معالجات

جلد سوم

(حمیات، حمیات خلطیہ و امراض متعدی)

وسیم احمد اعظمی

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی

معالجات

جلد سوم

(حمیات، حمیات خلطیہ و امراض متعدی)

معالجات

جلد سوم

(حمیات، حمیات خلطیہ و امراض متعدی)

وسیم احمد اعظمی

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند
فروغ اردو بھون، FC-33/9، انسٹی ٹیوشنل ایریا، جسولہ، نئی دہلی۔110025

© قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

پہلی اشاعت : 1992

تیسری طباعت : 2015

تعداد : 1100

قیمت : -/613روپے (سیٹ)

سلسلۂ مطبوعات : 714

Moalijat Vol. III

By

Wasim Ahmad Azmi

ISBN : 978-81-7587-754-3
978-81-7587-756-6 (Set)

ناشر: ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، فروغ اردو بھون، FC-33/9، انسٹی ٹیوشنل ایریا، جسولہ، نئی دہلی 110025، فون نمبر: 49539000، فیکس: 49539099

شعبۂ فروخت: ویسٹ بلاک-8 آر۔کے۔پورم، نئی دہلی-110066

فون نمبر: 26109746، فیکس: 26108159

ای۔میل: urducouncil@gmail.com، ویب سائٹ: www.urducouncil.nic.in

طابع: جے۔کے۔آفسیٹ پرنٹرز، گلی گڑھیا، بازار مٹیا محل، جامع مسجد دہلی۔110 006

اس کتاب کی چھپائی میں 70GSM, TNPL Maplitho (Top) کاغذ استعمال کیا گیا ہے۔

پیش لفظ

انسان اور حیوان میں بنیادی فرق نطق اور شعور کا ہے۔ ان دو خداداد صلاحیتوں نے انسان کو نہ صرف اشرف المخلوقات کا درجہ دیا بلکہ اسے کائنات کے اُن اسرار و رموز سے بھی آشنا کیا جو اسے ذہنی اور روحانی ترقی کی معراج تک لے جاسکتے تھے۔ حیات و کائنات کے مخفی عوامل سے آگہی کا نام ہی علم ہے۔ علم کی دو اساسی شاخیں ہیں باطنی علوم اور ظاہری علوم۔ باطنی علوم کا تعلق انسان کی داخلی دنیا اور اس دنیا کی تہذیب و تطہیر سے رہا ہے۔ مقدس پیغمبروں کے علاوہ، خدا رسیدہ بزرگوں، سچے صوفیوں اور سنتوں اور فکر رسا رکھنے والے شاعروں نے انسان کے باطن کو سنوارنے اور نکھارنے کے لیے جو کوششیں کی ہیں وہ سب اسی سلسلے کی مختلف کڑیاں ہیں۔ ظاہری علوم کا تعلق انسان کی خارجی دنیا اور اس کی تشکیل و تعمیر سے ہے۔ تاریخ اور فلسفہ، سیاست اور اقتصاد، سماج اور سائنس وغیرہ علم کے ایسے ہی شعبے ہیں۔ علوم داخلی ہوں یا خارجی ان کے تحفظ و ترویج میں بنیادی کردار لفظ نے ادا کیا ہے۔ بولا ہوا لفظ ہو یا لکھا ہوا لفظ، ایک نسل سے دوسری نسل تک علم کی منتقلی کا سب سے مؤثر وسیلہ رہا ہے۔ لکھے ہوئے لفظ کی عمر بولے ہوئے لفظ سے زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لیے انسان نے تحریر کا فن ایجاد کیا اور جب آگے چل کر چھپائی کا فن ایجاد ہوا تو لفظ کی زندگی اور اس کے حلقۂ اثر میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔

کتابیں لفظوں کا ذخیرہ ہیں اور اسی نسبت سے مختلف علوم و فنون کا سرچشمہ۔ قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان کا بنیادی مقصد اردو میں اچھی کتابیں طبع کرنا اور انھیں کم سے کم قیمت پر علم و ادب کے شائقین تک پہنچانا ہے۔ اردو پورے ملک میں سمجھی جانے والی، بولی جانے والی اور پڑھی جانے والی زبان ہے، بلکہ اس کے سمجھنے، بولنے اور پڑھنے والے اب ساری دنیا میں پھیل گئے ہیں۔ کونسل کی کوشش ہے کہ عوام اور خواص میں یکساں مقبول اس ہر دلعزیز زبان میں اچھی نصابی اور

غیر نصابی کتابیں تیار کرائی جائیں اور انھیں بہتر سے بہتر انداز میں شائع کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کونسل نے مختلف النوع موضوعات پر طبع زاد کتابوں کے ساتھ ساتھ دوسری زبانوں کی معیاری کتابوں کے تراجم کی اشاعت پر بھی پوری توجہ صرف کی ہے۔

یہ امر ہمارے لیے موجب اطمینان ہے کہ ترقی اردو بیورو نے اور اپنی تشکیل کے بعد قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نے مختلف علوم وفنون کی جو کتابیں شائع کی ہیں، اردو قارئین نے ان کی بھرپور پذیرائی کی ہے۔ کونسل نے اب ایک مرتب پروگرام کے تحت بنیادی اہمیت کی کتابیں چھاپنے کا پروگرام شروع کیا ہے، یہ کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو امید ہے کہ ایک اہم علمی ضرورت کو پورا کرے گی۔

اہلِ علم سے میں یہ گزارش بھی کروں گی کہ اگر کتاب میں انھیں کوئی بات نادرست نظر آئے تو ہمیں لکھیں تاکہ جو خامی رہ گئی ہو وہ اگلی اشاعت میں دور کردی جائے۔

ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین

ڈائرکٹر

تہدیہ

خسر محترم جناب حکیم مولوی عبدالحفیظ اعظمی مرحوم کی نذر!

اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے — آمین!

وسیم احمد اعظمی

فہرست

ابتدائیہ	xiv
حمیّات	1
عفونت، مستوقد عفونت	4
حمی کی اساسی اقسام	7
حمی کی تقسیم درجۂ حرارت کے اعتبار سے	18
حمی کے درجات	20
بحران، اقسام بحران—انجام مرض	23
حمی کے لازمی عوارض اور ان کا تدارک	30
حمی یوم کا دوسرے حمی میں منتقل ہونا	43
حمی کے ساتھ دوسرے امراض کی شرکت	47

حمی میں موت	49
انقاص حرارت	51
حمی کا عام اصول علاج	53
حمیات حادہ کا اصول علاج	60
تشخیص مزاج	63
تشخیص نہ ہونے کی صورت میں علاج	65
ادویۂ حمی کی نوعیت عمل اور فلسفۂ علاج	67
حمی عفونیہ میں سرد پانی	71
احکام غذا	73
مریض کا مسکن اور تیمار داری	77
حمیات یوم	79
حمی یوم غمیہ	82
حمی یوم فرحیہ	85
حمی یوم سہریہ	87
حمی یوم فکریہ	90
حمی یوم فزعیہ	92
حمی یوم غضبیہ	94
حمی یوم ہمیہ	96
حمی یوم تخمیہ	99
حمی یوم قشفیہ	102
حمی یوم جوعیہ	104
حمی یوم عطشیہ	106

حمی یوم سرید	108
حمی یوم درمیہ	111
حمی یوم نومیہ	115
حمی یوم استفراغیہ	117
حمی یوم وجعیہ	120
حمی یوم غشیہ	122
حمی یوم تعبیہ	125
حمی یوم استحصافیہ	127
حمی یوم شرابیہ	129
حمی یوم غذائیہ/ دوائیہ	132
حمی یوم حریہ	134
حمی یوم نزلیہ وزکامیہ	137
حمیات خلطیہ	139
حمیات دمویہ	140
سونوخس	141
حمیات صفراویہ	143
حمی محرقہ	145
حمیات بلغمیہ	150
حمی لثقہ	152

حمی مواظبہ	157
سادہ لرزہ	165
ایفیالوس	167
حمیات سوداویہ	169
حمی ربع دائرہ	171
حمی ربع لازمہ	171
حمیات مختلطہ و مرکبہ	179
غب غیر خالص	180
حمی غشیہ	185
لیفوریا	191
دق شیخونت	195
حمی دق	199
حمی ورمیہ	205
امراض متعدی	212
تعدیہ — ایک جائزہ	213
سونوخس عفونی	218
حمی مطبقہ متزائدہ	223
حمی معویہ	230
غب دائرہ	244

غب لازمہ	251
شطر الغب	259
حمی صدیدیہ	266
حمی نفاسیہ	274
حمی خندقیہ	279
حمی لذع الفار	283
حمی بول اسود	287
حمی سکتیہ	2۹ 1
حمی متموجہ	294
حمی بے سی لس کولائی	301
حمی مصرانیہ	304
حمی قرادیہ	307
حمی دماغی نخاعی	310
حمی اجامیہ (ملیریا بخار)	320
حمی نکسیہ (حمی راجعہ)	330
حمی قرمزیہ	337
حمی اصفر	346
حمی غدویہ	354
حمی دنج	357
کزاز	363
مرض النوم	370
داء الکلب	375

انف العنز ہ	380
التہاب غدہ نکفیہ	390
خناق وبائی	396
وجع الحلق	405
شہقیہ	408
زحیر	415
ہیضہ	431
دق	446
جدری	460
حصبہ	482
حمیقا	491
حمیراء	495
کالا آزار	499
طاعون	506
خنازیر	517
توشہ	522
جمرۃ	526
حمرہ (سرخبادہ)	530
آتشک	540
سوزاک	554
عارضۂ نقصان مناعت (ایڈز)	561
جذام	565
مصادر	572

ابتدائیہ

ہمارے دور طالب علمی میں طب کی نصابی کتابوں کا حصول ایک دشوار گزار عمل تھا۔ تلاش بسیار کے بعد اگر چند کتابیں حاصل بھی ہو جاتیں تو مباحث کے اختصار یا غیر ضروری طوالت کا شکوہ بہر حال رہتا— الحمد للہ حالیہ چند سالوں میں جہاں یونانی طب کے مختلف شعبوں میں تحقیق و جستجو کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے وہیں اطبا میں نصابی کتابوں کی تالیف و تدوین کا احساس بھی بیدار ہوا ہے۔ ریاستی اردو اکیڈیمیوں اور ترقی اردو بیورو دہلی وغیرہ کے تعاون سے بیش قیمت کتابیں شائع ہو رہی ہیں— خدا کرے وہ دور جلد آئے جب یونانی طب کے طالب علموں کے لیے نصابی کتابوں کا حصول کوئی مسئلہ نہ رہے، بلکہ یہ لوگ بھی دوسرے ہم عصر طریقہ ہائے علاج کے طالب علموں کی طرح نصابی کتابوں میں ''انتخاب'' کی لذت سے آشنا ہوں— معالجات کی تالیف میں یہی عوامل کارفرما ہیں۔

یہ کتاب چوں کہ انڈر گریجویٹ طلبا کے لیے لکھی گئی ہے، اس لیے ان کے ذہنی رویوں اور علمی صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے امکانی حد تک آسان اور عام فہم زبان استعمال کی گئی ہے اور تفہیمی سہولتوں کے لیے ضروری جدول بھی دیے گئے ہیں۔ ماہیت مرض، اسباب، علامات اور اصول علاج کو عصری اسلوب میں تحریر کیا گیا ہے اور جدید طریقۂ علاج

کی کتابوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے تاہم علاج کے ذیل میں صرف یونانی طریقۂ علاج تحریر کیا گیا ہے کہ یہ فطرت اور طبیعت سے زیادہ قریب ہے۔

مباحث کی ترتیب کے بعض مراحل میں اطبا قدیم کی روش سے انحراف کیا گیا ہے کہ تکرار مباحث سے بچنے کے لیے یہ ضروری تھا، تاہم بعض مقامات پر نہ چاہتے ہوئے بھی اطبا قدیم کی روش اختیار کی گئی ہے کہ اس کے بغیر چارہ نہ تھا۔

لوازمے کی فراہمی اور زبان و بیان میں اگرچہ احتیاط سے کام لیا گیا ہے۔ تاہم انسان اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کو جلدی محسوس نہیں کر پاتا۔ اس لیے حاملین فن سے گزارش ہے کہ وہ ان غلطیوں اور کوتاہیوں کی نشاندہی فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعتوں میں ان کا ازالہ کیا جاسکے اور کتاب کو مزید کارآمد بنایا جاسکے۔

میں ان اطبا کا انتہائی ممنون ہوں، جن کی بیش بہا کتابوں سے اس کتاب کی تیاری میں مدد لی گئی ہے — بالخصوص حکیم محمد کبیر الدین مرحوم، جو برصغیر میں یونانی طب کے مسیحا اور مجدد رہے ہیں، کی کتابیں میرے لیے مشعل راہ ثابت ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ جنت میں ان کے مراتب کو اور بلند فرمائے۔ آمین!

میں ان تمام احباب کا ممنون ہوں جن کی حوصلہ افزائیاں اور مفید مشورے تکمیل کار میں معاون ثابت ہوئے۔ خصوصاً گرامی قدر حکیم خورشید احمد شفقت اعظمی، حکیم محمد یوسف بستوی، حکیم سید محمد حسان نگرامی اور حکیم ملک وامق امین صاحب کا بے حد ممنون ہوں — شریک حیات، سلطانہ وسیم کا بھی انتہائی ممنون ہوں کہ مواد کی فراہمی سے تبویت و ترتیب تک کے بیشتر مراحل میں ان کا تعاون حاصل رہا — اللہ تعالیٰ ان تمام لوگوں کو جزائے خیر دے۔ آمین! ربنا تقبل منا انک انت العلیم الحکیم.

وسیم احمد اعظمی
4 رفروری 1990

وضاحت
583، شیخوپورہ کالونی
نرالانگر، لکھنؤ۔ 226020

حمیات

حمی

FEVER

طبعی حالتوں میں جسم کا درجۂ حرارت 98.4 فیصد ہوتا ہے۔ منہ کی نسبت بغل اور کج ران میں ایک درجہ کم اور مقعد میں ایک درجہ زیادہ حرارت ہوا کرتی ہے۔ صحت کی حالت میں بھی اس مقررہ معیار میں نہایت معمولی تبدیلی رونما ہوتی رہتی ہے جس کو مرض/ عرض مرض نہیں تصور کیا جاتا، گویا 1.5 درجہ تک یومیہ کمی و اضافہ طبعی درجۂ حرارت کے ذیل میں آتا ہے۔ جب کوئی غیر طبعی صورت پیدا ہوجاتی ہے تو جسمانی درجۂ حرارت میں اختلاف ہوجاتا ہے، اس اختلاف کی وجہ کوئی مرض، اعصابی تحریک یا توازن حرارت کے نظام میں خلل وغیرہ ہوا کرتی ہے۔

ذیل میں ''حمی'' کے بارے میں مختلف اطبا کے اقوال تحریر کیے جارہے ہیں۔

حمی (بخار) اس حرارت غریبہ کا نام ہے جو پہلے قلب میں مشتعل ہوتی (بھڑکتی) ہے اور قلب سے روح، شریانوں اور عروق دمویہ کے ذریعہ تمام بدن میں پھیل کر اس طرح مشتعل ہوتی ہے کہ بدنی افعال میں خلل پیدا کرتی ہے ـــــ (ابن سینا)

حمی (بخار) وہ حرارت غریبہ ہے جو قلب سے منبعث ہوکر تمام جسم میں پھیل جاتی

ہے اور پورے جسم کو ملتہب کر دیتی ہے ——— (ابن طبری)

حمی (بخار) حرارت طبعی اور حرارت عفونیہ سے مل کر پیدا ہونے والی ایسی حرارت ہے جو قلب سے سارے بدن میں پھیل کر تمام افعال و انفعالات میں ضرر پیدا کرتی ہے۔
(ابن رشد)

حمی (بخار) ایک ایسی حرارت ہے جو مجری طبیعی سے خارج ہے اور قلب میں پیدا ہو کر عروق دمویہ و شرائین میں نفوذ کرتی ہوئی تمام اعضا بدن میں پہنچ جاتی ہے اور افعال اعضا بدنی کو ضرر پہنچاتی ہے ——— (علی بن العباس المجوسی)

حمی (بخار) ایک ایسی حرارت غریبہ ہے جو قلب میں افروختہ ہوتی ہے اور روح و خون کے ذریعہ رگوں میں گزرتی ہے اور تمام جسم میں پھیل کر اس کو گرم کر دیتی ہے جس کے نتیجہ میں لازمی طور پر افعال طبعیہ میں فتور واقع ہو جاتا ہے ——— (سید اسماعیل جرجانی)

حمی (بخار) ایک مرض ہے جس میں حرارت غریبہ یا تو خود قلب میں مشتعل ہوتی ہے یا کسی دوسرے عضو میں پیدا ہو کر قلب میں آجاتی ہے اور پھر یہاں سے شرائین کی راہ خون و روح کے واسطے سے تمام بدن میں سرایت کر کے افعال طبعی میں ضرر پیدا کرتی ہے۔
(غلام جیلانی)

عفونت اور مستوقد عفونت

SEPSIS AND PLACE OF SEPSIS

عفونت Putrefaction/Sepsis

عفونت— رطوبات بدنیہ اور اخلاط و مواد میں ایسے تخمیری اور کیمیاوی عمل کا نام ہے جس سے ان رطوبات و اخلاط و مواد میں فاسد کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ نتیجہ کے طور پر جسم کے طبعی افعال میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے اور بعض حالات میں اعضا ناکارہ ہو جاتے ہیں۔

یہ نکتہ ذہن میں رہنا ضروری ہے کہ عمل عفونت کے لیے مناسب حرارت اور رطوبت ضروری ہے اور اس عمل سے بھی حرارت پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ ہمارا آئے دن کا مشاہدہ ہے کہ عفونی/تخمیری عمل، انتہائی حرارت/ انتہائی برودت میں معطل ہو جاتا ہے اور حرارت و رطوبت جس قدر سازگار ہوتی جاتی ہے، یہ عمل تیزی کے ساتھ ہوتا ہے۔

واضح رہے کہ عفونت اور وبا کا کسی قدر دھندلا تصور بقراط (460 ق م) کے یہاں (کتاب ایپڈیمیا) میں ملتا ہے۔ بعد کے اطبا میں ابو بکر محمد بن زکریا الرازی (متوفی 313ھ/ 925ء) نے اپنی کتاب ''الجدری والحصبہ'' میں ، قسطابن لوقا (متوفی قریباً

320ھ/ 932ء) نے ''کتاب فی الوبا واسبابہ[1]'' میں کسی قدر واضح تصور پیش کیا۔ شیخ الرئیس ابن سینا (متوفی 438ھ/ 1037ء) نے ''القانون فی الطب'' میں اس پر خاصی بحث کی۔ یہ اطبا عفونت/ وبا کا سبب ''اجسام ارضیہ خبیثہ'' کو قرار دیتے ہیں۔ تاہم ان اطبا کا یہ نظریہ، معمولی مشاہدات پر مبنی نہیں تھا بلکہ تجربہ اور قیاس اس کے دو عناصر تھے۔ خوردبین کی ایجاد کے بعد اس سمت میں مشاہداتی پیش رفت ہوئی اور علم الجراثیم کے نام سے ایک مستقل شعبہ وجود میں آیا۔ بہر حال یہ حقیقت ہے کہ اطبا کے وہ عفونی/ وبائی نظریات فی زمانہ سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

مستوقد عفونت Place of Sepsis

عفونت کا عمل عموماً بدنی رطوبات، اخلاط اور مواد میں واقع ہوتا ہے لیکن بعض اعضا اپنی مزاجی خصوصیات اور مخصوص افعال کی بنا پر عفونت کے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں قلب کو یہی حیثیت حاصل ہے۔ چونکہ عفونت کا اثر عام طور سے اعضا پر ہوتا ہے اس اعتبار سے یہ اعضاء متاثرہ مرکز عفونت (مستوقد عفونت) قرار دیے جاتے ہیں۔ مستوقد عفونت کی درجہ ذیل دو قسمیں ہیں:

(I) مستوقد عفونت مقامی۔

(II) مستوقد عفونت عمومی۔

مستوقد عفونت مقامی Place of Sepsis Local

اس صورت میں عفونت ایک جگہ پر برقرار رہتی ہے اور اس کا اثر سارے جسم پر ہوتا ہے مثلاً اگر زخم ہو گیا ہو تو زخم کا مقام/عضو، مستوقد عفونت قرار پائے گا۔ اس میں عفونت اگرچہ مقامی ہوتی ہے لیکن اس کا اثر سارے جسم پر ازدیاد حرارت وغیرہ کی صورت میں رونما ہوتا ہے۔

---

1. اسی کا ایک نسخہ خدا بخش لائبریری پٹنہ میں اور دوسرا شہید علی میں موجود ہے۔ نسخہ خدا بخش میرے مطالعہ میں رہا ہے (مؤلف)

مستوقد عفونت عمومی Place of Sepsis General

اس صورت میں عفونت سارے جسم میں پھیل جاتی ہے۔ کیونکہ عفونت کا مرکز کوئی عضو نہیں ہوتا بلکہ اخلاط، بالخصوص دموی خلط ہوتی ہے۔ اس طرح گویا مرکز عفونت اور اثرات عفونت دونوں کو عمومی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔

حمی کی اساسی اقسام

BASIC CLASSIFICATION OF FEVER

(الف) حمی کی حقیقت، وجود کے اعتبار سے

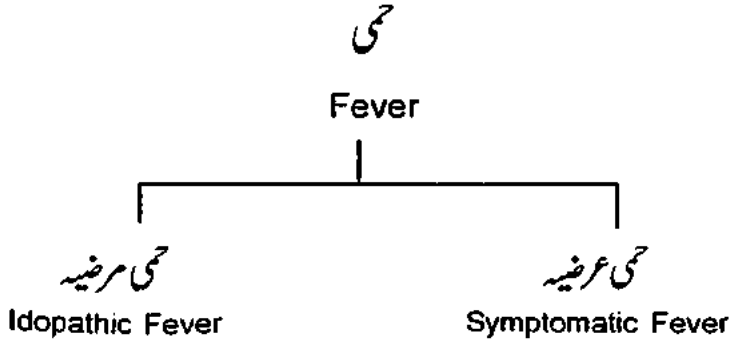

حمی عرضیہ Symptomatic Fever

حمی (از دیاد حرارت جسمانی) کی یہ صورت کسی دوسرے مرض کی علامت اور عرض کے طور پر پیش آتی ہے، گویا از دیاد حرارت کسی اور مرض کا نتیجہ ہے— اورام، وبیلات اور خراجات وغیرہ میں از دیاد حرارت کو یہی عرضی/ علامتی حیثیت حاصل ہے۔ جدید تحقیقات، حمی کی بیشتر انواع کو عرض اور علامت تصور کرتی ہیں، صرف معدودے چند انواع ایسی ہیں جن کو

مرضی حیثیت حاصل ہے۔ یہاں ایک امر کی وضاحت ضروری ہے کہ اگر مرکزِ مرض میں عفونت وغیرہ پیدا ہو جائے تو اطبا اس حمی کو، حمی مرضیہ میں شمار کرنے لگتے ہیں۔ مثلاً زخم کی وجہ سے ازدیادِ حرارت کو ''عرض'' تصور کیا جاتا ہے، لیکن اگر اسی زخم میں عفونت پیدا ہو جائے، اس کے بعد ازدیادِ حرارت ہو تو اس کو ''مرض'' کی حیثیت حاصل ہو جائے گی۔

حمی مرضیہ Idopathic Fever

حمی (ازدیادِ حرارت) کی یہ صورت سراسر ذاتی / اصلی ہوتی ہے، اس میں سبب اور ازدیادِ حرارت (حمی) کے درمیان واسطہ نہیں ہوتا۔ اس زمرے میں صرف چند حمی، حمی معدیہ، حمی اجامیہ (ملیریل فیور) وغیرہ آتے ہیں۔

(ب) مادہ مرض کے اعتبار سے

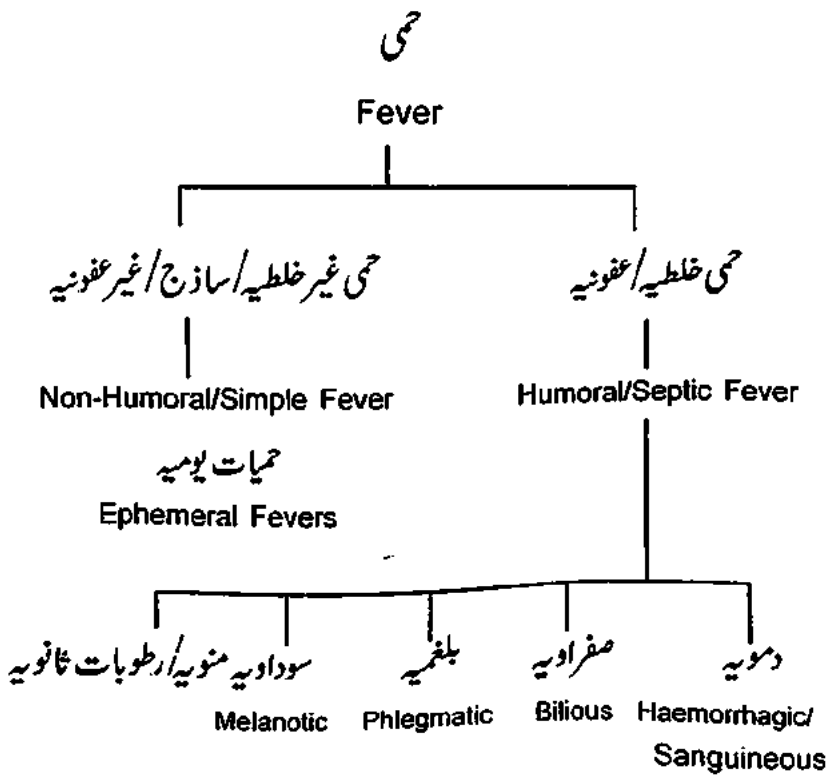

حمی خلطیہ/عفونیہ

اس میں حرارت، جسمانی رطوبات/ اخلاط کے ساتھ قائم ہو جاتی ہے۔ حرارت کا یہ قیام یا تثبت دو طرح سے ہوتا ہے۔

(I) حرارت غریبہ خلط/ رطوبت کو متعفن کر دے اور تعفن سے قلب متاثر ہو جائے اور از دیاد حرارت لاحق ہو جائے۔

(II) حرارت غریبہ خلط میں تعفن پیدا نہ کرے بلکہ اس کو طبعی مقدار سے زیادہ گرم کر دے جس کے نتیجہ میں اس میں جوش اور غلیان آ کر از دیاد حرارت پیش آئے۔

حمی غیر خلطیہ/ ساذج/ غیر عفونیہ

اس میں حرارت کا تعلق ابتدا میں صرف روح کے ساتھ ہوتا ہے اور روح کی حرارت سے سارے جسم میں از دیاد حرارت ہو جاتا ہے۔ روح سے مراد یہاں روح حیوانی، روح نفسانی اور روح طبعی تینوں ہیں، گویا حرارت کا استحکام اور تعلق ان میں سے کسی ایک پر لازمی طور پر ہوتا ہے، اور روح چونکہ ایک لطیف شے ہے اور بہت جلد تحلیل ہو جانے کا رجحان رکھتی ہے اس لیے از دیاد حرارت کی مدت 34 گھنٹے (جالینوس کے ایک قول کے مطابق زیادہ سے زیادہ 144 گھنٹے) تک ہوتی ہے۔ اس مناسبت سے اس کو ''حمی یوم'' (ایک دن کا بخار) کا عنوان دیا گیا ہے۔

(ج) حرارت میں کمی اور زیادتی کے اعتبار سے

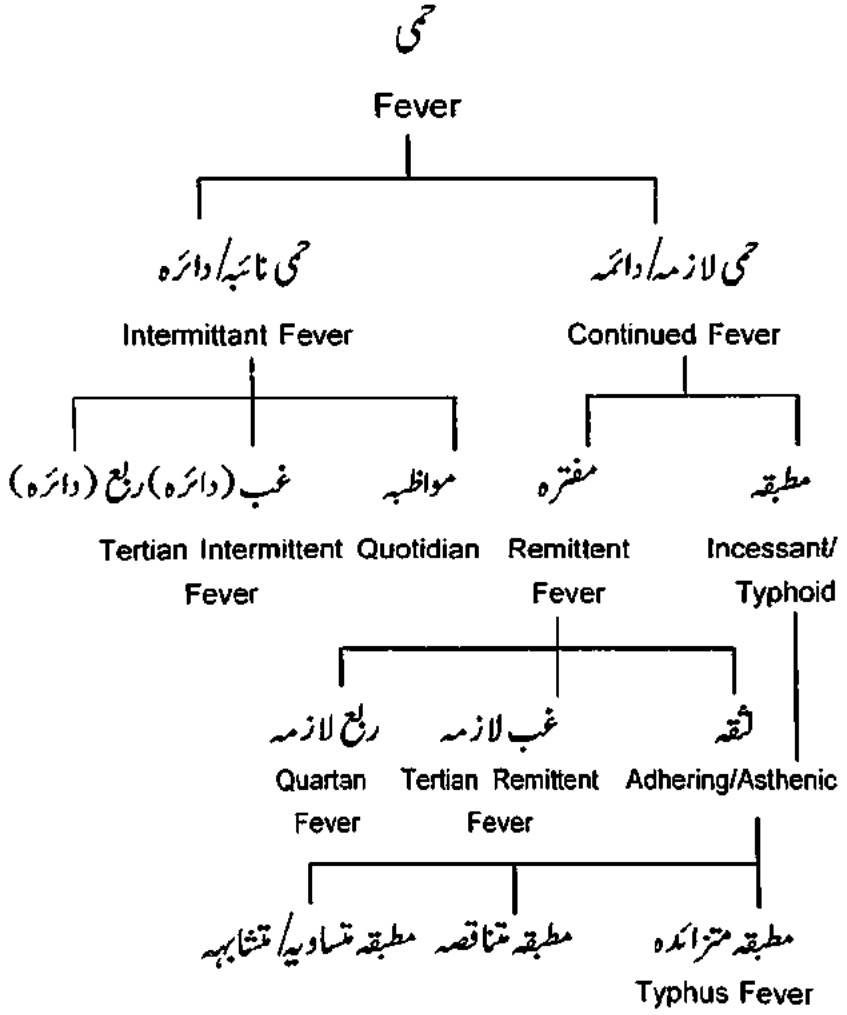

حمی لازمہ/ دائمہ

اس صورت میں حمی (ازدیاد حرارت) اپنی پوری معیاد یعنی ابتدا سے انتہا تک مسلسل چڑھا رہتا ہے، کسی وقت نہیں اترتا۔ البتہ 24 گھنٹے میں کسی وقت نہایت خفیف کمی (ایک درجہ تک) واقع ہوسکتی ہے۔

(I) مطبقہ:—

اس صورت میں خلط دموی میں عفونت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے حرارت جسمانی یکساں طور پر بڑھی ہوئی ہوتی ہے اور 24 گھنٹے میں کسی بھی وقت حرارت اعتدال پر نہیں آتی بلکہ کسی وقت 1-1/2-1 درجہ تک کم ہو جاتی ہے۔

(i) مطبقہ متزائدہ:—

ابتدا میں خفت ہوتی ہے پھر بتدریج شدت آتی جاتی ہے اور بالآخر نہایت شدت اختیار کرنے کے بعد یا تو صحت حاصل ہو جاتی ہے یا ہلاکت مقدر ہوتی ہے۔ بخار (حمی) عام طور سے 7 دن تک لازم رہتا ہے۔

(ii) مطبقہ متناقصہ:—

ابتدا میں شدت ہوتی ہے، پھر بتدریج شدت میں کمی آنے لگتی ہے اور آخر میں شفا حاصل ہو جاتی ہے۔ ازدیاد حرارت (حمی) عام طور سے 21 دن تک لازم رہتا ہے۔

(iii) مطبقہ متساویہ/ متشابہہ:—

حرارت جسمانی میں ابتدا سے انتہا تک یکسانیت ہوتی ہے، اور کسی بھی مرحلے میں خفیف طور پر ہی سہی، حرارت میں کمی واقع نہیں ہوتی۔ اپنی مدت پوری کرنے کے بعد ہی حمی ختم ہوتا ہے۔

(II) مفترہ:—

حمی (ازدیاد حرارت) پوری طور پر نہیں اترتا لیکن اس میں نمایاں طور پر کمی اور زیادتی ہوتی رہتی ہے۔

(i) مفترہ لقہ:—

اس صورت میں حمی میں 22 گھنٹے میں ایک مرتبہ نمایاں طور پر کمی واقع ہوتی ہے، تاہم حمی بالکل ختم نہیں ہوتا۔

(ii) مفترہ غب لازمہ:—

اس صورت میں حمی میں تیسرے دن کمی واقع ہوتی ہے جس کو واضح طور پر محسوس کیا جاتا ہے۔

(III) مفترہ ربع لازمہ:—

اس صورت میں حمی میں چوتھے دن نمایاں طور پر کمی واقع ہوتی ہے۔ تاہم حمی بالکلیہ نہیں اترتا۔

حمی نائبہ/ دائرہ

اس صورت میں حمی (ازدیادحرارت) نوبت (باری) کے ساتھ آتا ہے، یعنی ایک مرحلہ ایسا ضرور آتا ہے کہ جب حرارت جسمانی اعتدال پر آجاتی ہے۔

(i) مواظبہ:—

اس صورت میں 24 گھنٹے میں ایک مرتبہ ازدیادحرارت ہوتا ہے اور اس کے بعد حرارت اعتدال پر آجاتی ہے، اسی طرح اس کی نوبت آتی رہتی ہے۔

(ii) غب (دائرہ):—

اس صورت میں ازدیادحرارت تیسرے دن ہوتا ہے اس کے بعد حرارت اعتدال پر آجاتی ہے۔ پھر اس کے تیسرے دن دوبارہ ازدیادحرارت ہوتا ہے اور سلسلہ بدستور رہتا ہے۔

(iii) ربع (دائرہ):—

اس صورت میں ازدیادحرارت چوتھے دن واقع ہوتا ہے۔ اس کے بعد حرارت اعتدال پر آجاتی ہے۔ پھر اسی طرح منظم طور پر چوتھے دن پھر حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

(ہ) جلدی علامات کے اعتبار سے

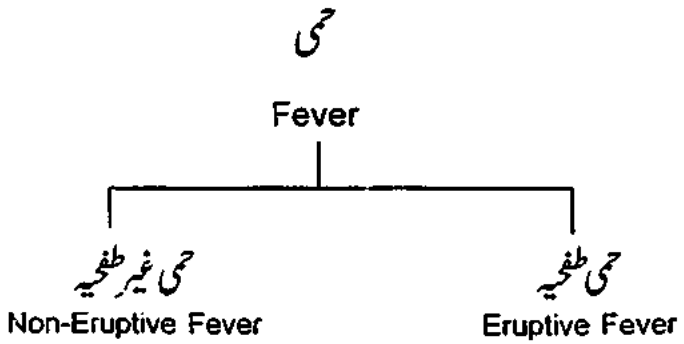

حمی طفحیہ :—

اس ازدیادِ حرارت (حمی) میں بدن پر دانے/ آبلے/ پھنسیاں/ دَدوڑے/ دھبے/ داغ وغیرہ پڑ جاتے ہیں۔ جدری، حصبہ، موتی جرہ وغیرہ اسی زمرے میں آتے ہیں۔ اس حمی کو حمی فاجرہ (پھوٹ پڑنے والا بخار) بھی کہتے ہیں۔

حمی غیر طفحیہ :—

ازدیادِ حرارت (حمی) کی اس صورت میں سطح جلد پر کوئی مخصوص مرضی علامت (داغ/ دھبے/ پھنسیاں/ دانے/ آبلے وغیرہ) نہیں نمودار ہوتی ہے۔ مثلاً حمی لقہ

(و) حمی کے انجام کے اعتبار سے

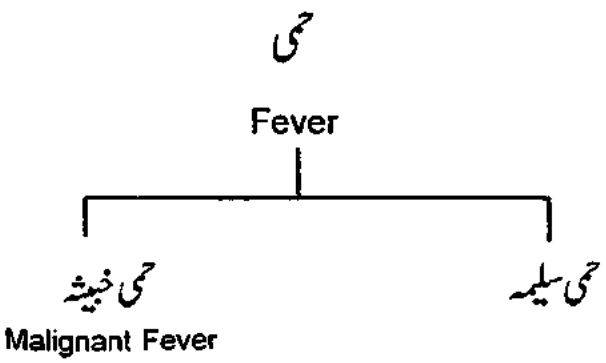

حمی سلیمہ:—

اس صورت میں حمی (ازدیادحرارت جسمانی) خطرناک نہیں ہوتا، اور برے عوارض بھی پیش نہیں آتے گویا انجام بخیر ہوتا ہے۔ اس کی مثال حمی تعبیہ سے دی جاسکتی ہے۔

حمی خبیثہ:—

ازدیادحرارت جسمانی خطرناک نتائج مرتب کرتا ہے اور برے عوارض بھی رونما ہوتے ہیں۔ اس میں عام طور سے اعضا رئیسہ و شریفہ ماؤف ہوتے ہیں۔ حمی عفونیہ اسی زمرے میں آتا ہے۔

(ز) نوعیت آغاز کے اعتبار سے

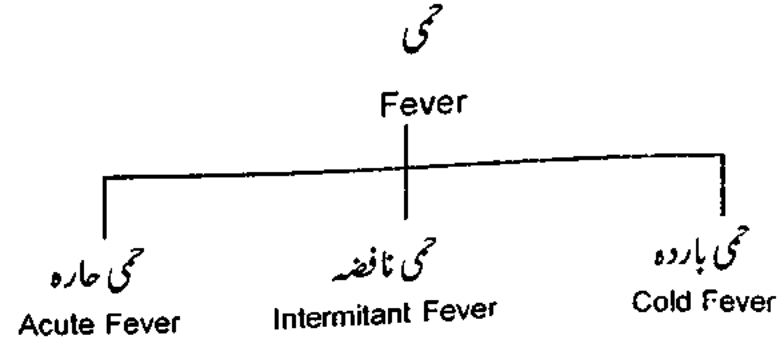

حمی باردہ:—

ازدیادحرارت (حمی) کی میں سردی کا احساس ہوتا ہے۔ بعض اطبا کا خیال ہے کہ ہر وقت (صرف ابتدا میں ہی نہیں) سردی کا احساس ہو، حمی باردہ کہلاتا ہے۔ ''حمی بلغمیہ'' اس کی عمدہ مثال ہے۔

حمی نافضہ:—

ازدیادحرارت جسمانی (حمی) کی وہ صورت جس میں لرزہ (کپکپی) ہوتی ہے۔

''حمی نافضہ'' کہلاتا ہے۔ اس زمرے میں حمی اجامیہ کو رکھا جاسکتا ہے۔

حمی حارہ:—

اس صورت میں غیر معمولی حرارت کا احساس ہوتا ہے۔ سردی/لرزہ قطعی مفقود ہوتا ہے۔ اس کی بہترین مثال ''حمی حریہ'' ہے۔

(ج) شدت اور مدت مرض کے اعتبار سے

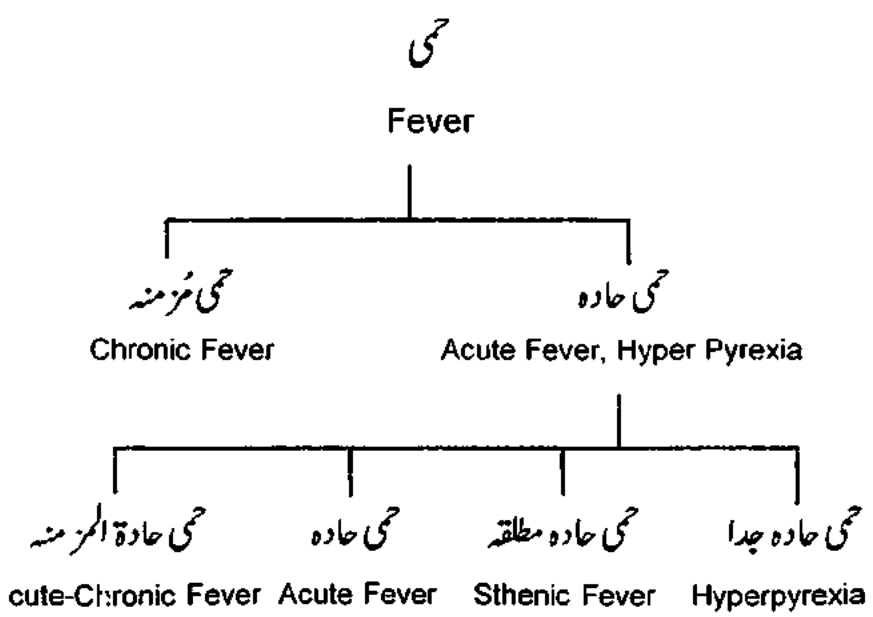

حمی حادہ:—

حمی کی اس صورت میں ازدیاد حرارت جسمانی بہت شدید ہوتا ہے۔ اس کے بالمقابل مدت بہت کم ہوتی ہے۔

(I) حادہ جدا:—

اس صورت میں جسمانی درجہ حرارت بہت بڑھا ہوا ہوتا ہے اور حمی زیادہ سے زیادہ 4 دن رہتا ہے۔ ذات الریہ کو اسی زمرے میں رکھا جاتا ہے۔

(II) حادہ مطلقہ:—

اس صورت میں حمی حادہ 7 دن سے زائد عرصہ پر محیط ہوتا ہے۔حمی مفصلیہ کو اس زمرے میں رکھا جا سکتا ہے۔

(III) حادہ:—

اس صورت میں ازدیادحرارت جسمانی 14 دن تک عام طور رہتی ہے۔شلر الغب کو اس زمرے میں رکھ سکتے ہیں۔

(IV) حادۃ المزمنہ:—

مدت مرض 19 دن سے تجاوز کر جاتی ہے۔اس زمرے میں حمی معویہ کو شمار کیا جاتا ہے۔

حمی مزمنہ:—

حمی کی اس صورت میں حرارت جسمانی میں شدت نہیں ہوتی اس کے بالمقابل مدت مرض طویل ہوتی ہے۔حمی دقیہ کو اس زمرے میں رکھا گیا ہے۔

(ط) حمی کے مفرد/ مرکب ہونے کے اعتبار سے

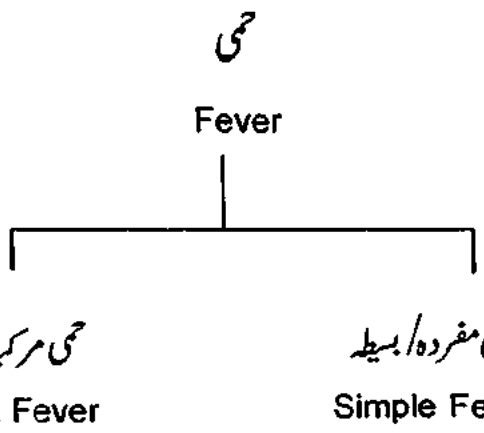

حمی مفردہ:۔۔۔

اس صورت میں ایک وقت میں صرف ایک ہی بخار (حمی) ہوتا ہے۔ اس کی مثال 'غب خالص' سے دی جاسکتی ہے۔

حمی مرکبہ:۔۔۔

اس صورت میں ایک ہی وقت دو یا دو سے زائد ہی عارض ہوتے ہیں۔مثال کے طور پر حمی دقیہ اور حمی اجامیہ ایک ساتھ عارض ہوں۔

✦✦✦

حمی کی تقسیم درجۂ حرارت کے اعتبار سے

CLASSIFICATION OF FEVER ACCORDING TO GRADES/STAGES

درجۂ اعتدال سے بڑھی ہوئی حرارت جسمانی (جس سے طبعی افعال متاثر ہوں) ''حمی'' تصور کی جاتی ہے۔ حرارت کے اعتبار سے اطبا نے اس کی درجہ بندی کر دی ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

(I) حمی خفیفہ Slight Fever — اس کا اطلاق 99 — 101 ف پر ہوتا ہے۔

(II) حمی متوسطہ Moderate Fever — اس کا اطلاق 101.01-103 ف پر ہوتا ہے۔

(III) حمی شدیدہ High Fever — اس کا اطلاق 103.01-110 ف پر ہوتا ہے۔

(IV) حمی محرقہ Hyper Fever — اس کا اطلاق 106.01-110 ف پر ہوتا ہے۔

اس کو جدول کے انداز میں اس طرح بیان کر سکتے ہیں۔

تقسیم حمی باعتبار درجۂ حرارت

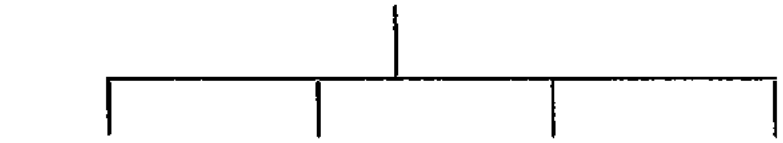

حمی خفیفہ	حمی متوسطہ	حمی شدیدہ	حمی محرقہ
(101-99ف)	(103-01 101ف)	(106-01.103ف)	(110-01.106ف)

+ + +

حمی کے درجات

STAGES OF FEVER

مرض/ حمی (بخار) کی ابتدا سے اختتام تک (دورۂ حمی Course of Fever) علاماتی اور عوارضاتی طور پر کئی مرحلے پیش آتے ہیں، جس کو ذہن میں رکھنے سے معالجے میں کافی سہولت پیش آتی ہے۔ عام طور سے یہ درجات/ مراحل تین ہوتے ہیں

(I) درجۂ ابتدا Initial/Onset Stage

(II) درجۂ انتہا Fastigium/Stage

(III) درجۂ انحطاط

لیکن بعض حمی ایسے بھی ہیں جن میں یہ درجات تین کی بجائے پانچ ہوجاتے ہیں۔ یہ درجات/ مراحل حمی طفیہ وغیرہ میں پیش آتے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

(I) درجۂ اخفاء/ مدت حضانت Latency/Incubation Period

(II) درجۂ ابتدا Onset Stage

(III) درجۂ ازدیاد/ انطفاح Advance/Eruption Stage

(IV) درجۂ انتہا/ اشتداد Fastigum/Acme Stage

(V) درجۂ انحطاط/تخفیف Deferve scence/Resolution Stage

(I) درجۂ اخفاء/ مدت حضانت:—

یہ مرحلہ جرثومی حمی میں پیش آتا ہے اور اس کا اطلاق جرثومی سرایت اور اس مرض کی علامات کے رونما ہونے کے درمیانی مدت پر ہوتا ہے، جو جرثومے کی نسبت کے اعتبار سے چند گھنٹے سے چند یوم پر محیط ہے۔ اس میں تقدمۂ مرض کے طور پر سستی، کاہلی، ضعف اشتہا اور اضمحلال وکم ہمتی وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض اوقات درجۂ اخفاء/ حضانت میں اس طرح کی علامات رونما نہیں ہوتیں بلکہ یک بیک ابتدائی درجے (استیلائی درجہ) کا آغاز ہوتا ہے۔

(II) درجۂ ابتدا/ استیلاء:—

اس درجے میں حمی/ مرض کی ابتدائی علامات رونما ہوتی ہیں، چنانچہ معمولی سردی/ جھرجھری سے بخار چڑھتا ہے (جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے) بعض اوقات شدید جاڑے کے ساتھ جسمانی حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور کبھی صرف شدید سردی محسوس ہوتی ہے لیکن اندرون جسم حرارت بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ بچوں کو اس مرحلہ میں سردی لگنے کی بجائے تشنج کی شکایت ہوتی ہے۔

(III) درجۂ ازدیاد/ انطفاح:—

اس مرحلے میں مرض کی مخصوص علامتوں میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے اور اس سے بھی زیادہ ہونے کے امکانات رہتے ہیں۔ حمی طفحیہ وغیرہ میں اسی مرحلے میں جسم پر دانے/ پھنسیاں وغیرہ نکلتی ہیں۔

(IV) درجۂ انتہا/ اشتداد:—

اس مرحلے میں مرضی علامات اور جسمانی حرارت اپنی پوری شدت اور انتہا پر ہوتی

ہے، اس کو فیصلہ کن مرحلہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ کیوں کہ اس میں طبیعت اور مرض کی مزاحمت اپنے انتہائی درجے پر ہوتی ہے۔ طبیعت کے غالب آجانے پر پانچواں درجہ (درجۂ انحطاط) شروع ہوجاتا ہے۔ بصورت دیگر مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔

(V) درجۂ انحطاط/تخفیف:—

اس مرحلے میں آکر طبیعت نے مرض کو شکست دے دی تو اس کا زور ٹوٹنے لگتا ہے۔ جسمانی درجۂ حرارت بتدریج اعتدال پر آنے لگتا ہے۔ اس مرحلے میں تخفیف مرض بحران/تحلیل کی صورت میں پیش آتی ہے۔ بحران کی صورت میں جسم میں بہت بڑا تغیر رونما ہوتا ہے اور صرف 12-36 گھنٹے میں ہی اسہال/ رعاف/ بکثرت خارج ہو کر جسمانی درجہ حرارت اعتدال پر آجاتا ہے۔ بعض اوقات بحران میں کچھ کمی ہوتی ہے جس کو 'بحران ناقص' کہتے ہیں۔ تاہم اس صورت میں بھی 72-96 گھنٹے میں عوارض اور علامات میں کمی واقع ہو کر مرض جاتا رہتا ہے۔ تحلیل کی صورت میں جسم میں کوئی تغیر عظیم/ شدید انقلاب رونما نہیں ہوتا بلکہ درجۂ حرارت بتدریج کم ہوجاتا ہے۔ اور بالآخر 72 گھنٹے میں اعتدال پر آجاتا ہے۔

بعض اطبا نے ان پانچ درجات کے بعد ایک چھٹا درجہ، درجۂ نقاہت (Convalescne Stage) قرار دیا ہے، جو درحقیقت حمی کا کوئی مرضی درجہ نہیں ہے بلکہ اس مرحلے میں بخار کی صرف نقاہت رہتی ہے جو بتدریج دور ہوجاتی ہے اور مریض بالکل شفایاب ہوجاتا ہے۔ اس مرحلے میں جسمانی درجۂ حرارت اعتدال سے بھی کم (96-97ف) ہوتا ہے۔

✦ ✦ ✦

بحران، اقسام بحران- انجام مرض

CRISIS. TYPES AND PROGNOSIS

اقسام

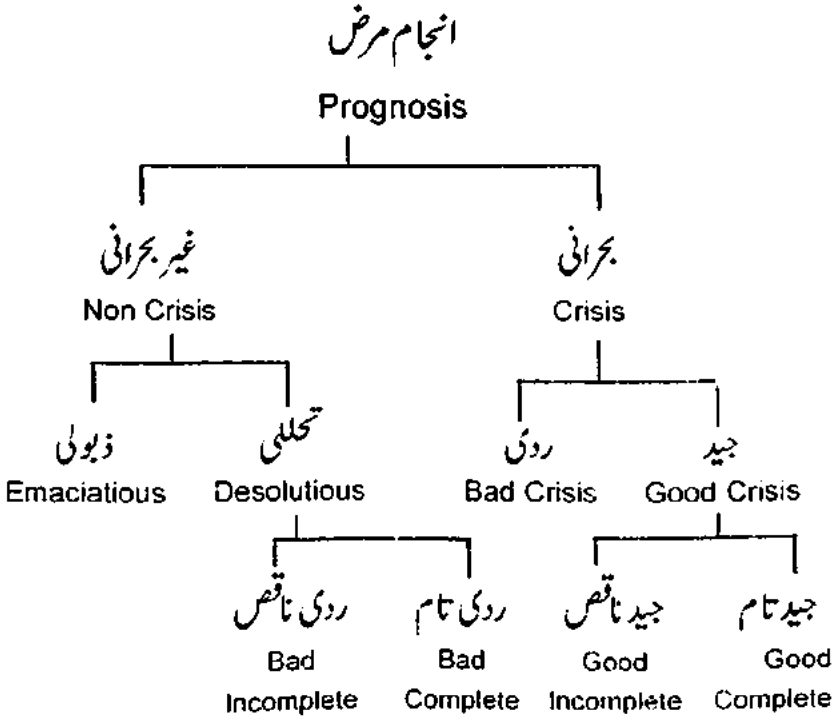

بحران

طبی اصطلاح میں بحران اس عظیم تغیر کو کہتے ہیں جو کسی نتیجہ تک پہنچنے کے لیے مریض کی حالت میں یک بیک سرعت و تیزی کے ساتھ واقع ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(ا) بحران جید:۔

اس صورت میں مریض کی حالت میں یک بیک، سریع اور عظیم تغیر واقع ہو کر مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔ اس کی دو انواع ہیں۔

(الف) جید تام:۔

اس میں شفایابی مکمل طور پر ہوتی ہے، کیونکہ طبیعت مادہ کو مکمل طور پر دفع کر دیتی ہے اور یہ مادہ جسم سے خارج ہو جاتا ہے۔

(ب) جید ناقص:۔

اس میں شفایابی اصل مرض سے تو کسی قدر مکمل طور پر ہوتی ہے لیکن ضعف کی وجہ سے طبیعت، مادہ مرض کو مکمل طور پر دفع کرنے سے قاصر ہوتی ہے چنانچہ اعضا رئیسہ کو اس مادہ سے تو بچا لیتی ہے اور ضعف کی وجہ سے اس کو اطراف کی طرف دفع کر دیتی ہے۔ ایسی صورت میں کچھ عرصہ بعد مرض کے عود کر آنے کا اندیشہ بہرحال رہتا ہے۔ اس کو ''بحران انتقالی'' بھی کہتے ہیں۔

(II) بحران ردی:۔

اس میں مریض کی حالت میں یک بیک نہایت تیز اور غیر معمولی تبدیلیاں واقع ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے، کیوں کہ طبیعت، مادہ مرض سے مکمل یا جزوی طور پر شکست کھا جاتی ہے۔ اس کی دو انواع ہیں۔

(الف) ردی تام:۔

اس میں طبیعت، مادۂ مرض سے مکمل طور پر شکست کھا جاتی ہے اور مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

(ب) اس میں طبیعت مادۂ مرض سے جزوی طور پر شکست کھا جاتی ہے۔

غیر بحرانی

اس صورت کو ہم بحران کا 'عرض' بھی کہہ سکتے ہیں۔ اس کی دو انواع ہیں۔

(الف) تحلل:۔

اس میں مریض کی حالت میں دفعتاً / فوراً تغیر یا انقلاب واقع نہیں ہوتا بلکہ مرضی علامات بتدریج، خفی طور پر زائل ہوتی ہیں اور مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔

(ب) ذبولی:۔

اس میں مریض کے حالات میں یک بیک، غیر معمولی طور پر تغیر واقع ہو کر یک بیک موت واقع نہیں ہوتی بلکہ قوتوں میں بتدریج ذبول طاری ہوتا ہے اور ضعف واقع ہو کر مریض رفتہ رفتہ موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

علامات

اس ذیل میں ان علامتوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جو بحران کا مقدمہ تصور کی جاتی ہیں اور ان کے ظہور کے بعد بحران واقع ہوتا ہے۔

مرض میں ہیجان اور غلبہ ہوتا ہے۔ جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، کرب و اضطراب بھی بہت زیادہ ہوتا ہے، آنکھوں کے سامنے خیالی تصویریں آنے لگتی ہیں، کان میں مختلف انواع کی آوازیں سنائی دیتی ہیں، عقل میں بھی اختلال پیدا ہو جاتا ہے، اچانک چہرہ سرخ ہو جاتا ہے یا زرد پڑ جاتا ہے، کان کی لو بھی سرخ یا زرد پڑ جاتی ہے، سیاہ بھی پڑ سکتی ہے، سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے، عضلات میں پھڑکن ہوتی ہے۔

بحران اگر پسینہ کے ذریعہ ہوتا ہے تو مریض کو سخت لرزہ آتا ہے۔ پیشاب اور پاخانہ کم مقدار میں خارج ہوتا ہے اور بہت زیادہ پسینہ آ کر شفا مل جاتی ہے۔

نکسیر کے ذریعہ ہونے کی صورت میں پیر میں درد اور ٹیس محسوس ہوتی ہے۔

آنکھوں کے سامنے سرخ رنگ کے دھبے اور ڈورے دکھائی دیتے ہیں، ناک میں کھجلاہٹ ہوتی ہے۔

پیشاب کے ذریعہ واقع ہونے کی صورت میں مثانہ میں درد اور احلیل میں سوزش محسوس ہوتی ہے، براز کا اخراج بند ہوجاتا ہے اور پسینہ بھی کم آتا ہے اس کے بعد بہت زیادہ پیشاب خارج ہوتا ہے۔

قے کے ذریعہ واقع ہونے کی صورت میں فم معدہ میں درد محسوس ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور نیچے والے لب میں اختلاجی نوعیت کی حرکت ہوتی ہے۔

اسہال کے ذریعہ واقع ہونے کی صورت میں شراسیف میں بوجھ، شکم میں درد ہوتا ہے۔ قراقر اور نفخ بھی ہوتا ہے۔

حیض کے ذریعہ واقع ہونے کی صورت میں کمر میں درد ہوتا ہے۔ رحم میں گرانی اور اختلاج کی شکایت ہوتی ہے۔

ملحوظ رہے کہ ابتداء مرض میں بحران واقع ہونا خطرناک تصور کیا جاتا ہے۔ اسی طرح مرض کے بڑھنے کے زمانے میں واقع ہونا ''جید'' نہیں ہوتا۔ زمانۂ انحطاط مرض میں بحران کا وقوع نہیں ہوتا۔ مرض کے زمانۂ انتہا میں عام طور سے بحران تام جید واقع ہوتا ہے۔

بحران ہوجانے کے بعد بخار ساکن نہ ہونا، قوت میں ضعف واقع ہوجانا، بطلان اشتہا، پیاس میں شدت، چہرے پر تہیج، پیشاب کا رنگین ہونا اور متلی و قے وغیرہ علامات بیماری کے لوٹ آنے کی غمازی کرتی ہیں۔

چند مخصوص علامات

درج ذیل سطور میں جید اور ردی علامتیں تحریر کی جارہی ہیں۔

اگر کسی حاد مرض میں آنکھیں اندر کی طرف دھنس جائیں، ناک پتلی ہوجائے، کنپٹیاں بھی دھنس جائیں اور ان میں سکڑن پیدا ہوجائے، کان سرد پڑ جائیں، لو مرجھا جائیں، چہرہ کی جلد تن جائے اور رنگت سیاہ، سبز یا نیلگوں ہوجائے، چہرے پر غبار اڑتا نظر

آئے تو یہ ردی اور موت کے قریب ہونے کی علامات ہیں۔ اس طرح رنگت کا یک بیک زرد پڑ جانا یا سیاہ، نیلگوں ہو جانا اور پیشانی و ناک پر جھریاں پڑ جانا ردی علامات ہیں۔

آنکھوں کا اندر کی طرف دھنس کر سکڑ جانا، بیاض چشم پر سرخ، بنفشی، آسمانی یا نیلا رنگ آجانا، کسی ایک آنکھ کا چھوٹا ہو جانا یا پھر جانا ردی علامات میں سے ہے۔ اسی طرح امراض حادہ میں ایک آنکھ سے پانی جاری رہنا، روشنی سے نفرت اور تاریکی سے راحت و سکون محسوس ہونا، کیچ جمع رہنا، کسی ایک طرف ٹکٹکی باندھے دیکھنا، آنکھوں کے سامنے مکڑی کے جالے سے مشابہ کسی چیز کا نظر آنا وغیرہ موت کے قریب ہونے کی علامتیں ہیں۔

ناک بیٹھ جانے، چپٹا ہونا یا مڑ جانا، کسی سبب کے بغیر گھی، مٹی، مشک وغیرہ کی خوشبو محسوس کرنا، ناک سے زرد پانی ٹپکنا، چھینک لانے والی دواؤں کے استعمال کے باوجود چھینک نہ آنا یا مریض کا بار بار انگلیوں کے ذریعہ ناک سے کچھ نکالنے کی کوشش کرنا وغیرہ ردی علامات تصور کی جاتی ہیں۔

کان کی لو کا خشک ہو جانا، سکڑ جانا یا سیاہی مائل ہو جانا خراب علامت ہے۔

امراض حادہ بالخصوص حمیات حادہ میں زبان پر سیاہی آجانا، بدبو آنا، ہونٹوں کا سکڑ جانا یا مڑ جانا، منہ کا کھلا رہنا، زبان کا خشک اور کھردرا ہو جانا خراب علامتیں ہیں۔

ایام بحران

بحران کے دن کے تعین کے سلسلے میں اطبا میں کافی اختلاف پایا جاتا ہے۔ مجدد طب علامہ حکیم محمد کبیر الدین مرحوم نے بھی اس موضوع کو نہایت اختلافی قرار دیا ہے۔ تاہم ذیل میں حکیم صاحب مرحوم کی تصانیف اور دوسری کتابوں کی مدد سے یہ ایام تحریر کر رہے ہیں۔

(1) چوتھا دن (بعض اطبا کے بقول تیسرا دن (2) ساتواں دن (3) گیارھواں دن (4) چودھواں دن (5) سترھواں دن (بعض اطبا کے بقول اٹھارھواں دن) (6) اکیسواں دن (بعض اطبا کے بقول بیسواں دن (7) چوبیسواں دن (8) اٹھائیسواں دن (بعض اطبا کے بقول ستائیسواں دن) (9) بتیسواں دن (10) چونتیسواں دن (بعض اطبا

.کے بقول پینتیسواں دن) (11) سینتیسواں دن (بعض اطبا کے بقول اڑتیسواں دن (12) چالیسواں دن (بعض اطبا کے بقول بیالیسواں دن)۔

ایام بحران جید

(1) تیسرا دن (2) پانچواں دن (3) ساتواں دن (4) نواں دن (5) گیارھواں دن (6) چودھواں دن (7) سترھواں دن (8) اکیسواں دن (9) چوبیسواں دن (10) تینیسواں دن (11) چونتیسواں دن — ان ایام میں پسینہ وغیرہ آجانا اچھی علامت ہے۔

ایام بحران ردی

(1) چھٹا دن (2) آٹھواں دن (3) دسواں دن (4) بارھواں دن
(5) سولھواں دن (6) اٹھارھواں دن (7) انیسواں دن (8) بائیسواں دن۔

غیر بحرانی ایام

اطبا کرام نے درج ذیل ایام کو غیر بحرانی ایام قرار دیا ہے۔ تاہم جب ہم غور کرتے ہیں تو بیشتر ایام، بحرانی ایام کے ذیل میں آجاتے ہیں۔

(1) بائیسواں دن (2) تیئسواں دن (3) پچیسواں دن (4) چھبیسواں دن (5) اٹھائیسواں دن (6) انتیسواں دن (7) تیسواں دن (8) بتیسواں دن (9) تینتیسواں دن (10) پینتیسواں دن (11) چھتیسواں دن (12) اڑتیسواں دن۔ (13) انتالیسواں دن۔

ایام واقع فی الوسط

اس عنوان کے تحت ان ایام کا تذکرہ کیا جاتا ہے جن میں بعض اوقات بحران انحراف کے طور پر واقع ہوتا ہے۔ ایام درج ذیل ہیں:

(1) تیسرا دن (2) پانچواں دن (3) گیارھواں دن (4) تیرھواں دن (5) سترھواں دن۔

بہرحال یہ ملحوظ رہے کہ ایام بحران کے تعین سے متعلق کوئی قطعی بات نہیں کہی جاسکتی بلکہ اطبا کی یہ روش قیاس اور عقلی دلائل سے بھی خالی ہے۔

حمی کے لازمی عوارض اور ان کا تدارک

COMPLICATIONS OF FEVER AND ITS MANAGEMENT

(الف) عوارض Complication

جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ کی صورت میں لازمی طور پر بعض امراض بھی رونما ہوتے ہیں جو یا تو خود حمی/ ازدیاد حرارت کی وجہ سے جسم کی طبعی کارکردگی میں خلل اور فتور کی صورت میں پیش آتے ہیں یا حمی کے نتیجہ میں سمّی اور فاسد مواد کے اختلاط میں اثر انداز ہونے کے بعد جسمانی افعال میں خلل وفتور کی صورت میں رونما ہوتے ہیں۔

حمی/ ازدیاد حرارت کو بظاہر جلد سب سے پہلے آشکارا کراتی ہے، اس کے بعد نظام دوران خون، نظام ہضم، نظام اعصاب، نظام بتول اور نظام تنفس وغیرہ متاثر ہوتے ہیں۔ ذیل میں ان کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

(I) جلد: Skin

جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ (حمی) کی صورت میں چھونے پر جلد نرم محسوس ہوتی ہے۔ درجۂ حرارت کی (کمی/ زیادتی) سے ملمس بھی گرم/ زیادہ گرم ہوتا ہے۔ اس

طرح بعض اوقات جلد خشک معلوم ہوتی ہے اور کبھی پسینہ کی وجہ سے بھیگی اور تر معلوم ہوتی ہے۔ بخار (حمی) کی حالت میں بھی عام طور سے جلد کی رنگت طبعی طور پر رہتی ہے۔ تاہم عام طور سے چہرے پر سرخی ہوتی ہے اور کبھی زردی اور بے آبی آجاتی ہے۔ حمی مواد کی سرایت کی صورت میں اکثر اوقات سطح جلد پر ثبور، طفحات ، دوڑے اور داغ دھبے پڑ جاتے ہیں۔

(II) نظام ہضم: Digestive System

اس ذیل میں مرض کی علامات سے پہلے زبان پر نمودار ہوتی ہے۔ چنانچہ ابتدا میں زبان پر سفید فرجی ہوتی ہے اور تری کا غلبہ ہوتا ہے، کچھ عرصہ بعد زبان خشک ہوجاتی ہے، اس کے کناروں اور نوک سے فراتر نے لگتی ہے جس کی وجہ سے وہاں کی زبان سرخ نظر آتی ہے۔ اس کے برخلاف جہاں فرموجود ہوتی ہے وہ حصہ خشک، درشت (کھردرا) اور بھورے/ نیالے رنگ کا ہوتا ہے، اس کی سطح میں شگاف پڑ جاتے ہیں۔ بعض اوقات دانتوں کی خلاؤں میں بھی زردی مائل کسی قدر خشک مواد جمع ہوجاتا ہے۔ نظام ہضم میں دوسرے خلل اور فتور کے طور پر ضعف/ بطلان اشتہا کی شکایت ہوتی ہے، ضعف ہضم ہوتا ہے جو کم و بیش حمی کی تمام اقسام میں پیش آتا ہے، متلی بھی ہوتی ہے حمی کی مزمن بعض مخصوص صورتوں میں طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ (ویسے بھی حمی میں طحال بڑھ جاتی ہے) جگر بھی بڑھ سکتا ہے، بلکہ حمی کی بعض اقسام میں بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ قبض اسہال کی شکایت کثیر الوقوع ہے۔

(III) نظام دوران خون: Circulatory System

جسمانی درجۂ حرارت میں زیادتی میں قلب کی حرکات بھی غیر طبعی طور پر بڑھ جاتی ہیں۔ چنانچہ ابتدائی مرحلے میں قلب کی حرکت میں قوت اور شدت ہوتی ہے لیکن اس کے بعد ضعف طاری ہوجانے کے سبب (حرکت میں) ضعف آجاتا ہے۔ قلب میں جس قدر ضعف آتا جاتا ہے اسی قدر اس کی پہلی آواز دھیمی ہوئی چلی جاتی ہے اور ایک مرحلہ ایسا بھی آتا ہے کہ قلب کی حرکت سنائی نہیں دیتی۔ بعض اوقات سرپستان کے بیرونی جانب قلب کی کریں/ حرکات محسوس ہوتی ہیں، جو دراصل اتساع قلب (دل کا پھیل جانا) کا نتیجہ ہوتی

ہیں۔ قلب کی رفتار میں بے اعتدال کی وجہ سے نبض کی رفتار بھی متاثر ہوتی ہے اور جسمانی درجۂ حرارت میں اختلاف کے تناسب سے 132-80 تک پہنچ جاتی ہے۔ ابتدا میں یہ ممتلی، صلب اور قوی چلتی ہے اس کے بعد لین اور ذوالقرعتین (اس میں قلب کی ایک ٹھوکر سے نبض میں ٹھوکریں (ضربات) محسوس ہوتی ہیں) چلتی ہے، حمیات حادہ میں ذوالقرعتین بہت واضح طور پر محسوس ہوتی ہے۔ جب قلب میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے تو اس تناسب سے نبض متواتر اور صغیر چلنے لگتی ہے۔

(IV) نظام اعصاب: Nervous System

ازدیادحرارت کے عوارض لازمہ میں نظام اعصاب کا خلل وفتور بھی ہے۔ چنانچہ حمی کی ابتدا میں دردسر ایک عام عارضہ کے طور پر رونما ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس کے ساتھ سر میں گرانی اور حواس میں تکدر بھی ہوتا ہے۔ مریض کو اپنی دماغی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی خواہش نہیں ہوتی اور کچھ عرصہ بعد تو وہ اس موقف میں بھی نہیں رہتا۔ غنودگی سی طاری رہتی ہے، خواب میں بڑبڑاتا ہے۔ پھر ہذیانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جو بڑھ کر جنون کی حد تک پہنچ جاتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد بے حواسی اور مدہوشی کا غلبہ ہو جاتا ہے، اس مرحلے کی ابتدا میں مریض اپنی انگلیوں سے بستر کی چادر اور کپڑوں کو نوچتا ہے اور فضا میں کچھ موہوم چیزوں کو پکڑنے کی کوشش کرتا رہتا ہے اس کے بعد بتدریج قوما میں چلا جاتا ہے۔ ازدیادحرارت کی وجہ سے جب عمومی ضعف عارض ہو جاتا ہے تو جسم کے عضلات کی طبعی کارکردگی بھی غیر معمولی طور پر متاثر ہوتی ہے اور اعضا کو حرکت دینے کے وقت کپکپاہٹ ہوتی ہے۔ کبھی تشنجی صورت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ قابض اور حساس عضلات میں فتور آجائے تو پیشاب و پاخانہ خطا ہونے لگتا ہے۔ گفتگو کرتے وقت زبان لڑکھڑاتی ہے۔ لرزہ، اعضا شکنی، بے خوابی، کرب و اضطراب وغیرہ عوارض رونما ہوتے ہیں۔

(V) نظام بتول: Urinary System

ازدیادحرارت میں نظام بتول (Urinary System) بھی بہت جلد متاثر ہوتا

ہے اور کلیتین (گردے) کی کارکردگی پر خاص طور پر اثر پڑتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ازدیادِ حرارت کی وجہ سے مائی بخارات پسینہ اور تنفسی اعضا کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ خارج ہوتے ہیں۔ شرائین میں دموی دباؤ میں کمی آجاتی ہے۔ نتیجہ کے طور پر گردوں میں پیشاب کم بنتا اور چھنتا ہے۔ اس طرح پیشاب میں مائی اجزا کم ہوجاتے ہیں اور لازمی طور پر پیشاب گہرے رنگ کا ہوجاتا ہے، جامد اجزا کی زیادتی کی وجہ سے اس کا قوام بھی غیر طبعی، غلیظ ہوجاتا ہے اور حمی کی نوعیت وشدت کے لحاظ سے پیشاب میں رطوبت بیضیہ، اجزاارضیہ وغیرہ خارج ہوتے ہیں۔

(VI) نظام تنفس : Respiratory System

ازدیادِ حرارت میں عارضہ کے طور پر تنفسی نظام میں بھی فرق پڑ جاتا ہے۔ چنانچہ طبعی حالت میں تنفس کی جو رفتار ہوتی ہے ازدیادِ حرارت میں قلب کی رفتار میں سرعت آجانے سے یہ بھی سریع ہوجاتی ہے۔ چنانچہ 18 مرتبہ فی منٹ کے بجائے 40-30 فی منٹ ہوجاتی ہے۔ حمی کے عرصہ تک رہنے کی صورت میں قاعدہ الریہ (Base of the Lung) میں خون جمع ہوجاتا ہے اور سینہ کے اوپری حصے کی تنفسی حرکات سامنے کی طرف زیادہ نمایاں اور واضح ہوجاتی ہیں۔ بعض اوقات کھانسی اور نزلہ بھی ہوجاتا ہے۔

(ب) عوارض کا تدارک Compensation of Complication

(I) جلد:— Skin

جسمانی درجۂ حرارت جب 103 ف تک پہنچ جائے تو اس کو کم کرنے کی تدابیر بروئے کار لانا ضروری ہوجاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ماحول/ فضا کو سرد کرنا زیادہ سودمند ہے۔ سرد پانی سے اسفنج کرنا، برف کی تھیلی سر اور سینہ پر رکھنا، گیلی چادر وغیرہ اڑھانا اور 70 فیصد درجہ کے پانی سے غسل کرانا فائدہ مند ہے۔ صندل، کافور، کشنیز سبز، کاسنی سبز وغیرہ پیس کر مقام قلب پر لیپ کے طور پر لگانے سے بھی بہت بہتر نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

بکثرت پسینہ خارج ہو رہا ہو اور اس سے رطوبت اصلیہ اس قدر خارج ہو جائے کہ ضعف اور یبوست کا غلبہ ہو جائے تو اس کے روک تھام کی طرف فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے تحت ماحول/فضا کو سرد کرنا، پسینہ کو نہ پوچھنا اور سرد پانی کا خارجی استعمال فائدہ مند ہے۔ ان سے جلد کے مسامات بند ہو جاتے ہیں اور پسینہ کا اخراج رک جاتا ہے، گلنار، صندل، کہربا، کافور، حب الآس وغیرہ کو باریک پیس کر جسم پر چھڑکنے سے بھی یہی مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔

جسم پر اگر داغ، دھبے، ثبور اور طفحات نکل آئے ہوں تو ان کی رعایت سے درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں:

شاہترہ، گل نیلوفر، مکوء خشک، ہر ایک 5 گرام، بہدانہ 3 گرام، عناب 5 عدد۔ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے اوپر سے خاکسی 7 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

گل سرخ، شاہترہ، گل نیلوفر، چراتیہ، منڈی، بیخ کاسنی ہر ایک 5 گرام، عناب 5 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں پھر مل چھان کر شربت عناب 50 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

خارجی طور پر یہ دوائیں استعمال کرائیں:

صندل سفید، صندل سرخ، فوفل، گل ارمنی، گل سرخ، مکوء خشک، ہم وزن۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے آب مکوء سبز، آب کشنیز سبز میں گھول کر لیپ تیار کریں اور جسم پر لگائیں۔

صندل، کشنیز سبز، برگ خرقہ، برگ بارتنگ، اسبغول کا حب دستور مقام مرض پر ضماد کریں۔

روغن بید انجیر 250 ملی لیٹر، موم 90 گرام، مردار سنگ 60 گرام، زنگار 40 گرام۔ موم کو روغن بید انجیر میں پگھلائیں اور آخری دونوں دواؤں کو سرکہ میں باریک پیس کر مزید سرکہ ملا کر پگھلی ہوئی دوا میں ملا کر ضماد کے طور پر استعمال کرائیں — مزید تفصیلات متعلقہ حمی کے علاج میں ملاحظہ کریں۔

اگر حمی کی وجہ سے قشعریرہ، نافض اور برد اطراف وغیرہ کی شکایت ہو تو فوری طور پر تشخیص کے لیے خارجی تدابیر بروئے کار لائیں۔ اس مقصد کے تحت ماحول کو گرم کریں، گرم کپڑے اڑھائیں، ہاتھ پیر کی آہستہ آہستہ مالش کریں— حسب ضرورت جند بیدستر، برگ سداب، فلفل سیاہ، پودینہ خشک، عاقر قرحا، اصل السوس، دانۂ ہیل خورد، بورۂ ارمنی وغیرہ دواؤں کو باریک پیس کر روغن بابونہ میں ملا کر جسم پر ملیں، اگر خردل کا اضافہ کر لیں تو مزید فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔

خوردنی طور پر— قسط، غاریقون ہر ایک 4 گرام باریک کر کے نیم گرم (گنگنے) پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

(II) نظام ہضم: Digestive System

اگر ازدیاد حرارت کی وجہ سے اسہال کی شکایت ہو تو جب تک سقوط قوت کا اندیشہ نہ ہو، اسہال کو بند نہ کریں، کیوں کہ اکثر اوقات مادۂ مرض بذریعہ اسہال خارج ہو جاتا ہے اور اس کو قبل از وقت روک دینے سے مزید پیچیدگیاں رونما ہو سکتی ہیں۔ تاہم اگر اسہال کا روکنا ضروری ہو تو حمی کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے مبرد لعابات سے اسہال کرائیں۔ اگر ان سے ضرورت کی تکمیل نہ ہو رہی ہو تو قابضات/ حابس اسہال دوائیں ان لعابات میں شامل کریں۔ بعض اوقات غذا دوائی سے بھی مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ مبرد لعابات میں لعاب بہدانہ، شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، شیرہ تخم خرفہ شیرہ بارتنگ، شیرہ حب الآس وغیرہ استعمال کرائیں۔ انھیں اودیہ میں حسب ضرورت طباشیر، زہر مہرہ وغیرہ کا اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ شیرہ تخم خشخاش اور شربت خشخاش بھی مستعمل ہیں، غذا دوائی کے طور پر آش جو بریاں، مونگ/مسور کی دال (بریاں کردہ) کشنیز خشک کے ساتھ پانی میں پکا کر دال کے گل جانے پر پانی پھینک کر اس دال میں آب انار وغیرہ ڈال کر کھلایا جاتا ہے۔

قبض کی صورت میں خفیف ملینات/ حقنے/ مسہلات کا رواج ہے لیکن ان میں خفیف ملین دوائیں اور بعض صورتوں میں حقنہ زیادہ موزوں ہے۔ اس مقصد کے لیے

آلو بخارا، انجیر، مویز منقی، شیر خشت، ترنجبین، تمر ہندی، ہلیلہ، روغن بادام، روغن زیتون اور خیار شیر وغیرہ مستعمل ہیں۔

درد اور نفخ شکم وغیرہ کی صورت میں مرض کے سبب کی رعایت کرتے ہوئے دافع درد اور کاسر ریاح دوائیں استعمال کرائیں۔ اس مقصد کے لیے شربت انار قرش و شیریں، سکنجبین نعناعی، شربت سیب وغیرہ مستعمل ہیں۔ مزید تفصیل ان امراض کے ذیل میں ملاحظہ کریں:

متلی اور قے کی شکایت ہو تو ان کو روکنے کی تدابیر کریں۔ خیال رہے کہ متلی/قے اگر بحرانی طور پر، دفع مادہ کے لیے ہو رہی ہو تو اس کو اس وقت تک نہ روکیں جب تک کہ سقوط قوت/ شدید بے آبی کا اندیشہ نہ ہو جائے بلکہ قے کے لیے طبیعت کو سہارا دینے کی غرض سے سکنجبین سادہ اور گرم پانی وغیرہ نوش کرائیں۔ اگر خلط غلیظ ہو تو حب ایارج اور صبر وغیرہ استعمال کرائیں اس کے بعد زرشک اور شربت انارین وغیرہ مسکن دوائیں دیں۔ متلی اور قے کو روکنے کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

غلبۂ صفراء کی صورت میں یہ نسخے دیں۔

انار دانہ ترش، مویز، (دانہ کے ساتھ) ہر ایک 17.0 گرام، زیرہ سیاہ 3 گرام۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر سفوف تیار کریں اور 4.5 گرام ہمراہ شربت انار استعمال کرائیں۔

گل سرخ، طباشیر ہر ایک 7 گرام، ریوند چینی، کہربا شمعی، پوست بیرون پستہ، ہر ایک 5 گرام، فلفل سیاہ، زرشک، انار دانہ، ہر ایک 17.0 گرام۔ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں اور 10.5 گرام ہمراہ شربت سیب چٹائیں۔

تمر ہندی کہنہ 6 گرام، آلو بخارا 5 عدد، تخم خرفہ، زرشک، گل نیلوفر، ہر ایک 6 گرام، مغز کنول گھٹہ 10 عدد۔ تمام دواؤں کو 2 لیٹر ٹھنڈے پانی میں بھگو دیں اور پھر مل چھان کر شربت نیلوفر، شربت سکنجبین ہر ایک 25 ملی لیٹر حل کر کے پانی کے بجائے نوش کرائیں۔

غلبۂ خلط بلغمی میں یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

قرنفل، عود، مصطگی، پودینہ خشک ہموزن۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر 3.5 گرام ہمراہ گل قند 50 گرام استعمال کرائیں۔

افیون، نوشادر، کافور ہموزن— تمام دواؤں کو باریک پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی، ٹھنڈے پانی کے ساتھ دیں۔

کشنیز سبز، زرشک، انار دانہ ترش، پوست لیموں ہر ایک 6 گرام، فلفل سیاہ 5.5 گرام، ہیل خورد 3 گرام، زیرہ سفید، نمک طعام، ہر ایک 1.5 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر لعوق (چٹنی) بنائیں اور چٹائیں۔ بلغمی اور صفراوی دونوں خلطوں میں مفید ہے۔

سوداوی خلط کے غلبہ پر یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

زرشک 13.5 گرام، گل سرخ 18 گرام، پوست بیرون پستہ، مصطگی رومی، عود، قرفہ، سنبل الطیب، زیرہ کرمانی مدبر، فرنجمشک، پودینہ، ہر ایک 35 گرام۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ 9 گرام ہمراہ گلقند سفرجلی استعمال کرائیں۔

پوست بیرون پستہ، گل سرخ۔ ہر ایک 130 گرام عود، مصطگی، ہر ایک 10.5 گرام، سک 17.5 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر شربت سیب میں ملا کر 4.5 گرام کھلائیں۔

بعض اوقات حمی کی وجہ سے بھوک کم لگنے لگتی ہے/ زائل ہو جاتی ہے۔ اگر اس کا سبب معدہ میں فاسدہ اخلاط کا اجتماع ہو تو مقیات (قے آور دوائیں) کے ذریعہ معدہ کا تنقیہ کریں۔ ضعف قوت سبب بطلان ہو تو خوشبو سے تحریک پہنچائیں، معدہ کی صلاحیت میں کمی واقع ہو گئی ہو تو اس کی قوت احساس کو بیدار کرنے والی دوائیں بروئے کار لائیں۔ ذیل میں چند نسخے تحریر ہیں، حسب ضرورت ان کا استعمال کرا سکتے ہیں۔

فلفل سیاہ، پوست آملہ، اجوائن، زنجبیل، تج، فلفل دراز، ہیل زرد، زیرہ، قرنفل ہموزن— تمام دواؤں کو باریک پیس کر بنات سفید دوگنا ملائیں اور 15 گرام کھلائیں۔

ہلیلہ، بلیلہ، سناء مکی، نمک لونچر، زیرہ، بادیان، ہر ایک 42 گرام، فلفل سیاہ 40 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے حسب ضرورت 6 گرام استعمال کرائیں۔

جوارش آملہ، جوارش عود ترش، جوارش انارین، جوارش زرشک وغیرہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات متعلقہ مرض کے ذیل میں ملاحظہ کریں:

شہوت کلبہ وغیرہ میں یہ نسخے استعمال کرائیں۔

بادام مقشر، کتیرا ہموزن کو باریک پیس لیں اور لعاب اسبغول کے ساتھ 3 گرام کے بقدر گولیاں بنائیں— حسب ضرورت 12 گرام کھلائیں۔

آب بہہ ترش، سرکہ خالص ہر ایک 500 ملی لیٹر، دونوں کو باہم ملائیں— اور سنبل الطیب 1.5 گرام، مصطگی رومی 3 گرام، عود چینی 2 گرام، انیسون، بادیان، تخم کرفس ہر ایک 7 گرام، پوست بیخ کبر 10 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ کر پوٹلی میں باندھ لیں اور مذکورہ بالا سیال میں رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور اس کے دو حصے کر لیں۔ ایک حصہ میں شیر خالص (حسب ضرورت) اور دوسرے حصے میں نبات سفید (حسب ضرورت) ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور دونوں میں سے تھوڑا تھوڑا کھلائیں۔

شدید پیاس کی شکایت ہو تو حمی کو مدنظر رکھتے ہوئے مشروبات باردہ (زلال تمر ہندی، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، شربت لیمون وغیرہ) استعمال کرائیں لعاب بہدانہ، زلال، آلو بخارا، شیرہ مغز تخم خیارین وغیرہ بھی سودمند ہیں۔ سر پر سرد پانی دھارنے سے بھی پیاس کی شدت میں کمی واقع ہو جاتی ہے— آئندہ سطور میں نسخے تحریر کیے جا رہے ہیں۔

مغز تخم خیار، مغز تخم باؤبڑنگ، تخم خرفہ، کتیرا، ہر ایک 17.5 گرام، رب السوس 1.5 گرام، تخم کاہو، زرشک ہر ایک 7 گرام۔ تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر لعاب اسبغول میں گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھنے کی ہدایت کریں۔

صندل سرخ، صندل سفید، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، مغز خرفہ، ہر ایک 10.5 گرام، نشاستہ، کتیرا، صمغ عربی ہر ایک 1.5 گرام، طباشیر 7 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر لعاب اسبغول میں چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور 12 گرام ہمراہ سکنجبین استعمال کرائیں۔

خربزہ ہندی، کدوئے تازہ، مغز خیار، مغز باؤبڑنگ ہموزن— تمام کو بھگو کر عرق کشید کریں پھر اس کے ہموزن عرق گلاب اور تھوڑی مقدار میں کافور حل کریں۔ اس کے بعد اسی عرق میں آب غورہ/ آب ترنج/ زلال تمر ہندی ہموزن ملائیں اور طباشیر تھوڑا سا باریک پیس کر شامل کر کے پانی کی بجائے تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔

(III) نظام دوران خون: Circulatory System

ضعف قلب کی صورت میں مقوی قلب دوائیں استعمال کرائیں— ذیل میں چند نسخے تحریر ہیں:

تھوڑی مقدار میں شراب نوش کرائیں۔

طباشیر کبود، دانۂ ہیل خورد، زہر مہرہ، یشب بسداحمر، کہربا شمعی، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق بید مشک، عرق کیوڑہ ہر ایک 60 ملی لیٹر میں اس قدر کھرل کریں کہ خشک ہو جائے۔ 1 گرام ہمراہ خمیرہ گاؤزبان 8 گرام کھلائیں۔

ابریشم مصفی، گاؤزبان ہر ایک 50 گرام، گل گاؤزبان، بہمن سفید، تخم فرنج مشک، تخم ریحان، صندل سفید، کشنیز، ہر ایک 12 گرام، عنبر اشہب 2 گرام، ورق نقرہ 60 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کر کے نبات سفید 50 گرام کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں اور 12 گرام ہمراہ عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، شربت گڑھل استعمال کرائیں۔

جدوار، ورق طلاء ہر ایک 6 گرام، مشک، عنبر اشہب، زعفران، ورق نقرہ، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق کیوڑہ، عرق بید مشک میں کھرل کر کے فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور 3-1 گولیاں کھلائیں۔

مروارید ناسفتہ، بیخ مرجان، کہربا شمعی ہر ایک 9 گرام، گل گاؤزبان، عود خام، تخم کشنیز خشک، طباشیر ہر ایک 12 گرام، صندل سفید، صندل سرخ، تخم کاسنی ہر ایک 18 گرام، تخم خشخاش سفید 11 گرام، گل سرخ، افتیمون، ساذج ہندی، درونج عقربی، فرنجمشک بادیان، زرنباد ہر ایک 6 گرام، گل ارمنی، گل مختوم، گل بنفشہ ہر ایک 5.5 گرام، ابریشم مقرض 11.5 گرام، مغز تخم کدوئے شیریں 27 گرام، ترنجبین اصلی 60 گرام، عنبر اشہب، زعفران ہر ایک 5 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کر کے شربت سیب، شربت بہی شیریں۔ ہر ایک 60 ملی لیٹر، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک 85 ملی لیٹر، نبات سفید 475 گرام، شہد 250 گرام میں معجون بنائیں اور 3 گرام ہمراہ آب تازہ صبح کے وقت کھلائیں۔

مذکورہ بالا نسخے میں گرم مزاج کی حامل دوائیں شامل ہیں اس لیے مبردات کے ذریعہ تعدیل حرارت کی کوشش کریں۔ ورنہ حمی میں اور بھی زیادتی ہوسکتی ہے۔

(IV) نظام اعصاب: Nervous System

غشی/ ضعف اعصاب کی صورت میں محرکات اور مفرحات استعمال کرائیں۔

ہیجان، کرب و اضطراب اور ہذیان کی صورت میں مسکنات، مبردات اور حسب رعایت مادہ مفرحات استعمال کرائیں۔ ذیل میں اس زمرے کے چند نسخے تحریر ہیں:

ضعف اعصاب میں یہ نسخے استعمال کرائیں۔

خمیرہ مروارید/خمیرہ ابریشم ارشدی/خمیرہ گاؤ زبان عنبریں جواہر والا/ لبوب کبیر 5 گرام ہمراہ ماء الفواکہ استعمال کرائیں۔

یاقوتی مفرح/معجون اذراقی/ دواء المسک معتدل بارد/ ماء اللحم عنبری معتدل 3 ملی لیٹر/گرام استعمال کرائیں۔

غفلت/غش کی صورت میں یہ نخلہ سونگھانا سودمند ہے۔

گل نیلوفر، گل ارمنی، صندل سفید ہر ایک 12 گرام، آب کدوئے دراز، آب خیار سبز، آب کشنیز سبز ہر ایک 35 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو چوڑے منہ کی شیشی میں رکھ کر نخلہ مریض کو سنگھائیں۔

عرق نیلوفر، عرق گلاب ہر ایک 50 ملی لیٹر، برگ کشنیز سبز، صندل سفید، ہر ایک 12 گرام، عطر خس 1 گرام — تمام دواؤں کو جو بڑے منہ کی ایک شیشی میں رکھ کر نخلہ کے طور پر سونگھائیں۔

ہذیان کی صورت میں روغن گل، عرق گلاب، سرکہ تینوں کو باہم ملا کر برف سے سرد کر کے اس میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں اور برف کی تھیلی پھیرنا بھی سودمند ہے۔ دوسری سرد تدابیر بھی بروئے کار لائیں۔

کرب و اضطراب کی صورت میں مسکنات استعمال کرائیں۔ صداع/گرانی سر کی

صورت میں سبب کو مدنظر رکھتے ہوئے دافع درد دوائیں دیں— یہ نسخے استعمال کرا سکتے ہیں۔

مبردات کے طور پر یہ نسخے دیں۔

شیرہ تخم کاہو مقشر، لعاب بہدانہ ہر ایک 3 گرام، شیرہ تخم کدوئے شیریں، شیرہ مغز تخم تربوزہ، ہر ایک 6 گرام پانی میں نکال کر شربت نیلوفر حسب ضرورت حل کر کے نوش کرائیں۔

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد عرق گاؤزبان 125 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

کافور، ست اجوائن، ست پودینہ ہموزن کو ایک شیشی میں رکھ دیں۔ تھوڑی دیر بعد جب یہ باہم مل کر سیال ہو جائیں تو پیشانی پر طلا کریں۔

لعاب اسبغول 14 گرام، روغن کدوئے شیریں، شیرزن ہر ایک 7 ملی لیٹر، عرق گلاب 12 ملی لیٹر، آب کشنیز سبز 11 ملی لیٹر، کافور تھوڑا سا۔ تمام دواؤں کو باہم ملا کر طلا کریں۔

صندل سرخ، صندل سفید (گلاب میں بسا ہوا) گل نیلوفر، گل بنفشہ آرجو، کشنیز سبز، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک کریں، تراشہ کدو، 5 گرام روغن گل 25 ملی لیٹر، ملا کر آب کاہو، آب خرفہ، آب خیار، آب مکو، سبز میں دوبارہ پیس کر ضماد کریں۔

بکری کے دودھ میں کپڑا تر کر کے پیشانی پر رکھیں— قبض وغیرہ ہو تو ملینات کے ذریعہ علاج کریں۔

(V) نظام بتول: Urinary System

احتباس بول کی شکایت ہو تو یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

خارخسک، تخم خیارین، تخم خرفہ، تخم خربوزہ، زیرہ سفید، تخم کاسنی، بادیان شورہ قلمی، حجر الیہود، ہر ایک 12 گرام۔ تخم قرطم، تخم کرفس، تخم گاجر، ریوند چینی، دانہ ہیل خورد، صمغ عربی ہر ایک 6 گرام— صمغ عربی کو پانی میں حل کریں اور باقی دواؤں کو باریک پیس کر صمغ عربی کے محلول میں گوندھ کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور 3 گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

جوا کھار، ریوند چینی، شورہ قلمی، بادیان، نمک ترب، ہر ایک 12 گرام، نبات سفید 50 گرام۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر 7 گرام صبح و شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

روغن بید انجیر 35 ملی لیٹر ہمراہ آب نیم گرم نوش کرائیں۔

حب الغار، شب یمانی، حماما، اکلیل الملک، آرد چنا سیاہ، بابونہ ۔ ہر ایک 35 گرام، دودقو، تخم کرفس بستانی، تخم کرفس کوہی، تخم ترب، ہر ایک 25 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب کرنب، روغن بلسان، روغن سوسن میں ملا کر ضماد کریں۔

(VI) نظامِ تنفس: Respiratory System

نزلہ، کھانسی وغیرہ کی صورت میں حسب ضرورت لعقوق خشخاش، حب سعال، لعوق سپستاں استعمال کرائیں۔

روغن موم اور قیروطی کی سینہ پر مالش کریں۔

ضیق النفس ہو تو مرض کے حقیقی اسباب کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

زراوند حرج 2 گرام، سنبل الطیب 3 گرام، دونوں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شہد 12 گرام ملا کر صبح و شام نوش کرائیں۔

گل بنفشہ، گل گاؤ زبان، برگ گاؤ زبان، گل نیلوفر، گل خیرو، پرسیاوشاں، زوفا خشک، اصل السوس، انجیر کابلی، بادیان، مویز منقی ہر ایک 60 گرام، عناب 50 عدد، سپستاں 8 عدد— تمام دواؤں کو 5 لیٹر پانی میں بھگو دیں، صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 1 کلوگرام میں قوام تیار کر کے 12 گرام کھلائیں۔

مزید تفصیلات ان امراض کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔

مذکورہ بالا عوارض کے علاوہ بھی دوسری پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں ان کے ازالہ کے لیے متعلقہ امراض کا بیان ملاحظہ کریں۔

✦ ✦ ✦

حمی یوم کا دوسرے حمی میں منتقل ہونا

انجام کے اعتبار سے حمیات یومیہ عام طور سے بے خطر ہوتے ہیں لیکن بعض اوقات صحیح تشخیص نہ ہونے ، بے پرواہی یا علاج وغیرہ میں غلطی کی وجہ سے حمیات خلطیہ/عفونیہ/ دق میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ ذیل میں ان کے اسباب وعلامات کا تذکرہ کیا جا رہا ہے۔

اسباب

(I) طبعی استعداد:—

بعض اشخاص کی جسمانی ساخت اس طرح کی ہوتی ہے کہ وہ حمی یوم میں تغذیہ وغیرہ کی ذرا بھی غلطی کریں تو وہ حمی خلطی میں منتقل ہو جاتا ہے۔ مثلاً اگر مریض کا جسم لحمی ہے اور حمی یوم میں اس کی غذا بند کر دی جائے تو اس کے حمی خلطی میں منتقل ہو جانے کے امکان بہت زیادہ ہو جاتے ہیں۔

(II) اخلاط/ مزاج:—

حمی یوم کے حمی دقی/حمی عفونی/حمی خلطی میں منتقل ہو جانے کا ایک بڑا سبب اخلاط

اور مزاج ہیں۔ مثلاً اگر کسی صفراوی مزاج کے حامل شخص کو حمی یوم پیش آیا اور اس کی غذا بند کر دی گئی تو یہ حمی، حمی دقی میں منتقل ہو جائے گا۔

(III) کیفیت اِخلاط:۔

حمی یوم کے دیگر خلطی / دقی حمی میں منتقل ہو جانے کا ایک سبب اخلاط کی کیفیات بھی ہیں۔ مثلاً اگر کسی شخص کو حمی یوم ورمیہ عارض ہوا اور تحلیل ورم کی تدابیر بروئے کار نہیں لائی گئیں تو وہ ورم، قرحہ میں تبدیل ہو جائے گا اور اس طرح حمی یوم حمی عفونی میں منتقل ہو جائے گا یا اگر خلط میں لزوجت کا غلبہ ہے جس کی وجہ سے جلد کے مسامات بند ہو گئے ہوں اور مسامات کو کھولنے کی تدابیر اختیار نہیں کی گئیں، تو اس سے حرارت مشتعل ہو جائے گی نتیجہ کے طور پر اخلاط میں تخونت پیدا ہو کر حمی یوم، حمی خلطی میں منتقل ہو جائے گا۔

(IV) تسخین:۔

جسم میں پیدا کرنے والے خارجی / داخلی اسباب سے بھی حمی یوم، حمی خلطی / دقی میں منتقل ہو جاتا ہے۔

(V) معالج / مریض کا اقدام:۔

حمی یوم کے دیگر حمیات میں منتقل ہو جانے میں معالج کا فیصلہ بھی موثر کردار ادا کرتا ہے۔ چنانچہ اگر تشخیص مرض میں ذرا بھی غلطی ہوئی کہ حمی کے دوسرے حمی میں منتقل ہونے کے امکانات بڑھے۔ مثلاً حمی یوم میں اگر بے وقت غذا دے دی جائے تو اس کے حمی معوی میں منتقل ہو جانے کے امکانات روشن ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح اگر غذا کی ضرورت اور تقاضے کے باوجود غذا بند کر دی جائے تو بھی حمی یوم، حمی دقی وغیرہ میں منتقل ہو سکتا ہے۔ اسی طرح اگر مریض، معالج کی ہدایات کو نظر انداز کر دے تو بھی حمی دوسرے حمایت میں منتقل ہو سکتا ہے۔

علامات

انتقال حمی کی علامتوں کو ہم دو زمروں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) انتقال حمی کی عمومی علامات۔

(II) انتقال حمی کی خصوصی علامات۔

(I) انتقال حمی کی عمومی علامات:—

اس ذیل میں ان علامتوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جو حمی یوم کی مخصوص علامتوں سے مختلف ہوتی ہیں۔ مثلاً حمی کے ختم ہو جانے کے باوجود طبیعت کا اصل/حقیقی حالت پر نہ آنا بلکہ غیر طبعی حالت اور کیفیت کا پایا جانا، حمی کا خلاف عادت اور مدت، زیادہ دیر میں زائل ہونا، حمی کے نتیجہ میں درد سر کی شکایت رہی ہو، لیکن حمی اتر جانے کے بعد بھی شکایت قائم ہو۔ پسینہ نمی کے بغیر انحطاط، پسینہ خارج ہونے کے باوجود تنقیہ نہ ہونا، حمی ختم ہو جانے کے بعد بھی طبعی حالت پر نہ آنا، زمانۂ انحطاط کا طویل ہونا وغیرہ۔

(II) انتقال حمی کی خصوصی علامات:—

اس ذیل میں انتقال حمی کی ان خصوصی علامتوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جو کسی خلط/ عفونت/ دق سے وابستگی کی غماز ہوتی ہیں۔ چنانچہ حمی یوم اگر کسی خلط کی طرف منتقل ہو گیا ہو تو اس خلط کی مخصوص علامتیں رونما ہونے لگتی ہیں۔ اس طرح اگر خلط حار یابس ہے تو علاماتِ مرض نہایت شدید ہوتی ہیں۔ حار رطب ہو تو اس کی کسی قدر کم اور بارد رطب ہو تو اور بھی کم، اور اسی طرح بارد یابس ہو تو اس کی علامتیں رونما ہوتی ہیں— واضح رہے کہ خلط کے ملوث ہونے اور علامتوں کے رونما ہونے کی کیفیت میں خلط کی مقدار کو بڑا دخل ہے۔ اگر خلط کم ہوگی تو علامتوں میں زیادہ شدت نہیں ہوگی اور اگر خلط زیادہ مقدار میں ہوگی تو علامتوں میں اسی تناسب سے زیادتی ہوگی۔ حمی یوم اگر حمی عفونی میں منتقل ہو گیا ہو تو ازدیادِ حرارت تکلیف دہ حد تک ہوتا ہے۔ عوارض میں شدت ہوتی ہے۔ یبوست وغیرہ کا بھی غلبہ ہوتا ہے۔ جگر،

طحال، گردے وغیرہ کی کارکردگی میں بھی نمایاں فرق آجاتا ہے۔ قشعریرہ اور نبض میں تضاغط وغیرہ ہوتا ہے۔ حمی یوم اگر حمی دقی کی طرف منتقل ہوگیا ہو تو دق کی مخصوص علامتیں رونما ہونے لگتی ہیں۔ مثلاً غذا لینے کے بعد ایک مخصوص وقت میں ازدیاد حرارت جسمانی وزن میں کمی، ضعف اشتہا اور نبض میں صغر و صلابت وغیرہ— حاصل کلام یہ کہ حمی یوم میں مریض کو معالج سے تعاون اور اس کی ہدایات پر اچھی طرح عمل کرنا چاہیے۔ اسی طرح معالج کو نہ صرف تشخیص مرض سے لے کر غذائی اور دوائی تدابیر تک بلکہ ممکنہ عوارضات پر بھی خصوصی نظر رکھنی چاہیے۔

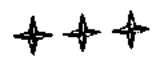

حمی کے ساتھ دوسرے امراض کی شرکت

بعض اوقات حمی کے ساتھ دوسرے امراض بھی شریک ہوجاتے ہیں۔ اس صورت میں معالج کے لیے ایک مسئلہ پیدا ہوجاتا ہے کہ وہ پہلے کس مرض کا علاج کرے۔ یہاں یہ نکتہ ذہن میں رہے کہ جو مرض زیادہ شدید ہو یا دوسرے مرض میں بھی شریک غالب کی حیثیت رکھتا ہو، اس کا علاج پہلے کریں تاہم کچھ مستثنیات بھی ہیں۔ ذیل میں حمی کے ساتھ کچھ دیگر امراض کے جمع ہوجانے کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

(ا) حمی اور صداع:—

حمی کے ساتھ صداع (دردسر) کی شکایت کثیر الوقوع حیثیت رکھتی ہے۔ ایسی صورت میں حمی کے ازالے کی طرف توجہ دینی چاہیے کیوں کہ مشاہدہ یہی ہے کہ حمی کے زائل ہونے کے بعد عام طور سے صداع از خود زائل ہوجاتا ہے۔لیکن بعض مرحلے ایسے بھی آتے ہیں جب صداع کی غیر معمولی شدت معالج کو علاج پر مجبور کرتی ہے۔اس صورت میں ایسی مسکن اور معرق دوائیں منتخب کرنی چاہیے جو حمی کے لیے مضر نہ ہوں بلکہ اس کے ازالہ میں بھی معاون ثابت ہوں۔

(II) حمی اور فالج:۔۔۔

بعض اوقات حمی اور فالج ایک ساتھ جمع ہوجاتے ہیں۔ اس مرحلے میں پہلے حمی کے ازالہ کی طرف متوجہ ہونا چاہیے۔ اس کے بعد فالج کے علاج پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔۔۔ اطبا نے سکنجبین ہمراہ گلقند کھلانے کو مفید بتایا ہے اور اگر حرارت جسمانی بہت زیادہ نہ ہو تو آب نخود ہمراہ روغن زیتون کا استعمال بھی سودمند نتائج مرتب کرتا ہے۔

(III) حمی اور ورم:۔۔۔

بعض اوقات حمی کے ساتھ التہاب معدہ، التہاب کبد، التہاب طحال وغیرہ بھی ہو جاتا ہے۔ ان حالات میں جب تک حمی کی شدت میں کمی نہ واقع ہوجائے، تحلیل ورم کے لیے زیادہ گرم دوائیں نہ استعمال کرائیں۔ جب حرارت میں کمی واقع ہوجائے تو التہاب کے ازالے کی طرف متوجہ ہوں اور اگر التہاب کی تحلیل کے لیے گرم دوائیں بھی درکار ہوں تو ان کو بروئے کار لاسکتے ہیں۔ آب برگ کاسنی سبز، آب برگ عنب الثعلب سبز، سکنجبین وغیرہ کچھ ایسی دوائیں ہیں جو بارد اور مسکن حرارت ہونے کے باوجود محلل ورم بھی ہیں۔ لہٰذا حمی کی حالت میں ان کا استعمال زیادہ موزوں ہے۔

(IV) حمی اور قولنج:۔۔۔

بعض اوقات حمی اور قولنج ایک ساتھ جمع ہوجاتے ہیں۔ ایسی صورت میں حقنہ وغیرہ کے ذریعہ پہلے قولنج کا علاج کرنا چاہیے۔ امعاء کے تنقیہ اور درد میں سکون آجانے کے بعد حمی کے ازالے پر متوجہ ہوں، بعض اوقات تو حقنہ سے نہ صرف قولنج ختم ہوجاتا ہے بلکہ حمی کی شدت میں بھی کمی واقع ہوجاتی ہے۔

حمی میں موت

DEATH IN FEVER

جسمانی درجۂ حرارت میں غیر معمولی اضافہ، عام طور سے موت کا باعث نہیں ہونا۔ لیکن یہ امر بھی بار بار کے مشاہدے میں ہے کہ بخاروں میں موت واقع ہوجاتی ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا جسمانی درجۂ حرارت میں غیر معمولی اضافہ ہی موت کا باعث ہے۔ یا اس کے ساتھ دوسری پیچیدگیاں بھی موت کی ذمہ دار ہیں۔ ہم اس جملے کو پھر دہرا رہے ہیں کہ 'صرف جسمانی درجۂ حرارت میں غیر معمولی اضافہ عام طور سے موت کا باعث نہیں ہوتا، بلکہ اس کے ساتھ یہ عوارض بھی موت کے اسباب میں داخل ہیں۔

(I) متعدی امراض میں حمی مواد کا نظام اعصاب کو مسموم کر دینا، جس سے جسمانی کارکردگی پر خراب اثر پڑے۔ اس صورت میں موت بہت جلد واقع ہوتی ہے۔

(II) حمی مواد کا جسم میں عرصہ دراز تک رہنا— اس صورت میں اگر نظام اعصاب متاثر نہ ہو تو موت دیر میں واقع ہوتی ہے۔

(III) جسمانی درجۂ حرارت میں عرصہ تک غیر معمولی اضافہ کی وجہ سے قلب کی کارکردگی متاثر ہوجائے اور ضعیف ہو کر ناکارہ ہوجائے۔

(IV) جسمانی درجۂ حرارت کی زیادتی کی وجہ سے پھیپھڑوں کی کارکردگی پر خراب اثر پڑے اور احتباس تنفس ہو کر موت واقع ہو جائے۔

واضح رہے کہ جسمانی درجۂ حرارت میں غیر معمولی اضافہ کے باعث ہونے والی اموات میں تشریح بعد الموت میں خون رقیق ہوتا ہے۔ اس میں لونیت بھی بہت نمایاں ہوتی ہے۔ چنانچہ شریان اعظم اور بڑی عروق کو تیزی کے ساتھ رنگین کر دیتا ہے۔ کریات حمرا (R.B.C.) میں کمی اور کریات بیضاء (W.B.C.) میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ غشاء الصدر اور غلاف قلب کے مائی طبقے کے نیچے نزف الدم (جریان خون) کے نشانات چھوٹے چھوٹے دھبے پائے جاتے ہیں۔ جگر طحال اور گردے وغیرہ میں تعظم اور نرمی پیدا ہو جاتی ہے۔

✦ ✦ ✦

انتقاص حرارت

اعتدال سے کم حرارت جسمانی کو طبی اصطلاح میں "انتقاص حرارت" کہتے ہیں— اطبا نے اس کے درج ذیل اسباب بیان کیے ہیں۔

(I) شعاع حرارت (Radiation) کی افراط:—

اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ گرم ماحول سے یک بَیک سرد ماحول فضا میں جانا، بہت سرد پانی سے غسل کرنا۔ ان تدابیر سے حرارت بدنی بہت زیادہ خارج ہوتی ہے اور نتیجہ کے طور پر جسمانی درجۂ حرارت اعتدال سے بھی کم ہو جاتا ہے۔

(II) فساد مزاج/ فساد تغذیہ— بعض امراض مثلاً سوء القنیہ کی بعض انواع، دماغ کے مزمن امراض، ذیابیطس شدید اور آلات غذا کے سرطان وغیرہ میں بھی جسمانی درجہ حرارت اعتدال سے کم ہو جاتا ہے۔

(III) نزف الدم شدید/ استفراغ شدید— ان صورتوں میں بھی درجہ حرارت اعتدال سے کم ہو جاتا ہے۔

(IV) دوران خون اور تنفس کے شدید عوارض— مثلاً ضعف قلب اور مجاری تنفس میں تنگی بھی انتقاص حرارت کا باعث ہے۔

(V) مرکزی نظام اعصاب کے بعض امراض۔

(VI) بعض وسیع جلدی امراض— مثلاً نار فارسی (Eczema) کا جلد کے وسیع رقبہ پر پھیلا ہونا/ جلد کے ایک بڑے رقبے کا جل جانا۔

(VII) حسی اعصاب کے بعض ہیجانات و تاثرات— مثلاً آپریشن کے بعد درد گردہ، درد جگر وغیرہ میں۔

(VIII) حمی کے بعد۔

(IX) بعض سمیات— مثلاً افیون اور اس کے مرکبات، بروح، لفاح، تسمم شراب، تسمم بول اور قومائے ذیابیطسی وغیرہ۔

یہ اور اسی طرح کی بعض صورتوں میں جسمانی درجۂ حرارت اعتدال سے بھی کم ہوجاتا ہے۔

✦ ✦ ✦

حمی کا عام اصول علاج

GENERAL PRINCIPLES OF TREATMENT OF FEVER

حمی خلطی میں عام طور سے دو طریقے سے علاج کیا جاتا ہے۔

(I) مبردات کے ذریعہ تسکین حرارت:—

یہ علاج حقیقی علاج نہیں ہوتا بلکہ غرض یہ ہوتی ہے کہ اس کے ذریعہ حرارت کی شدت اور حدت میں براہ راست تسکین لائی جائے اور جب تسکین حاصل ہوجائے تو معالج اصل علاج کی طرف رجوع کرے۔ یہ صورت عام طور سے حمیات حادہ میں پیش آتی ہے۔ معالجاتی نقطۂ نظر سے یہ وقتی تسکین از حد ضروری ہے کیوں کہ ازدیاد حرارت سے وقتی طور پر ایسے عوارض رونما ہو سکتے ہیں جو اصل مرض اور اس کی پیچیدگیوں سے زیادہ پر خطر ثابت ہوں۔ تفصیل ''حمیات حادہ کا اصول علاج'' میں ملاحظہ کریں۔

(II) انضاج و اخراج مادہ:—

یہ طریقۂ علاج ہی حقیقی طریقہ علاج ہے۔ تاہم اطبا میں اس قدر اختلاف رائے ضرور ہے کہ آیا حمیات خلطیہ/عفونیہ کے کے ہر مرحلے میں علاج کا آغاز/منضجات سے کیا

جانا ضروری ہے— اطبا کے نظریاتی اختلاف میں پڑے بغیر اس قدر ذہن نشین کر لیں کہ بعض حمیات خلطیہ/ عفونیہ کچھ اس نوعیت سے پیش آتے ہیں کہ وہ منضج کا موقع ہی نہیں دیتے۔ اس صورت میں منضج کو نظر انداز کرتے ہوئے ملینات کا استعمال نہ صرف جائز بلکہ ضروری ہو جاتا ہے۔ اس کے برخلاف حمیات خلطیہ کی وہ حاد صورتیں، جن میں منضج کے استعمال کا موقع ہو تو مرض کو بالکلیہ ختم کرنے کے لیے منضجات کا استعمال ضروری ہے۔ حمیات عفونیہ/ خلطیہ مزمنہ میں اطبا کرام منضجات کے ذریعہ علاج کے آغاز کی سفارش کرتے ہیں۔

ذیل میں تلیین، تعریق، ادرار اور قے وغیرہ کو کسی قدر وضاحت کے ساتھ بیان کیا جا رہا ہے۔

تلیین Laxation

حمیات خلطیہ/عفونیہ کے ابتدائی مرحلے میں (اگر اسہال نہ ہو رہا ہو تو) خفیف ملین کا استعمال ضروری ہوتا ہے، حمی کے ساتھ قبض کی شکایت بھی ہو تو تلیین کی ضرورت اور بھی شدید ہو جاتی ہے۔ واضح رہے کہ تلیین کے لیے منضج کا انتظار ضروری نہیں ہے، بلکہ استفراغ کلی/ تام کے وقت نضج مادہ ضروری ہوتا ہے اور اس نضج کے بغیر قوی مسہلات کا استعمال بعض اوقات خطرناک صورت پیدا کر دیتا ہے۔ اس مقصد کے تحت گلقند، سکنجبین، ترنجبین اور شیر خشت وغیرہ مستعمل ہیں۔ بعض اطبا ملینات کے خوردنی استعمال کی بجائے حقنہ کو مفید تصور کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تلیین اور تنقیۂ امعاء کے لیے ہلکے مسہلات سے بہتر خفیف حقنے ہیں۔ اس مقصد کے تحت حقنہ کا یہ نسخہ مفید ہے۔

روغن بنفشہ 12 ملی لیٹر، آب برگ چقندر 475 ملی لیٹر، زردی بیضۂ مرغ 1 عدد، شکر سرخ 50 گرام، بورق 11.5 گرام— تمام دواؤں کو ملا کر حسب دستور حقنہ کریں۔

تعریق Diaphoresis

اس اصول کو ملینات کے استعمال کے بعد معمولی از دیاد حرارت کے وقت بروئے کار

اتے ہیں۔ بہت زیادہ حرارت کے وقت اس طرح کی دواؤں سے احتراز برتا جاتا ہے۔ ذیل میں اس زمرے کی چند دوائیں تحریر ہیں:

بادیان، کباب چینی، پودینہ ہنری خشک، برنجاسف، افیون، تخم سداب، برگ سداب، زعفران، فلفل سیاہ، سنبل الطیب، شوکران، افیون، کافور، تمباکو، نوشادر، کاکنج، شورہ قلمی وغیرہ— یہ دوائیں داخلی طور پر استعمال کی جاتی ہیں اور ان میں سے کچھ دوائیں اعصاب کو تحریک دے کر پسینہ لاتی ہیں اور بعض جلدی عروق کو پھیلا کر پسینہ لاتی ہیں۔

خارجی طور پر تعریق کے لیے بخور، آبزن اور انکباب وغیرہ طریقے بروئے کار لائے جاتے ہیں۔ ذیل میں اس زمرے کے چند نسخے تحریر ہیں:

بابونہ، ناخونہ، سبوس گندم، خطمی ہموزن، پانی میں جوش دے کر حسب دستور بخور کریں۔

تخم کتاں، تخم تیرہ تیزک، تخم گذر، تخم شلجم، لبلاب، سداب، برگ کرفس، گندنا، بادیان، ہر ایک 17 گرام، کرم کلہ 30 گرام، پیاز 335 گرام، روغن زیتون 400 ملی لیٹر— تمام دواؤں کو 30 لیٹر پانی میں جوش دیں، جب بیس لیٹر رہ جائے تو چھان کر اسی نیم گرم پانی میں آبزن کرائیں۔ ایک گھنٹے بعد پانی سے نکال کر جسم کے کپڑے سے خشک کر کے گرم کپڑے اڑھا دیں تا کہ پسینہ بہ آسانی خارج ہو جائے۔

انکباب (بھپارہ) کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں۔

قیصوم، بابونہ، اکلیل الملک ہر ایک 35 گرام، مرزنجوش، پوست بادیان، پوست بیخ کرفس، گل سرخ ہر ایک 18 گرام— تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں جوش دیں جب تہائی رہ جائے تو حسب دستور بھپارہ کریں۔

قے Vomiting

حمی کے ابتدائی مرحلے میں مقیات (قے لانے والی دوائیں) کا استعمال اطبا مفید تصور کرتے ہیں۔ نوبت/متلی اور ابکائی کی صورت میں یہ اصول علاج ازالہ مرض میں بے حد مفید ہے۔ ان اوقات میں سکنجبین اور گرم پانی پلانے سے ہی قے ہو جاتی ہے۔ بہر حال

قوی مقیات سے احتراز لازمی ہے۔ ذیل میں چند قے آور نسخے تحریر کیے جا رہے ہیں:

صفراوی خلط کی صورت میں— آش جو/ آب پالک/ آب خبازی 150 ملی لیٹر میں سکنجبین قندی 9 گرام ملا کر نیم گرم نوش کرائیں اور کچھ عرصہ بعد بدستور قے کرائیں۔

بلغمی خلط کے غلبہ کی صورت میں— تخم ترب 7 گرام، تخم شبت 3 گرام، نمک طعام 2 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر استعمال کرائیں اس کے کھانے سے اگر از خود قے آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ گرم پانی نوش کرائیں۔

بلغمی اور صفراوی دونوں خلطوں کی صورت میں— اصل السوس مقشر نیمکوب تخم شبت ہر ایک 15 گرام، آش جو 12 ملی لیٹر، تخم خبازی 12 گرام— تمام دواؤں کو 145 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر شربت افتیمون 18 ملی لیٹر حل کر کے سرکہ انگوری سے ترش کر کے نوش کرائیں۔ تھوڑی دیر بعد حسب دستور قے کرائیں۔

سوداوی خلط کے غلبہ کی صورت میں— ایک مولی کو چیر کر اس کے اندر خربق سیاہ بھر دیں اور سکنجبین میں ڈال کر رات بھر بھگوئے رکھیں، صبح کو مولی کھلا کر سکنجبین عسلی، لوبیا سرخ کے پانی میں ملا کر نوش کرائیں اور حسب دستور قے کرائیں۔

ادرار To Promote the Discharge

یہ اصول عام طور سے رطوبی امراض (حمی) میں مستعمل ہے۔ اس میں نضج کو خاص حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ منضجات کے بغیر ادرار کرانا خلاف اصول معالجہ ہے۔ تاہم شدید ضرورت کے تحت (جب مادۂ مرض نضج کا موقع نہ دے) ادرار کرا سکتے ہیں۔ ذیل میں چند نسخے تحریر ہیں۔ مزاج اور خلط کی رعایت سے ان میں سے کوئی نسخہ منتخب کر سکتے ہیں۔

نشاستہ، مغز تخم کدو، کتیرا، رب السوس، خشخاش، مغز تخم خیارین، تخم خرفہ، ہر ایک 10.5 گرام، اجوائن خراسانی 7 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھا کر ہموزن نبات سفید ملا کر سفوف تیار کریں اور 8 گرام ہمراہ شربت خشخاش استعمال کرائیں۔ مدر بول ہے۔

بادیان، افیمون ہر ایک (نیمکوب) 7 گرام، 125 ملی لیٹر پانی میں اس قدر

جوش دیں کہ نصف رہ جائے پھر اس میں تخم خیارین، تخم خربوزہ، ہر ایک 10.5 گرام، پیس چھان کر ملائیں اور نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔ مدر بول ہے۔

نضج

حمیات خلطیہ/عفونیہ میں اگر موقع ہو تو نضج کا اصول اختیار کریں۔ یہ طریقہ علاج مرض کو جڑ سے ختم کرتا ہے۔ تاہم اس میں کچھ دیر ہوتی ہے۔ خلط کی رعایت اس میں بھی از حد ضروری ہے۔ ذیل میں چند نسخے تحریر کیے جا رہے ہیں مادہ مرض کے اعتبار سے ان میں سے کسی ایک نسخے کو منتخب کر سکتے ہیں۔

صفراوی خلط کے نضج کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

گل بنفشہ، گل سرخ، تخم خطمی، تخم کاسنی، شاہترہ، عنب الثعلب، ہر ایک 7 گرام، گل نیلوفر 5 گرام، عناب، آلو بخارا، ہر ایک 5 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل صاف کر کے خمیرہ بنفشہ/گلقند آفتابی 25 گرام ملا کر دوبارہ چھان کر 3-5 دن استعمال کرائیں۔

گل بنفشہ، گل نیلوفر، شاہترہ، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، گل سرخ، ہر ایک 7 گرام، عناب 5 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر/سکنجبین 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بلغمی خلط کے نضج کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ کاسنی، بیخ اذخر، اسطوخودوس، ہر ایک 7 گرام، انجیر زرد 2 عدد، مویز منقی 9 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں دے کر مل چھان لیں۔ شہد 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

بادیان، اصل السوس مقشر، ہر ایک 5 گرام، پرسیاوشاں 7 گرام، انجیر زرد 21 عدد، مویز منقی 9 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند عسلی 50 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

سوداوی خلط کے نضج کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

شاہترہ، بادرنجبویہ، بادیان ہر ایک 7 گرام، اصل السوس مقشر 5 گرام، سپستاں 9 عدد، عناب 5عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر گلقند عسلی 15 گرام/ ترنجبین ہموزن ملا کر نوش کرائیں۔

سوداوی خلط کے نضج میں خلط محترق کی رعایت سے نسخہ تجویز کرنا زیادہ سود مند ہے۔

اسہال

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو تنقیہ و اسہال کی غرض سے یہ نسخے (حسب رعایت) خلط) استعمال کرائیں۔

صفراوی خلط کے اسہال کے لیے— شاہترہ، سنا، نکی، ہر ایک 9 گرام، تخم کاسنی 7 گرام، تخم کشوث 5 گرام، (صرہ بستہ) پوست ہلیلہ زرد 12 گرام، آلو بخارا 15 عدد، سپستاں 20 عدد، عناب 9عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شیر خشت 25 گرام، مغز فلوس خیارشنبر، ترنجبین ہر ایک 50 گرام ملا کر اوپر سے روغن بادام 7ملی لیٹر ڈال کر نوش کرائیں۔

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، سنا مکی، زرشک، گل بنفشہ، ہر ایک 18 گرام، کتیرا 9 گرام، حقونیا مشوی 4.5، مغز فلوس خیارشنبر 85 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں 20 ملی لیٹر میں چرب کریں اور شہد میں چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور ورق نقرہ میں لپیٹ کر 9-7 گرام کھلائیں۔

بلغمی خلط کے اسہال کے لیے — تربد سفید، حب النیل ہر ایک 2.7 گرام، ایارج فیقرا 3 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بادیان میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں 12-9 گرام ہمراہ آب نیم گرم صبح کو کھلائیں۔

گل بنفشہ، زوفا خشک، پرسیاوشاں، بادیان نیم کوفتہ، اصل السوس مقشر ہر ایک 9 گرام، مویز منقی، عناب سپستاں، ہر ایک 15 عدد، انجیر خشک 7عدد— تمام دواؤں کو 1

لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو مغز فلوس خیار شنبر، ترنجبین گلقند ہر ایک 35 گرام حل کر کے مل چھان لیں اور روغن بادام 3 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

سوداوی خلط کے اسہال کے لیے— غاریقون، ماش سفید، گوگل، تربد مدبر، پوست ہلیلہ زرد، کتیرا سفید، لاجورد مغسول ہر ایک 4 گرام، ایارج فیقرا 3 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں سے چرب کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 9-7 گرام میں ورق نقرہ 3 عدد لپیٹ کر نصف شب میں گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

ہلیلہ سیاہ 30 گرام، بسفائج نیمکوفتہ 15 گرام، افتیمون ولایتی 27 گرام، برگ سنا، مکی، اسطوخودوس 21 گرام، گل سرخ 12 گرام، برگ گاؤزبان، برگ بادرنجبویہ، ہر ایک 9 گرام، انیسون، بادیان ہر ایک 6 گرام، تربد مصوف 3 گرام، زنجبیل 1.5 گرام، خربق سیاہ 1 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور حجر ارمنی، لاجورد مغسول، نمک سیاہ، غاریقون ہر ایک 1 گرام پیس کر ملائیں اور نوش کرائیں۔ حسب ضرورت صبر سقوطری اور شحم حنظل ہر ایک 1 گرام کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

واضح رہے کہ مذکورہ بالا تمام اخلاط کے مسہلات کے بعد مبردات کا استعمال بھی ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ صفراوی خلط کے اسہال کے بعد تبرید کی غرض سے اسبغول مسلم 6 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ بلغمی خلط کے اسہال کے بعد گلقند آفتابی 25 گرام، عرق بادیان 150 ملی لیٹر میں مل چھان کر تخم ریحان 4 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔ سوداوی خلط کے اسہال کے بعد آملہ مربی گرم پانی میں دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلائیں۔ اس کے بعد لعاب گاؤزبان 5 گرام پانی میں نکال کر شربت انار 25 ملی لیٹر حل کر کے تخم ریحان 7 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ بہرحال حمیات عفنہ/ خلطیہ میں قابض امعاء وعروق مبردات مثلاً قرص کافور، قرص طباشیر استعمال نہ کرائیں بلکہ مبردات غیر قابضہ مثلاً آب برگ خرفہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ تخم کاہو، لعاب بہدانہ، آب انار ترش، آب انار شیریں، زلال تمر ہندی، آلو بخارا عرق نیلوفر، عرق گلاب وغیرہ بروئے کار لائیں۔

✦ ✦ ✦

حمیات حادہ کا اصول علاج

LINE OF TREATMENT FOR ACUTE FEVER

اس میں ''حمی کا عام اصول علاج'' کے ذیل میں بیان کردہ اصولوں پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ وقتی تقاضوں اور ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مبردات اور مقلات حرارت، استعمال کرائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد اصولی علاج (حمی کا عام اصول علاج میں بیان کردہ ہے) بروئے کار لایا جاتا ہے، تبرید اور تقلیل حرارت کا مقصد صرف اس قدر ہوتا ہے کہ غیر معمولی ازدیاد حرارت سے بعض غیر معمولی عوارض نہ پیدا ہو جائیں۔ اس اصول کو بروئے کار لانے سے بعض اوقات تشخیص مرض میں معالج کو دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن شدید مجبوری کے تحت ہی یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔

''تقلیل حرارت'' خارجی اور داخلی دونوں طور پر کی جاتی ہے اور تاثیر کے اعتبار سے ان کی درج ذیل دو قسمیں ہیں۔

(I) مبردات خفیفہ

(II) مبردات قویہ

(I) مبردات خفیفہ:—

اس زمرے کی دوائیں تقلیل حرارت میں یک بیک نمایاں کردار نہیں ادا کرتیں بلکہ یہ طبیعت کے لیے تسکین اور راحت کا سامان بہم پہنچاتی ہیں۔ لعاب اسبغول، لعاب بہدانہ، سکنجبین، سرکہ، آب لیموں، زلال تمر ہندی، زلال آلو بخارا، آب انار، آب خرفہ، آب کدو، آب خیارین، آب کاسنی، آب تربوز وغیرہ دوائیں اسی قبیل کی ہیں۔

(II) مبردات قویہ:—

اس زمرے کی دوائیں تقلیل حرارت میں نمایاں کردار ادا کرتی ہیں ان کے استعمال سے جسمانی درجۂ حرارت بہت جلد اعتدال پر آجاتا ہے یا اس سے بھی کم ہوجاتا ہے۔ یہ دوائیں طبیعت کی قوت سے زیادہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہیں اس لیے ان کے بداثرات بھی مرتب ہوتے ہیں، تاہم ضرورت شدید ہوتی ہے۔ اس لیے بد اثرات کو نظر انداز کرتے ہوئے یا ان میں مصلح دوائیں شامل کر کے بروئے کار لائی جاتی ہیں۔ یہ دوائیں جس سرعت کے ساتھ جسمانی درجہ حرارت کو اعتدال پر لاتی ہیں ان کا اثر زائل ہونے کے بعد اسی شدت پر درجہ حرارت دوبارہ پہنچ جاتا ہے— اس قبیل کی دوائیں عام طور سے جدید طریقہ علاج میں مستعمل ہیں۔

تقلیل حرارت کے لیے خارجی طور پر درج ذیل تدابیر بروئے کار لائیں۔

مریض کے ماحول کو کسی طریقے سے سرد کرنے کی کوشش کریں۔

ہاتھ، پیر میں ایک ساتھ، خشک کپڑے/لسوڑھے کی تازہ پتیوں سے تلوے سے انگلیوں کی طرف مالش کریں۔ جب پتیاں سیاہ ہوجائیں تو دوسری سبز پتیاں استعمال کریں۔

سرد پانی سے اسفنج کریں۔

برف کی تھیلی سر اور سینہ پر رکھیں۔

مقام جگر پر سرد پانی دھاریں۔

مریض کو 70 درجہ حرارت ف. کے پانی سے غسل کرائیں۔

صندل، کافور، کشنیز سبز، کاسنی سبز وغیرہ کا لیپ مقام قلب پر رکھیں۔

آب تربوز، آب خیارین، آب خربزہ میں روغن گل اور تھوڑا سا کافور ملا کر حقنہ کرائیں۔

واضح رہے کہ مذکورہ بالا تدابیر مرض کا علاج نہیں ہیں بلکہ ان کے اپنانے سے بڑھی ہوئی حرارت کم ہو جاتی ہے۔ مریض کو بھی کسی قدر راحت حاصل ہوتی ہے اور معالج کے لیے مزید پیچیدگیوں پر توجہ دیے بغیر اصل علاج بروئے کار لانا آسان ہو جاتا ہے۔

✦ ✦ ✦

تشخیص مزاج

DIAGNOSIS OF TEMPRAMENT

مرض کی تشخیص میں خلطی مزاج کی خصوصی علامتوں کا ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ ذیل میں ان پر سرسری گفتگو کی جارہی ہے۔

(ا) دموی مزاج:—

یہ گرم وتر ہوتا ہے۔ علاماتی طور پر جلد گرم اور ملائم ہوتی ہے۔ جسم کی رنگت سرخ و سفید، گوشت زیادہ اور بدن ٹھوس ہوتا ہے۔ چربی زیادہ نہیں ہوتی، نیند اعتدال سے آتی ہے۔ اعضا کی نشو ونما اعتدال سے ہوتی ہے۔ آنکھیں پیازی رنگ کی، روشن ہوتی ہیں۔ اخلاقی اعتبار سے خوش خلق ہوتا ہے، حسن ظن کی صفات سے آراستہ ہوتا ہے، بہادری کا بھی مظاہرہ کرتا ہے۔ جسمانی صفات کے ضمن میں اس قدر وضاحت ضروری ہے کہ موسم اور جغرافیائی حالات کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

(اا) صفراوی مزاج:

یہ گرم خشک ہے۔ علاماتی طور پر جلد گرم اور کسی قدر کھردری ہوتی ہے۔ اعضا کی

نشو ونما تیزی سے ہوتی ہے۔ بدن نہ زیادہ فربہ نہ زیادہ دبلا بلکہ متوسط درجہ کا ہوتا ہے۔ بال بکثرت زیادہ موٹے اور بہت جلد مگتے ہیں۔جسم کی رنگت سفیدی مائل زرد ہوتی ہے۔آنکھیں بھی زردی مائل ہوتی ہیں۔اگر حرارت کا غلبہ ہوتو سینہ کشادہ، ہاتھ پیر بڑے اور رگیں فراخ ہوتی ہیں، نبض عظیم چلتی ہے۔ مفاصل کے قریب کے عضلات زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔ پیوست کا غلبہ ہوتو بال گھونگریالے اگتے ہیں۔ بہر حال غصہ زیادہ اور دیر تک رہتا ہے۔

(III) بلغمی مزاج:۔۔۔

یہ سرد وتر ہے۔ علاماتی اعتبار سے جسم ملائم، شحمی اور سرد ہوتا ہے۔ جسمانی رنگت سفید نیلگوں ہوتی ہے، بالوں میں سیاہی زیادہ نہیں ہوتی اور یہ جلد سفید ہو جاتے ہیں، آنکھیں سفید ہوتی ہیں، جسم ڈھیلا ڈھالا ہوتا ہے، بھوک کے وقت قوی مضمحل ہوتے محسوس ہوتے ہیں، جسم میں خون کی بھی کمی ہوتی ہے۔ سردی کچھ زیادہ ہی محسوس ہوتی ہے، نیند بہت زیادہ ستاتی ہے۔ اعضا ضعیف ہوتے ہیں، طبیعت میں کسل اور سستی ہوتی ہے، مزاج میں تلون بہت زیادہ ہوتا ہے۔

(IV) سوداوی مزاج:۔۔۔

یہ سرد وخشک ہے۔ علاماتی طور پر جسم سرد اور کھردرا ہوتا ہے۔ جسم سیاہی مائل اور بہت زیادہ لاغر ہوتا ہے، آنکھیں سفید، نیلگوں ہوتی ہیں، جوڑ (مفاصل) اور حجرہ کی غفروف نمایاں ہوتی ہے، بال موٹے اور کھردرے ہوتے ہیں، ناک پتلی اور اونچی ہوتی ہے، ہمیشہ فکر میں غلطاں و پیچاں رہتے ہیں، بہت زیادہ خاموش رہتے ہیں۔

✦ ✦ ✦

تشخیص نہ ہونے کی صورت میں علاج

TREATEMNT OF UNDIAGNOSED CENES

بعض دوسرے امراض کی تشخیص کی طرح حمی کی تشخیص میں بھی بعض اوقات معالج ناکام ہوتا ہے۔ اگر کبھی ایسی صورت پیش آتی ہے تو بھی معالج کو کوئی نہ کوئی تدبیر کرنی پڑتی ہے۔ اس مرحلے میں کم قوت اور مشترک نفع کی حامل دوائیں استعمال کرانی چاہیے۔ اسی طرح ملطف تدابیر بروئے کار لانی چاہیے، حذاقت کا تقاضہ بھی یہی ہے،— مثلاً اگر معالج کو عفونی بخار کی نوعیت معلوم نہ ہو۔ اسی طرح اس کو یہ بھی نہ معلوم ہو کہ کبد، معدہ، امعاء اور طحال میں سے کس میں خلل ہے۔ گویا معالج تشخیص مرض میں مضطرب ہے۔ ایسی صورت میں اطبا نسخے کو کچھ اس انداز میں مرتب کرتے ہیں کہ جو مریض کے عمومی کوائف اور علامات پر حاوی ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا کیفیات میں خلل شکم کا یہ نسخہ مجرب ہے۔

گل بنفشہ، بادیان، بیخ کاسنی ہر ایک 7 گرام، گاؤ زبان 5 گرام، مویز منقی 9 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 50 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔ نزلہ، زکام کھانسی اور تنفسی شکایات میں بھی یہ نسخہ مفید ہے۔ خواہ اصل مرض کی تشخیص ابھی نہ ہو سکتی ہو۔ ہاں اپنی حذاقت سے اس میں تخم خطمی،

اصل السوس، تخم خبازی وغیرہ نزلہ میں مفید دوائیں شامل کرسکتا ہے۔

حمی کی تشخیص میں غیر یقینی صورت پیش آنے پر خفیف ملینات بھی استعمال کرانا سود مند ہے۔ بشرطیکہ مریض کو آنتوں کا کوئی ایسا مرض نہ ہو جس میں ملینات/مسہلات کے استعمال کی ممانعت ہو۔

حمی یوم کے علاوہ، حمی عفونیہ وغیرہ میں تشخیص نہ ہونے پر بھی ان عمومی تدابیر اور اصول علاج (تلیین، تعریق، ادرار اور قے وغیرہ) کو بروئے کار لایا جاسکتا ہے۔ اور ان کے استعمال سے کسی قدر فوائد ضرور مرتب ہوتے ہیں۔ حمی کی بعض صورتوں میں مبردات کے خارجی استعمال پر احتیاط کی ضرورت پڑتی ہے۔ لیکن اگر حرارت غیر معمولی طور پر شدید ہو تو مرض کی نوعیت کی تشخیص و تعیین کے بغیر سرد تدابیر بروئے کار لانا چاہیے کیوں کہ اس وقت حمی کی حدّت اور حرارت کی شدت کو ختم کر کے بعض دوسری اہم پیچیدگیوں کا حفظ ماتقدم مقصود ہوتا ہے۔

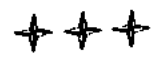

ادویۂ حمی کی نوعیت عمل اور فلسفۂ علاج

FEVER DRUGS, MODE OF ACTION AND PHYLOSOPHY OF TREATMENT

ازدیاد حرارت (حرارت جسمانی کی زیادتی) میں کمی پیدا کرنے یا اعتدال پر لانے کے لیے داخلی اور خارجی طور پر جن دواؤں کو استعمال کیا جاتا ہے/ ان کو درج ذیل عنوان کے تحت بیان کیا جاتا ہے۔

(I) منضجات

(II) ملینات/مسہلات Laxative/Purgative

(III) مقیات Vomitives/Emetics

(IV) مدرات

(V) معرقات

(VI) مبردات/مطفیات

(VII) مانعات/ دافعات حرارت/حمی

(VIII) مخصوص ادویہ (بالخاصہ اثر کرنے والی دوائیں)

مذکورہ بالا زمرے میں تقسیم شدہ دواؤں کے فوائد اور نوعیت کار پر جب ہم غور کرتے ہیں تو ان میں سے بعض دوائیں صرف تقلیل حرارت کا کام کرتی نظر آتی ہیں ان کو ''مقلّلات حرارت'' بھی کہہ سکتے ہیں۔ ان کا اثر عارضی ہوتا ہے اور ان کے استعمال سے حمی کی شدت وحدت کو وقتی طور پر کم کر کے دیگر عوارض سے بچانا اور خود معالج کو اس درمیان غور وفکر کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ دوسرے زمرے کی دواؤں کا کام مادہ مرض کا تنقیہ اور اعتدال میں لانا ہے۔ ان کو ہم ''منقیات اور معدلات'' کہہ سکتے ہیں۔ ان کے استعمال سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں وہ ابدی اور مستقل ہوتے ہیں— ذیل میں ان ادویہ کے فوائد اور خواص تحریر کیے جارہے ہیں۔

(I) منضجات:—

ادویہ منضجہ (نضج پیدا کرنے والی دوائیں) دراصل قوی الاثر مسہلات کے استعمال کی راہ ہموار کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ مزمن حمی میں منضج دواؤں کا استعمال شفایابی کے امکانات کو بڑھا دیتا ہے اسی لیے اطبا اس مرحلے میں منضجات کے استعمال کو لازمی قرار دیتے ہیں۔ حمی حادہ میں بھی اس اصول کا اختیار کرنا سودمند ہے لیکن اگر نضج کے انتظار تک مادہ مرض میں ہیجان ہو کر اعضا رئیسہ کو نقصان پہنچ جانے کا اندیشہ ہو تو نضج کا انتظار کیے بغیر تنقیہ مواد کی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔ نضج سے غرض دراصل مواد کو پختہ کر کے، خارج ہونے کے قابل بنانا ہے۔ اس لیے بعض اوقات غلیظ خلط کو رقیق اور رقیق خلط کو غلیظ کر کے قابل اخراج بنایا جاتا ہے مثلاً خلط صفراوی کو غلیظ اور خلط سوداوی کو رقیق کر کے ہی قابل اخراج بنایا جاسکتا ہے۔ حمی حادہ کے ذیل میں یہ نکتہ ذہن میں ہے کہ حمی حادہ کی مدت سات دن ہو۔ اس میں منضج کا انتظار خداقت کے خلاف ہے۔ اسی طرح وہ حمیات حادہ جن کی مدت سات دن سے زائد ہو ان میں منضجات کا استعمال اصول علاج کے عین مطابق ہے اور حمیات مزمنہ میں منضجات کا استعمال نہ کرنا اصول علاج کے خلاف ہے۔

(II) ملینات/مسہلات:—

ان کے استعمال کی غرض مادۂ مرض کا جسم سے استفراغ ہے۔ چنانچہ اس کے استعمال سے جسم میں حرارت پیدا کرنے والے مواد اور ان کے ساتھ دوسرے معاون معوی فضلات/ خارج ہو جاتے ہیں اور لازمی طور پر طبیعت میں لطافت پیدا ہو جاتی ہے اور اس کی ''قوت مدبرہ'' مرض کے ازالہ کے لیے نئی توانائیوں کے ساتھ برسر پیکار ہو جاتی ہے۔

(III) مقیات:—

ان کے فوائد بھی ملینات اور مسہلات جیسے ہی ہیں۔ فرق صرف اس قدر ہے کہ اول الذکر (ملینات/مسہلات) کے ذریعہ تنقیہ مواد، امعاء (آنتوں) سے ہوتا ہے اور اس میں معدی فضلات و مواد کا تنقیہ ہوتا ہے۔

(IV) مدرات بول:—

ان کے استعمال سے بھی تنقیہ فضلات جسمانی مقصود ہوتا ہے۔ ان کی نوعیت عمل یہ ہوتی ہے کہ گردوں کا عمل تیز کر کے خون کے فضلات کو پیشاب کے راستے خارج کرتی ہیں، جس کی وجہ سے جہاں خون سے سمی مواد کم ہو جاتے ہیں وہیں طبیعت میں لطافت پیدا ہوتی ہے اور ''قوت مدبرۂ بدن'' ایک نئی امنگ کے ساتھ مقابلہ و ازالۂ مرض پر آمادہ ہو جاتی ہے۔ واضح رہے کہ مدرات بول کا استعمال رطوبی حمیات حادہ میں ہی زیادہ سود مند ہے، دیگر حمیات حادہ میں اس کے استعمال سے احتراز ضروری ہے۔

(V) معرقات:—

ان کے ذریعہ تقلیل حرارت اور تنقیۂ بدن دونوں مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔ تاہم اس میں حرارت بہت ضائع ہو جاتی ہے۔ اس لیے کافی احتیاط درکار ہوتی ہے۔ ان دواؤں کی نوعیت عمل یہ ہے کہ ان کے استعمال سے اعصاب مفرزہ کے ذریعہ غدد عرقیہ میں تحریک پیدا ہوتی اور پسینہ کا اخراج عمل میں آتا ہے۔

(VI) مبردات/ مطفیات:۔۔۔

اس ذیل میں (فی الحال) وہ دوائیں بیان کی جاتی ہیں جو بالفعل بارد ہیں۔ مثال کے طور پر سرد پانی/ سرد ہوا کی خارجی تدابیر یا سرد مشروبات کا داخل استعمال۔۔۔ ان دواؤں کی نوعیت عمل یہ ہے کہ اپنے بالفعل بارد ہونے کی وجہ سے یہ براہ راست حرارت کو جذب کر کے حمی کی حدت و تیزی میں کمی پیدا کر دیتی ہیں اور جسمانی درجۂ حرارت اعتدال کی طرف آنے لگتا ہے۔

(VII) مانعات/ دافعات حرارت/حمی:۔۔۔

اس ذیل میں وہ دوائیں آتی ہیں جو بالفعل بارد نہ ہونے کے باوجود اپنے عمل اور اثر سے جسمانی حرارت کی زیادتی کو کم کر دیتی ہیں۔

(VIII) مخصوص ادویہ:۔۔۔

اس ذیل میں وہ دوائیں آتی ہیں جو بالخاصہ، بعض مخصوص مواد اور سمیات میں توڑ پھوڑ پیدا کر کے ان کے ضرر اور نقصانات کو زائل کر دیتی ہیں اور اس طرح وہ سمی مواد بے اثر ہو جاتا ہے اور نتیجہ کے طور پر جسمانی درجۂ حرارت اعتدال پر آنے لگتا ہے۔

✦✦✦

حمی عفونیہ اور سرد پانی

COLD WATER IN SEPTIC FEVERS

حمی عفونیہ میں سرد پانی کے استعمال کی کچھ شرائط ہیں، جن کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

(I) سرد پانی کے موانع:—

درج ذیل صورتوں میں سرد پانی کا استعمال نقصان دہ ہے۔

(I) مادۂ مرض کے خام اور غلیظ ہونے کی صورت، میں— مثلاً حمی لثقہ اور حمی مواظبہ بلغمیہ میں، جب کہ درجۂ حرارت میں کمی واقع ہو۔

(II) ضعف معدہ/ضعف کبد/ برودت معدہ/ برودت کبد ہو۔

(III) معدہ/ امعاء/ کبد/ طحال میں ورم کی صورت میں۔

(IV) حمی کے ساتھ نزلہ/ کھانسی/ زکام/ درد حلق/ درد سینہ وغیرہ ہو۔

(V) اعضا میں درد ہو۔

(VI) حرارت غریزیہ میں کمی/ عام جسمانی ضعف/ لاغری/ قلت خون وغیرہ کی صورت میں۔

(VII) سرد پانی کے استعمال کی عادت نہ ہونے کی صورت میں۔

(II) سرد پانی کے استعمال کی ضرورت:۔۔۔

درج ذیل صورتوں میں سرد پانی کا استعمال سودمند ہے۔

(I) غلبہ صفراء

(II) غلیظ مادہ میں نضج آ گیا ہو۔

(III) حرارت غریزیہ کافی مقدار میں ہو/جسم فربہ ہو

(IV) احشاء میں ورم نہ ہو۔

(V) نزلہ/زکام/کھانسی/ریوی تکالیف نہ ہوں

(VI) سرد پانی کے استعمال کا عادی ہو۔

واضح رہے کہ بعض حالات میں سرد پانی کا استعمال مجبوراً کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً کسی عضو میں ورم ہو اور ساتھ میں شدید حمی اور پیاس کا غلبہ ہو، نیز یہ اندیشہ ہو کہ سرد پانی کے استعمال نہ کرنے سے اعضا میں تحلل واقع ہو کر لاغری پیدا ہو جائے گی یا غیر معمولی حرارت اور یبوست سے دماغ اور اعصاب ماؤف ہو جائیں گے تو ایسی صورت میں سرد پانی کا استعمال نہ صرف جائز بلکہ ضروری ہے۔ اس کے استعمال سے اگرچہ ورم کے تحلیل ہونے میں کچھ تاخیر ہو جائے گی لیکن اس کے نہ استعمال کرنے سے جن پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑے گا وہ اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہوگی۔۔۔ بعض اوقات سرد پانی کی بجائے سکنجبین استعمال کرائی جاتی ہے جو مسکن پیاس ہونے کے ساتھ ساتھ ملطف مواد بھی ہے۔ اس طرح یہ پانی سے زیادہ سودمند ہے بلکہ موانع کی صورتوں میں اس کے استعمال کی سفارش کی جاتی ہے۔

✦✦✦

احکام غذا

DIET PRINCIPLES

حمی (بخار) میں غذا کی مقدار اور استعمال کی نوعیت کو بہت اہمیت حاصل ہے کیوں کہ جہاں غذا جسمانی قوت کو برقرار رکھنے میں معاون ثابت ہوتی ہے وہیں یہ ازدیاد مرض (بیماری کو بڑھانا) میں بھی نمایاں کردار ادا کرتی ہے کیونکہ جب طبیعت کو ہضم غذا کے کاموں سے آزاد کر دیا جاتا ہے تو وہ جسمانی مواد میں تغیر و استحالہ کر کے اپنے کام کو زیادہ آزادی اور شدت کے ساتھ انجام دینے لگتی ہے اور یہ کیفیت در اصل ازالۂ مرض کے لیے انتہائی ضروری بھی ہے۔ اس کے برخلاف جب وہ ہضم غذا کے کاموں میں بھی مشغول رہتی ہے تو وہ اپنی توجہ کو مرض کے ازالہ کے لیے خاطر خواہ طور پر مرکوز نہیں کر پاتی۔ تاہم اگر مریض کی غذا بالکلیہ بند کر دی جائے تو جسمانی قویٰ میں مزید ضعف اور انحطاط پیدا ہو جانے کا بھی اندیشہ رہتا ہے اور اس وقت مرض کو اور بھی تیزی کے ساتھ اپنی جڑیں مضبوط کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔ اس لیے معالج کو ان تمام امور پر توجہ دیتے اور کیفیت اور مدت مرض وغیرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے تلطیف/تقلیل/عدم غذا وغیرہ اصولوں کو بروئے کار لانا چاہیے۔ کیونکہ کیفیت مرض اور مدت مرض میں اختلاف کے ساتھ ساتھ غذائی احکامات میں بھی تغیر و

تبدل ضروری ہو جاتا ہے۔

حمیات حادہ میں اگر غیر معمولی شدت ہو، ساتھ ہی مدت مرض 7-4 دن ہو اور اس عرصہ میں قویٰ جسمانی میں انحطاط کا اندیشہ نہ ہو تو قوت مدبرہ کو مادۂ مرض پر کلی طور پر مسلط کرنے کے خیال سے مریض کو فاقہ کرانا چاہیے اور اگر اس فاقہ سے زوال قوت کا تھوڑا بھی اندیشہ ہو تو صرف ملطف غذائیں مثلاً آب انار، ماء العسل اور جلاب وغیرہ استعمال کرائیں۔

اگر حمی حادہ 15 دن تک رہنے والا ہو تو ایام بحران کے علاوہ دنوں میں غیر معمولی ملطف غذاؤں کی بجائے معمولی ملطف' بلکہ غذائے متوسط مثلاً دودھ، آش جو اور ساگودانہ وغیرہ کھلائیں۔

حمیات مزمنہ، جن کی مدت 40-21 دن یا اس سے بھی زیادہ ہو، ان میں ملطف غذاؤں کی بجائے اوسط درجہ کی غذائیں کھلانا سودمند ہے۔

بالفرض مرض کے حاد یا مزمن ہونے کی تشخیص نہ ہو سکے تو احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ ملطف غذائیں استعمال کرائیں جائیں اور اس مرحلے میں مریض کے قوائے جسمانی کو بھی مدنظر رکھیں۔

ذیل میں حمی کے مریض کی غذائیں تحریر کی جا رہی ہیں۔

1- ماء الشعیر، کشک الشعیر، ساگودانہ، ارارروٹ، مونگ کی دال کا پانی، چنے کی دال کا پانی، چاول کی پیچ، دھان کی کھیلوں کا پانی، مونگ کی ملائم اور گلی ہوئی کھچڑی۔

2- دودھ، دودھ کا پانی، بکرے کے گوشت کی یخنی، پرندوں کی یخنی۔

3- بتھوا، پالک، چولائی، خرفہ کا ساگ، شلجم، ٹنڈے، پرول، کھیرے، ککڑی کی ترکاری، کدو۔

4- آب انار، آب نارنج، سکنجبین، ماء العسل، آب تربوز، جلاب۔

5- چوزے، مرغ، پرندے (کبک تیتر، بٹیر وغیرہ) بیضہ نیم برشت، چھوٹی مچھلیاں۔

لطافت اور غلظت کے اعتبار سے غذا کے مدارج:—

مریض حمی کے اعتبار سے غذا کے درج ذیل تین مدارج ہیں۔

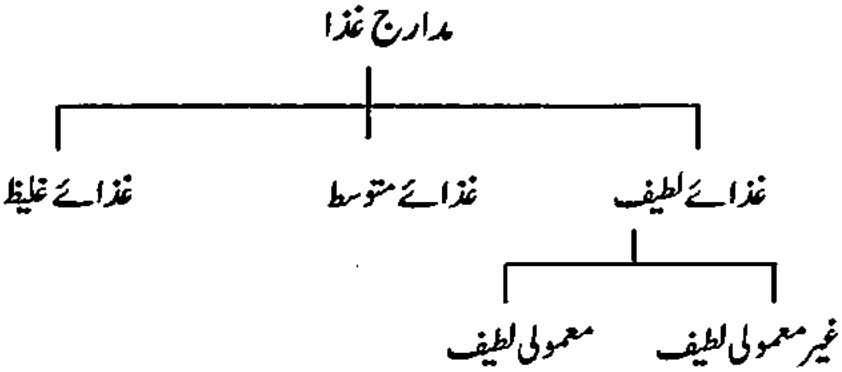

غذائے لطیف:

(الف) غیر معمولی لطیف:—

اس زمرے میں درج غذائیں آتی ہیں۔

شربت گل، سکنجبین کا رقیق محلول، آب نارنج، آب تربوز، آب انار، ماء الشعیر رقیق، چاول کی پتلی پیچ، پتلا سا گودانہ، ارارروٹ، دودھ کا پھاڑا ہوا پانی، دھان کی کھیلیں پانی میں پکی اور چھانی ہوئی کا پانی، چنے کی دال کا پتلا پانی، مونگ کی دال کا پتلا پانی۔

(ب) معمولی لطیف:—

ماء الشعیر گاڑھا، چاول کی معمولی گاڑھی پیچ، معمولی گاڑھا ارارروٹ، مونگ کا معمولی گاڑھا پانی، چنے کی دال کا معمولی گاڑھا پانی، دودھ، بکری کے گوشت کی یخنی اور شوربہ، پرندوں کی یخنی اور شوربے۔

(II) غذائے متوسط:—

آش جو گاڑھا، زردی بیضۂ مرغ نیم برشت رقیق، روٹی کے چھلکے کا چورا،

ساگودانہ، چاول کی گاڑھی، روٹی کا گاڑھا محلول، مونگ کی بہت ہی رقیق اور ملائم کھچڑی۔

(III) غذائے غلیظ:

ملائم کھچڑی، گلی ہوئی دالیں، پرانا چاول، پھلکا، حلوان کا گوشت، پرندوں کا گوشت وغیرہ۔

غذاؤں اور مناسب مشروبات کے استعمال کے بارے میں یہ بات ذہن میں رہے کہ ان کو مختلف اوقات میں تھوڑا تھوڑا کر کے کھلانا، پلانا چاہیے تا کہ طبیعت پر گراں نہ پڑے، اسی طرح بعض اوقات ایک غذا کے ساتھ کوئی دوسری غذا کھلانے سے کسی قدر خراب اثر مرتب ہوتا ہے۔ مثلاً ماء الشعیر اور سکنجبین کو ایک ساتھ استعمال کرانے سے کرب و بے قراری طاری ہوجاتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ سکنجبین ایک ردعمل کے ذریعہ ماء الشعیر کو خراب کر دیتی ہے۔ اس لیے طبیب اس طرح کی غذاؤں کے بارے میں مریض کو پہلے سے آگاہ کردے۔

✦ ✦ ✦

مریض کا مسکن اور تیمارداری

RESIDENCE OF THE PATIENT AND NURSING

حمیات حادہ میں مریض کی تیمارداری اور اس کے جائے قیام کی حالت پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے کیونکہ ان کے عوارض شدید ہوتے ہیں۔ اس لیے اطبا کا خیال ہے کہ مریض کے جائے قیام پر ایسی تصاویر اور ہیجان انگیز اشیا نہ ہوں جو اس کے اختلاط ذہن وعقل میں مزید اضافے کا باعث ہوں، بلکہ اس کا کمرہ کشادہ ہو اور تازہ ہوا کا گزر بھی آسانی سے ہو رہا ہو۔ حسب ضرورت سرد خوشبوئیات وغیرہ کا بھی اہتمام کریں۔ اس کے بستر پر بید، بہی اور ریحان وغیرہ کی ہری پتیاں ڈالیں، مریض کے سکون اور راحت کی جملہ تدابیر بروئے کار لائیں۔

مریض کی جسمانی صفائی اور طہارت پر بھی خصوصی توجہ دیں، حمی وبائیہ میں تو بے حد احتیاط کی ضرورت پڑتی ہے اور طہارت جسمانی کے ساتھ طہارت مکانی بھی درکار ہوتی ہے۔ ان حمیات میں دانت اور منہ کی صفائی پر بے حد توجہ دینی چاہیے۔

شدید از دیاد حرارت میں مریض کے جسم سے غیر ضروری کپڑے کم کر دینا چاہیے۔ اسی طرح ہاتھ پیر کو حسب ضرورت کھلا رکھیں یا ڈھانپ کر گرم رکھیں اور کبھی خارجی تدابیر کے طور پر پاشویہ کی ضرورت پڑتی ہے اور کبھی برف کی تھیلی کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔

اگر حمی کی سمیت اور ردائت کی وجہ سے اعضا کی حس متاثر ہوجائے تو اس بابت بھی معالج کو توجہ دینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ مثانہ کے حسی اعصاب اس میں بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ مریض کو پتہ بھی نہیں چلتا اور بول (پیشاب) بے اختیار خطا ہوجاتا ہے۔ حالانکہ طبیب جب تیمارداروں سے اس بابت دریافت کرتا ہے تو وہ لوگ احتباس بول یا تقطیر بول کی شکایت نہیں کرتے اور یہی بتاتے ہیں کہ مریض کا پیشاب خاصی مقدار میں ہو رہا ہے۔ لہٰذا معالج کے فرائض میں سے ہے کہ وہ مریض کے نظری معائنہ کے وقت مثانہ کو اچھی طرح دیکھیں۔ مثانہ میں پیشاب کے رکے رہنے، بھرے رہنے کی صورت میں پیڑو (عانہ) پر تناؤ اور سوجن محسوس ہوتی ہے۔ ٹھونکنے پر بھاری آواز پیدا ہوتی ہے۔ اس وجہ سے بعض اوقات تقطیر البول کی شکایت ہوتی ہے۔ غرض معالج کو صرف تیمارداروں کی بات پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے، اگر اخراج بول/ ادرار بول کی ضرورت محسوس ہو تو قاثاطیر کے ذریعہ پیشاب خارج کریں۔ داخلی طور پر درج ذیل ادویہ میں سے انتخاب کر سکتے ہیں۔

مدارت حارہ

پرسیاوشاں، بادیان، خبازی، زوفا خشک، انیسون، برنجاسف، قسط شیریں، حب بلسان، کرنجوہ، پودینہ، اجوائن دیسی۔

مدارت باردہ

خارخسک، تخم خیارین، تخم خرفہ، تخم کاسنی، شورہ قلمی، آب خیار، کدو، آب تربوز، آش جو، سکنجبین۔

مدارت معتدلہ

مدرات باردہ اور حادہ میں سے منتخب کریں۔

حمیات نائبہ میں، ازدیاد حرارت کے ابتدائی مرحلے میں مریض کو سونے سے منع کردیں۔ لرزہ، تشعریرہ اور سردی وغیرہ عوارض کے وقت یہ پابندی از حد ضروری ہے کیونکہ سونے سے لرزہ اور تشعریرہ کی مدت طویل ہوجاتی ہے۔ بخار اترنے اور اس کے انتہائی مرحلے میں نیند مفید ہے۔

حمیات یوم

EPHEMERAL FEVERS

حمی (ازدیاد حرارت جسمانی) کی ان اقسام میں حرارت کا ابتدائی تعلق روح (روح حیوانی، روح نفسانی، روح طبعی) کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر روح کی حرارت سے جسم کی تمام رطوبات اور اعضا میں بھی حرارت پیدا ہوجاتی ہے۔ جس کے سبب جسم کے افعال طبعیہ میں فتور واقع ہوجاتا ہے۔ حرارت کا تعلق چوں کہ صرف روح کے ساتھ ہوتا ہے اور روح خود ایک لطیف شے ہے اس لیے یہ بہت جلد تحلیل ہوجاتی ہے بلکہ عام طور سے 24 گھنٹے سے زائد قائم نہیں رہتی اسی مناسبت سے ''حمائے یوم'' کہا جاتا ہے۔

بعض اوقات حمی یوم ایک دن سے زائد (3 دن) تک رہتا ہے۔ اگر اس سے بھی زیادہ دنوں تک رہے تو اس بات کی علامت ہے کہ حمی یوم، کسی دوسرے حمی میں منتقل ہوگیا ہے اور حرارت کا تعلق روح کی بجائے رطوبات جسمانی کے ساتھ قائم ہوگیا ہے۔

جالینوس کے ایک قول کے مطابق حمی یوم 6 دن تک قائم رہ سکتا ہے اور اس کے بعد وہ کسی دوسرے خلطی/ دقی حمی کی طرف منتقل ہوئے بغیر اتر جاتا ہے۔

اقسام

حمی یوم کی بنیادی اقسام

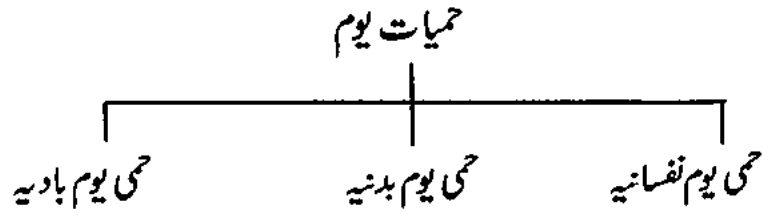

حمی یوم نفسانیہ

اس صورت میں داخلی/ خارجی اشتعالات نفسانی کی وجہ 24 گھنٹے کے لیے ازدیاد حرارت جسمانی پیش آتی ہے اور جسم کے طبعی افعال متاثر ہوتے ہیں۔

حمی یوم بدنیہ

اس میں حرارت کا تعلق جسمانی افعال و احوال سے قائم ہوتا ہے اور بعض داخلی/ خارجی اسباب کے نتیجہ میں عارضی ازدیاد حرارت جسمانی پیش آتا ہے اور نتیجہ کے طور پر جسم کے افعال کی طبعی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔

حمی یوم بادیہ

اس میں ازدیاد حرارت جسمانی (حمی) کا باعث خارجی اسباب ہوتے ہیں۔

حمی یوم کی ذیلی اقسام

(الف)

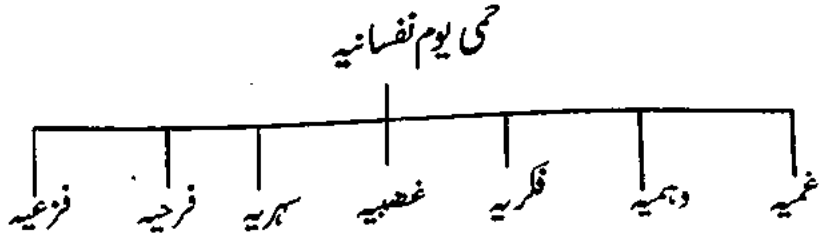

(ب)

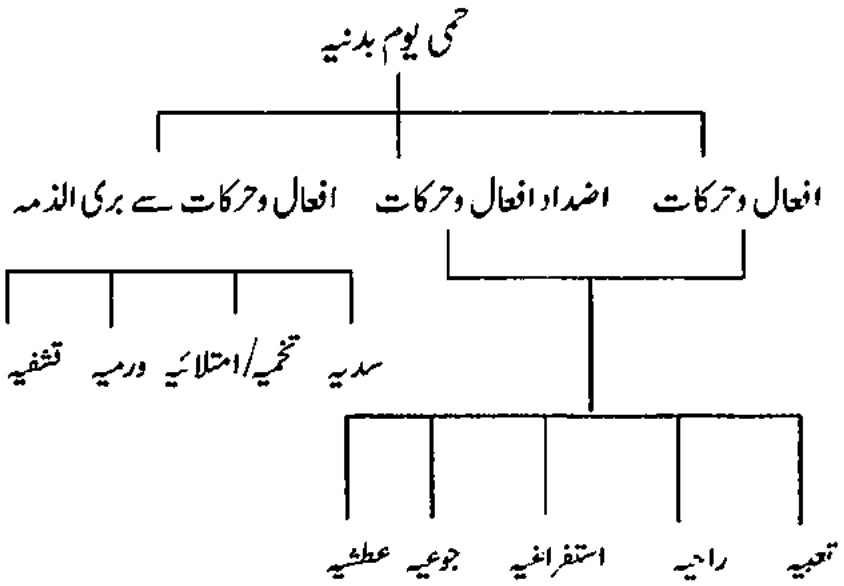

(ج)

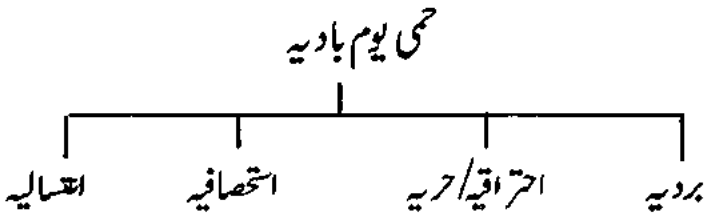

آئندہ سطور میں حمیات یوم کی اقسام کا تفصیل سے تذکرہ کیا جا رہا ہے۔

✦ ✦ ✦

حمی یوم غمیہ

G. EPHEMERAL FEVERS

اس مرض میں رنج وغم کی زیادتی کی وجہ سے روح نفسانی میں ایک غیر معمولی حرکت واقع ہوتی ہے اور وہ اندر ہی گھٹ کر حرارت میں اضافہ کا باعث ہوتی ہے اور بخار لاحق ہوجاتا ہے۔

اسباب

(I) رنج وغم کی زیادتی

علامات

مریض بجھا بجھا، افسردہ اور مضمحل دکھائی دیتا ہے۔ روئیداد معلوم کرنے پر رنج وغم کا سبب بتاتا ہے، روح اور خون کا میلان اندرونی جسم کی طرف ہوجانے سے چہرے پر زردی چھا جاتی ہے، قویٰ میں ضعف پیدا ہوجانے کی وجہ سے آنکھیں کسی قدر دھنس جاتی ہیں اور ان کی طبعی حرکت میں بھی سستی آجاتی ہے، پیشاب میں سوزش ہوتی ہے، نبض صغیر اور ضعیف چلتی ہے، بعض اوقات نبض میں تھوڑی سی صلابت بھی ہوتی ہے، سوء ہضم کی شکایت

ہوتی ہے، جلد پر خشکی کا غلبہ ہوتا ہے۔

اصول علاج

o— مریض کے غم کے ازالہ کی تدابیر کریں۔
o— مفرحات استعمال کرائیں۔
o— آبزن کرائیں۔
o— مبردات استعمال کرائیں۔
o— تبدیلی آب و ہوا کی ہدایت کریں۔
o— تقویت قلب کی تدابیر کریں۔

علاج

o— داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں:

عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق نیلوفر، عرق گاؤزبان ہر ایک 20 ملی لیٹر میں شربت انار، شربت سیب، شربت نیلوفر ہر ایک 10 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ اگر شدید برودت درکار ہو تو شیرہ تخم خرفہ، تخم خیارین، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک 4 گرام کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

خمیرہ مروارید 12 گرام میں طباشیر، لاجورد مغسول ہر ایک 1 گرام ملا کر ورق نقرہ لپیٹ کر کھلائیں— اس کے بعد شیرہ تخم خرفہ، تخم خیارین، شیرہ مغز تخم کدو، ہر ایک 9 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، آب کشنیز سبز مروق اور عرق گلاب میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کریں اور تخم بالنگو 3 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفرح کے طور پر مستعمل ہے۔

ابریشم مقرض، مروارید ہر ایک 6 گرام، کہربا، شمعی 3 گرام، گل گاؤزبان، باد رنجبویہ، کشنیز سبز ہر ایک 12 گرام، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم خرفہ، مغز تخم تربوز، ہر ایک 25

گرام، صندل سفید، طباشیر، دانۂ ہیل خورد ہر ایک 12.5 گرام، بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک 11 گرام، لاجورد مغسول، یاقوت رمانی ہر ایک 8 گرام، زعفران 5.7 گرام، عنبر اشہب، 4 گرام، مشک خالص، ورق طلا ہر ایک 2 گرام، ورق نقرہ 6 گرام، شربت فواکہ 125 ملی لیٹر، شربت سیب 240 ملی لیٹر، عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق شاہترہ ہر ایک 245 ملی لیٹر، نبات سفید 120 گرام— عنبر، مشک، زعفران اور ورق نقرہ و طلا کو علاحدہ کھرل کریں اور باقی تمام دواؤں کو باریک سفوف کی طرح کر کے محفوظ کر لیں اور نبات سفید، عرقیات اور شربتوں کو ملا کر قوام تیار کریں اس کے بعد تمام دواؤں کو ملا کر دوا تیار کریں اور 3-5 گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

o— خارجی طور پر یہ تدابیر اختیار کریں۔

صندل سفید، آب کاسنی، آب کشنیز سبز مروق میں گھس کر کافور اور عرق گلاب حل کر کے سینہ پر لیپ کریں۔ روغن بنفشہ، روغن نیلوفر کی مالش کریں، سرد خوشبو سونگھائیں۔

✦✦✦

حمی یوم فرحیہ

JOY EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں خوشی اور مسرت کی وجہ سے جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے، کیونکہ روح، بیرون جسم کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے۔

سبب

غیر معمولی خوشی اور مسرت۔

علامات

چہرے پر غیر معمولی شادابی اور سرخی ہوتی ہے، آنکھوں میں سرور کی کیفیت ہوتی ہے۔ اس کی حرکات اور رکھ رکھاؤ سے بھی مسرت کا اظہار ہوتا ہے، پیشاب سرخ اور تیز ہوتا ہے، نبض سُبکی اور بلند ہوتی ہے۔

اصول علاج

o— نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔

o— سرد تیلوں سے جسم کی مالش کریں۔

o— سرد و تر غذائیں استعمال کرائیں۔

o— مریض کی توجہ کو دوسرے کاموں کی طرف مبذول کرائیں۔

علاج

o— قیصوم، نمام، اکلیل الملک— تینوں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اسی جوشاندہ سے غسل کرائیں۔

o— اصل السوس مقشر 3 گرام، خوب باریک کر کے شکر ہموزن کے ساتھ نوش کرائیں۔

o— مریض کو ایسے واقعات اور قصے سنائیں جن میں حزن و الم اور جد و جہد کے پہلو ہوں، فلسفیانہ مباحث میں الجھانے کی تدابیر کرائیں۔

حمی یوم سہریہ

INSOMNIOUS EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں عرصہ تک، دن رات جاگتے رہنے سے جسمانی درجہ حرارت میں اس کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

سبب

مسلسل بیداری کی وجہ سے روح میں تسخین پیدا ہو جانا۔

علامات

مریض کے حالات معلوم کرنے پر کثرت بیداری کی روئیداد ملتی ہے، فتور ہضم کی شکایت ہوتی ہے، جس کے نتیجہ میں بکثرت بخارات پیدا ہو کر پپوٹوں میں بھربھراہٹ پیدا ہو جاتی ہے، بعض اوقات پپوٹے اس قدر بھاری ہو جاتے ہیں کہ ان کا کھولنا دشوار ہو جاتا ہے، سوء ہضم کی وجہ سے پیشاب میں بھی تکدر ہو جاتا ہے، چہرہ بھی تھوڑا سا پھولا ہوا دکھائی دیتا ہے، زردی بھی پائی جاتی ہے۔ طبیعت سست اور کسل مند ہوتی ہے، نبض ضعیف چلتی ہے۔

اصول علاج

o— مکمل آرام کی ہدایت کریں۔
o— مسکنات استعمال کرائیں۔
o— سرد و تر اشیا کا سر پر نطول کریں۔
o— مرطب حمام کرائیں۔
o— صالح خون پیدا کرنے والی غذائیں کھلائیں۔

ملحوظ رہے کہ نیند آجانے کے بعد ان ادویہ/ تدابیر کو ترک کرادیں۔

علاج

o— خوردنی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

عرق گلاب، عرق بید مشک ہم وزن کو نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

شربت بنفشہ/ شربت خشخاش 25 ملی لیٹر میں عرق گلاب 100 ملی لیٹر حل کر کے برف سے سرد کر کے نوش کرائیں۔

شربت نیلوفر اور عرق بید شک نوش کرائیں۔

حسب ضرورت کسی قدر شراب نوش کرائیں تاہم احتیاط رکھیں کہ درد سر کی حالت میں شراب نقصان دہ ہے۔

شربت سیب، عرق گلاب، ہر ایک 25 ملی لیٹر کو برف سے سرد کر کے نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

روغن بنفشہ، روغن کدو ناک میں ٹپکائیں اور ان کی تلوؤں پر مالش کریں۔

بنفشہ، تخم خشخاش، نیلوفر— تینوں دواؤں کو پانی میں جوش دے کر سر پر نطول کریں۔ مرطب حمام کرائیں۔ چنانچہ نیم گرم شیریں پانی سے غسل کرائیں اس کے بعد روغن

سارے جسم پر ملیں۔

روغن بنفشہ، روغن کدو، روغن نیلوفر میں سے کسی ایک کو سر میں رکھیں۔

تخم جوز ماثل 500 ملی گرام، تخم کا ہو مقشر، خشخاش سفید، ہر ایک 5 گرام۔ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔

کافور، زعفران، ہر ایک 500 ملی گرام، نیلوفر، صندل، تخم کاہو، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر سر پر ضماد کریں۔

صندل سفید، تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم نیلوفر ہر ایک 3 گرام، زعفران 500 گرام، کافور ایک گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب کشنیز سبز مروق 25 ملی لیٹر، سرکہ خالص، روغن گل ہر ایک 4 ملی لیٹر میں حل کر کے پیشانی پر لیپ کریں۔

✦ ✦ ✦

حمی یوم فکریہ

ANXIETY EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں غیر معمولی افکار کی وجہ سے جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

سبب

افکار کی زیادتی۔

علامات

چہرے پر افکار و خیالات کا ہجوم ہوتا ہے اور مریض غور و فکر کرتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ بیشتر مرحلوں میں خاموش رہتا ہے۔ پیشاب میں سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ آنکھیں اندر اور بہت زیادہ گہرائی میں نہیں ہوتیں، چہرہ زردی مائل ہوتا ہے، نبض اور آنکھوں کی حرکت معتدل ہوتا ہے۔

اصول علاج

o— کمتری کے افکار اور خیالات سے چھٹکارا دلانے کی تدابیر کریں۔

o— مریض کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے کام اور مقصد میں ضرور کامیاب

ہوگا— وغیرہ۔

o— ترطیب دماغ کا اہتمام کریں۔

o— تبدیل آب وہوا ضروری ہے۔

o— مذہبی کتابیں پڑھنے کا مشورہ دیں۔

علاج

o— ترطیب دماغ کے لیے تھوڑی سی شراب میں عرق بید مشک حل کر کے نوش کرائیں۔

o— درج ذیل نسخے مفید ہیں۔

خمیرہ مروارید 12 گرام، لاجورد مغسول، طباشیر ہر ایک 1 گرام ملا کر ورق نقرہ 1 عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم خیارین، شیرہ مغز تخم کدو ہر ایک 9 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، کشنیز سبز مروق اور عرق گلاب میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کریں اور تخم بالنگو 3 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق گلاب، عرق گاؤ زبان، عرق نیلوفر وغیرہ میں شربت انار، شربت سیب، شربت نیلوفر ملا کر نوش کرائیں۔

شدید تبرید کی ضرورت محسوس ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم خیارین، مغز تخم کدو ہر ایک 9 گرام عرق بید شک/ عرق کیوڑہ میں نکال کر شربت انار کے ساتھ نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نیم گرم پانی میں آبزن کرائیں— اس کے بعد سارے جسم پر روغن کدو، روغن بنفشہ کی مالش کریں۔

صندل سفید، آب کاسنی، آب کشنیز سبز، کافور، عرق گلاب، باہم ملا کر سینہ پر لگائیں۔

بہدانہ، اسپغول کا لعاب آب کشنیز میں نکال کر لگائیں۔

عطر خس، عطر صندل، عطر کیوڑہ وغیرہ سرد خوشبوؤں کا تحفہ سنگھائیں۔

حمی یوم فزعیہ

FEAR EPTHEMERAL FEVER

اس مرض میں خوف کی شدت کی وجہ سے جسمانی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے، اور دوسری مرضی علامتیں رونما ہوتی ہیں۔

سبب

خون کی زیادتی۔

علامات

چہرے سے خوف و ہراس کا پتہ چلتا ہے اور اس کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔ مریض کی سرگذشت سے خوف کے عناصر کا پتہ چلتا ہے، پیشاب ناری ہوتا ہے اور سوزش کے ساتھ خارج ہوتا ہے، نبض میں سخت اختلاف ہوتا ہے، آنکھوں سے بھی ہیبت اور دہشت نمایاں ہوتی ہے اور کبھی کبھی اس میں ترحم (رحم چاہنے) کی سی کیفیت ہوتی ہے۔

اصول علاج

o— خوف و ہراس کو دور کرنے کی تدابیر کریں۔

o— مفرحات استعمال کرائیں۔

o— دلجوئی کریں۔

علاج

o— شربت سیب، شربت صندل، عرق بید مشک ملا کر نوش کرائیں۔

o— شربت حماض 35 ملی لیٹر، مفرح یاقوتی بارد 4.5 گرام استعمال کرائیں۔ مفرح یاقوتی بارد کا نسخہ درج ذیل ہے۔

مغز تخم کدوئے شیریں، تخم تربوز، مغز تخم خیارین، تخم کاہو ہر ایک 10 گرام، تخم خرفہ مقشر 18 گرام، صندل سفید، طباشیر، سنبل الطیب، چھالیہ، صندل سرخ، بسد، کہربا، مروارید ناسفتہ، سرطان سوختہ ہر ایک 8 گرام، زمرد سبز، یاقوت ہر ایک 2 گرام ابریشم مقرض، بہمن سرخ، بہمن سفید، گل گاؤزبان، غنچۂ گل سرخ، شقاقل مصری، دانۂ ہیل، دارچینی ہر ایک 10 گرام، زعفران، عنبر اشہب، ورق طلا، مشک خالص ہر ایک 1-7.2 گرام، ورق نقرہ 8.5 گرام، نبات سفید 2.5 گرام، آب سیب شیریں، آب امرود، آب بہی شیریں، شربت فواکہ شیریں، عرق گلاب، شہد خالص، عرق صندل ہر ایک 85 ملی لیٹر— حجریات اور جواہرات کا عرق گلاب/عرق بید مشک میں صلابہ کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں، عرقیات، شربت، نبات سفید اور شہد کو باہم ملا کر قوام تیار کریں اور زعفران، مشک، عنبر کو کھرل کر کے ملائیں اور اس کے بعد تمام دواؤں کو قوام میں ڈال کر خوب ملائیں۔

o— صندل سرخ، صندل سفید کو عرق نیلوفر، عرق گلاب میں گھس کر گل ارمنی ملا کر سینے پر ضماد کریں۔

خوف و ہراس سے نجات دلانے کا اہتمام کریں۔

✦✦✦

حمی یوم غضبیہ

اس مرض میں غصہ کی شدت کی وجہ سے جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور غیر طبعی حرکات سرزد ہو سکتی ہیں۔

سبب

غصہ کی شدت کی وجہ سے روح کا بیرون جسم کی طرف حرکت کرنا۔

علامات

چہرے کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے، اگر کسی قدر خوف بھی ہو تو زردی مائل ہوتا ہے، آنکھیں سرخ اور ابھری ہوئی ہوتی ہیں، چہرے پر کسی قدر انتفاخ بھی ہوتا ہے کیونکہ خون کا دوران چہرے کی طرف بڑھ جاتا ہے، بعض اوقات غصہ کی شدت کی وجہ سے مریض کانپنے لگتا ہے، جو اس کی طبیعت میں ضعف اور کسی خلط کی زیادتی کا بھی پتہ دیتا ہے، پیشاب سرخ، کسی قدر چمکدار ہوتا ہے اور سوزش کے ساتھ خارج ہوتا ہے، نبض موجی، ممتلی، بلند اور متواتر چلتی ہے۔

اصول علاج

o— وضو کرنے کی ہدایت کریں (منہ ہاتھ اور پیر دھونے کی ہدایت کریں)

o— مرطبات ومبردات استعمال کرائیں۔
o— غصہ کے ماحول سے نجات دلانے کی تدابیر کریں۔
o— مفرحات استعمال کرائیں۔

علاج

o— داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات بروئے کار لائیں۔

شربت سیب، شربت انارین، شربت ترنج، شربت صندل ہمراہ عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان نوش کرائیں۔

سرکہ، روغن بادام اور دہی وغیرہ اجزا پر مشتمل غذائیں کھلائیں۔

سرد پانی نوش کرائیں اور انار ترش پر عرق گلاب چھڑک کر کھلائیں۔

زلال تمر ہندی 100 ملی لیٹر کو شکر سے شیریں کریں اور برف سے سرد کر کے نوش کرائیں۔

o — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

عرق گلاب میں تھوڑا سا سادہ پانی ملا کر سرد کر دیں اور سر دسینہ پر ڈالیں۔

صندل، کافور۔ دونوں کو عرق گلاب میں گھس کر سینہ پر ضماد کریں۔

بنفشہ، صندل سفید، تخم کاہو ہر ایک 7 گرام، عرق گلاب، عرق بید مشک، ہر ایک 35 ملی لیٹر، کافور 1 گرام— اول الذکر تینوں دواؤں کو باریک پیس کر عرقیات اور کافور میں ملائیں اور ایک شیشی میں ڈال کر تلخلخہ کے طور پر بروئے کار لائیں۔

نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔

رقص وسرود کی محفلوں میں بھی جانے کی ہدایت کر سکتے ہیں۔

✦✦✦

حمی یوم ہمیہ

ANXIETY EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں مریض اس وقت مبتلا ہوتا ہے جب وہ کسی چیز کے بارے میں غیر معمولی جدو جہد اور اہتمام کرتا ہے اور اس کی وجہ سے روح، اندرون جسم گھٹ کر رہ جاتی ہیں۔

اسباب

(I) کسی کام کے سلسلے میں بہت زیادہ جدو جہد۔
(II) اہتمام اور توجہ کی زیادتی۔

علامات

چہرے پر پریشانی، کسی قدر اضطراب اور اضمحلال ہوتا ہے، جو جدو جہد اور غیر معمولی اہتمام کا پتہ دیتا ہے، سوء ہضم کی شکایت ہوتی ہے، چہرہ زرد پڑ جاتا ہے، پیشاب میں سوزش ہوتی ہے، آنکھوں کی حرکت کسی قدر سست، ابھار کے ساتھ ہوتی ہے، نبض ضعیف اور کسی قدر بلند ہوتی ہے۔

اصول علاج

o— دماغ کی تقویت کی تدابیر کریں۔
o— خوشبو سنگھائیں۔
o— آب و ہوا کی تبدیلی کی ہدایت دیں۔
o— توجہ کو دوسری طرف مبذول کرانے کی تدابیر کریں۔

علاج

o— تقویت دماغ کے لیے یہ نسخے مفید ہیں۔

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ، آملہ مقشر، ہر ایک 100 گرام، روغن گاؤ/ روغن بادام 100 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مذکورہ روغن میں چرب کریں اور شکر 500 گرام/ شہد 500 ملی لیٹر کے قوام میں ملا کر حسب دستور اطریفل تیار کریں اور 10-6 گرام بوقت خواب ہمراہ عرق گاؤزبان پانی استعمال کرائیں۔

ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ، فلفل سیاہ، آملہ، دار فلفل ہر ایک 150 گرام، زنجبیل، جاوتری، بوزیدان، شقاقل مصری، تودری سرخ، تودری زرد، اندرجو شیریں، بہمن سفید، بہمن سرخ، کنجد مقشر، خشخاش سفید، مغز حب القلقل ہر ایک 7.5 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام 20 ملی لیٹر میں چرب کر کے شہد/شکر 750 گرام کا قوام تیار کر کے ملائیں اور 10-6 ہمراہ آب سادہ استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ سیاہ، آملہ منقی ہر ایک 20 گرام۔ تمام دواؤں کو علاحدہ علاحدہ کھرل کریں اور چھان کر محفوظ کر لیں۔ کشمش، مویز منقی ہر ایک 20 گرام کو علاحدہ سے کوٹ کر رکھیں پھر تمام دواؤں کو باہم ملا کر شہد/شکر ایک کلو گرام کے قوام میں ملائیں اور حسب دستور اطریفل تیار کر کے 20-6 گرام ہمراہ عرق بادیان صبح کو

اور بوقت خواب استعمال کرائیں۔

خارجی طور پر یہ تدابیر اختیار کریں۔

سرد خوشبوئیات سونگھائیں۔

روغن گل سر میں رکھیں۔

روغن بنفشہ/ روغن نیلوفر کی سارے جسم پر مالش کرائیں۔

حسب ضرورت رقص و سرود کی محفلوں میں جانے کی تاکید کریں۔

مریض کو اس بات پر آمادہ کریں کہ معمولات زندگی/ موجودہ کام میں اس قدر (غیر معمولی) اہتمام کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ صرف کسی قدر توجہ سے بھی کام بحسن وخوبی انجام پذیر ہوسکتا ہے۔وغیرہ۔

حمی یوم تخمیہ/ امتلائیہ

DYSPEPTIC/REPLETIVE EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں تخمیہ کی وجہ سے ردی بخارات پیدا ہوتے ہیں جن سے حرارت مشتعل ہو کر روح میں شدید گرمی پیدا ہوجاتی ہے اور نتیجہ کے طور پر جسمانی حرارت مین اضافہ ہوجاتا ہے۔

اسباب

(I) مسامات کا تنگ ہونا۔

(II) صفراوی مزاج ہونا۔

(III) بدہضمی کی حالت میں تیز دھوپ وغیرہ میں چلنا/ شدید جسمانی حرکات سرزد ہونا۔

علامات

مریض قبض کی شکایت کرتا ہے اور کبھی اسہال آتے ہیں، ذخانی/ ترش ڈکاریں آتی ہیں، کثرت بیداری کی صورت میں بخار کے ساتھ چہرے پر بھربھراہٹ بھی ہوتی ہے،

پپوٹوں میں گرانی ہوتی ہے، پیشاب، خون کی طرح سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور اس میں نضج کی علامات بھی نہیں پائی جاتیں، بخار 7-5 باریوں میں از خود اتر جاتا ہے، نبض سریع اور عظیم چلتی ہے۔

اصول علاج

o— قبض کی صورت میں ملینات استعمال کرائیں۔

o— مریض کے مزاج اور رجحان کو دیکھتے ہوئے استفراغ کرائیں۔

o— اسہال، مرض کا سبب ہو تو یک بیک حابسات/ قابضات ہرگز نہ استعمال کرائیں بلکہ فاسد مادہ کے اخراج کے بعد یہ دوائیں استعمال کرائیں۔

o— تنقیہ کے بعد مبردات، مرطبات اور مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

o— مریض کے مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے استفراغ کرائیں۔ چنانچہ اگر فاسد، غیر ہضم غذا معدہ میں جمع ہو تو قے کے ذریعہ استفراغ کرائیں۔ نسخے یہ ہیں:

پانی 750 ملی لیٹر میں سکنجبین 50 ملی لیٹر، نمک طعام 6 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

رائی کا سفوف 6 گرام، 500 ملی لیٹر میں ملا کر نوش کرائیں۔

تخم ترب 6 گرام، تخم شبت، تخم گندنا ہر ایک 3 گرام، نمک طعام 2 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر 500 ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر شہد 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

آب سویا، آب ترب ہر ایک 60 ملی لیٹر، سکنجبین عسلی 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

اگر استفراغ، اتقان کے ذریعہ ہو تو یہ صورت اختیار کریں۔

صابن 3 گرام، روغن بید انجیر 25 ملی لیٹر، پانی نیم گرم، پانی میں صابن کو حل کر کے روغن بید انجیر ملا کر حقنہ کریں۔

صابن 2 گرام، عرق گلاب 250 ملی لیٹر، نیم گرم پانی 500 ملی لیٹر حسب دستور ملا کر حقنہ کریں۔

استفراغ کا رجحان اگر اسہال کی طرف ہو تو یہ نسخے سودمند ہیں:

عرق گلاب 250 ملی لیٹر میں گلقند 35 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

شیر خشت، ترنجبین ہر ایک 35 گرام استعمال کرائیں۔

معدہ میں ریاحی درد وغیرہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

جوراش فلافلی 7 گرام، جوارش کمونی 7.5 گرام — دونوں کو عرق گلاب میں حل کر کے نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر یہ تدابیر اختیار کریں۔

روغن ناردین/ روغن زیتون میں کپڑا بھگو کر نچوڑ لیں اور مقام معدہ پر رکھیں، تخم پالک، تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 12 گرام، پانی میں پیس کر معدہ پر ضماد کریں۔

✦ ✦ ✦

حمی یوم قشفیہ

ICHTHYOTIC/PENURIAL EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں جلد پر میل وغیرہ کے جم جانے سے سطح جلد پر ایک طرح کی پپوست اور صلابت پیدا ہو جاتی ہے۔ مسامات بدن بند ہو جاتے ہیں اور جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اسباب

(I) میلا کچیلا رہنا/غسل نہ کرنا۔
(II) صفراوی مزاج ہونا۔
(III) حمام کی عادت کا چھوڑ دینا۔
(IV) بعض خراب غذائیں۔

علامات

پسینہ خارج نہیں ہوتا یا بالکل قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت بڑھا ہوا اور 24 گھنٹے رہتا ہے، جسم میں تھوڑی سوزش بھی محسوس ہوتی ہے، پیشاب سرخی مائل

سیاہ آتا ہے، مریض کی سرگذشت سے میلے کچیلے رہنے کا پتہ چلتا ہے۔

اصول علاج

o— جسمانی صفائی اور طہارت کی ہدایت کریں۔
o— مرطبات استعمال کرائیں۔
o— مناسب روغنوں کی مالش کریں۔
o— مناسب مشروبات نوش کرائیں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ دوائیں استعمال کرائیں۔
شراب میں پانی ملا کر نوش کرائیں۔
تلیین کی غرض سے نبات سفید، ترنجبین ہر ایک 25 گرام، عرق گلاب 150 ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔
ملحوظ رہے کہ اس میں جسمانی صفائی زیادہ سودمند ہے۔
o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔
غسل کرنے کی ہدایت کریں۔
سیوس گندم، آرد باقلا کو ابٹن کے طور پر سارے جسم پر ملیں۔
روغن بنفشہ، روغن کدو سارے جسم پر ملیں۔
آرد باقلا، بادام تلخ، بورۂ ارمنی کا ابٹن بنا کر استعمال کرائیں۔

✦ ✦ ✦

حمی یوم جوعیہ

HUNGER EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں بھوک کی شدت کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے اور مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

سبب

بھوک کی شدت۔

علامات

مریض کی روئیداد میں بھوک کا تذکرہ ہوتا ہے، کسی قدر کمزوری بھی ہوتی ہے، نبض صغیر، ضعیف اور بعض اوقات صلب ہوتی ہے۔

اصول علاج

- o— بخار کی حالت میں سرد و تر غذائیں استعمال کرائیں۔
- o— نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔

o— سرد و تر تیلوں سے جسم کی مالش کریں۔

o— بخار ختم ہو جانے کے بعد زود ہضم اور جید الکیموس غذائیں کھلائیں۔

علاج

o— بخار کی حالت میں یہ نسخہ جات استعمال کرائیں۔

شربت نیلوفر 48 ملی لیٹر، عرق کاسنی، عرق مکوہ، عرق بید مشک ہر ایک 75 ملی لیٹر باہم ملا کر نوش کرائیں۔

آش جو نوش کرائیں۔

شربت سیب 35 ملی لیٹر، عرق گلاب 85 ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

غذائی طور پر کدو، پالک وغیرہ سرد غذاؤں کو روغن بادام میں بھون کر کھلائیں۔ بعد میں مقوی غذائیں استعمال کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نیم گرم پانی سے غسل کرائیں/ سر پر نیم گرم پانی دھاریں۔

روغن گل/ روغن بنفشہ/ روغن بادام/ روغن کدوئے شیریں/ روغن خشخاش وغیرہ سے جسم پر مالش کریں۔

✦✦✦

حمی یوم عطشیہ

THIRST/INANTION EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں پیاس کی زیادتی کی وجہ سے بخار آجاتا ہے اور مریض مضطرب نظر آتا ہے۔

سبب

پیاس کی زیادتی۔

علامات

جسمانی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے، پیاس بھی محسوس ہوتی ہے، منہ خشک ہوتا ہے، نہایت شدید صورتوں میں جلد پر بھی یبوست غالب آجاتی ہے۔

اصول علاج

o— مریض کے ہاتھ پاؤں پر سرد پانی ڈالیں/ آبزن کرائیں۔

o— وقفہ کے ساتھ تھوڑی مقدار میں سرد پانی/ برف کے ٹکڑے دیں، کیوں کہ

یک بیک زیادہ مقدار میں سرد پانی نوش کرادینا، مزید پیچیدگیوں کا باعث ہوتا ہے۔

o— مفرحات اور مبردات استعمال کرائیں۔

o— سرد مقامات پر قیام کی ہدایت کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

سرد پانی سے کلیاں کرانے کے بعد انار/سنترے کا رس نوش کرائیں۔

برف کے ڈلے چوسنے کی ہدایت کریں۔

شیرہ تخم خیارین 6 گرام، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 6.5 گرام آب تازہ میں نکال کر برف سے سرد کریں اور شربت انار 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

زلال تمر ہندی، زلال آلو بخارا، آب انازین، آب خیار، آب امرود، آب زرد آلو— تمام دواؤں کو برف سے سرد کر کے نوش کرائیں، ملحوظ رہے کہ یک بیک زیادہ مقدار میں سرد مشروبات کا استعمال نقصان دہ ہے۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

ہاتھ پیر پر سرد پانی دھاریں۔

روغن گل اور سرکہ میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں۔

تخم کشنیز خشک، تخم کاسنی، گل سرخ، صندل سفید ہر ایک 9 گرام، آب برگ کشنیز سبز میں پیس کر جگر اور معدہ کے مقام پر ضماد کریں— ملحوظ رہے کہ شدید برودت کا پہنچانا نقصان دہ ہے۔

حسب ضرورت سرد پانی میں آبزن کرائیں/حمام کرائیں۔

سرد مقام پر رکھنے کی ہدایت کریں۔

✦✦✦

حمی یوم سدیہ

EMBOLIC EPHEMERAL FEVER

اس میں سردی کی وجہ سے جلد کے مسامات بند ہوجاتے ہیں اور جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

اسباب

(I) یبوست جلد۔

(II) جلد کی کثافت۔

(III) ورم/الم زائد۔

(IV) سرد اور قابض اشیا کا بکثرت استعمال۔

علامات

جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے جو عام طور سے 24 گھنٹے لگاتار رہتا ہے، پیاس میں شدت ہوتی ہے، جسم میں سوزش بھی ہوتی ہے، پیشاب سرخ سیاہی مائل خارج ہوتا ہے، پسینہ کا اخراج بالکل نہیں ہو پاتا یا بہت کم ہوتا ہے، سدوں کے کم ہونے کی

صورت میں بخار جلد ہی اتر جاتا ہے لیکن اگر خلط بھی ملوث ہو اور زیادہ مقدار میں ہو نیز معالجہ میں غلطی ہو رہی ہو تو بخار کی مدت ایک یوم سے زائد بھی ہو سکتی ہے، امتلا خون اگر مرض کا سبب ہو تو عروق ممتلی ہوتی ہیں، چہرے پر سرخی ہوتی ہے۔

اصول علاج

o— امتلا کی صورت میں فصد کھولیں۔
o— مفتح عروق ادویہ استعمال کرائیں۔
o— روغنی مادہ کی کثرت پیدائش کی صورت میں ان کا ازالہ/ تدارک کریں۔
o— حسب ضرورت نضج و تنقیہ کریں۔
o— حمام معتدل کرائیں۔
o— مناسب تیلوں کی مالش کریں۔
o— جید الکیموس اور زود ہضم غذائیں کھلائیں۔

علاج

o— امتلا کی صورت میں باسلیق کی فصد کھولیں لیکن اگر کسی بھی طور غلظت اور لزوجت کا احساس ہو تو فصد ہرگز نہ کھولیں۔ فصد کے بعد یہ ادویہ استعمال کرائیں:

شاہترہ، بنفشہ، گل سرخ، تمر ہندی، آلو بخارا— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شیر خشت حل کر کے نوش کرائیں۔ اس کے بعد سکنجبین بزوری بارد استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

عرق بادیان، عرق گلاب ہر ایک 85 ملی لیٹر، سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر، آب برگ کاسنی سبز مروق 60 ملی لیٹر— تمام دواؤں کو باہم ملا کر نوش کرائیں۔

شربت افسنتین، شربت بزوری ہر ایک 18 ملی لیٹر ہمراہ جوشاندہ بادیان، بیخ بادیان، بیخ کرفس ہر ایک 5 گرام نوش کرائیں۔

اگر نضج و تنقیہ درکار ہو تو یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

غلبۂ بلغم کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر، بیخ کاسنی، اسطو خودوس ہر ایک 7 گرام پرسیاوشاں 5 گرام، مویز منقی 9عدد، انجیر زرد 2 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان کر شہد 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

مویز منقی 9عدد، انجیر زرد 2 عدد، بادیان، اصل السوس مقشر ہر ایک 9 گرام، پرسیاوشاں 7 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان کر گلقند عسلی 50 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

سوداوی خلط اگر مرض کا سبب ہو تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

شاہترہ، بادرنجبویہ، بادیان ہر ایک 7 گرام، اصل السوس مقشر، گاؤ زبان ہر ایک 5 گرام، عناب 5عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر گلقند 25 گرام ملا کر دوبارہ چھان کر نوش کرائیں۔ گلقند کی بجائے ترنجبین بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

o— حسب ضرورت یہ نسخے بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

بادیان، بیخ بادیان، بیخ کرفس، ہر ایک 7 گرام کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں، شربت بزوری 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

عرق بادیان، عرق گلاب ہر ایک 85 ملی لیٹر، سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر، آب برگ کاسنی سبز مروق 60 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کرائیں:

جسم پر روغن بنفشہ کی مالش کریں۔

آرد جو، آرد باقلا، آرد بیخ سوس، ہموزن کو باریک کر کے پانی میں لیپ بنا کر جسم پر مالش کریں۔ معتدل حمام کرائیں۔

حمی یوم ورمیہ

INFLAMMATORY EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں غدوی اجسام اور نرم گوشتوں میں ورم میں پیدا ہو جانے کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے۔

اسباب

(I) غدو میں ورم پیدا ہو جانا۔
(II) خراج/ دمل/ قرحہ/ جرب۔
(III) کنج ران کا ورم۔
(IV) بغل کا ورم۔
(V) ضربہ وسقطہ کی وجہ سے ورم۔

علامات

مریض کی سرگذشت میں ورم کے تقدمہ کا تذکرہ ملتا ہے، چہرے پر نسبتاً زیادہ سرخی ہوتی ہے، نبض بھراہٹ بھی ہوتی ہے، سوزش یکسر مفقود ہوتی ہے۔ تاہم حرارت زیادہ

ہوتی ہے، جسم سے پسینہ بکثرت نکلتا ہے، پیشاب، پانی کی مانند سفید ہوتا ہے، نبض عظیم، سریع اور متواتر چلتی ہے۔ علامتوں میں معمولی تغیر وتبدل، سبب کے تابع ہوتا ہے۔

اصول علاج

o— ورم کے ازالہ کا اہتمام کریں۔

o— حسب ضرورت محللات استعمال کرائیں/ مبردات بھی استعمال کرا سکتے ہیں، لیکن احتیاط لازمی ہے۔

o— منضجات استعمال کرائیں۔

o— مسکنات استعمال کرائیں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، گل نیلوفر ہر ایک 6 گرام، آلو بخارا، عناب ولایتی، ہر ایک 6 عدد، مویز منقی 10 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت عرق گلاب 175 ملی لیٹر میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ بخار کی شدت اور تیزی کو زائل کرنے میں مفید ہے۔

بہدانہ 3 گرام، عناب ولایتی 5 عدد، عرق مکو، عرق شاہترہ ہر ایک 60 ملی لیٹر میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 4 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

عناب، عدد، تمر ہندی 35 گرام— دونوں کو عرق شاہترہ حسب ضرورت میں بھگو دیں اور مل چھان کر شربت نیلوفر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

اگر بخار بلغمی خلط سے عارض ہوا ہو تو یہ نسخے استعمال کرائیں۔

گل غافث پانی میں جوش دے کر مل چھان کر سکنجبین (حسب ضرورت) ملا کر نوش کرائیں۔

سفوف غاریقون 6 گرام شہد میں ملا کر چٹائیں۔

زنجبیل سفید (بے ریشہ) 12 گرام، بنات سفید 75 گرام باہم باریک پیس کر 4 گرام کھلائیں۔

o— نضج وتنقیہ کی غرض سے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

صفراوی خلط کے غلبہ کی صورت میں منضج کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، گل نیلوفر، شاہترہ، تخم کاسنی (نیم کوفتہ) بیخ کاسنی، گل سرخ ہر ایک 7 گرام، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

منضج کے طور پر یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

گل بنفشہ، گل سرخ، گل نیلوفر، تخم خطمی، شاہترہ، تخم کاسنی، عنب الثعلب ہر ایک 7 گرام، عناب، آلو بخارا ہر ایک 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی/ ترنجبین/خمیرہ بنفشہ 50 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

پوست ہلیلہ زرد 16 گرام، شاہترہ، سنامکی، ہر ایک 9 گرام، تخم کاسنی 7 گرام، تخم کشوث (پوٹلی میں بندھا ہوا) 5 گرام، آلو بخارا 15 عدد، سپستاں 20 عدد، عناب 9 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شیر خشت 25 ملی لیٹر، مغز فلوس، ترنجبین ہر ایک 50 گرام، روغن بادام 7 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

- بلغمی خلط مرض کا سبب ہو تو یہ نضج کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ کاسنی، بیخ اذخر، اسطوخودوس ہر ایک 7 گرام، انجیر زرد 2 عدد، مویز منقی 9 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شہد 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہوں تو مسہل بلغم کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

ایارج فیقرا، تربد سفید، حب الفیل ہر ایک 3 گرام، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق

بادیان میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 9 گرام ہمراہ آب نیم گرم کھلائیں۔

سوداوی خلط اگر مرض کا سبب ہو تو منضج کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

شاہترہ، بادرنجبویہ ہر ایک 7 گرام، اصل السوس مقشر، گاؤزبان ہر ایک 5 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 9 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

پوست ہلیلہ زرد، سناء مکی ہر ایک 3.5 گرام، غاریقون، ریوند چینی ہر ایک 1.5 گرام، بسفائج، اسطوخودوس، افتیمون، غنچۂ گل، کتیرا، ہر ایک 1 گرام، زنجبیل 500 ملی گرام، نبات سفید 7 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کریں اور 7-9 گرام ہمراہ آب نیم گرم استعمال کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل ادویہ/ تدبیر بروئے کار لائیں:

صندل کو پانی میں گھس کر برف سے سرد کر کے ورم پر ضماد کے طور پر لگائیں، تاہم ملحوظ رہے کہ بارد اسباب کی صورت میں/ ابتدا مرض میں سرد تدابیر نقصان دہ ہیں۔

✦✦✦

حمی یوم نومیہ وراحیہ

SLEEPING, REPOSE EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں بہت زیادہ سونے یا آرام کرنے کی عادت کے برعکس آرام کی سہولت فراہم ہونے سے مریض کے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

سبب

خلاف عادت نیند/ آرام کی زیادتی، جس کے نتیجہ میں بخارات کی تحلیل کا عمل رک جاتا ہے اور روح غیر معمولی طور پر گرم ہوجاتی ہے۔

علامات

مریض کی روئیداد سے تشخیص اور تعیین سبب میں کوئی دشواری نہیں ہوتی، ایک خاص بات جو سرگذشت میں پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ مریض ان چیزوں کا عادی نہیں ہوتا۔ یعنی مریض عام طور پر زیادہ آرام اور راحت کی زندگی یا بہت زیادہ سونے کا عادی نہیں ہوتا، نبض میں بھی بخاری نوعیت کا امتلا پایا جاتا ہے۔

اصول علاج

o— حمام کے ہوائی حصہ میں پسینہ لینے کی ہدایت کریں۔
o— آب نیم گرم سے اعتدال کے ساتھ غسل کرائیں۔
o— جسم کو ہاتھوں سے ملیں۔
o— اعتدال کے ساتھ ریاضت کی ہدایت کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:
اصل السوس 3 گرام، شکر 3 گرام دونوں کو خوب باریک کر کے کھلائیں۔
خارجی طور پر یہ تدابیر مفید ہیں:
روغن خیری، روغن بابونہ تمام جسم پر ملیں۔ اس کے بعد سبوس گندم، پوست تخم خربوزہ، گل بابونہ ہر ایک 25 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور اس سے غسل کرائیں۔

حمام میں ایسے حصہ میں رکھیں کہ پسینہ آجائے اس کے بعد نیم گرم پانی سے اعتدال کے ساتھ غسل کرائیں۔

قیصوم، نمام، اکلیل الملک، شبت — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اسی سے غسل کرائیں۔

حمی یوم استفراغیہ

EVACUATIVE EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں استفراغ (جسم سے مادہ کا اخراج) کی زیادتی کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے اور طبعی کارکردگی پر خراب اثر پڑتا ہے۔

اسباب

(I) قے/ قے آور دواؤں/ غذاؤں کا استعمال۔

(II) اسہال/ مسہل دواؤں کا استعمال۔

(III) کثرت جماع/ فصد۔

(IV) استفراغ کے بعد کی تکان۔

(V) غیر معمولی حرارت کی وجہ سے پسینہ کا اخراج۔

علامات

علامتوں کے رونما ہونے کا دار و مدار استفراغ کی کمی اور زیادتی پر ہے، چنانچہ شدید صورتوں میں ہبوط تک نوبت پہنچ سکتی ہے۔ بہر حال جسمانی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے،

مریض کی سرگذشت سے سبب مرض کی تعیین ہوجاتی ہے، بخار کے ساتھ ساتھ جسمانی ضعف بھی ہوتا ہے، نبض لین اور سریع چلتی ہے۔

اصول علاج

o— استفراغ کو روکنے کی تدابیر کریں۔
o— سرد اور مقوی اضمدہ استعمال کرائیں۔
o— قابضات استعمال کرائیں۔
o— فصد کی صورت میں مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

o— خوردنی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں:

شربت سیب، شربت نیلوفر، ماء اللحم ہر ایک 25 ملی لیٹر، باہم ملا کر نوش کرائیں، حسب ضرورت ماء اللحم کی مقدار 80 ملی لیٹر تک کر سکتے ہیں، مزید قوی الاثر بنانے کے لیے کسی قدر شراب کا اضافہ بھی مفید ہے۔

خمیرہ مروارید/خمیرہ زمرد/خمیرہ گاؤزبان عنبری 7 گرام ہمراہ عرق عنبر 12 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔ استفراغ کی وجہ سے ضعف میں مفید ہے۔

حابس اور قابض کے طور پر یہ نسخہ سودمند ہے:

تخم ریحان، تخم بارتنگ، اسبغول، صمغ عربی ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو روغن بادام میں بریاں کر کے کھلائیں۔

طباشیر، گل سرخ، تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خرفہ، ساق ہر ایک 6 گرام، گلنار، صندل سفید، تخم حماض ہر ایک 3 گرام، زیتون 1.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 3 گرام ہمارہ آب سادہ/ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

تخم پالک، تخم خرفہ سیاہ، خشخاش سفید ہموزن کو پانی میں پیس کر مقام معدہ پر لیپ کریں۔

صندل کو عرق گلاب/ عرق بید مشک میں گھس کر مقام قلب وجگر پر لیپ کریں۔

ملحوظ رہے کہ ان اعضا پر شدید برودت پہنچانا نقصان دہ ہے۔

روغن یاسمین، عطر خس میں کپڑا بھگو کر نچوڑ لیں اور مقام معدہ پر رکھیں، روغن مصطگی/ روغن سنبل میں اسفنج بھگو کر نچوڑ لیں اور مقام معدہ پر رکھیں۔

حمی یوم وجعیہ

EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں درد کی شدت کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور طبعی افعال میں فتور واقع ہوتا ہے۔

سبب

درد کی شدت

علامات

مریض، جسم کے کسی نہ کسی حصہ میں درد کی شکایت کرتا ہے۔ اس کے بعد جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ درد کے مقام اور نوعیت پر علامتوں کا انحصار ہے۔

اصول علاج

- تسکین درد کی تدابیر کریں۔
- خواب آور دوائیں استعمال کریں۔

o— اصل سبب درد کا ازالہ کریں۔

علاج

o— داخلی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

تخم خیارین 6 گرام، مغز تخم تربوز 5 گرام، مغز تخم کدوئے شیریں، خشخاش سفید ہر ایک 4.5 گرام— تمام دواؤں کا پانی میں شیرہ نکالیں اور نوش کرائیں۔

o— شربت عناب 30 ملی لیٹر بکری کے دودھ کے ہمراہ نوش کرائیں۔ ملحوظ رہے کہ عضو متاثر کے درد کے اعتبار سے نسخہ تجویز کرنا لازمی ہے۔

o— خارجی طور پر یہ نسخے مفید/ تدابیر سودمند ہیں:

جسم/ سر کو ہلکے ہاتھوں دباتے رہنے کی ہدایت کریں، منوم کے طور پر یہ نسخے کار آمد ہیں، بیخ لفاح 3 گرام، خشخاش 5 گرام، تخم کاہو متشر 4.5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر سر/ پیشانی پر ضماد کریں۔

صندل سفید، تخم کاہو، تخم نیلوفر، تخم خرفہ ہر ایک 3 گرام، کافور 1 گرام، افتیون 500 ملی گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب کشنیز سبز 25 ملی لیٹر، سرکہ خالص، روغن گل ہر ایک 3 ملی لیٹر، میں ملا کر لیپ تیار کریں اور آہستہ آہستہ پیشانی پر ملیں۔

روغن گل/ روغن خشخاش/ دونوں روغنوں کو ملا کر سر پر مالش کریں۔

روغن لبوب سبعہ کی مالش کریں/ روغن گل بنفشہ کی سر پر مالش کریں۔

گرم پانی میں نمک ملا کر غسل کرائیں۔

حمی تعبیہ کا علاج اختیار کریں۔

✦ ✦ ✦

حمی یوم غشیہ

COMATOSE EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں غشی کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، کیونکہ غشی کی وجہ سے مریض کی روح میں اضطرابی حرکات رونما ہوتی ہیں اور اس میں غیر معمولی گرمی پیدا ہوجاتی ہے، نیز حرارت کا قیام روح کے ساتھ ہوجاتا ہے۔

سبب

غشی۔

علامات

غشی طاری رہتی ہے اور ساتھ ہی جسمانی درجہ حرارت بڑھا ہوتا ہے، قوتیں ساقط ہوجاتی ہیں، برودت کے غلبہ کے وقت نبض ساقط اور باطل ہوجاتی ہے اور حرارت کے غلبہ کی صورت میں سریع چلتی ہے، عام طور سے نبض اس مریض کی نبض جیسی ہوجاتی ہے جن کی رطوبتیں فنا ہوگئی ہوں اور بدن میں شدید یبوست کا غلبہ ہو، عام طور سے غشی کے ختم ہوتے ہی بخار بھی جاتا رہتا ہے لیکن بعض اوقات غشی کے ختم ہونے کے کچھ عرصہ بعد تک رہتا ہے۔

اصول علاج

o— منہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔
o— برودت کا غلبہ ہوتو گرم دوائیں استعمال کرائیں۔
o— تقویت قلب کا اہتمام کریں۔
o— مفرحات استعمال کرائیں۔
o— حسب ضرورت مرطبات اور مبردات استعمال کرائیں۔

علاج

o— داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں:

دواء المسک/خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر والا، عرق گلاب میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں۔

حسب ضرورت شراب میں ماء اللحم ملا کر حلق میں ٹپکائیں۔

غشی دور ہوجانے اور بخار کے باقی رہنے کی صورت میں آش جو، بکری کا دودھ ہمراہ قرص کافور استعمال کرائیں— قرص کافور کا نسخہ درج ذیل ہے:

تخم کاہو 60 گرام، تخم خرفہ 45 گرام، طباشیر، رب السوس ہر ایک 30 گرام، کشنیز خشک، گل سرخ ہر ایک 15 گرام، صندل سفید، گل ارمنی، گلنار فارسی، اقاقیا ہر ایک 6 گرام، کافور 750 ملی گرام— تمام دواؤں کو کوٹ کر عرق گلاب میں قرص بنائیں اور 60 گرام استعمال کرائیں۔

مفرح یاقوتی 3.5 گرام کھلا کر شربت حماض، عرق گلاب، عرق گاؤ زبان ہر ایک 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

تخم ریحاں 12 گرام، رات کے وقت عرق گلاب 120 ملی لیٹر میں بھگو کر شبنم میں رکھ دیں، صبح کو نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

گاجر کو باریک باریک کاٹ کر عرق بید شک میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح

کونبات سفید (حسب ضرورت) سے شیریں کر کے کھلائیں۔

ملحوظ رہے کہ سبب مرض کو ملحوظ رکھتے ہوئے نسخہ تجویز کرنا سودمند ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے ''غشی'' کا بیان ملاحظہ کریں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

غشی کی حالت میں سرد پانی / سرد عرقیات سے منہ پر چھینٹے ماریں، ہاتھ پیروں کو زور سے کھینچیں اور بالوں کو تیزی کے ساتھ کھینچیں اور اطراف کی مالش کریں۔

عرق گلاب، عرق کیوڑہ ہر ایک 25 ملی لیٹر، عرق بید شک 35 ملی لیٹر میں کافور 3 گرام ملا کر شیشی میں ڈال کر خوشبو سونگھائیں— تیز سرکہ سونگھانا بھی مفید ہے۔

صندل کو عرق گلاب میں گھس کر سینہ پر ضماد کریں۔

مفرحات و مقویات قلب استعمال کراتے رہیں۔

✦ ✦ ✦

حمی یوم تعبیہ

FATIGUE EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں تکان کی زیادتی کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور طبعی افعال میں کسی قدر فتور پیدا ہو جاتا ہے۔

سبب

تکان کی زیادتی۔

علامات

مرض کا آغاز عام طور سے تکان کے بعد ہوتا ہے، سارے جسم اور خاص طور سے مفاصل میں گرمی اور خشکی ہوتی ہے اور تھوڑا سا درد بھی ہوتا ہے، مرض کے آخر میں تھوڑی سی نمی پیدا ہو جاتی ہے لیکن یہ صورت تکان کی کمی میں ہی پیش آتی ہے، لیکن غیر معمولی تکان کی صورت میں پسینہ اور نمی کا فقدان یا کمی ہوتی ہے، پیشاب زرد اور رقیق ہوتا ہے، نبض صغیر اور ضعیف چلتی ہیں، شدید تکان کی صورت میں بعض اوقات صلب چلتی ہے، درجہ حرارت بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

اصول علاج

o— آرام کی ہدایت کریں۔
o— نیم گرم پانی سے آبزن کرائیں/ مفاصل پر مناسب روغن کی مالش کریں۔
o— حمام کرائیں۔
o— مرطبات استعمال کرائیں۔
o— عضلاتی تناؤ کو کم کرنے کی تدابیر کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں:
سکنجبین، عرق گلاب ملا کر نوش کرائیں۔
انار میخوش کھلائیں۔
شربت سیب، شربت انار/ شربت شہد (جلاب) نوش کرائیں۔
انار، سیب، ناشپاتی، سنترہ وغیرہ کھلائیں۔
ماء الشعیر، کدو، کاہو، کاسنی اور خرفہ وغیرہ استعمال کرائیں۔
شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ہموزن عرق گلاب میں حل کر کے نوش کرائیں۔
o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:
نیم گرم پانی میں تھوڑا سا نمک ملا کر غسل کرائیں۔ اس کے بعد مفاصل پر روغن بنفشہ/ روغن نیلوفر/ روغن کدو کی مالش کریں۔
روغن تلخ تمام جسم پر ملنے کی ہدایت کریں۔
ملحوظ رہے کہ اس میں تمام جسم کی خاص طور سے سر، گردن، فقرات، پشت اور مفاصل کی تمریخ سودمند ہے۔

✦✦✦

حمی یوم استحصافیہ

ICHTHYOTIC EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں برودت کی زیادتی یا قابض پانیوں کے استعمال کی وجہ سے جلد کے مسامات بند ہو جاتے ہیں اور جسمانی درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے۔

اسباب

(I) سرد پانی سے غسل کرنا/ سردی کے موسم میں باہر نکلنا۔

(II) پھٹکری/کسیس وغیرہ ملے ہوئے پانی سے غسل کرنا۔

علامات

جسم پر ہاتھ رکھنے سے ابتدا میں گرمی کا احساس نہیں ہوتا، لیکن رفتہ رفتہ حرارت بڑھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، برودت مرض کا سبب ہو تو پیشاب سفید اور کبھی رنگین خارج ہوتا ہے، سردی کا موسم نہ ہو تو نبض سریع چلتی ہے، بعض اوقات صلابت کی طرف بھی مائل ہوتی ہے اور کبھی مریض کی آنکھیں پھولی ہوئی، تیجی ہوتی ہیں۔ قابض پانی سے نہانے وغیرہ کی صورت میں بھی ابتدا میں ہاتھ رکھنے پر کم حرارت محسوس ہوتی ہے، تھوڑی دیر بعد حرارت بڑھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، پیشاب، بکری کے پیشاب کی طرح ہوتا ہے، نبض بہت زیادہ

ضعیف، صغیر اور سریع چلتی ہے۔

اصول علاج

o— نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔

o— مسامات کو کھولنے والی دوائیں استعمال کرائیں اور جسم پر ہلکی مالش کریں۔

o— مفرحات استعمال کرائیں۔

علاج

o— جب بخار میں تخفیف ہو جائے تو نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔

جلد کے مسامات کو کھولنے کے لیے یہ تدابیر کارآمد ہیں:

بابونہ، اکلیل الملک، قیصوم ہر ایک 35 گرام، مرز بخوش، اذخر، پوست بادیان، بیخ کرفس، گل سرخ ہر ایک 18 گرام۔ تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں جوش دیں، جب 7 لیٹر بچ رہے تو بھپارہ کرائیں۔

روغن سوسن کی مالش کریں، اس سے جلد کے مسامات کھل جاتے ہیں، سرسوں کا تیل (روغن تلخ) بھی اس کام میں لایا جاتا ہے۔

مرز بخوش، شبت نمام (پودینہ کوہی) ہموزن کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے نطول کریں— اس کے بعد روغن شبت، روغن خیری، روغن بابونہ وغیرہ کی مالش کریں۔

بعض اوقات مریض کو گرم کپڑے اڑھانے سے بھی پسینہ آ کر بخار ختم ہو جاتا ہے۔

o— داخلی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں:

ہلکی شراب کو پانی میں ملا کر نوش کرائیں۔

بادیان، کباب چینی، پودینہ، نہری خشک ہر ایک 2 گرام، دانۂ ہیل خورد، کلونجی، برنجاسف، انیسون، تخم سداب ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں اور 3-2 گرام کھلائیں۔

ملحوظ رہے کہ داخلی طور پر ادویہ کے استعمال کی بجائے خارجی تدابیر اختیار کرانا زیادہ سودمند ہے۔

حمی یوم شرابیہ

INTOXICATING EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں شراب کے استعمال سے روح میں ایک طرح کا ہیجان پیدا ہو کر جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

سبب

شراب کا بکثرت استعمال۔

علامات

شراب نوشی کی روئیداد ملتی ہے، اور خمار کی دوسری مخصوص علامتوں کے ساتھ جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، سر میں درد بھی ہوتا ہے۔

اصول علاج

- مقیات استعمال کرائیں۔
- فصد کھولیں۔

✦ ✦ ✦

o— ترش اشیا استعمال کرائیں۔
o— تسکین درد کی تدابیر کرائیں۔
o— بخار اتر جانے کے بعد غسل کرائیں۔

علاج

o— خوردنی طور پر درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں:

آب انار، شربت غورہ/شربت لیموں برف سے سرد کر کے نوش کرائیں۔ مبرد اور مسکن ہے۔

شربت حب الآس نوش کرائیں۔

شیرہ تخم خرفہ 3 گرام، شیرہ مغز تخم خیارین 5 گرام۔ پانی میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور سکنجبین سادہ 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

خمیرہ صندل 9 گرام، شربت انارین 50 ملی لیٹر، عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق زرشک، عرق کیوڑہ ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر برف سے سرد کر کے نوش کرائیں۔

آب آلو بخارا، زلال تمر ہندی، شیر خشت، عرق گلاب، عرق بید شک باہم ملا کر نوش کرائیں۔

قے آور کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

تخم شبت 3 گرام کو پانی میں جوش دیں اور نمک طعام ملا کر نوش کرائیں۔

خردل 6 گرام 500 ملی لیٹر میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

تخم ترب، تخم شبت، تخم گندنا، ہر ایک 3 گرام، نمک طعام 2 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر 250 ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو چھان کر شہد 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

آب شبت، آب ترب ہر ایک 60 ملی لیٹر، سکنجبین عسلی 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

o— غلاظی طبع پر یہ تدابیر بروئے کار لائیں۔
حسب ضرورت باسلیق/ قیفال کی فصد کھولیں۔
تسکین درد کے لیے یہ نسخہ مفید ہے:

افیون 250 ملی گرام، کافور 500 ملی گرام کو پانی/ شیرزن میں گھول کر ناک میں ٹپکائیں، افیون، مرکی، کافور، بزرالبیخ، بیخ، لفاح، زعفران، تخم کاہو، کشنیز ہر ایک 6 گرام، صمغ عربی 3 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفیدی بیضۂ مرغ میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور حسب ضرورت ایک قرص، جوشاندہ کو کنار/ پانی میں پیس کر پیشانی اور کنپٹی پر لیپ کریں۔
افیون، کافور، صندل ہر ایک 500 ملی گرام کو عرق گلاب میں گھس کر سر اور کنپٹی پر لیپ کریں۔
ہاتھ پیروں پر روغن بنفشہ، روغن گل، روغن نیلوفر کی مالش کریں۔
سر پر نیم گرم پانی دھاریں۔
بخار میں کمی واقع ہو جانے پر حمام کرائیں اور روغن بنفشہ ناک میں ٹپکائیں۔

✦✦✦

حمی یوم غذائیہ/ دوائیہ

DIETIC/MEDICINAL, EPHEMERAL, FEVER

اس مرض میں بعض غذاؤں اور دواؤں کے استعمال سے ہیجان پیدا ہو کر جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور سبب کی شدت اور خفت کے اعتبار سے دوسری مرضی علامات بھی رونما ہوتی ہیں۔

اسباب

(I) گرم غذاؤں کا استعمال

(II) گرم دواؤں کا استعمال

علامات

گرم غذاؤں/ دواؤں کے استعمال کی روئیداد ملتی ہے اور بخار آ جاتا ہے۔

اصول علاج

o— سرد تدابیر اختیار کریں۔

o— تعدیل مزاج کریں۔

o— ملینات استعمال کرائیں۔
o— جگر کی اصلاح کریں۔

علاج

o— سرد دواؤں سے تعدیل کریں۔ اس غرض سے یہ نسخہ مفید ہے:

لعاب اسپغول، شیرہ تخم خرفہ، تخم خیارین، تخم خربوزہ ہر ایک 6 گرام، عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر سکنجبین سادہ 35 ملی لیٹر حل کر کے برف سے سرد کریں اور نوش کرائیں۔

ملین کے طور پر یہ نسخہ مفید ہے:

شربت ورد مکرر 35 ملی لیٹر/ شربت آلو بخارا 50 ملی لیٹر میں ترنجبین، شیر خشت ہر ایک 35 ملی لیٹر، عرق گلاب 250 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

جگر کی اصلاح کے لیے یہ نسخہ کارآمد ہے:

شیرہ تخم کاسنی 6 گرام، آب کاہو، آب خرفہ ہر ایک 5 گرام پانی میں نکال کر سکنجبین 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

آش جو، روغن بادام اور نبات سفید ملا کر نوش کرائیں۔

جوارش کمونی 6 گرام ہمراہ عرق بادیان 60 ملی لیٹر، صبح و شام بعد غذا/ نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر یہ نسخہ مفید ہے:

صندل، کافور، عرق گلاب، عصارہ گل سرخ، عصارہ کاہو میں گھس کر مقام جگر پر ضماد کریں۔

✦ ✦ ✦

حمی یوم حریہ

THERMIC EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں بوجوہ جسم میں غیر معمولی حرارت اثر انداز ہو کر اس کے درجۂ حرارت کو بڑھا دیتی ہے۔

اسباب

(I) دھوپ میں چلنا

(II) گرم ہوا

(III) گرم حمام

علامات

تقدمہ کے طور پر ان اسباب کی روداد ملتی ہے، ثقل راس بھی ہوسکتا ہے، جسم کے بیرونی حصہ پر حرارت کا احساس بہت زیادہ ہوتا ہے، پیشاب میں حدت ہوتی ہے اور قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے، بعض اوقات پیشاب کا اخراج بار بار ہوتا ہے، شدید صورتوں میں درجہ حرارت 108-106 ف تک پہنچ جاتا ہے، شدید کرب و اضطراب ہوتا ہے، پیاس کی

شدت ہوتی ہے، مریض پر ہذیانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے، چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، پسینہ بکثرت خارج ہوتا ہے، ابکائیاں آتی ہیں، قلب کی حرکات نہایت خفیف ہو جاتی ہیں۔ بعض اوقات دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے، نبض ضعیف اور دقیق چلتی ہے۔

اصول علاج

o— گرم موسم میں گرم تدابیر اختیار کرنے سے احتراز کی تاکید کریں۔

o— سرد ہوادار کمرے میں رہنے کی ہدایت کریں۔

o— حسب ضرورت مبردات، مرطبات اور مفرحات استعمال کرائیں۔

o— تسکین اور تقویت قلب کی تدابیر کریں۔

o— ضرورت ہو تو رفع قبض بھی کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

آب فالسہ میں عرق گلاب ملا کر نیابت سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

تمر ہندی 25 گرام کو 120 ملی لیٹر پانی میں بھگو کر زلال حاصل کریں اور نبات سفید 12 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

ستو پانی میں گھول کر برف سے سرد کر کے نوش کرائیں۔

آم کی کیری کو بھون کر نمکین پنا بنا کر نوش کرائیں۔

کشنیز خشک 3 گرام، تخم کاہو 3.5 گرام— دونوں کو پانی میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور چھان کر عرق گلاب 50 ملی لیٹر، شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

زرشک، بہدانہ ہموزن کو پانی میں پیس کر شربت آلو بخارا سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

تمر ہندی 35 گرام، عرق کاسنی 60 ملی لیٹر، عرق گلاب 50 ملی لیٹر میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر سکنجبین 35 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

ہاتھ، پاؤں سرد پانی سے دھوئیں/ سرد پانی میں آبزن کرائیں، روغن گل، آب بید، آب کدو سر میں ملیں، آب سرد، عرق گلاب ملا کر سر پر دھاریں۔

سرکہ، عرق گلاب کو برف سے سرد کر کے کپڑے کا ایک ٹکڑا اس میں تر کریں اور بار بار سر پر رکھنے کی ہدایت کریں۔

آم کو بھون کر اس کا گودا سارے جسم پر ملیں۔

عرق گلاب دو آتشہ، روغن گل، عرق بید مشک، سرکہ انگوری ہر ایک 4 ملی لیٹر، تازہ گلاب کا پانی 80 ملی لیٹر، صندل سفید 4 گرام، کافور 1 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور ملا کر لخلخہ کے طور پر کام میں لائیں— اسی دوا میں کپڑا بھگو کر سر، پیشانی اور سینہ پر رکھیں۔

اگر حبس تنفس ہونے لگے تو کسی تاخیر کے بغیر باسلیق کی فصد کھولیں، قبض ہو تو رفع قبض کریں۔

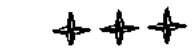

حمی یوم زکامیہ ونزلیہ

CATARRHAL EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں نزلہ و زکام کی وجہ سے انجرات پیدا ہو کر جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اسباب

(I) نزلہ

(II) زکام

علامات

مریض نزلہ و زکام کی شکایت کرتا ہے، چنانچہ ابتدائی علامات کے طور پر تمام جسم میں درد ہوتا ہے، پیشانی پر جکڑن، دردِ سر، آنکھوں میں درد، چمک، اور کنپٹی میں بوجھ محسوس ہوتا ہے، ناک میں خشکی محسوس ہوتی ہے اور چھینکیں آتی ہیں، نتھنوں کے کنارے سرخ اور دردناک ہوتے ہیں، اور رطوبت کی حدت کی وجہ سے آنسو کی نالی میں ورم پیدا ہو جاتا ہے اور آنکھوں سے پانی آنے لگتا ہے، قوت سامعہ، ذائقہ اور شامہ بھی متاثر ہو جاتی ہے۔ ان تمام علامتوں کے ساتھ ساتھ جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

o— حسب ضرورت فصد کھولیں/ اسہال لائیں/ سنگھیاں کھینچیں۔
o— نزلہ و زکام کے باب میں بیان کردہ اصول علاج اختیار کریں۔
o— درد اور بخار کے ازلہ کی تدابیر کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

خمیرہ بنفشہ/ شربت بنفشہ 35 ملی لیٹر، عرق کلو 85 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بہدانہ 3 گرام، عناب 5عدد، سپستاں 9عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ اگر حمی کے ساتھ درد بھی ہو تو اس نسخہ میں شیرہ تخم کاہو مقشر 3 گرام کا اضافہ کریں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

گل بنفشہ 6 گرام، عناب 5 عدد، سپستان 9عدد، گاؤزبان 5 گرام، تخم خیارین، تخم خطمی ہر ایک 5.5 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت نیم گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

حمی کے ساتھ اگر تر کھانسی بھی ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

اصل السوس مقشر 6 گرام، گل بنفشہ 12 گرام سپستاں 7 عدد، عناب 5 عدد، تخم خیارین، تخم خطمی ہر ایک 4 گرام پانی میں خفیف جوش دے کر نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

امتلا کی صورت میں فصد کھولیں/ گردن کی پچھلی طرف سینگھیاں کھینچیں، سر کہ میں بھیگے ہوئے چوکر کی دھونی دیں، روغن بنفشہ، روغن کدو، روغن نیلوفر، ناک میں ٹپکائیں، بخار میں تخفیف ہونے پر حمام کرائیں۔

✦✦✦

حمیات خلطیہ

حمیات دموبیہ

SANGUINEOUS FEVERS

حمی (ازدیادحرارت جسمانی) کی یہ انواع، دموی خلط میں جوش وغلیان/عفونت کے سبب وجود میں آتی ہیں، مشترک علامت کے طور پر غلبۂ خون کی بیشتر علامات پائی جاتی ہیں۔

اقسام

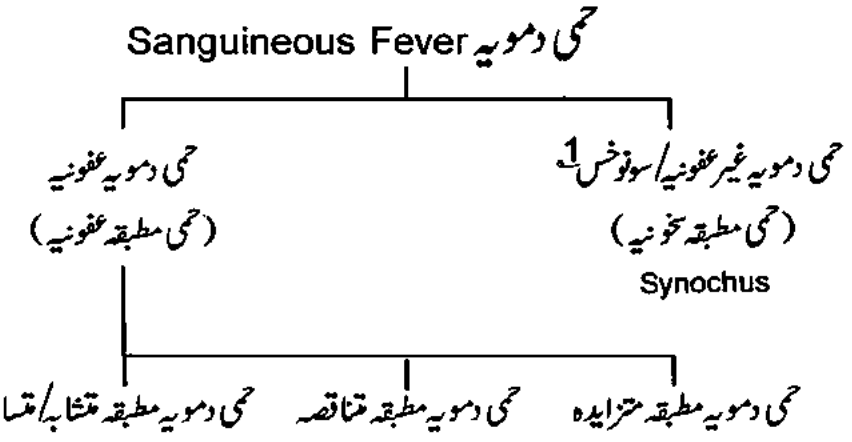

ان تمام اقسام کا تذکرہ علاحدہ علاحدہ، آئندہ صفحات میں کیا جارہا ہے۔

---

[1] بعض صورتوں میں سونوخس بھی عفونی حمی میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

سونوخس

SYNOCHUS

اس مرض میں دموی خلط میں جوش وغلیان ہونے کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اور دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اسباب

اندرونی/ بیرونی حرارت سے خون میں جوش وغلیان پیدا ہوجانا۔

علامات

ابتدا میں حمی یوم سے مشابہ علامات ملتی ہیں۔ تاہم حرارت میں لذع ؛ور اذیت کم ہوتی ہے، بخار دائمی ہوتا ہے، وقفہ نہیں ہوتا، آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، پیشاب گرم خارج ہوتا ہے اس میں عفونت نہیں ہوتی، قلب میں سوزش محسوس ہوتی ہے، سانس پھولنے لگتا ہے، مرضی علامات زیادہ تر قلب کے آس پاس رونما ہوتی ہیں، عام طور سے 7 دن میں شفا حاصل ہوجاتی ہے۔

اصول علاج

o— فصد کھولیں۔
o— نکسیر (رعاف) پھوڑنے کی تدابیر کریں۔
o— مبردات کے ذریعہ اطفاء حرارت کریں۔
o— رفع قبض کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل سرخ 10.5 گرام، عصارۂ زرشک 7 گرام، مغز تخم باؤ بڑنگ، مغز تخم خیار، مغز تخم خرفہ، طباشیر، مغز تخم خربزہ ہر ایک 3.5 گرام، صمغ عربی کتیرا، نشاستہ ہر ایک 1.5 گرام، زعفران، ریوند چینی، کافور ہر ایک 500 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو کوٹ کر چھان کر حسب دستور اقراص بنائیں اور 7 گرام کھلائیں۔

زرشک 12 گرام، تمر ہندی 25 گرام، عرق شاہترہ 120 ملی لیٹر میں بھگو کر شربت عناب، شربت انار ترش ہر ایک 12 ملی لیٹر ملا کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

(فصد کھولنے کے بعد)— لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، عرق مکو، عرق شاہترہ ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر شامل کر کے خاکسی 4 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر یہ تدابیر کریں۔

فصد کھولیں۔

نکسیر پیدا کرنے کی تدابیر کریں۔

✦✦✦

حمیات صفراویہ

BILIOUS FEVERS

حمی کی یہ انواع، صفراوی خلط کے داخل عروق/ خارج عروق متعفن ہونے سے رونما ہوتی ہیں اور کم بیش ہر نوع میں شدید علامات مرض رونما ہوتی ہیں۔ مشترک علامتوں کے طور پر کرب و اضطراب، متلی، قے، ہذیان، دردسر، بے خوابی، شدید پیاس، بطلان اشتہا وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے، ذائقہ تلخ اور منہ خشک ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے، پیشاب رقیق اور ناری رنگ کا آتا ہے، اور بعض اوقات تکسیر (رعاف) وغیرہ بھی پھوٹتی ہے۔

اقسام

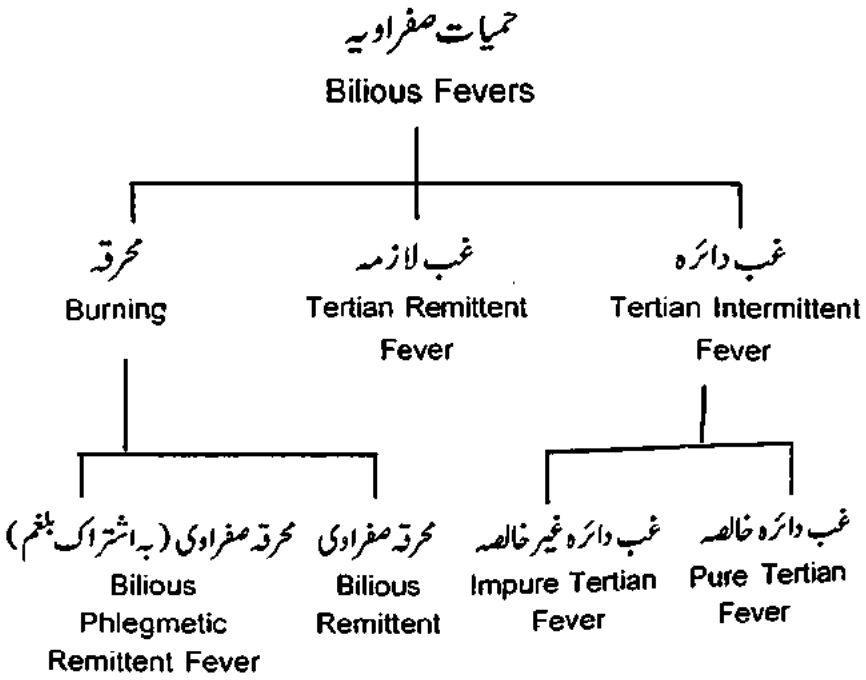
حمیات صفراویہ
Bilious Fevers
محرقہ
Burning
غب لازمہ
Tertian Remittent Fever
غب دائرہ
Tertian Intermittent Fever
محرقہ صفراوی (بہ اشتراک بلغم)
Bilious Phlegmetic Remittent Fever
محرقہ صفراوی
Bilious Remittent
غب دائرہ غیر خالصہ
Impure Tertian Fever
غب دائرہ خالصہ
Pure Tertian Fever

✦ ✦ ✦

حمی محرقہ

اس میں صفراوی/ بلغم شور والی خلط کے داخلی عروق، اعضا رئیسہ اور فم معدہ کے پاس متعفن ہونے کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور صفرا/بلغم شور کی شدید علامات رونما ہوتی ہیں اور بخار کی نوعیت دائمی/ لازمی ہوتی ہے۔ یہ مرض بچوں اور نوجوانوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

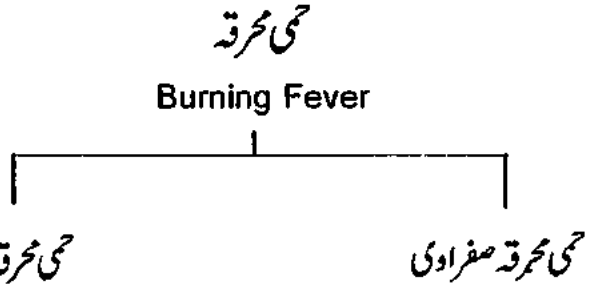

اسباب

(ا) خالص صفرا/ بلغم شور (نیز صفرا کے ساتھ مائیت بلغم کا مل جانا) کا اعضا رئیسہ اور فم معدہ وغیرہ کے پاس داخل عروق متعفن ہوجانا۔

علامات

جسمانی درجہ حرارت، حمی غب کی نسبت زیادہ ہوتا ہے، کیونکہ مادہ مرض کی عفونت اعضا رئیسہ اور فم معدہ وغیرہ کے پاس ہوتی ہے، پیاس کی شدت ہوتی ہے، زبان کھردری، ابتدا میں زرد، اس کے بعد سیاہ ہوجاتی ہے، حرارت ہمیشہ رہتی ہے اور کبھی کم بھی ہوتی ہے تو مریض کو اس کا احساس نہیں ہوتا، گویا 24 گھنٹے کے درجہ حرارت میں کوئی واضح فرق نہیں ہوتا۔ درد سر، ہذیان، اضطراب اور بطلان اشیا وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے، بعض اوقات اندرون جسم کی حرارت زیادہ اور ظاہر جسم اس تناسب سے کم محسوس ہوتی ہے، بے خوابی، کنپٹی کے پاس درد، اورٹیس ہوتی ہے، آنکھیں دھنس جاتی ہیں، نکسیر پھوٹتی ہے، جگر اور طحال پر بھی خراب اثر مرتب ہوتا ہے، بعض اوقات سبز، زرد یا سیاہ رنگ کی قے اور دست آتے ہیں، یرقانی علامات بھی رونما ہونے لگتی ہیں، یہ مرض اگر بچوں کو عارض ہو تو ان میں رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے صفراوی علامات میں وہ شدت نہیں ہوتی جو جوانوں میں مشاہدے میں آتی ہے۔ بہرحال بچہ دودھ نہیں پیتا اور اگر پی بھی لے تو وہ معدہ میں فاسد ہوجاتا ہے، اس مرض کی مدت غب لازمہ کی نسبت کم ہوتی ہے، بحران عام طور سے چھٹے/ ساتویں دن ہوتا ہے اور پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے، بحران کے علاوہ پسینہ خارج نہیں ہوتا۔ عام طور سے 4-3 دن میں ہی ردی علامات رونما ہوسکتی ہیں لیکن اگر 5 دن تک ردی علامات رونما نہ ہوں تو شفایابی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی محرقہ	حمی مطبقہ دموی
1- بخار تیسرے دن زیادہ شدت اختیار کر لیتا ہے۔	1- بخار تیسرے دن زیادہ نہیں ہوتا۔
2- جسم میں بہت زیادہ سرخی نہیں ہوتی۔	2- بدن خاص طور سے چہرے پر غیر معمولی سرخی ہوتی ہے۔
3- مطبقہ کی طرح جسم کے اندر تناؤ نہیں ہوتا۔	3- جسم کے اندر تناؤ محسوس ہوتا ہے۔

4- ضیق النفس جیسی کیفیت طاری نہیں ہوتی۔	4- دمہ اور ضیق النفس کی سی کیفیت طاری ہوتی ہے۔
5- صفراوی بلغم شور کی علامات پائی جاتی ہیں۔	5- عروق ممتلی ہوتی ہیں۔

اصول علاج

o— تسکین حرارت کریں۔
o— خلط کا غالب کا تنقیہ کریں/سنگھیاں کھینچیں/ فصد کھولیں۔
o— پاشویہ کا اصول اختیار کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ دوائیں استعمال کرائیں:

تسکین حرارت کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

شیرہ تخم کاہو، لعاب اسپغول، ہر ایک 9 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، عرق بید سادہ، عرق مکو، عرق گلاب ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ بعض اطبا 6 گرام خاکسی اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ مغز تربوز، شیرہ تخم کاہو ہر ایک 6 گرام، عرق کاسنی، عرق شاہترہ ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

خس 12 گرام کو عرق بید سادہ، عرق نیلوفر، عرق گلاب ہر ایک 85 ملی لیٹر میں بھگو دیں 12 گھنٹے بعد مل چھان کر لعاب بہدانہ 3 گرام (پانی میں نکالا ہوا) سکنجبین، شربت نیلوفر ہر ایک 12 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نضج مادہ کے لیے یہ نسخہ مفید ہے:

شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز تخم کدو، شیر مغز تخم کاسنی، شیرہ تخم خیارین ہر ایک 5 گرام، شیر آلو بخارا 5 عدد، عرق شاہترہ، عرق مکو ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر، 25

ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

ساتویں دن جب کرب و اضطراب زیادہ ہو جائے اور پیاس کا غلبہ ہو تو مغز تخم کاہو، تخم تربوز کی مقدار 12 گرام کر دیں اور خرفہ سیاہ 12 گرام کا اضافہ کر کے تخم خیارین کو نسخہ سے حذف کر دیں۔

آٹھویں دن مسہل کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

شاہترہ 5 گرام، مکو، گل سرخ ہر ایک 7 گرام، گل نیلوفر 6 گرام، تخم کاسنی، تخم خیارین، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر مغز فلوس خیار شنبر 8 گرام، تمر ہندی 50 گرام، ترنجبین 25 گرام، گلقند 25.5 گرام ملا کر دوبارہ مل چھان کر نوش کرائیں۔ بعض اطبا روغن بادام 5 ملی لیٹر، لعاب اسپغول 12 گرام کا اضافہ مفید تصور کرتے ہیں۔

دوسرے دن تبرید کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

طباشیر 1 گرام، خوب باریک پیس کر خمیرہ صندل سادہ 12 گرام میں ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ مغز تخم خیارین، شیرہ مغز تخم کدو، شیرہ مغز تخم تربوز، ہر ایک 9 گرام، لعاب بہدانہ 9.5 گرام۔ عراق نیلوفر، عرق گلاب، عرق بید سادہ ہر ایک 50 گرام میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

تبرید کے دوسرے دن مسہل والا نسخہ بروئے کار لائیں لیکن اس میں اب سنا مکی 7 گرام کا اضافہ کر دیں۔ اس کے دوسرے دن تبرید والا نسخہ استعمال کرائیں۔ اس کے بعد سفوف ہندی قرص طباشیر کافوری اطبا کے معمولات میں سے ہے۔

سفوف ہندی کا نسخہ درج ذیل ہے:

طباشیر، ست گلو، زہر مہرہ، صندل سفید، کات سفید، مروارید ناسفتہ ہر ایک 4.5 گرام، زعفران، کافور ہر ایک 2 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کوٹ چھان کر 2-3 گرام ہمراہ شربت نیلوفر 12 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

قرص طباشیر کافوری کا نسخہ یہ ہے:

صندل سفید، کتیرا، صمغ عربی، رب السوس ہر ایک 7 گرام، تخم کاسنی، تخم خرفہ، تخم کاہو، گل ارمنی ہر ایک 10 گرام، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، گرد سماق ہر ایک 18 گرام، طباشیر، زرشک ہر ایک 25 گرام، ترنجبین 35 گرام، کافور 3 گرام، زعفران 1 گرام— حسب دستور تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 5 گرام ہمراہ آب کاسنی سبز مروق (حسب ضرورت) استعمال کرائیں۔

کبھی کبھی حمی کی وجہ سے اسہال آنے لگتے ہیں، اس صورت میں قابض کے طور پر یہ نسخہ از حد مفید ہے:

طباشیر، گل سرخ ہر ایک 9 گرام، تخم خرفہ، تخم کاسنی ہر ایک 10.5 گرام، رب السوس، نشاستہ ہر ایک 3.5 گرام، کافور 1.5 گرام، زعفران 750 ملی لیٹر— تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور 7 گرام ہمراہ شربت حب الآس 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

حسب ضرورت باسلیق کی فصد کھولیں۔

پیروں پر سینگھیاں کھینچیں۔

پاشویہ کریں۔

صندل سفید، عرق گلاب میں گھس کر سینہ پر لیپ کریں۔

شدید ہذیان کی صورت میں صندل کو عرق گلاب، سرکہ میں گھس کر سر پر لگائیں— روغن گل اور سرکہ ملا کر سر میں ڈالنا بھی مفید ہے۔

دردسر کی صورت میں صندل سفید 6 گرام، تخم کاہو 6.5 گرام، پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔

✦✦✦

حمیات بلغمیہ

PHLEGMATIC FEVERS

حمی (ازدیاد حرارت جسمانی) کی یہ اقسام، بلغمی خلط کے داخل عروق/ خارج عروق متعفن ہونے سے پیدا ہوتی ہیں اور اسی اعتبار سے حمی بلغمیہ کی متعدد ذیلی قسمیں بنتی ہیں:

مشترک علامت کے طور پر ازدیاد حرارت کی شدید صورت رونما نہیں ہوتی گویا حمایات صفراویہ کی سی شدت نہیں ہوتی، 24 گھنٹے میں کم و بیش 6 گھنٹے کا وقفہ بھی ہوتا ہے، پیشاب غلیظ اور گدلا خارج ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے، دوسرے عوارض میں شدت نہیں ہوتی، عام طور سے پسینہ بکثرت آ کر بخار اتر جاتا ہے، حمیات بلغمیہ کی تمام اقسام میں اس طرح کا بخار اسلم تصور کیا جاتا ہے جو پسینہ دے کر اتر جائے اور اس کے بعد گرمی باقی نہ رہے۔ واضح رہے کہ حمیات بلغمیہ عام طور سے 18 دن میں اتر جاتا ہے اور بعض اوقات مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے، اس مرحلے میں مدت مرض 64 دن ہو سکتی ہے۔

اقسام

بنیادی اعتبار سے

حمیات بلغمیہ

Phlegmatic Fevers

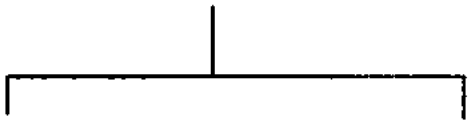

حمی لثقہ/ دائمہ	حمی مواظبہ/ نائبہ
Adhering/Asthenic Fever	Quotidding Fever

ان کے علاوہ نافض ساذج (سادہ لرزہ)، انفیالوس وغیرہ بھی حمیات بلغمیہ میں شمار کیے جاتے ہیں، نافض ساذج میں اگرچہ ازدیادحرارت جسمانی نہیں ہوتا، لیکن مریض اسی واہمہ میں مبتلا رہتا ہے کہ اب ازدیادحرارت ہوا ہی چاہتا ہے۔ ان تمام انواع کا تفصیلی بیان آئندہ سطور میں کیا جارہا ہے۔

✦✦✦

حمی لثقہ

ASTHENIC FEVER

اس مرض میں عروق میں بلغم کے متعفن ہوجانے کی وجہ سے خفیف لازمی بخار ہوتا ہے اور بہت سی دوسری علامات رونما ہوتی ہیں۔ یہ مرطوب، نزلاوی مزاج لوگوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) خلط بلغم کا داخل عروق متعفن ہونا۔
(II) معدہ میں دماغی نزلات کا تراوش پاکر متعفن ہوجانا۔
(III) سرد میوہ جات/ترش اشیا کا سرد کرکے کھانا/مضعف معدہ اشیا کا بکثرت استعمال۔

علامات

جسمانی درجۂ حرارت خفیف طور پر بڑھا ہوا ہوتا ہے اور اس کی نوعیت لازمی ہوتی ہے، چنانچہ یہ کلی طور پر کبھی نہیں اترتا، خفیف کمی اور زیادہ ہوتی رہتی ہے، نوبت ہر روز آتی ہے۔ چنانچہ باری کے شروع میں سردی محسوس ہوتی ہے اور قشعریرہ ہوتا ہے، تاہم لرزہ طاری

نہیں ہوتا، دورہ 8-8 گھنٹے تک رہتا ہے، نبض سریع اور لین چلتی ہے، بخار کی حالت میں جسم سے پسینے کا اخراج بالکل نہیں ہوتا، چودھویں دن اور بعض اوقات بیسویں/ تیسویں دن بحران ہو کر بخار اتر جاتا ہے، اس صورت میں اسہال اور پسینہ آتا ہے، کبھی کبھی 40-60 دن تک خفیف طور پر بخار موجود ہوتا ہے اور معالج کو حمی دق کا دھوکہ ہونے لگتا ہے، ضعف معدہ کی شکایت ہوتی ہے، چہرے پر کسی قدر سوجن ہوتی ہے، پیشاب غلیظ، رنگین اور مکدر ہوتا ہے، عام طور سے کھانسی اور نزلہ کی بھی شکایت ہوتی ہے۔ مزمن صورت اختیار کر لینے پر جگر کی کارکردگی پر بھی خراب اثر پڑتا ہے اور چہرے کے علاوہ ہاتھ پیر بھی سوج جاتے ہیں، لیٹرغش (سرسام بارد) کے بھی امکانات ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی لثقہ Adhering Fever	حمی دق Hectic Fever
1- غذا لینے کے بعد جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ نہیں ہوتا۔	1- غذا کھانے کے بعد درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
2- جسم میں امتلا ہوتا ہے۔	2- امتلا نہیں ہوتا بلکہ لاغری ہوتی ہے۔
3- نبض صغیر نہیں چلتی ہے۔	3- نبض صلب ممتد، دقیق، متواتر اور ضعیف چلتی ہے اور ایک ہی حالت پر قائم رہتی ہے۔
4- رات کے وقت بخار میں زیادتی کوئی ضروری نہیں۔ نہ ہی پسینہ خارج ہوتا ہے۔	4- رات کے وقت درجہ حرارت میں نسبتاً اضافہ ہو جاتا ہے اور جسم سے پسینہ بھی خارج ہوتا ہے۔
5- غذا لینے کے بعد نبض کی صغر اور سرعت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔	5- غذا لینے کے بعد نبض عظیم اور قوی ہوتی ہے۔

6- بخار سے قبل بلغم میں اضافے کے اسباب ملتے ہیں۔	6- بخار سے قبل غم وفکر اور انفعالات نفسانی کی بے اعتدال کی روئیداد ملتی ہے۔
7- کثرت جماع، احتلام، جریان منی وغیرہ کے ذریعہ منی/رطوبات اعلیٰ خارج ہوتی ہیں اور مرض لاحق ہوتا ہے۔	7- ایسا نہیں ہوتا۔

اصول علاج

o— منضج بلغم ادویہ استعمال کرائیں۔
o— مسہلات اور ملینات بروئے کار لائیں۔
o— قے آور دوائیں دیں۔ بشرطیکہ درد سر موجود نہ ہو۔
o— حمی کے ازالہ کی تدابیر کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

منضج بلغم کے لیے یہ نسخہ دیں:

بادیان، گل بنفشہ، اصل السوس مقشر ہر ایک 4 گرام، عناب 7 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت بنفشہ 50 ملی لیٹر/گلقند 50 گرام حل کر کے چھان لیں اور خاکسی 5 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

آٹھویں دن مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، عنب الثعلب، بادیان، اصل السوس ہر ایک 9 گرام، پرسیاوشاں 6 گرام، عناب 10 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر اور ترنجبین، مغز فلوس خیار شنبر، ہر ایک 50 گرام ملا کر مل چھان لیں اور گلقند 50 گرام، روغن بادام 6 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں— سولھویں دن مسہل کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

اصل السوس، عنب الثعلب، گاؤزبان، بادیان، گل بنفشہ ہرایک 9 گرام، عناب 10 عدد، پوست بیخ کاسنی 6 گرام، سنا مکی 12 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر ترنجبین، مغز فلوس خیار شنبر، ہر ایک 50 گرام ملا کر مل لیں اور گلقند 25 گرام حل کر کے چھان کر روغن بادام 5 عدد پیس کر ملائیں اور نوش کرائیں۔

سترھویں دن بلیلہ مربی عرق گلاب سے دھو کر کھلائیں۔

اٹھارھویں دن قرص گل صغیر 5 گرام ہمراہ سکنجبین بزوری معتدل 25 ملی لیٹر استعمال کرانے کے بعد پوست بیخ کاسنی، عنب الثعلب، شکاعی ہرایک 4 گرام، پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔ قرص گل صغیر کا نسخہ درج ذیل ہے:

گل سرخ 35 گرام، عصارہ غافث، افسنتین، اصل السوس ہرایک 15 گرام، سنبل الطیب، مصطگی رومی، اگر، اذخر ہرایک 4 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر اقراص بنائیں۔

اس بخار کی مزمن صورت میں یہ نسخہ مفید تصور کیا گیا ہے:

پرسیاوشاں، بادیان، اصل السوس ہرایک 4 گرام، اجوائن 2 گرام، قرنفل 4 عدد، مویز منقی 5 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور نبات سفیدہ 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔ اس کے بعد مسہلات استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

دار فلفل 1 عدد، قرنفل 2 عدد کو عرق کاسنی، عرق مکو ہر ایک 18 ملی لیٹر میں بھگو دیں، صبح کو چھان کر قند 12 گرام ملا کر نوش کرائیں، روزانہ دواؤں کا وزن بڑھاتے رہیں، چودہ دن بعد بدستور گھٹا کر ابتدائی خوراک پر لائیں۔

اس مرض میں یہ نسخے بھی از حد مفید ہیں:

گل سرخ 21 گرام، شاہترہ، سنبل الطیب ہرایک 14 گرام، مصطگی رومی، کہربا ہرایک 10.5 گرام، انیسون 7 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں اور

5 گرام، استعمال کرائیں۔

افسنتین، اسارون، تخم کرفس، مغز بادام تلخ، شکائی، باد آورد، سنبل الطیب مصطگی رومی، انیسون ہر ایک 7 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے قرص بنائیں اور 5 گرام کھلائیں۔

صعتر فارسی، گل سرخ، زنجبیل ہر ایک 10 گرام، کشنیز خشک 14 گرام، پودینہ نہری، 18 گرام، مویز منقی 25 گرام— تمام دواؤں کو 50 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 25 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر تھوڑا تھوڑا نیم گرم نوش کرائیں۔

غافث 9 گرام، طباشیر 25 گرام، سنبل الطیب 250 گرام، گل سرخ 240 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں اور 5 گرام کھلائیں۔

✦✦✦

حمی مواظبہ

QUOTIDIAN FEVER

اس مرض میں بلغم، عروق کے باہر متعفن ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں جسمانی درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ اس کی باری 24 گھنٹے میں ایک دو بار ضرور آتی ہے۔ مرطوب مزاج لوگوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) بلغم کا عروق کے باہر متعفن ہو جانا۔

(II) دودھ/ مچھلی وغیرہ کا بکثرت استعمال۔

(III) سرد پانی سے غسل کرنا/ سرد پتھروں پر بیٹھنا۔

(IV) سرد غذائیں کھانے کے بعد مباشرت کرنا۔

(V) جدید تحقیقات کے مطابق یہ ملیریائی بخار ہے اور خون میں ملیریا کی طفیلی پائے جاتے ہیں۔

علامات

ایک ہی دن میں 2-1 مرتبہ مرض کا دورہ پڑتا ہے۔ بخار سے پہلے سردی محسوس ہوتی ہے اور جسم کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں، بعض اوقات لرزہ بھی ہوتا ہے، جوش، کرب واضطراب، پیاس اور سانس چڑھنے کی شکایت نہیں ہوتی، مریض کا رنگ سفید، زردی مائل، قلعی کے رنگ کے مشابہ ہوجاتا ہے، سستی اور غفلت طاری رہتی ہے، عام طور سے باری 18 گھنٹے اور وقفہ کی مدت 6 گھنٹے ہوتی ہے، وقفہ کی حالت میں بھی اندرون جسم بخار ہوتا ہے، باری باقاعدہ اور بے قاعدہ، دونوں طرح ہوسکتی ہے، فم معدہ کمزور ہوجاتا ہے اور بھوک زائل ہوجاتی ہے، عام طور سے ملمس نرم ہوتا ہے، نبض ضعیف اور صغیر چلتی ہے اور آخر میں شدید طور پر مختلف ہوتی ہے، دردسر کی شکایت ہوتی ہے، طحال بڑھ جاتی ہے، بڑھنے کا انحصار نوبت کے اوپر ہے چنانچہ اگر روزانہ نوبت آتی رہے تو طحال بہت بڑھ جاتی اور سوء القنیہ کی علامات رونما ہوتی ہیں، چہرے پر جھائیاں پڑجاتی ہیں، عام طور سے قے اور اسہال کی شکایت ہوتی ہے جس میں بلغمی مادہ خارج ہوتا ہے، ذائقہ پھیکا ہوتا ہے، بدن ڈھیلا اور چہرہ بھرا بھرایا ہوتا ہے، مثانہ میں رطوبت بہت زیادہ آتی ہے، پیشاب ابتدا میں رقیق خارج ہوتا ہے اور اس کی رنگت پانی جیسی ہوتی ہے مگر جب بخار کی کئی باریاں گزر چکتی ہیں اور عفونت بڑھتی جاتی ہے تو سرخ گرم اور تیز ہوجاتا ہے، تکدر بھی نمایاں ہوتا ہے— بعض اوقات پیشاب کی رنگت بدلتی رہتی ہے، چنانچہ مادۂ غلیظ کے جسم سے نکلنے/ مادہ کے تحلیل ہونے کے درمیان میں سدہ حائل ہوجانے کی صورت میں پیشاب کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

اس مرض کی علامتوں کو ہم درج ذیل تین درجوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) سردی کا درجہ

(II) حرارت کا درجہ

(III) تعریق (پسینے) کا درجہ

سردی کا درجہ

ابتدا میں سستی، کاہلی اور اعضاء شکنی کی شکایت ہوتی ہے، اس کے بعد جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور سردی کا احساس ہوتا ہے، عام طور سے سردی کا احساس پشت سے شروع ہو کر رفتہ رفتہ سارے جسم میں ہونے لگتا ہے، پھر سردی اس قدر شدت اختیار کر لیتی ہے کہ دانت بجنے لگتے ہیں، انگلیوں کے پورے نیلگوں ہو جاتے ہیں، ناخن اور ہونٹوں پر بھی نیلا پن آ جاتا ہے، گرم کپڑے اڑھانے سے بھی سردی ختم نہیں ہوتی، یہاں یہ بات ملحوظ رہے کہ اس حالت میں بھی جسمانی درجہ حرارت 105-104 ف تک رہتا ہے، چنانچہ منہ خشک رہتا ہے اور شدید پیاس محسوس ہوتی ہے، اندرونی اعضاء میں اجتماع خون ہونے کی وجہ سے گرانی سر، درد سر، بے ہوشی، ہذیان، متلی اور قے وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے، سردی کا یہ درجہ عام طور سے 90-60 منٹ میں ختم ہو جاتا ہے لیکن اندرونی اعضاء میں اجتماع خون ہو گیا ہو تو پھر 6-5 گھنٹے تک سردی کا درجہ رہتا ہے، اور باریوں کے لگاتار آتے رہنے سے یہ مدت بہت مختصر ہو جاتی ہے بلکہ خفیف جھرجھری سی محسوس ہو کر رہ جاتی ہے۔

حرارت کا درجہ

سردی کے درجہ کے ختم ہونے پر مریض کچھ راحت محسوس کرتا ہے لیکن اس کے کچھ دیر بعد ہی رفتہ رفتہ مریض کا جسم گرم محسوس ہونے لگتا ہے، اور حرارت کی شدت کی وجہ سے مریض کپڑے اتار پھینکنے پر مجبور ہو جاتا ہے، زبان خشک ہوتی ہے، منہ بھی اس مرحلے میں خشک ہو جاتا ہے، زبان پر سفید تہہ جمی ہوتی ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، اس مرحلے میں پیشاب قلیل مقدار میں سرخ رنگ کا آتا ہے، کرب و اضطراب ہوتا ہے، یہ درجہ 4-3 گھنٹے پر محیط ہوتا ہے۔ حرارت کے کم ہونے پر جسم سے پسینہ آنے لگتا ہے۔

تعریق کا درجہ

حرارت کے کم ہونے پر ابتدا میں چہرے اور پیشانی پر پسینہ آنے لگتا ہے پھر

سارے جسم سے اس قدر پسینہ خارج ہوتا ہے کہ تر بتر ہو جاتا ہے، قوت جسمانی میں ضعف طاری ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو نیند آنے لگتی ہے۔

اصول علاج

o— زمانۂ ابتدا میں تلیین شکم کریں/ معرقات اور قے آور دوائیں استعمال کرائیں۔

o— زمانۂ ابتدا کے بعد منضجات بلغم اور مسہلات استعمال کرائیں۔

o— تنقیہ مواد کے بعد دافع حمی دوائیں استعمال کرائیں۔

o— بخار رفع ہو جانے پر مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ دوائیں استعمال کرائیں:

تلیین کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گلقند 50 گرام کو عرق کاسنی، عرق بادیان، عرق کرفس ہر ایک 35 ملی لیٹر میں گھول کر نوش کرائیں۔

سکنجبین عسلی/شکری 25 ملی لیٹر ہمراہ عرق کاسنی، عرق بادیان، عرق کرفس ہر ایک 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

حسب ضرورت (قوی ملین کے طور پر) گلقند 50 گرام، مغز فلوس خیارشنبر 60 گرام، شکر سفید 50 گرام کے خیساندہ میں ملا کر نوش کرائیں۔

قے کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

آب ترب (مولی کا پانی) 175-120 ملی لیٹر، سکنجبین 50 ملی لیٹر، دونوں کو ملا کر نیم گرم نوش کرائیں۔

ترب کو سکنجبین بزوری میں بھگو کر کھلائیں۔ یہاں ایک بات ملحوظ رکھیں کہ اگر دواء ملین (گلقند وغیرہ) صبح کے وقت کھلائیں تو قے آور دوا سہ پہر کو استعمال کرائیں اور اگر

قے آور دواؤں سے درد سر لاحق ہو تو خارجی تدابیر مثلاً ہاتھ پیروں پر گرم پانی دھاریں، بابونہ کا فطول کریں اور پنڈلیاں کس کر باندھ دیں۔

تلیین کے لیے خفیف حقنے بھی از حد مفید ہیں۔ چنانچہ شہد 50 ملی لیٹر، نمک 25 گرام، آب چقندر، روغن کنجد ہر ایک 48 ملی لیٹر سے حسب دستور حقنہ کریں۔ یہاں یہ امر ملحوظ رکھیں کہ حقنے والے دن کوئی ملین دوا نہ استعمال کرائیں۔

نضج مادہ کے لیے آٹھویں دن یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

بادیان، برگ کرفس ہر ایک 7 گرام، بیخ اذخر، پرسیاوشان ہر ایک 5 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور سکنجبین بزوری 50 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں، اس درمیان گلقند کا استعمال بدستور رکھیں۔

تیرہ، چودہ دن بعد مذکورہ بالا نسخہ کے ساتھ آب برگ بادیان، آب برگ کرفس ہر ایک 60 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔ تخم کرفس، انیسون، ہر ایک 50 گرام پانی میں جوش دے کر سکنجبین بزوری (زوفا اور حاشا ملی ہوئی) 35 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔ ان اعلیٰ درجہ کی منضجات کے بعد تنقیہ کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

پرسیاوشاں 5 گرام، تربد سفید 6 گرام، مویز منقی 25 گرام، انجیر زرد 3 عدد، برگ سنا مکی 12 گرام۔ منضج مذکورہ بالا میں حسب دستور جوش دیں اور مغز فلوس خیارشنبر 75 گرام، گلقند 50 گرام اس میں مل چھان کر روغن بادام 4 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

یہ دوائیں بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ ان میں حمی کی رعایت بھی کی گئی ہے۔

ایارج 25 گرام، تربد سفید 35 گرام، ہلیلہ سیاہ، گل غافث ہر ایک 18 گرام، انیسون، نمک ہندی ہر ایک 12 گرام، بادآورد، شکائی ہر ایک 14 گرام — تمام دواؤں کو آب برگ کرفس سبز/عرق کرفس 450 ملی لیٹر میں جوش دیں اور 140-90 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

بیخ بادیان، بیخ کاسنی، اصل السوس مقشر ہر ایک 35 گرام، ایارج 28 گرام، عصارہ غافث 18 گرام، بادیان، تخم کرفس ہر ایک 4 گرام، نعناع، سنبل الطیب، گل سرخ، ہر ایک 25 گرام — تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں اور

3-7 گرام کھلائیں۔

ایارج، افسنتین رومی، بادآورد، شکائی، عصارہ غافث ہر ایک 18 گرام، انیسون، تخم کرفس بادیان ہر ایک 11 گرام، نمک نفطی 14 گرام، ہلیلہ کابلی، تخم کشوت/ ہر ایک 35 گرام غاریقون 50 گرام، قرص ورد 75 گرام، تربد 108 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے قرص بنائیں اور 3-6 گرام کھلائیں۔

ایارج، ہلیلہ کابلی، نمک طعام ہر ایک 14 گرام، افسنتین رومی 18 گرام، قرص ورد 11 گرام، شکائی، بادآورد ہر ایک 7 گرام، تخم کرفس، بادیان/ ہر ایک 4 گرام، انیسون 5 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر حبوب بنائیں اور 3-6 گرام استعمال کرائیں۔

ریوند چینی، صبر، ہلیلہ زرد، عصارہ غافث، افسنتین رومی، مصطگی ہر ایک 5 گرام، زعفران 2.5 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے قرص بنائیں اور 3-6 گرام استعمال کرائیں۔

اس مرض میں درج ذیل نسخے از حد مفید ہیں:

شاہترہ، شکائی، باد آورد، غافث، افسنتین ہر ایک 10.5 گرام، مویز منقی 35 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل کو صاف کر کے نوش کرائیں۔

برنجاسف 3-6 گرام رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو نتھار کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

شکائی، بادآورد ہر ایک 3 گرام— دونوں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو اس کا زلال حاصل کریں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

گل غافث 9 گرام کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور سکنجبین 35 ملی لیٹر کر کے نوش کرائیں۔

شب یمانی بریاں، سہاگہ بریاں، اجوائن خراسانی، نمک لاہوری ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر آب برگ دھتورہ میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سردی کے درجہ کے آغاز سے 2 گھنٹے پہلے 2-1 گولیاں کھلائیں۔

برگ ریحاں 6 گرام، دار فلفل 1 عدد، فلفل سیاہ 4 عدد، نبات سفید 12 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر چھان لیں اور نوش کرائیں۔

افسنتین رومی، انیسون، تخم کرفس، مغز بادام تلخ ہموزن— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اقراص بنائیں اور سائے میں خشک کر کے محفوظ کر لیں۔ حسب ضرورت پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

افسنتین رومی، انیسون، مغز بادام تلخ، صبر، سنبل الطیب ہر ایک 14 گرام، عصارہ غافث، ساذج ہندی، اسارون، ہر ایک 10.5 گرام، تخم کرفس، مصطگی رومی ہر ایک 3.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں اور 3-4 گرام ہمراہ جوشاندۂ افسنتین (حسب ضرورت) استعمال کرائیں۔

پیپل، مغز کرنجوہ ہر ایک 12 گرام، برگ ببول، زیرہ سفید ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 1-2 گولیاں کھلائیں۔

گل سرخ 35 گرام، اصل السوس، عصارہ غافث، افسنتین رومی ہر ایک 15 گرام، اگر، مصطگی، سنبل الطیب، اذخر ہر ایک 4 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے عرق گلاب میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 5 گرام استعمال کرائیں۔

کات سفید، گل سرخ ہر ایک 4 گرام، سم الفار 250 گرام— تینوں دواؤں کو باریک کر کے فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور باری آنے سے 3-4 گھنٹے قبل ایک گولی کھلائیں۔

بیخ بادیان، بیخ کاسنی، اصل السوس، بادر آورد، شکاعی، گل غافث، شاہترہ ہر ایک 13.5 گرام، تخم کاسنی، تخم کشوث، تخم خیارین، تخم خربزہ، بادیان، ہر ایک 9 گرام بنات سفید 30 گرام— حسب دستور شربت بنائیں اور 25 ملی لیٹر، صبح و شام نوش کرائیں۔

انیسون، بادیان، تخم کشوث، تخم کاسنی، ساذج ہندی، اسارون، بیخ سوسن، سلیخہ، بسفائج، صعتر فارسی، سنبل الطیب، گل غافث، زوفائے خشک، شکاعی، بادآورد، تخم کرفس، ہر

ایک 3.5 گرام، بیخ کاسنی، بیخ بادیان، ریوند خطائی، لک مغسول، شکر تیغال، پرسیاوشاں، عنب الثعلب، گاؤزبان، گل سرخ، تخم خربزہ، تخم خیارین، اصل السوس، ہر ایک 10.5 گرام، مویز منقی 14 گرام، انجیر زرد 7 عدد، نبات سفید 500 گرام— حسب دستور شربت تیار کریں اور 35-25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

تخم کشوث 5 گرام پیس کر سکنجبین 12 ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں اور اس کے بعد عنب الثعلب 85 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

برگ مدار (زرد شدہ، جو پیلا پڑ گیا ہو) کو انگاروں کی آگ پر خاکستر کریں، 250 ملی گرام شہد (حسب ضرورت) میں ملا کر چٹائیں۔

بعض اوقات معدہ اور امعاء میں بلغم لزج چپک جاتا ہے اور پاخانہ کے ساتھ تھوڑا بہت بلغم آتا ہے، ایسی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گل بنفشہ 6.5 گرام، بادیان، بیخ کاسنی ہر ایک 7 گرام، تخم کشوث، پرسیاوشاں، گاؤزبان، ہر ایک 5 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 50 گرام ملا کر نیم گرم نوش کرائیں۔

شام کے وقت یہ نسخہ دیں:

شیرہ بادیان 5 گرام، مویز منقی 9 عدد، عرق مکو، عرق بادیان ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 50 گرام حل کر کے چھان لیں اور نوش کرائیں۔

اگر اس حمی کے ساتھ احشاء میں ورم، نزلہ، حلق میں درد، کھانسی، طحال میں ورم، آنتوں میں خراش، زحیر، قے وغیرہ کی شکایت بھی ہو تو مذکورہ بالا نسخہ میں ان عوارض کے ازالہ سے متعلق دواؤں کا اضافہ کریں۔ مثلاً احشاء میں ورم کی صورت میں آب برگ کاسنی سبز مروق/ آب برگ مکو سبز مروق 50 ملی لیٹر، نزلہ کی صورت میں تخم خطمی، تخم خیاری ہر ایک 7 گرام، حلق میں درد کی صورت میں برگ توت 12 گرام، کھانسی کی صورت میں اصل السوس مقشر، گل گاؤزبان ہر ایک 5 گرام، ورم طحال کی صورت میں انجیر زرد 2 عدد، امعاء میں خراش اور زحیر کی صورت میں لعاب ریشہ خطمی 7 گرام کا اضافہ کریں۔

سادہ لرزہ*

SIMPLE CHILL

اس مرض میں بخار کے بغیر لرزہ اور سردی کا بار بار احساس ہوتا ہے اور مریض سوچتا ہے کہ لرزہ و سردی کے بعد جسمانی درجۂ حرارت میں ضرور اضافہ ہوجائے گا لیکن اضافہ نہیں ہوتا یہ صورت نوبتی طور پر رونما ہوتی ہے۔

اسباب

(I) بلغمی زجاجی— غیر متعفن زجاجی بلغم کا سارے جسم میں پھیل کر برودت پیدا کر دینا یہی برودت کا اضافہ لرزہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

(II) عام جسمانی لاغری/ضعف

علامات

جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ کے بغیر باری کے ساتھ بار بار لرزہ محسوس ہوتا ہے۔ کرب و اضطراب اور غلبۂ پیاس وغیرہ کی علامتیں یکسر مفقود ہوتی ہیں۔

---

* نافض بلا حمی— ملحوظ رہے کہ اس کا تعلق حمیات سے براہ راست نہیں تاہم مریض کے احساسات حمی جیسے ہی ہوتے ہیں، اس لیے حمیات کے ذیل میں اس کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

اصول علاج

o— مخرج بلغم تدابیر/ ادویہ استعمال کرائیں۔
o— مفتحات اور معرقات استعمال کرائیں۔
o— حمی مواظبہ کا اصول علاج (حسب ضرورت) بروئے کار لائیں۔
o— عام جسمانی ضعف/ لاغری کی صورت میں مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

o— داخلی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

جند بیدستر 4 گرام، فلفل گرد 2 گرام کو باریک کر کے دواء المسک تلخ 4 گرام میں ملا کر کھلائیں اور اس کے بعد عرق شاہترہ 60 ملی لیٹر، عرق افسنتین 35 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

قسط شیریں 6 گرام، غاریقون 3 گرام نیم گرم پانی کے ساتھ 3 گرام استعمال کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل طریقے اختیار کرائیں:

تخم کتاں، تخم تیرہ تیزک، تخم گذر، تخم شلجم، سداب، لبلاب، بادیان، برگ کرفس، گندنا ہر ایک 18 گرام، کرنب 2 کلو گرام، پیاز 300 گرام، روغن زیتون 120 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو 30 لیٹر پانی میں جوش دیں، جب 10 لیٹر رہ جائے تو چھان کر نیم گرم پانی میں آبزن کرائیں۔

اکلیل الملک، بابونہ، قیصوم ہر ایک 35 گرام، مرزنجوش، اذخر، پوست بادیان، پوست بیخ کرفس، گل سرخ، ہر ایک 18 گرام تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 3 لیٹر رہ جائے تو بھپارہ کرائیں۔

روغن قسط کی مالش کریں۔

ریاضت وغیرہ کرائیں تاکہ بلغم تحلیل ہو جائے۔

✦✦✦

ایفیالوس*

EPHIYALUS

اس مرض میں جسم کے اندر سردی اور ظاہری جسم پر حرارت محسوس ہوتی ہے۔ یہ بخار بلغمی بخاروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ سرد مزاج لوگوں اور بوڑھوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) بلغم زجاجی کا اندرون جسم میں مجتمع ہونا اور اس کے کسی حصہ کا متعفن ہو جانا— چنانچہ بلغم زجاجی کی وجہ سے اندرون جسم برودت اور کسی قدر متعفن بلغم کی وجہ سے ظاہر جسم میں حرارت ہوتی ہے۔

علامات

جسمانی درجہ حرارت طبعی سے بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن اندرونی اعضاء سرد ہوتے ہیں، سستی اور کسل مندی طاری رہتی ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے، نبض بطی اور متفاوت چلتی ہے، پیشاب سرد اور خام، خارج ہوتا ہے، مرض کا دورہ روزانہ پڑتا ہے، چنانچہ 24 گھنٹے میں

---

* اس کو انفیالوس/ انفیابوس اور انقیابوس بھی کہتے ہیں۔

ایک مرتبہ بخار اترتا ضرور ہے، بعض اوقات غلظت کی وجہ سے یہ حمی ربع/غب کی طرف بھی مستحیل ہوجاتا ہے— معالجہ سے بے پرواہی اور عرصہ تک بخار رہنے سے استسقاء لحمی کے امکانات پیدا ہوجاتے ہیں۔

اصول علاج

o— خلط غالب کے لیے منضجات ومسہلات استعمال کرائیں۔
o— مدرات بول استعمال کرائیں۔
o— معدہ کی تقویت کا خیال رکھیں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

منضج اور ملطف بلغم کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گلقند 25 گرام، عرق بادیان، عرق کاسنی، عرق عنب الثعلب ہر ایک 50 ملی لیٹر میں ملا کر چھان لیں اور سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر حل کر خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ جب نضج کے آثار نمایاں ہوجائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

برگ سنا مکی 12 گرام، غاریقون 3 گرام، تخم کرفس، بادیان ہر ایک 10 گرام، تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر خیارشنبر 75 گرام، روغن بادام 6 ملی لیٹر حل کر کے مل چھان کر نوش کرائیں۔

دوسرے دن یہ نسخہ استعمال کرائیں:

قرص گل 5 گرام ہمراہ گلقند 25 گرام استعمال کرائیں۔ ضعف معدہ کی شکایت میں ہو تو مصطگی رومی، انیسون، عود، ہر ایک 1 گرم باریک پیس کر شامل کریں۔

مریض کے قویٰ کو بحال رکھنے کے لیے — دواء المسک 5 گرام ہمراہ ماء الاصول 60 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

حمیات سوداویہ
MELANOTIC FEVERS

اس نوعیت کے بخار سوداوی خلط کے متعفن ہونے سے رونما ہوتے ہیں اور باریوں کا انحصار سوداوی خلط کے داخل عروق اور خارج عروق متعفن ہونے پر ہے، علامات بھی انھیں کے تابع ہوتی ہیں، چوں کہ اس کی باریاں عام طور سے چوتھے دن آتی ہیں اس لیے حمی ''ربع'' بھی کہتے ہیں۔

اقسام

(الف)

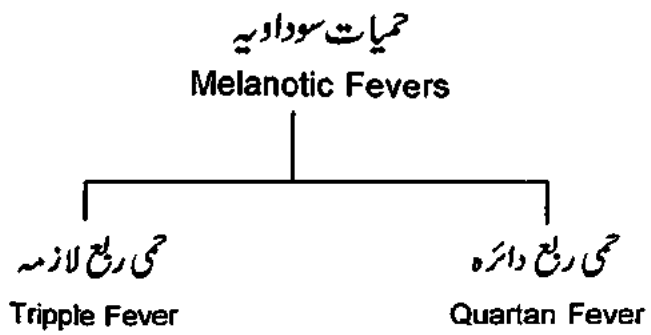

(ب) احتراق خلط کے اعتبار سے

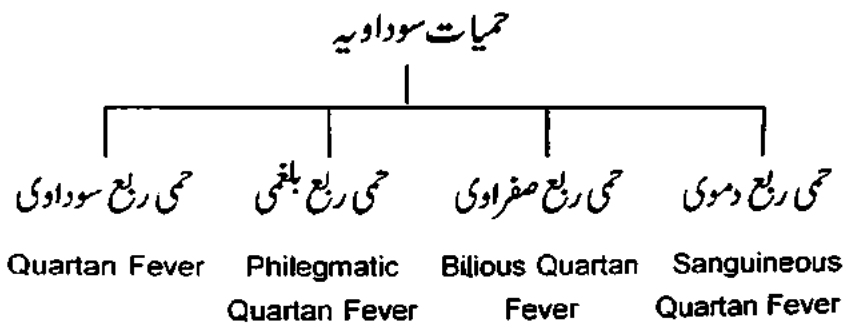

اسباب

(I) سوداوی خلط کا داخل عروق/ خارج عروق متعفن ہونا۔

(II) خون/صفراء/بلغم/سوداء طبعی کا احتراق۔

(III) آتشک۔

(IV) جذام۔

(V) حرارت مفرط کا مدت تک بدن میں رہنا۔

(VI) سوء ہضم۔

(VII) بلغمی امراض کا تقدم۔

(VIII) سوداوی امراض مثلاً صرع/ مالیخولیا/ فساد خون۔

(IV) کثرت مباشرت۔

(X) کثرت مطالعہ/فکر و تردد کی زیادتی۔

ملحوظ رہے کہ سوداوی خلط کے داخل عروق متعفن ہونے کی صورت میں حمی ربع لازمہ اور عروق سے باہر متعفن ہونے کی صورت میں حمی ربع دائرہ عارض ہوتا ہے۔

علامات

ابتدا میں تھوڑی سردی محسوس ہوتی ہے جو بتدریج بڑھتی ہے۔ باری ختم ہونے کے

وقت کسی قدر کم ہو جاتی ہے، قشعریرہ ہوتا ہے، جسم میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے، سردی کے احساس کے ساتھ ساتھ اعضا شکنی کی بھی شکایت ہوتی ہے، لرزہ کی وجہ سے دانت بجتے ہیں، بصارت ضعیف ہو جاتی ہے لیکن مادہ مرض کے نضج پاجانے پر بینائی اصل حالت میں آجاتی ہے، نبض صغیر متفاوت اور بطی چلتی ہے۔

(الف)

(I) حمی ربع دائرہ

اس میں بخار کی باری چوتھے دن آتی ہے، عوارض میں حمی ربع لازمہ کی نسبت تخفیف ہوتی ہے۔

(II) حمی ربع لازمہ

اس میں بخار لازمی نوعیت کا ہوتا ہے، تین دن تک کم و بیش ایک ہی حالت میں رہتا ہے۔ چوتھے دن حرارت میں شدت پیدا ہو جاتی ہے، پھر تین دن بخار رہتا ضرور ہے لیکن اس میں شدت نہیں ہوتی۔ البتہ چوتھے دن پھر شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ حاصل یہ کہ یہ نوع ہر چوتھے دن شدید صورت اختیار کر لیتی ہے۔ ملحوظ رہے کہ حمی ربع لازمہ زیادہ عام نہیں ہے۔

بعض اوقات مریض میں حمی ربع دائرہ اور حمی ربع لازمہ دونوں جمع ہو جاتے ہیں، اس کو طبی اصطلاح میں 'حمی ربع مرکب' کہتے ہیں، اس میں باری دو دن کی ہوتی ہے چنانچہ یہ دو دن چڑھتا اور ایک دن کا وقفہ دیتا ہے، بخار کی اس رفتار کو "ربع معکوس" کہتے ہیں۔

(ب)

(I) حمی ربع دموی

اس میں غلبۂ خون کی علامات رونما ہوتی ہیں، ذائقہ شیریں ہوتا ہے، عروق میں امتلاء ہوتا ہے، پیشاب سرخ رنگ کا آتا ہے، عام طور سے غنودگی طاری رہتی ہے، اور یہ عہد

شباب نیز موسم ربیع میں کثیر الوقوع ہے۔

(II) حمی ربع صفراوی

اس بخار کی مدت دوسری انواع کی نسبت مختصر اور عوارض و علامات میں شدت ہوتی ہے، شدید پیاس محسوس ہوتی ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، بخار میں سوزش اور تپش زیادہ ہوتی ہے، نبض سریع اور متواتر چلتی ہے، ابتدا میں لرزہ اور سردی محسوس ہوتی ہے، جسم کا گوشت کٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے، مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے، پسینہ خارج ہوتا ہے، نبض سریع اور متواتر چلتی ہے، یبوست کی وجہ سے کسی قدر صلابت بھی ہوتی ہے، غلظت مواد کی وجہ سے اختلاف بھی ہوسکتا ہے جو فترت کے مرحلے میں زیادہ نمایاں ہوتا ہے، پیشاب سفید سبزی مائل خام ہوتا ہے جو نضج کے بعد رنگین اور زمانہ انحطاط میں سیاہ ہوجاتا ہے۔

(III) حمی ربع بلغمی

اس بخار کی مدت نسبتاً زیادہ طویل ہوتی ہے، جسمانی حرارت بہت زیادہ نہیں ہوتی، سستی اور کسل مندی ہوتی ہے، نیند کا غلبہ ہوتا ہے، پیاس نہیں لگتی، پیشاب سفید اور غلیظ خارج ہوتا ہے، نبض میں صلابت کم ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ بھی بلغمی خلط کی مخصوص علامات پائی جاتی ہیں۔

(IV) حمی ربع سوداوی

بخار کی مدت 24 گھنٹے پر محیط ہوتی ہے، پریشان خیالی اور فکر و وسوسہ کا غلبہ ہوتا ہے، جسم لاغر اور دبلا، سیاہی مائل ہوتا ہے، چہرے کی رنگت سرخ سیاہی مائل ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ سوداوی خلط کے غلبہ کی مخصوص علامات بھی پائی جاتی ہیں۔

اصول علاج

خلط کے احتراق کو مدنظر رکھتے ہوئے حسب ذیل اصول ذہن میں رکھیں:

o— احتراق خلط کو مدنظر رکھتے ہوئے منضجات اور مسہلات استعمال کرائیں۔
o— حسب ضرورت مبردات استعمال کرائیں۔
o— فصد کھولیں۔
o— معدہ کی تقویت اور اصلاح پر توجہ دیں۔

علاج

ذیل میں ہر نوع کا علاحدہ علاحدہ علاج تحریر کیا جا رہا ہے۔

o— حمی ربع دائرہ میں درج ذیل نسخے بروئے کار لائیں:

ابتدائی تین دن صبح کے وقت یہ ادویہ استعمال کرائیں:

گلقند 25 گرام کھلائیں اس کے بعد عرق شاہترہ، عرق بید سادہ، عرق گاؤزبان، عرق مکو، عرق کاسنی، ہر ایک 50 ملی لیٹر، سکنجبین 25 ملی لیٹر، باہم ملا کر نوش کرائیں۔

اس کے بعد منضج کے طور پر کم و بیش 9 دن تک یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

شاہترہ، اسطوخودوس، گاؤزبان، بیخ کاسنی، اصل السوس مقشر، افیتمون (پوٹلی میں باندھ کر) ہر ایک 7 گرام، بسفائج 4 گرام، مویز منقی 11 عدد، انجیر زرد 4 عدد، سپستاں 17 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو جوش دے کر گلقند 25 گرام حل کر کے مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

منضج کے طور پر یہ نسخہ بھی مفید ہے:

تخم کشوث، گاؤزبان ہر ایک 5 گرام، بادیان، بیخ کاسنی ہر ایک 7 گرام، گل بنفشہ 6 گرام، مویز منقی 9 عدد، انجیر زرد 2 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 50 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

آٹھ دس دن استعمال کے بعد جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

سناء مکی 12 گرام، تربد سفید 6 گرام، مغز فلوس خیار شنبر 60 گرام— تمام

دواؤں کو عرق بادیان، عرق مکو ہر ایک 120 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند 25 گرام، روغن بادام 6 ملی لیٹر حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں۔

دوسرے دن تبرید کے طور پر یہ نسخہ دیں:

عرق کاسنی، عرق شاہترہ، عرق گاؤزبان ہر ایک 85 ملی لیٹر شربت انجبار 25 ملی لیٹر باہم تخم ریحاں 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

ایک دن بعد پھر مسہل دیں اور پھر تبرید استعمال کرائیں۔

ربع دائرہ میں یہ مفرد نسخے بھی آزمودہ ہیں۔

قسط شیریں 3 گرام باریک کر کے سکنجبین 35 ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔

شاہترہ 7 گرام کو باریک پیس کر کھلائیں۔

افیتمون 9 گرام کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

o— حمی ربع (احتراق) خلط دموی میں یہ نسخے/ تدابیر اختیار کریں:

باسلیق کی فصد کھولیں۔ اس کے بعد گلقند 35 گرام، سکنجبین 35 ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں اور عرق گلاب 85 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

منضج کے طور پر یہ نسخہ دیں:

مویز منقی، انجیر زرد ہر ایک 25 گرام، عناب، سپستاں، آلو بخارا، تمر ہندی ہر ایک 12 گرام، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں مل چھان کر اور صبح، شام نوش کرائیں۔

نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

بادرنجبویہ، گاؤزبان، نیلوفر، اسطوخودوس، بادیان، بسفائج، تخم کاسنی ہر ایک 10.5 گرام، سناء مکی 18 گرام، بنفشہ 17 گرام، گل سرخ 14 گرام، ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی افتیمون ہر ایک 25 گرام، تخم شاہترہ 20 گرام، آلو سیاہ، سپستان، عناب ہر ایک 20 عدد، تبرید سفید 7 گرام، ہلیلہ، آملہ، ہر ایک 10 گرام— دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں:

قرص افسنتین 5 گرام، ہمراہ سکنجبین 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔ قرص افسنتین کا نسخہ درج ذیل ہے:

افسنتین 7.5 گرام، تخم کرفس، اسارون، انیسون، بادام تلخ، شکاعی، باد آورد، عصارہ غافث، مصطگی، سنبل الطیب ہر ایک 7 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔

o— حمی ربع (احتراق خلط) صفراوی میں یہ نسخے/ تدابیر اختیار کریں:

منضج کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

تخم کاسنی، اصل السوس ہر ایک 10.5 گرام، آلو بخارا 10 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور چھان کر نبات سفید، ترنجبین ہر ایک 35 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

منضج کے طور پر ہی یہ نسخہ استعمال کرا سکتے ہیں:

گل بنفشہ، گل سرخ، عنب الثعلب، تخم خطمی، تخم کاسنی، عناب ہر ایک 7 گرام، آلو بخارا 5 عدد، عناب 6 عدد، شاہترہ، گل نیلوفر، ہر ایک 6.5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں اور مل چھان کر گلقند آفتابی 50 گرام مل چھان کر نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں:

سناء مکی 25 گرام، بنفشہ، نیلوفر، تخم کاسنی ہر ایک 12 گرام، پوست ہلیلہ زرد، گل سرخ ہر ایک 18 گرام، مویز سرخ 35 گرام— تمام دواؤں کو 1500 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 750 ملی لیٹر رہ جائے تو اس میں ترنجبین، مغز فلوس خیارِ شنبر، ہر ایک 35 گرام ملا کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد یہ نسخہ دیں:

قرص غافث 3.5 گرام ہمراہ سکنجبین 35 ملی لیٹر، عرق کاسنی، عرق بادیان ہر ایک

60 ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔قرص غافث کا یہ نسخہ ہے:

گل سرخ، زرشک، طباشیر ہر ایک 10 گرام، تخم کاسنی، تخم کشوث ہر ایک 7 گرام صمغ عربی، نشاستہ، رب السوس ہر ایک 3.5 گرام، عصارہ غافث، ریوند چینی، لک مغسول ہر ایک 1.7 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے قرص بنائیں۔

o— حمی ربع (احتراق خلط) بلغمی کی صورت میں یہ نسخے/ تدابیر اختیار کریں:

منضج بلغم کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

تخم کاسنی، اصل السوس مقشر ہر ایک 10.5 گرام، گلقند عسلی 35 گرام— تمام دواؤں کو جوش دے کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں:

سناء مکی، پوست ہلیلہ کابلی، افتیمون (پوٹلی میں باندھ کر) ہر ایک 25 گرام، تربد سفید خراشیدہ 7 گرام، تخم کشوث، تخم کاسنی، افسنتین رومی، اسطوخودوس، بادیان، بسفائج، ہر ایک 10.5 گرام گاؤزبان، بادرنجبویہ ہر ایک 14 گرام، مونیر منقی 25 گرام — تمام دواؤں کو 2 لٹر پانی میں جوش دیں جب 500 ملی لیٹر رہ جائے تو اس میں ترنجبین، مغز فلوس خیار شنبر، ہر ایک 55 گرام ملا کر مل چھان لیں اور غاریقون 1.5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

مسہل کے بعد قرص غافث 4.5 گرام ہمراہ سکنجبین بزوری 35 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

سکنجبین بزوری کا نسخہ یہ ہے:

پوست بیخ کرفس، پوست بیخ بادیان ہر ایک 35 گرام، بادیان، پوست بیخ کبر، تخم کرفس، ہر ایک 10.5 گرام— تمام دواؤں کو 1500 ملی لیٹر سرکہ میں رات کے وقت بھگو دیں، پھر مل چھان کر تمام دواؤں کے نصف وزن، نبات سفید ملا کر قوام تیار کریں۔

قے لانے کے لیے یہ نسخہ دیں:

تخم شبت، تخم ترب، اصل السوس ہر ایک 5 گرام، نمک 3 گرام، شہد 12 ملی لیٹر— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

o— حمی ربع (احتراق/تعفن خلط) سوداوی میں یہ نسخے/تدابیر بروئے کار لائیں:

منضج سوداء کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گاؤ زبان، شاہترہ، بیخ کاسنی، اصل السوس مقشر، افتیمون (پوٹلی میں باندھ کر) ہر ایک 7 گرام، مویز منقی، سپستاں ہر ایک 30 عدد، بسفائج 3.5 گرام، انجیر زرد 4عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے گلقند 25 گرام حل کر کے مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں (اور یہ کم و بیش 40-35 دن بعد رونما ہوتے ہیں) تو مذکورہ بالا نسخہ منضج میں ان دواؤں کا اضافہ کریں:

سنا مکی 12 گرام مذکورہ نسخہ میں جوش دے کر مغز فلوس خیارشنبر 75 گرام، ترنجبین، شیر خشت ہر ایک 50 گرام حل کر کے مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں:

پوست ہلیلہ زرد، عصارہ غافث ہر ایک 7 گرام، صرف 3.5 گرام، حلتیت 4.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر پانی میں گوندھ کر حبوب بنائیں اور 4.5 گرام ہمراہ آب گرم استعمال کرائیں۔

جند بیدستر، حلتیت، دارچینی، قرنفل، شونیز، مر، میعہ سائلہ ہر ایک 10.5 گرام، سداب، فلفل سیاہ، افیون ہر ایک 3.5 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر تمام دواؤں کے ہموزن شہد کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں اور 500 ملی گرام۔ 2 گرام استعمال کرائیں۔

گل بنفشہ، گاؤ زبان ہر ایک 22.5 گرام، پانی 250 ملی لیٹر میں جوش دیں، جب 125 ملی لیٹر رہ جائے تو چھان کر نبات سفید 200 گرام کے قوام میں ملائیں اور 25 گرام ہمراہ تخم ریحان 9 گرام استعمال کرائیں۔

گل سرخ، ترنجبین ہر ایک 15 گرم، عصارہ زرشک، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، ہر ایک 10.5 گرام، رب السوس، تخم کشوث، طباشیر، تخم کاسنی، مصطگی رومی، سنبل الطیب، عصارہ غافث، لک مغسول، ریوند چینی، فوہ ہر ایک 7 گرام، زعفران 120 ملی گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنجبین کے پانی میں قرص تیار کریں اور 3.5 گرام ہمراہ

شربت پوست بیخ کاسنی 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

بیخ اذخر مکی، 14 گرام، قنطوریون باریک، شاہترہ ہر ایک 17 گرام، باد آورد، شکاعی، گل غافث ہر ایک 17 گرام، پوست ہلیلہ کابلی 35 گرام، افتیمون ولایتی 25 گرام، مویز منقی 28 گرام— تمام دواؤں کو 2.5 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 750 ملی لیٹر رہ جائے تو صاف کر کے سکنجبین 30 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ بلغمی اور سوداوی خلط میں مفید ہے۔

افتیمون ولایتی، سناء مکی ہر ایک 14 گرام، تخم ترب، تخم شبت، تخم خربزہ، ہر ایک 18 گرام، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک 25 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور باری آنے سے قبل 200 ملی لیٹر، ہمراہ سکنجبین 125 ملی لیٹر نوش کرائیں۔ صفراوی خلط میں کارآمد ہے۔

پوست ہلیلہ کابلی، سعد کوفی ہر ایک 35 گرام، زیرہ کرمانی 18 گرام، بیلاسول 10 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے 2.5 لیٹر پانی میں جوش دیں جب 50 ملی لیٹر رہ جائے تو صاف کر کے 125 ملی لیٹر میں سکنجبین بزوری 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

✦✦✦

حمیات مختلطہ و مرکبہ

IRREGULAR, COMPOSTIVE FEVER

حمی (ازدیاد حرارت جسمانی) کی ان انواع میں ایک ہی وقت دو اخلاط کے باہمی اشتراک سے ازدیاد حرارت ہوتا ہے یا ایک خلط پہلے اثر کر کے اپنی مرضی علامات رونما کرتی ہے اس کے بعد دوسری خلط کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ اس طرح مرض کی علامات ایک نظام کے تحت پیش آتی ہیں۔ ایک تیسری صورت یہ ہوتی ہے کہ علامات اور نوبت میں اختلاط رونما ہونے لگے، یعنی مرضی علامتوں میں کمی و اضافہ کا کوئی وقت متعین نہ ہو۔ دونوں ابتدائی صورتوں کو ''حمیات مرکبہ'' اور آخری صورت کو ''حمیات مختلطہ'' کی وجہ، سبب قرار دیا جاتا ہے۔ ان توضیحات کی روشنی میں حمیات مرکبہ اور مختلطہ کی بے شمار قسمیں اور صورتیں پیش آسکتی ہیں۔ مثلاً ایک ہی نوع کے دو حمی کا مرکب ہو جانا، دو مختلف انواع کے حمی کا مرکب ہونا (وغیرہ) اس ذیل میں اطبا غب غیر خالص، شطر الغب، حمی غشیہ اور لیفوریا کا خصوصی طور پر تذکرہ کرتے ہیں۔

آئندہ صفحات میں ان انواع کا تفصیلی بیان ملاحظہ کریں۔

غب غیر خالص

IMPURE TERTIAN FEVER

اس ازدیاد حرارت جسمانی (حمی) میں بخار لازم رہتا ہے اور ہر دوسرے دن باری آتی ہے۔ مزمن صورتوں میں یہ مرض 6 ماہ کی مدت تک رہ سکتا ہے۔

اسباب

بلغم اور صفرا کا باہم مل کر، یک ذات ہو کر متعفن ہونا۔

علامات

سر میں گرانی اور تناؤ محسوس ہوتا ہے، نوبت طویل اور عام طور سے 30-12 گھنٹے پر مشتمل ہوتی ہے، ایک باری کے ختم ہونے اور دوسری باری کے شروع ہونے کا درمیانی وقفہ 8 گھنٹے کا ہوتا ہے، بعض اوقات باری 30-24 گھنٹے تک رہتی ہے اور سکون کا وقفہ 48 گھنٹے کا ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت غب خالص کی نسبت قلیل ہوتا ہے۔ باری کی مدت کی زیادتی بلغمی خلط کے غلبہ کی غمازی کرتی ہے، عوارض میں بھی شدت نہیں ہوتی۔ پسینہ بہت کم خارج ہوتا ہے، حرارت جسمانی کے بڑھنے اور گھٹنے کا عمل کسی واضح نظام کے تابع ہوتا۔ بعض

اوقات یہ بخار شدید لرزہ آئے بغیر ہی شروع ہو کر پسینہ خارج کیے بغیر ہی اتر جاتا ہے اور کبھی اخراج پسینہ کے باوجود حرارت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی۔ نضج کے آثار بھی دیر سے نمایاں ہوتے ہیں۔ عوارض کے طور پر عظم کبد، عظم طحال اور استسقاء وغیرہ پیش آسکتے ہیں۔

تفریقی علامات

غب غیر خالص Impure Tertian Fever	غب خالص Pure Tertian Fever
1- مرض کی ابتدا میں قشعریرہ اور نافض وغیرہ کیفیات نہیں پائی جاتیں۔ بالفرض ہوں بھی تو ان میں شدت نہیں ہوتی۔	1- حمی کی ابتدا انتہائی شدید قشعریرہ اور نافض سے ہوتی ہے۔
2- از دیاد حرارت (حمی) دیر میں پھیلتا ہے تاہم یکسانیت اور شدت نہیں ہوتی۔	2- حرارت تیزی کے ساتھ یکساں طور پر پھیلتی ہے۔
3- مرض کی باری 24-21 گھنٹے تک رہتی ہے۔	3- نوبت 12-4 گھنٹے رہتی ہے۔
4- پسینہ آنے پر حمی میں کمی واقع ہوجاتی ہے، بخار بالکلیہ نہیں اترتا۔	4- خوب پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔
5- کمزوری اور ضعف بتدریج ہوتا ہے۔	5- کمزوری اور ضعف کا غلبہ بہت سرعت کے ساتھ ہوتا ہے۔
6- باریاں غیر منظم ہوتی ہیں۔	6- باریاں منظم ہوتی ہیں۔
7- جسم پر تیز سرد ہوا کی سی چبھن محسوس ہوتی ہے۔	7- جسم میں سردی کے ساتھ سوئی کی سی چبھن محسوس ہوتی ہے۔
8- سر میں گرانی اور تناؤ ہوتا ہے۔	8- گرانی اور تناؤ نہیں ہوتا۔

9- ذائقہ بدمزہ/ پھیکا ہوتا ہے۔	9- ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔
10- سوزش، پیاس کی شدت اور اضطراب وغیرہ کیفیات عام طور سے نہیں ہوتیں اور اگر ہوتی بھی ہیں تو ان میں شدت نہیں ہوتی اور یہ بخار اترنے کے بعد بھی برقرار رہتی ہیں۔	10- مذکورہ کیفیات میں شدت ہوتی ہے اور بخار اترنے کے بعد یہ کیفیات از خود زائل ہوجاتی ہیں۔
11- مریض کو نیم گرم پانی پلانے سے بخار کی کیفیات میں کوئی تغیر رونما نہیں ہوتا۔	11- نیم گرم پانی نوش کرانے سے پسینہ آتا ہے اور مریض کو کچھ راحت ملتی ہے۔

اصول علاج

o— منضج و مسہل کے اصول کو اختیار کرتے ہوئے تنقیہ خلط کریں۔
o— معدہ کی اصلاح پر خصوصی توجہ دیں۔
o— عوارض کی روک تھام/ ازالہ کریں۔

علاج

o— داخلی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔

ابتدا میں یہ نسخہ مفید ہے۔

تخم کاسنی، اصل السوس مقشر ہر ایک 7 گرام، دونوں کو باریک کر کے سکنجبین سادہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

صفراوی خلط شریک غالب ہو تو یہ نسخہ دیں:

اصل السوس مقشر، تخم کاسنی ہر ایک 10.5 گرام، نیلوفر 14 گرام، آلو بخارا 10 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں اس کے بعد جوش دے کر چھان لیں اور ترنجبین،

شکر سفید، ہر ایک 35 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں:

نیلوفر، تخم کاسنی، بادیان، اصل السوس مقشر، بنفشہ ہر ایک 10.5 گرام، بسفائج کوفتہ، اسطوخودوس ہر ایک 14 گرام، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، سناء مکی ہر ایک 18 گرام، سیاہ عناب، سپستاں ہر ایک 20 عدد— تمام دواؤں کو 1.5 لیٹر پانی میں جوش دیں، جب 750 ملی لیٹر رہ جائے تو اس میں ترنجبین 70 گرام، مغز فلوس خیارِ شنبر 50 گرم ملا کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد بھی اگر حرارت کا احساس ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

طباشیر، گل سرخ ہر ایک 18 گرام، تخم کاہو مقشر، مغز تخم خیار، مغز تخم بارتنگ، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک 10.5 گرام، رب السوس 7 گرام، ترنجبین خراسانی 35 گرام۔ حسب دستور کوٹ چھان کر قرص بنائیں اور 4 گرام کھلائیں۔

صفراوی خلط کے غلبہ میں یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

گل سرخ 35 گرام، سنبل الطیب 10.5 گرام، تخم کاسنی، مغز تخم خیار ہر ایک 14 گرام، اصل السوس مقشر 18 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں اور 4 گرام استعمال کرائیں۔

بلغمی خلط اگر زیادہ ہو تو یہ نسخہ دیں:

افسنتین رومی 18 گرام، تربد سفید خراشیدہ نیم کوفتہ 7 گرام، سنبل الطیب 3.5 گرام، گل سرخ 50 گرام— تمام دواؤں کو 3 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 1.5 لیٹر رہ جائے تو 140 ملی لیٹر 35 گرم شکر ملا کر نوش کرائیں۔

مزمن صورتوں میں یہ نسخے بروئے کار لائیں:

گل بابونہ، افسنتین رومی ہر ایک 1 گرام کو باریک کر کے شربت قنطوریون 12 ملی لیٹر میں ملا کر نوش کرائیں— اس کے بعد شربت کشوث علوی خان 50 ملی لیٹر، عرق مکو، عرق شاہترہ، عرق کیوڑہ ہر ایک 45 ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

مرض کے اگر 6 ماہ گزر گئے ہوں اور جگر وطحال میں صلابت کے آثار نمودار ہونے لگے ہوں تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

قرص کبر 3 گرام، جوارش مصطگی، خمیرہ گاؤزبان ہر ایک 7 گرام ملا کر چٹائیں۔

اس کے بعد تخم کشوث، بیخ کبر، ہر ایک 5 گرام، شاہترہ، بادرنجبویہ، تخم خربزہ، مکو ہر ایک 7 گرام اصل السوس مقشر، گاؤزبان ہر ایک 5 گرام— تمام دواؤں کو عرق کیوڑہ 375 ملی لیٹر میں جوش دیں پھر مل چھان کر شربت افسنتین 25 ملی لیٹر، خاکسی، تخم ریحان ہر ایک 5 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

اگر مرض کے آٹھ ماہ گزر گئے ہوں (یہ صورت بہت شاذ ہے) تو یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

قرص زرشک 4 گرام چند بیدستر، جدوار خطائی، ہر ایک چنے کے برابر، شربت کشوث 25 ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں۔ اوپر سے بادیان 9 گرام، تخم کشوث، انیسون ہر ایک 4.5 گرام، آملہ، عود صلیب ہر ایک 500 ملی گرام، مکو 7 گرام— تمام دواؤں کو عرق مکو، عرق شاہترہ، عرق بادرنجبویہ ہر ایک 85 ملی لیٹر میں جوش دیں مل چھان لیں اور سکنجبین بزوری 50 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 4 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر یہ نسخہ مفید ہے۔

برگ نے، برگ نیم، برگ انبہ، گل بابونہ، اشنہ ہر ایک 35 گرام. انیسون 18 گرام— تمام دواؤں کو 5 لیٹر پانی میں جوش دے کر نوبت آنے سے پہلے بھپارہ کریں۔

✦✦✦

حمی غشیہ

COMATOSE FEVER

اس مرض میں جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ کے وقت مریض پر غشی طاری ہوجاتی ہے اور نقاہت وضعف کا غلبہ ہوتا ہے۔ ہر بے ہوشی/غشی کے بعد ناطاقتی میں اضافہ ہوجاتا ہے، نتیجہ کار ہلاکت بھی ہوسکتی ہے۔

اسباب

(I) غلبہ بلغم— اس میں فم معدہ اور معدہ میں ضعف ہوتا ہے۔

(II) غلبہ صفراء— صفراء کا جوہر سمی، ردی ہوجاتا ہے، نیز اس میں تعفن وفساد واقع ہوجاتا ہے۔

(III) ملیریائی طفیلی— یہ دماغ کی شرائین کے اندر جمع ہوکر دوران خون کو مسدود کردیتے ہیں۔

علامات

(ا) عمومی علامات:۔

ابتدا میں سردی کے مرحلے میں سر میں درد ہوتا ہے، حواس میں تکدر ہوتا ہے، دوران سر کی شکایت ہوتی ہے اور مریض بے ہوشی کے قریب ہوتا ہے۔ اس کے بعد حرارت و حمی کا مرحلہ شروع ہوتا ہے، اور مکمل بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے، تنفس میں خراٹے کی آواز آتی ہے، آنکھ کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں، اطراف (ہاتھ، پیر) ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ بے ہوشی کا یہ عرصہ 12-10 گھنٹے پر محیط ہوتا ہے، اس کے بعد پسینہ کا مرحلہ آتا ہے۔ چنانچہ پسینہ خارج ہوکر بے ہوشی ختم ہوجاتی ہے اور حواس بحال ہوجاتے ہیں، کبھی کبھی تو پسینہ آنے کے بعد شدید ہبوط قوت ہوتا ہے، سارا جسم سرد اور چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے، تنفس میں ضعف آجاتا ہے اور آواز بھی بہت دھیمی ہوجاتی ہے، بعض اوقات قے اور اسہال کی بھی شکایت ہوتی ہے، جسمانی درجہ حرارت گھٹ کر 88-86ف تک رہ جاتا ہے۔

بعض اوقات ہذیانی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔ مریض چیختا چلاّتا ہے، ہوش و حواس پر بہت خراب اثر پڑتا ہے، واہمے میں مبتلا ہوجاتا ہے اور سباتی کیفیت طاری ہوجاتی ہے اور اسی حالت میں موت واقع ہوجاتی ہے اور کبھی نیند طاری ہوجاتی ہے اور رفتہ رفتہ مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔۔۔ بعض ایسے بھی مریض مشاہدے میں آئے ہیں جن کے قلب اور نبض کی حرکت غیر محسوس تھی اور تنفس بھی ناپید تھا، بعض اوقات شدید تشنجی دورہ پڑتا ہے۔

(ب) خصوصی علامات:۔

غلبۂ بلغم کی صورت میں حمی (بخار) سے قبل اختلاج قلب ہوتا ہے، اور حمی کے وقت متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے، چہرہ اور زبان کا رنگ سفید ہوتا ہے اور قلب کی طرف کسی چیز کے گرنے کا احساس ہوتا ہے، نبض صغیر، بطی اور متفاوت چلتی ہے۔ قوی جسمانی میں بتدریج ضعف طاری ہوتا ہے، مواد کے اخراج اور

مقویات کے استعمال کے وقت حمی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

غلبۂ صفراء کی صورت میں دورہ عام طور سے تیسرے دن آتا ہے، مریض کے معائنہ سے مزاج میں حرارت و یبوست کے غلبہ کا پتہ چلتا ہے، لاغری میں زیادتی اور عجلت ہوتی ہے، چنانچہ دو تین دورے سے ہی مریض نڈھال ہوجاتا ہے، حمی کی وجہ سے مریض بے ہوش ہوجاتا ہے اور یہ بے ہوشی متواتر بڑھتی جاتی ہے اور 14-12 گھنٹے میں ذرا سا ہوش آجاتا ہے پھر تھوڑی دیر بعد غنودگی اور بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے اور بعض اوقات 24 گھنٹے میں ہی مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔

ملیریائی طفیلی کی صورت میں، خون میں ان کی موجودگی تشخیص کو آسان اور یقینی بنا دیتی ہے، مرضی علامات، صفراوی خلط کے غلبہ کی علامتوں کی سی ہوتی ہے۔

اصول علاج

- o— غشی کی حالت میں ہوش میں لانے کی تدابیر کریں۔
- o— خلط موثر کا تنقیہ کریں۔
- o— مفرحات، مبردات (حسب ضرورت) استعمال کرائیں۔
- o— مقویات بھی بہ رعایت استعمال کرائیں۔
- o— عوارض کا تدارک/ ازالہ کرائیں۔
- o— دلک کریں۔

علاج

غشی کی حالت میں— عرق گلاب، عرق بید مشک کو برف سے سرد کر کے چہرے اور سینے پر چھینٹیں ماریں اور اسی میں کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں۔

یہ تخلخہ سونگھانا بھی سودمند ہے۔

صندل سفید، گل ارنی، تخم کاہو ہر ایک 3 گرام، کافور 1 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے عرق گلاب، عرق بید مشک، آب بہی، آب خیار، آب سیب، آب کشنیز سبز، ہر

ایک 12 ملی لیٹر میں ملا کر ایک شیشی میں رکھ لیں اور مریض کو سنگھائیں۔

خردل/ عاقر قرحا کو باریک پیس کر نسوار کے طور پر استعمال کرائیں۔

چونہ، نوشادر ہموزن کو تر کر کے اس کی ہوا ناک میں پہنچائیں۔

تیز سرکہ سونگھائیں۔

o— تنقیہ کی غرض سے خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔

بلغمی خلط کی صورت میں منضج کے طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

تخم کرفس 4.5 گرام کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور سکنجبین عنصلی 25 ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

بادیان، گاؤزبان، تخم کاسنی ہر ایک 6 گرام، تخم کرفس 4.5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور سکنجبین عنصلی 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بعض اطبا منضج کے طور پر یہ نسخہ استعمال کراتے ہیں:

بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر، بیخ کاسنی، اسطوخودوس ہر ایک 7 گرام مویز منقی 9عدد، انجیر زرد 2 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شہد 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں:

سناء مکی، شاہترہ، گل سرخ، مونیر منقی، بیخ کاسنی، بیخ بادیان، تربد سفید ہر ایک 12 گرام، گل غافث، گاؤزبان، بنفشہ، بسفائج ہر ایک 7 گرام، تخم کشوث 4.5 گرام، آلو بخارا 15 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نہایت سفید 375 گرام سے شیریں کر کے چھان لیں اور 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

صفرا کے تنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

درج ذیل نسخہ منضج کے طور پر بروئے کار لائیں:

گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل سرخ، تخم کاسنی، تخم خطمی، شاہترہ ہر ایک 7 گرام،

عنب الثعلب 7.5 گرام، آلو بخارا، عناب ہر ایک 5 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی 50 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، سناء مکی، زرشک، گل بنفشہ ہر ایک 18 گرام، کتیرا 9 گرام سقمونیا مشوی 4.5 گرام، مغز فلوس خیارشنبر 85 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام 10 ملی لیٹر میں چرب کر کے شہد میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور ورق نقرہ میں لپیٹ کر 9-7 گرام رات کے آخری حصہ میں نگلنے کی ہدایت کریں۔

بعد میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

شیرہ زرشک، شیرہ مغز تخم کدو، شیرہ مغز، تخم خیارین، شیرہ تخم کاسنی ہر ایک 9 ملی لیٹر، عرق زرشک، عرق کاسنی، عرق بید شک، عرق نیلوفر، ہر ایک 70 ملی لیٹر میں نکال کر شربت لیموں، شربت صندل ترش کو ہر ایک 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

آب افشردہ انارہ انارین ہر ایک 60 ملی لیٹر، نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

بخار کو آنے سے روکنے کے لیے ایک گھنٹہ پہلے یہ دوا استعمال کرائیں۔

گل ارمنی 5 گرام کو 250 ملی لیٹر پانی میں ڈال کر برف سے سرد کریں اور عرق زرشک 35 لیٹر، شربت سیب ترش، شربت لیموں ہر ایک 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

دوسری باری کے دن یہ نسخہ دیں:

قرص طباشیر علوی خان 3 گرام کو شربت صندل ترش 25 ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

ہوش آنے پر تقویت قلب کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

مفرح اعظم 5 گرام، ہمراہ عرق بید شک، عرق گلاب ہر ایک 75 ملی لیٹر، شربت انار 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

جواہر مہرہ 500 ملی گرام، شہد 12 ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں۔

طباشیر، زہر مہرہ خطائی، کہربا شمعی، یشب سبز، مصطگی رومی ہر ایک 1 گرام۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر خمیرہ گاؤ زبان عنبری 5 گرام ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد گاؤ زبان، اصل السوس مقشر ہر ایک 3 گرام، بادیان 5 گرام، مویز منقی 7 عدد۔

تمام دواؤں کو عرق گلاب، عرق بید شک، عرق گاؤ زبان ہر ایک 60 ملی لیٹر میں جوش دے کر صاف کر لیں اور شربت سیب 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

o— ہوش میں لانے کی جملہ خارجی تدابیر اور خوردنی طور پر ادویہ کے استعمال کے ساتھ حسب ضرورت ان تدابیر کو بروئے کار لاتے ہیں۔ چنانچہ غلبہ بلغم کی صورت میں کھردرے کپڑے سے تمام جسم کی مالش کریں اور مالش کا آغاز پنڈلیوں سے کریں۔ اس کا رخ اوپر سے نیچے کی طرف ہو۔ اس کے بعد علی الترتیب ران، ہاتھ، شانے، پشت اور سینے کی مالش کریں۔ یہ عمل اس قدر دہرائیں کہ مریض پر ضعف سا طاری ہو جائے۔

مریض کو سونے کی ہدایت کریں، اور خود اس کا نظم کریں۔

صفراوی صورت میں صندل کو عرق گلاب میں گھس کر سینہ پر ضماد کرائیں۔

لیفوریا

LIPHORIA

اس مرض میں جسم اندر سے گرم اور باہر سے سرد محسوس ہوتا ہے، اس کے علاوہ دوسری غیر طبعی علامات بھی رونما ہوتی ہیں۔

اقسام

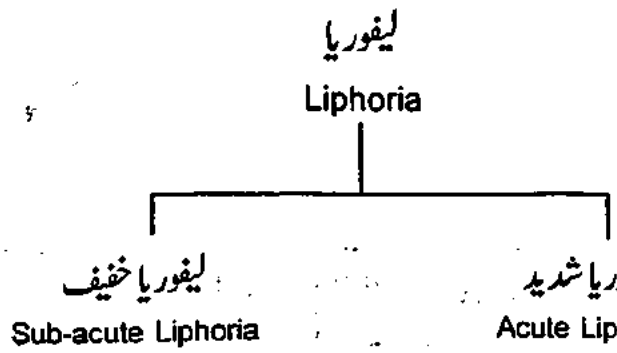

اسباب

(I) غلبۂ بلغم۔

(II) غلبۂ صفراء غلیظ۔

اس کی صورت یہ ہوتی ہے غلیظ صفراء اندرون بدن متعفن ہو کر حرارت اور بلغم بیرون جسم برودت پیدا کرتا ہے، اس لیے مریض اپنے اندر حرارت اور ظاہر جسم پر برودت محسوس کرتا ہے۔

علامات

لیفور یا شدید

اندرون جسم حرارت کی زیادتی کی وجہ سے مریض بے چین ہوتا ہے، شدت کی پیاس لگتی ہے، زبان سیاہ ہوجاتی ہے اکثر اوقات اس پر میل جمی ہوتی ہے، بعض اوقات متلی اور قے کی بھی شکایت ہوتی ہے، ہوش بجا نہیں رہتے، بخار کی زیادتی کی وجہ سے مریض نڈھال پڑا رہتا ہے، طبیعت مدبرۂ بدن اپنی تمام قوتوں کے ساتھ اندرون میں مادۂ مرض سے نمٹنے کے لیے متوجہ ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے تمام جسم سرد پڑ جاتا ہے۔ ہفتہ عشرہ تک مرض رہ جائے تو انجام خراب ہوتا ہے۔

لیفور یا خفیف

اندرون جسم کی حرارت شدید نہیں ہوتی، دوسری ظاہری علامتیں بھی خفیف ہوتی ہیں، بعض اوقات تو ان کا اظہار بھی نہیں ہوتا— معمولی سا معالجہ اور تھوڑی توجہ سے شفا حاصل ہوجاتی ہے۔ ملحوظ رہے کہ یہ مرض عام طور سے باری کے ساتھ آتا ہے لیکن بعض اوقات دائمہ لازمہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے، جس میں تیسرے دن شدت ہوا کرتی ہے۔

اصول علاج

- o— پیاس اور حرارت کو کم کرنے کی تدابیر کریں۔
- o— بلغم اور صفراء غلیظ کا نضج و تنقیہ کریں۔
- o— ادویہ کے انتخاب میں صفراوی اور بلغمی خلط کی رعایت ضرور کریں۔
- o— مقیات استعمال کرائیں۔

علاج

خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔

حرارت کو کم کرنے اور پیاس کو بجھانے کے لیے یہ نسخہ مفید ہے:

تخم کاسنی 10 گرام، ترنجبین، شکر سفید ہر ایک 25 گرام، پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔ بلغمی خلط کی رعایت کرتے ہوئے نیلوفر، اصل السوس ہر ایک 60 گرام کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

منضج بلغم کے طور پر یہ نسخہ مفید ہے:

تخم کرفس، بادیان، ہر ایک 10 گرام— دونوں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور سکنجبین بزوری 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

جب نضج کی علامات رونما ہونے لگیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

بادیان، اصل السوس، شاہترہ ہر ایک 7 گرام، اسطوخودوس، برگ سناء مکی ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مغز فلوس خیارِ شنبر 60 گرام، گلقند 5 گرام مل چھان کر روغن بادام 6 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

سقیہ کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں:

قرص افسنتین 5 گرام ہمراہ شربت بزوری 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

قرص افسنتین کا نسخہ درج ذیل ہے:

افسنتین 7 گرام، بادام تلخ، شکاعی، باد آورد، عصارہ غافث، انیسون، تخم کرفس، سنبل الطیب، مصطگی رومی ہر ایک 6.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر اقراص بنائیں۔

یہ نسخے بھی اس مرض میں مفید ہیں:

تخم کاسنی، بادیان ہر ایک 20 گرام، بیخ کاسنی، اصل السوس مقشر، تخم کشوث (پوٹلی میں باندھ کر) مغز تخم خیارین، بادرنجبویہ، ہر ایک 30 گرام، گل کشوث، رب السوس، بیخ بادیان، تخم خربزہ، ہر ایک 31 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت حسب ضرورت پانی

میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 500 گرام، شیر خشت 120 ملی لیٹر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور 35 ملی لیٹر ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔

بادیان، گل سرخ، گل بنفشہ، تخم کاسنی، تخم کشوث (پوٹلی میں باندھ کر) بیخ کاسنی، عنب الثعلب خشک، باد آورد ہر ایک 10 گرام، مویز منقی 7 عدد— تمام دواؤں کو 500 ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں صبح کو اس قدر جوش دیں کہ 150 ملی لیٹر پانی رہ جائے تو مل چھان کر گلقند 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

قرص گل 5 گرام کھلا کر پوست بیخ کبر، بیخ کرفس، تخم کرفس، تخم کشوث، اجوائن دیسی، شکاعی، باد آورد، بادیان، انیسون ہر ایک 18 گرام، 1 لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 500 ملی لیٹر رہ جائے تو 100 ملی لیٹر میں سکنجبین بزوری 30 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں— قرص گل کا نسخہ درج ذیل ہے:

گل سرخ 85 گرام، رب السوس 60 گرام، فقاح اذخر، سلیخہ، مصطگی رومی، سنبل الطیب، زعفران، مرکی ہر ایک 25 گرام— زعفران اور مرکی کو سرکہ انگوری میں حل کریں اور باقی تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر اقراص بنائیں۔

قے آور کے طور پر آب لوبیا، آب ترب، آب شبت نوش کرا کر قے کرائیں۔

o— خارجی طور پر یہ تدبیر بروئے کار لائیں:

تخم شبت، بابونہ، اکلیل الملک، قیصوم ہر ایک 12 گرام پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور 5 لیٹر گرم پانی ملا کر جسم پر دھاریں۔ اس کے بعد جسم کو خشک کر کے روغن شبت، روغن بابونہ کی مالش کریں۔

✦✦✦

دق شیخوخت

SENILE HECTCUS

اس مرض میں جسمانی رطوبتوں کے تحلیل ہوجانے اور غلبہ یبوست کی وجہ سے ضعف اور لاغری پیدا ہوجاتی ہے اور مریض وقت سے بہت پہلے بوڑھا/ دق کا مریض دکھائی دیتا ہے۔ حالانکہ دق کے جراثیم اس کے جسم میں نہیں پائے جاتے۔ نہ ہی جسمانی درجہ حرارت غیر طبعی ہوتا ہے۔۔۔ ادھیڑ عمر کے لوگوں میں یہ مرض کثیر الوقوع اور بچوں میں شاذ و نادر ہوتا ہے۔

اسباب

(I) غلبۂ برودت مزاج۔

(II) حرارت مزاج۔

(III) استفراغات۔

(I) قے کی زیادتی۔

(II) اسہال۔

---

1. اس کو دق البرم بھی کہتے ہیں، دق سے نظری مشابہت کی وجہ سے دق شیخوخت یا دق البرم نام رکھا گیا ہے ورنہ حقیقت میں دق سے اس کا دور دور کا واسطہ نہیں۔

(III) کثرت مباشرت۔

(IV) کثرت ریاضت۔

(IV) مبردات کا بکثرت استعمال۔

(I) حمیات حادہ میں سرد دواؤں کا بکثرت استعمال۔

(II) سرد غذاؤں کا بکثرت استعمال۔

(III) مقام قلب پر سرد دواؤں کا طلا۔

علامات

مزاج میں یبوست پیدا ہوجاتی ہے جس میں بعض اوقات گرمی اور سردی درجہ اعتدال پر اور کبھی سردی کسی قدر غالب ہوتی ہے، جسم لاغر اور کمزور ہوجاتا ہے، حرارت غریزیہ فنا ہوجاتی ہے اور جسم خشک اور چہرہ بے رونق، سوکھا ہوا ہوتا ہے۔ اس پر سبزی کی جھلک ہوتی ہے، بھوک زائل، ہوجاتی ہے، سوء ہضم اور ضعف کی شکایت ہوتی ہے، پیشاب سفید، رقیق ہوتا ہے۔

اعضاء میں تحلل اور گھلاوٹ ہونے لگتی ہے اور تمام بدن پر جھریاں پڑ جاتی ہیں آواز پست ہوتی ہے، طاقتیں سلب ہونے لگتی ہیں اور رفتہ رفتہ جسم صرف ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جاتا ہے، ان تمام علامتوں اور کیفیتوں کے باوجود جسمانی درجہ حرارت بڑھا ہوا نہیں ہوتا۔

اصول علاج

o— تقویت معدہ کا اہتمام کریں

o— ترطیب اوتخین کی طرف خصوصی توجہ دیں/ حرارت غریزی بڑھانے والی دوائیں دیں۔

o— مفرح اور مقوی قلب دوائیں استعمال کرائیں

o— حسب موقع حمام کرائیں/ آبزن کا اہتمام کریں

o— غذا لینے کے بعد مریض کو سونے کی تاکید کریں

o— شدید ریاضت اور جماع سے احتراز کی تاکید کریں

ملحوظ رہے کہ اس مرض میں یک بیک گرم دواؤں/ غذاؤں کا استعمال ہلاکت کا باعث ہوسکتا ہے کہ اس لیے مسخن دواؤں/ غذاؤں کا استعمال بتدریج کرانا سودمند ہے۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

معدہ، اعضاء رئیسہ کی تقویت اور رفع خفقان کی غرض سے یہ نسخے استعمال کرائیں:

عنبر 2 گرام، زعفران 8 گرام، مروارید ناشفتہ، بسد، یشب، سعد کوفی، اذخر، ہر ایک 10 گرام، ساذج ہندی، سنبل الطیب، گل ارمنی، طباشیر، ابریشم مقرض ہر ایک 12 گرام، عود خام 16 گرام، شیر آملہ 96 ملی لیٹر— تمام خشک دواؤں کا باریک سفوف تیار کریں اور ان کی تین گنا شہد/شکر کے قوام میں مذکورہ سفوف اور شیر آملہ ملا کر نوشدار دلولوی تیار کریں اور 7-5 گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

گل سرخ 21 گرام، سعد کوفی 18 گرام، مصطگی رومی، قرنفل، اسارون سنبل الطیب ہر ایک 10 گرام، ہیل خورد، ہیل کلاں، تالیسپتر، جاوتری، جوز بوا، تج، زعفران، ہر ایک 7 گرام، آملہ مقشر 50 گرام— آملہ مقشر کو دودھ میں بھگو دیں اور صبح کو پانی سے دھو کر پانی میں ہی جوش دیں، اس کے بعد چھلنی سے چھان کر جوشاندہ مذکورہ میں شہد 360 ملی لیٹر شکر 350 گرام ملائیں اور قوام تیار کریں۔ باقی تمام خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر اس قوام میں ملا کر 7-5 گرام استعمال کرائیں۔ ہضم اور تقویت معدہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

جواہر مہرہ 250 ملی گرام، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 گرام میں ملا کر کھلائیں۔

اس کے بعد عرق گذر عنبری، عرق شیر ہر ایک 75 ملی لیٹر، شربت سیب شیریں 25 ملی لیٹر حل کر کے صبح کو نوش کرائیں۔ شام کے وقت جوارش مصطگی مرکب 9 گرام ہمراہ عرق بادیان 75 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

طباشیر، صندل سرخ، صندل سفید، کشنیز خشک مقشر، آملہ منقی، گل گاؤ زبان بسد احمر، تخم خرفہ سیاہ مقشر، ورق نقرہ ہر ایک 10.5 گرام، زرشک منقی 17 گرام، مروارید ناشفتہ، کہربا شمعی، ابریشم مقرض، گل سرخ، دار چینی بہمن سرخ، بہمن سفید، درونج عقربی، زعفران ہر ایک 7 گرام، بادرنجبویہ، اگر ہر ایک 5 گرام، دانہ ہیل خورد، مصطگی رومی، اشنہ ہر ایک 3.5 گرام، مشک تبتی، عنبر اشہب ہر ایک 250 ملی گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب سیب شیریں، قند سفید، شہد تمام دواؤں کی تین گنا۔ حسب دستور معجون، بنائیں اور 4 گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان عنبری 75 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

غذا کے طور پر چوزہ مرغ، کبوتر وغیرہ کا شوربہ روٹی کے ساتھ کھلائیں۔

o— گل بابونہ، مرزنجوش، تخم گاؤ زبان، تخم خطمی، گل نیلوفر ہر ایک 60 گرام— تمام دواؤں کو 3 لیٹر پانی میں جوش دیں جب 1500 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر 15 لیٹر نیم گرم پانی میں ملا کر آبزن کرائیں— 30 منٹ بعد پانی سے نکال کر جسم کو کپڑے سے خشک کر کے روغن بادام/ روغن بنفشہ/ روغن نرگس/ روغن سوسن کی جسم پر مالش کریں— حسب یافت تمام روغنوں کو ایک ساتھ ملا کر بھی مالش کر سکتے ہیں۔

✦✦✦

حمی دق*

HECTIC FEVER

اس مرض میں لازمی/ بے قاعدہ نوبتی طور پر جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے جس کے ساتھ مادہ سلیہ بھی لازمی طور پر ہوتا ہے، حرارت، اعضاء اصلیہ پر حملہ آور ہوکر رطوبت جسم کو فنا کرنے لگتی ہے نتیجہ کے طور پر جسم خشک اور لاغر ہونے لگتا ہے— ملحوظ رہے کہ یہ مرض نہیں ہے بلکہ دق کی ایک اہم علامت اور غرض ہے۔

اسباب

(I) اسباب معدہ:

حمیات

(I) حمائے یومیہ۔

(II) حمی ورمیہ۔

(III) حمی محرقہ۔

---

* حمی دق دراصل ایک علامت اور عرض ہے۔ یہاں صرف اطبا قدیم کی پیروی کرتے ہوئے علاحدہ سے تذکرہ کیا جارہا ہے۔

(IV) خالص/غب غیر خالص۔

(V) شطر الغب۔

متفرقات

(I) اورم— ورم گردہ، ورم جگر، ورم مثانہ، ورم امعاء، ورم رحم وغیرہ۔

(II) حرارت— حررات گردہ، حرارت جگر، حرارت معدہ، حرارت ریہ۔

(III) سدہ— سدۂ مارسار یقا۔

(IV) غم وفکر، غصہ ورنج۔

(V) سوء مزاج یابس/موسم گرما/ خارجی حرارت۔

(VI) عرصہ تک بھوکا رہنا۔

(VII) بے خوابی۔

(VIII) اسہال مزمن۔

(X) کثرت مے نوشی۔

(II) اسباب حقیقی:—

مائیکو بیکٹیریم ٹیوبر کلوسس (Mycobacterium Tuberculosis) کی سرایت:—

علامات

ابتدا مرض میں جسمانی درجہ حرارت میں اضافے کا احساس تک نہیں ہوتا۔ نبض کی رفتار معمولی سریع ہوتی ہے اور جسم میں بھی بہت معمولی لاغری ہونے لگتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد روزانہ تیسرے پہر طبیعت میں سستی آنے لگتی ہے، اور پھر صبح کو یہ کسل مندی اور سستی از خود ختم ہوجاتی ہے، کچھ مدت بعد کسی قدر تیز بخار ہونے لگتا ہے، اس مرحلے میں مریض کو جسمانی درجہ حرارت میں اضافے کا احساس ہوتا ہے، اور وہ معالج کی طرف رجوع کرتا ہے،

اس کے بعد خفیف جاڑے کے ساتھ بخار آجاتا ہے، اور اس عرصہ میں نبض سریع چلتی ہے اور اس کی رفتار 130 فی منٹ تک پہنچ جاتی ہے، کچھ دیر بعد پسینہ آکر بخار میں کمی واقع ہو جاتی ہے، 24 گھنٹے میں کم و بیش دو مرتبہ بخار میں شدت ہوتی ہے، چنانچہ پہلی مرتبہ یہ شدت دوپہر کو ہوتی ہے جو کم و بیش 5-4 گھنٹے تک رہتی ہے، پھر تھوڑے عرصے کے لیے بخار میں کمی واقع ہو جاتی ہے، پھر دوسری بار شدت شروع ہو جاتی ہے۔ رات کے 2 بجے تک شدت برقرار رہتی ہے، اس کے بعد بکثرت پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے، پیشاب قلیل مقدار میں، سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہے، رخساروں پر سرخ رنگ کا ایک مخصوص حلقہ سا بن جاتا ہے جس کو ''حمرۃ الخد'' کہتے ہیں، ہاتھ پیروں کے تلوے میں جلن محسوس ہوتی ہے، آئے دن لاغری میں اضافہ ہوتا جاتا ہے، پھر رفتہ رفتہ حمی (بخار) کی مدت بڑھتی جاتی ہے اور تخفیف کا عرصہ مختصر ہوتا جاتا ہے، بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، اسہال کی بھی شکایت ہو سکتی ہے، بطلان اشتہاء ہوتا ہے، پیروں پر ورم آجاتا ہے اور مریض غیر معمولی لاغری اور ضعف کا شکار ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے— تفصیلی معلومات 'دق' کے ذیل میں 'متعدی امراض' کے باب میں ملاحظہ کریں:

تفریقی علامات

حمی دق Hectic Fever	دیگر حمیات خلطی Other Humoral Fever
1- ابتدا میں بخار کی حرارت خفیف، نرم اور ہمیشہ ایک ہی حال پر ٹھہری ہوئی ہوتی ہے یہاں تک کہ مریض اس بڑھی ہوئی جسمانی حرارت سے عرصہ تک آگاہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس بڑھی ہوئی جسمانی حرارت سے طبیعت مانوس سی ہو جاتی ہے۔	1- بخار میں شدت ہوتی ہے، جسم گرم محسوس ہوتا ہے، مریض حرارت اور بخار سے بخوبی واقف ہوتا ہے۔

2- جسم پر ہاتھ رکھنے سے، پہلے تو گرمی کم ہوتی محسوس ہوتی ہے لیکن دیر تک ہاتھ رکھنے سے حرارت بڑھتی رہتی ہے۔	2- جسم پر ہاتھ رکھنے پر پہلے تو گرمی بہت معلوم ہوتی ہے پھر کچھ دیر کے بعد کمی کا احساس ہوتا ہے۔
3- رات میں اکثر پسینہ آتا ہے اور اس کے بعد کمزوری محسوس ہوتی ہے۔	3- رات کو پسینہ نہیں آتا، کسی بھی طرح پسینہ آجائے تو فرحت اور طاقت محسوس ہوتی ہے۔
4- شام کے وقت عام طور سے دردسر، یا گرانی سر کی شکایت ہوتی ہے۔	4- حرارت میں زیادتی کے وقت سر میں درد اور گرانی کا احساس ہوتا ہے۔
5- غذا لینے کے بعد بخار میں اضافہ ہوجاتا ہے، قشعریرہ اور اعضاء شکنی نہیں ہوتی۔	5- غذا لینے کے بعد سردی محسوس ہوتی ہے، گرانی اور اعضاء شکنی بھی ہوتی ہے۔ حرارت صرف باری کے وقت بڑھتی ہے۔
6- بخار کی شدت تھوڑی دیر کے بعد کم ہوجاتی ہے، لیکن بخار عام طور سے لازمی نوعیت کا ہوتا ہے۔	6- بخار دیر تک رہتا ہے، لیکن یہ غلط کی نوعیت پر منحصر ہے۔
7- ہاتھ پیر کے تلوے میں جلن محسوس ہوتی ہے اور یہ کبھی سرد نہیں پڑتے۔	7- ہاتھ پیر سرد ہوتے ہیں، باری کے وقت تو برودت واضح طور پر محسوس ہوتی ہے۔
8- غذا لینے کے بعد نبض قوی، عظیم اور کسی قدر متواتر چلتی ہے۔	8- غذا لینے کے بعد نبض مختلف چلتی ہے۔
9- پیشاب مائی اور کم رنگین ہوتا ہے، اور اس میں بدبو بھی کم ہوتی ہے۔	9- پیشاب نسبتاً زیادہ رنگین (خلط موثر کے غلبہ کے اعتبار سے) اور زیادہ بدبو دار ہوتا ہے۔

10- پیشاب میں چکنائی ہوتی ہے۔	10- چکنائی/ دہنیت نہیں ہوتی۔
11- رسوب ہوتا ہے، اس کی نوعیت غمامی ہوتی ہے یا غمامی مادہ درمیان میں ہوتا ہے۔	11- عام طور سے رسوب یا غمامی مادہ نہیں ہوتا۔
12- براز میں چکنائی ہوتی ہے۔	12- براز میں چکنائی نہیں ہوتی۔
13- براز کبھی تو زیادہ مقدار میں خشک آتا ہے اور کبھی اسہال کی شکایت ہوتی ہے۔	13- عام طور پر ایسا نہیں ہوتا۔
14- وزن بتدریج کم ہو کر مریض ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جاتا ہے۔	14- کوئی ضروری نہیں ہے بلکہ عام طور سے ایسا نہیں ہوتا۔
15- ابتدائی دنوں میں جماع کی شدید خواہش ہوتی ہے یا کثرت احتلام کی شکایت ہوتی ہے۔	15- عام طور سے ایسا نہیں ہوتا۔
16- خورد بینی معائنہ میں دق کے جراثیم پائے جاتے ہیں۔	16- جراثیم نہیں پائے جاتے۔

اصول علاج

- o— ترطیب بدن کی طرف خصوصی توجہ دیں۔
- o— بخار کے کم کرنے کی تدابیر کریں۔
- o— مفرحات استعمال کرائیں۔
- o— نزف الدم کی صورت میں حابسات استعمال کرائیں/تلیین طبع کریں۔
- o— مبردات استعمال کرائیں۔
- o— قوی جسمانی کے تحفظ اور بقاء پر خصوصی توجہ دیں۔
- o— مرض کے اصل سبب کا ازالہ کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

بخار میں کمی لانے کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

مغز تخم کدو، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین ہر ایک 18 گرام، طباشیر کبوز، گل سرخ، رب السوس ہر ایک 11 گرام، نشاستہ، کتیرا، صندل سفید، صمغ عربی، ہر ایک 7 گرام، تخم خرفہ 12 گرام، کافور 2 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کی مدد سے اقراص بنائیں اور 3 گرام ہمراہ عرق شیر 85 ملی لیٹر، شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:—

طباشیر، گل سرخ ہر ایک 18 گرام، مغز تخم خیار، مغز تخم بادرنگ، مغز تخم کدو، تخم خرفہ، صندل سفید ہر ایک 12 گرام، تخم کاہو، تخم کاسنی ہر ایک 14 گرام، رب السوس، سرطان سوختہ، ہر ایک 445 گرام، کتیرا، صمغ عربی ہر ایک 6 گرام، سنبل الطیب، کافور، عود خام، ہر ایک 4 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 5 گرام ہمراہ عرق شیر کافوری 85 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔ عرق شیر کافوری کا نسخہ درج ذیل ہے:

برگ کاسنی، برگ کاہو، کدوئے سبز ہر ایک 75 گرام، گل بید، گل نیلوفر، کیسر و تازہ (چھیلا ہوا) ہر ایک 125 گرام، عنب الثعلب، گل سرخ، صندل سفید، صندل سرخ گاؤ زبان، مغز تخم کدو، تخم کاہو، تخم خیارین، ہر ایک 25 گرام، کشنیز خشک 50 گرام، گل، گاؤ زبان، تخم کاسنی، زہر مہرہ خطائی، طباشیر سفید ہر ایک 12 گرام، تخم خرفہ 25 گرام، گل کنول 62 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور کوٹ کر عرق گلاب 2 لیٹر، عرق بید شک، عرق عنب الثعلب، عرق شاہترہ ہر ایک 1 لیٹر، عرق بید سادہ 4 لیٹر، بکری کا دودھ 1 لیٹر، آب باراں 10.5 لیٹر میں بھگو دیں، مغزیات وغیرہ کو عرق گلاب میں پیس لیں اور شیرہ حاصل کریں، اسی طرح زہرہ مہرہ خطائی کو عرق گلاب میں گھسیں اور حسب دستور عرق کشید کریں۔

تفصیلی علاج— متعدی امراض کے باب میں دق کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔

حمی ورمیہ

INFLAMMATORY FEVER

اس مرض میں جسم میں بڑے اورام یا قلب کے قریب چھوٹے اورام پیدا ہوجانے سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور طبعی کارکردگی پر خراب اثر پڑتا ہے اور دوسری مرض علامات رونما ہوتی ہیں۔۔۔ ملحوظ رہے کہ اس میں اسباب عام طور سے داخلی نوعیت کے ہوتے ہیں اور نہ صرف ورم کی حرارت قلب تک پہنچتی ہے بلکہ عفونت بھی قلب تک سرایت کرجاتی ہے اور مرضی علامات مقام ورم، مادہ ورم وغیرہ کے تابع ہوتی ہیں۔

اسباب

(I) التہاب دماغ/ التہاب اغشیۂ دماغ۔

(II) ورم صماخ اذن۔

(III) ورم حلق۔

(IV) التہاب حجاب حاجز۔

(V) التہاب جگر۔

(VI) التہاب مثانہ۔

(VII) التہاب رحم۔

(VIII) التہاب امعاء۔

(X) بعض دوسرے اورام۔

(IX) قروح داخلی/خارجی۔

علامات

احشاء میں حمرہ کی قسم کے اورام پیدا ہوجانے کی صورت میں عوارض میں شدت ہوتی ہے، چنانچہ شدید درد ہوتا ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے، سوزش ہوتی ہے اور دوسری صفراوی علامتوں کے ساتھ ساتھ حمرہ (سرخ بادہ) کی مخصوص علامات رونما ہوتی ہیں—

ورم کے لحمی اعضا میں ہونے کی صورت میں بھی علامت میں شدت ہوتی ہے اس طرح اگر ورم شرائین کے قریب ہو تو بھی جسمانی درجہ حرارت غیر معمولی طور پر بڑھا ہوا ہوتا ہے اس کے برخلاف اوردہ کے قریب ہو تو عوارض نسبتاً خفیف ہوتے ہیں۔

اطبا نے اندرونی اعضا کے اورام سے پیدا ہونے والے بخار کی علامتوں اور عوارض کو تین انواع میں تقسیم کیا ہے۔

(I) ماؤف عضو پر دلالت کرنے والی علامات اور عوارض۔

(II) مادۂ مرض پر دلالت کرنے والی علامات اور عوارض۔

(III) مریض کی کیفیات پر دلالت کرنے والی علامات اور عوارض۔

اس طرح ان اورام سے پیدا ہونے والے بخار کے قوی یا ضعیف ہونے، دائمی یا مفترہ ہونے کا انحصار بھی درج ذیل تین اصولوں پر ہے۔

(I) اورام کا بڑا یا چھوٹا ہونا۔

(II) اورام کی عروق کا بڑا یا چھوٹا ہونا۔

(III) متاثرہ اعضا کا قلب کے پاس یا دور ہونا۔

عضو ماؤف پر دلالت کرنے والی علامات:

متاثر عضو میں بوجھ اور شدید گرمی محسوس ہوتی ہے، چبھن اور درد ہوتا ہے، اگر ورم عصبی اعضاء مثلاً رحم وغیرہ میں ہو تو درد، گرانی اور چبھن کے علاوہ تشنج کی بھی شکایت ہوتی ہے۔ احشاء امراق اور صفاق میں ہو تو عوارض میں اور بھی شدت ہوتی ہے۔

مادہ مرض پر دلالت کرنے والی علامات:

اس میں اخلاط اربعہ میں سے کسی بھی غالب خلط کی اپنی مخصوص علامات ضرور پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ صفراوی ورم میں عوارض میں شدت ہوتی ہے اور متاثرہ عضو کی کارکردگی پر خراب اثر پڑتا ہے، دموی ورم کی علامات بھی صفراوی ورم سے بڑی حد تک ملتی جلتی ہیں، لیکن بلغمی اور سوداوی ورم، جن کو ''اورام باردہ'' بھی کہہ سکتے ہیں، میں ان اخلاط کی مخصوص علامتوں کے ساتھ ثقل اور گرانی نمایاں طور پر ہوتی ہے، درد میں کسی حد تک کمی ہوتی ہے اور اکثر اوقات بخار بھی نہیں ہوتا۔ بلغم کی صورت میں ورم میں نرمی اور سوداء کی صورت میں صلابت پائی جاتی ہے۔

مریض کے کیفیات پر دلالت کرنے والی علامات:

اس میں علامتوں کا تجزیہ کر کے مریض کی صحت کے بارے میں کوئی رائے قائم کی جاتی ہے، اور آئندہ کے معالجہ کے بارے میں اقدامات کیے جاتے ہیں۔

یہاں اس بات کا تذکرہ کرنا بھی ضروری ہے کہ باطنی اورام میں، ابتدا میں نبض صغیر چلتی ہے اور زمانۂ انتہا کے قریب سریع چلنے لگتی ہے، متاثر عضو اور مادہ کے اعتبار سے عظیم، سریع اور متواتر بھی چل سکتی ہے، اس طرح اگر متاثرہ عضو عصبی اور لحمی ہو تو نبض موجی اور منشاری چلتی ہے، پیشاب عام طور سے سفیدی مائل ہوتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ ورم ہر عضو میں ہوسکتا ہے۔ اس مناسبت سے اس کی بہت سی انواع ہوسکتی ہیں۔ مثلاً ورم جگر، ورم قلب، ورم زائدہ اعور، ورم صفاق، ورم گردہ وغیرہ — اس لیے ان کی تفصیلی معلومات متعلقہ نظام کے تحت ملاحظہ کریں۔

اصول علاج

o— تنقیہ مواد کریں، اس مقصد کے تحت حسب ضرورت ابتداء میں منضجات استعمال کرائیں۔

o— تسکین وتبرید کا اصول کا اصول اختیار کریں، لیکن اس میں احتیاط لازمی ہے کیونکہ اورام باردہ میں مبردات کا استعمال صحیح نہیں ہے۔

o— رفع درد کی تدابیر کریں۔

o— حسب ضرورت منفجرات استعمال کرائیں۔

o— محللات اور مدملات استعمال کرائیں۔

علاج

اورام چونکہ عضو کے تابع ہوتے ہیں، اس لیے اعضاء کے امراض کے تفصیلی بیان کی طرف رجوع کریں، تاہم ذیل میں چند بنیادی امور تحریر کیے جا رہے ہیں:

o— خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔

منضج صفراء کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، گل سرخ، گل نیلوفر، عنب الثعلب، تخم کاسنی، شاہترہ، تخم خطمی ہر ایک 7 گرام، آلو بخارا، عناب ہر ایک 5عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں، صبح کو مل چھان کر ترنجبین/خمیرہ بنفشہ/گلقند آفتابی 25 گرام حل کر کے چھان لیں اور نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

عناب 5عدد، گل بنفشہ، گل نیلوفر، شاہترہ، سرِ بھوکہ، تخم کاسنی (نیم کوفتہ) گل سرخ، بیخ کاسنی، ہر ایک 7 گرام— تمام دواؤں کو رات. کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر/سکنجبین 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو تحقیہ کے لیے یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

پوست ہلیلہ زرد 12 گرام، شاہترہ، سناء مکی، ہر ایک 9 گرام، تخم کشوث 5 گرام، (صرہ بستہ) تخم کاسنی 7 گرام، آلو بخارا 5 عدد، سپستاں 20 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شیر خشت 25 ملی لیٹر، مغز فلوس خیار شنبر، ترنجبین ہر ایک 50 گرام حل کر کے دوبارہ مل چھان کر روغن بادام 7 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

منضج بلغم کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر، بیخ کاسنی، اسطوخودوس ہر ایک 7 گرام، انجیر زرد 2 عدد، مویز منقی 9 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور شہد 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

پرسیاوشاں 7 گرام، اصل السوس مقشر، بادیان 5 گرام، مویز منقی 9 عدد، انجیر 3 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند عسلی 50 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

ایارج فیقرا، تربد سفید، حب النیل، ہر ایک 3 گرام— تینوں کو کوٹ چھان کر عرق بادیان میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 12-9 گرام ہمراہ آب نیم گرم کھلائیں۔

گل بنفشہ، پرسیاوشاں، اصل السوس نیم کوفتہ، زوفائے خشک ہر ایک 9 گرام، مویز منقی، عناب، سپستاں ہر ایک 15 عدد، انجیر زرد 7 عدد— تمام دواؤں کو ایک لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 500 ملی لیٹر رہ جائے تو مغز فلوس خیار شنبر، ترنجبین، گلقند، ہر ایک 35 گرام حل کر کے چھان کر نوش کرائیں— حسب ضرورت روغن بادام 3 ملی لیٹر کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔

سوداوی خلط کے نضج کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

سپستاں 9 عدد، گاؤ زبان 5 گرام، بادرنجبویہ، بادیان، شاہترہ ہر ایک 7 گرام،

اصل السوس مقشر 6 گرام، عناب 5عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں، صبح کو چھان کر گلقند 25 گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں:

ایارج فیقرا 3 گرام، لاجورد مغسول، غاریقون، ماش سفید، تربد سفید مدبر، پوست ہلیلہ زرد، کتیرا سفید ہر ایک 4 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں سے چرب کر کے چنے کے برابر حبوب بنائیں اور 9-7 گرام میں ورق نقرہ 3 عدد لپیٹ کر رات کے آخری حصے میں گرم پانی کے ساتھ نگلنے کی ہدایت کریں۔

صبح کو یہ نسخہ دیں:

شیر خشت، گلقند آفتابی ہر ایک 40 گرام، مغز فلوس خیارشنبر 60 گرام، آب بادیان سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق ہر ایک 200 ملی لیٹر میں حل کر کے چھان لیں اور روغن بادام 4 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

غلبۂ خون کی صورت میں غلیان کو کم کرنے کے لیے یہ نسخہ دیں:

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5عدد، عرق شاہترہ عرق کاسنی، عرق عنب الثعلب ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل نسخے بروئے کار لائیں:

حسب ضرورت روادعات استعمال کرائیں۔ ذیل میں چند نسخے تحریر ہیں:

گیرو، رسوت، اقاقیا، ہلیلہ سیاہ، پوست انار، فوفل، صندل سرخ، مردار سنگ کات سفید، ہموزن— تمام دواؤں کو پیس کر پانی میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور سرکہ/ آب برگ مکو سبز میں گھس کر مقام ورم پر ضماد کریں۔

رسوت 3.5 گرام باریک کر لیں، موم سفید 7 گرام کو روغن بنفشہ، روغن گل ہر ایک 14 ملی لیٹر میں پگھلا کر رسوت ملائیں اور خوب ملا کر مرہم تیار کر کے ضماد کریں۔

ملحوظ رہے کہ کنج ران اور بغل کے اورام میں روادعات ممنوع ہیں۔ محلل کے طور

پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

شبت، اکلیل الملک، خطمی، پرسیاوشاں، صبر ہموزن کو لعاب تخم کتاں میں ملا کر ضماد کریں۔

گل خطمی، سبوس گندم، بابونہ — تمام دواؤں کو آب برگ کرنب میں پیس کر ضماد کریں۔

صندل سرخ، زعفران ہموزن کو آب کشنیز سبز میں پیس کر ضماد کریں۔

یہ منضجات بھی حسب ضرورت استعمال کرا سکتے ہیں:

اکلیل الملک، گل خطمی، گل بنفشہ، گل بابونہ، تخم حلبہ، تخم کتاں، تخم شبت ہموزن — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی مین پکا کر ضماد کریں اور اوپر سے برگ پان تازہ باندھ دیں۔

پیاز کو باریک کتر کر روغن زیتون/ روغن خیری میں پکائیں، جب اچھی طرح گل جائے تو ضماد کریں۔

مفجر کے طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

شیرہ بلادر، زفت رطب، ہموزن کو خوب ملائیں جب یکذات ہوجائے تو ورم کے سرے پر لگائیں۔

انزوت، تخم کنوچہ، کتیرا، مغز خستہ تمر ہندی، مغز بید انجیر، تخم حلبہ، برگ چقندر، خمیرہ روٹی ہموزن کو کوٹ کر گائے کے دودھ میں پکا کر زردی بیضۂ مرغ، روغن بید انجیر، گائے کا پتہ ملا کر ضماد کریں۔

بخار کی رعایت کرتے ہوئے دافع حمی دوائیں استعمال کرائیں۔

امراض متعدی

تعدیہ
INFECTION

میزبان (Host) کی بافتوں (Tissues) میں بیماری پیدا کرنے والے زندہ خرد بینی اجسام (Living Micro-Organism) کی سرایت، اور اس کے نتیجے میں ماہیتی تبدیلیوں (Phathological Changes) کے رونما ہونے کو طبی اصطلاح میں عدی/ تعدیہ (Infection) کہتے ہیں۔

طبی اصطلاح میں 'سرایت' کا اطلاق — ایک انفرادیت سے کسی دوسری انفرادیت تک بیماری کی ترسیل پر ہوتا ہے۔ اس طرح ایسے تمام امراض جو مختلف وسیلوں کے توسط سے کسی انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہوجاتے ہیں۔ 'متعدی امراض' کہلاتے ہیں— چنانچہ ایسے امراض میں مبتلا جسم میں موجود مرضیاتی جراثیم کسی بھی ذریعے سے جب دوسرے میزبان میں منتقل ہوتے ہیں تو وہاں اپنی تعداد کو غیر معمولی طور پر بڑھا لیتے ہیں جس کی وجہ سے وہی مرض نئے میزبان میں بھی پیدا ہوجاتا ہے۔

مرض پیدا کرنے والے یہ خوردبینی اجسام (Micro-Organism) کو درج ذیل زمروں میں رکھا جاسکتا ہے

(الف) جراثیم (خوردبینی نباتات) جرمز/ بیکٹیریا (Bacteria or Germs)

شکل و شباہت کے اعتبار سے اس کی درج ذیل قسمیں ہیں:

جراثیم

Bacteria

جراثیم کرویہ

Cocci

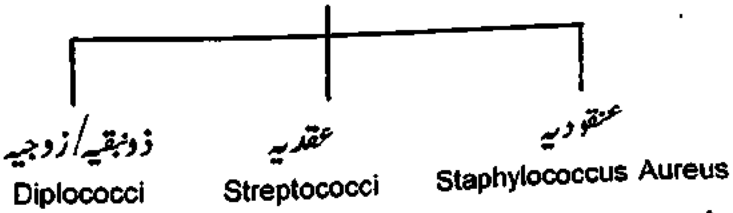

جراثیم کرویہ

یہ گول، کُرے کی مانند ہوتے ہیں۔ان کا قطر تقریباً ایک مائیکرو ملی لیٹر (iu) ہوتا ہے۔

(ا) کرویہ عنقودیہ

اسٹیفلو (Staphylo) یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی 'خوشۂ انگور' کے ہیں، خوردبین کے ذریعہ دیکھنے پر ان کے گردہ انگور کے خوشوں کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔ معمل (لیبوریٹری) میں ان کی مصنوعی کاشت کی جائے تو یہ سنہرے زرد رنگ (گہرے نارنجی رنگ) کے ہجوم کی صورت میں دکھائی دیتے ہیں— یہ نوع جسم میں پیپ پیدا کرنے کا باعث تصور

کی جاتی ہے۔

(II) کرویہ عقدیہ

اسٹرپٹو (Strepto) یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی 'زنجیر' کے ہیں۔ خوردبین کے ذریعہ دیکھنے پر یہ زنجیر کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔

(III) ذوبقیہ/ زوجیہ

خوردبین کے ذریعہ دیکھنے پر یہ زوج (جوڑے pairs) کی شکل میں دکھائی دیتے ہیں۔

جراثیم عصویہ

یہ عضو نما یا بیلن جیسے ہوتے ہیں۔ ان کی اوسط لمبائی 2-5 مائیکرو ملی لیٹر اور موٹائی (0.3)—1 مائیکرو ملی لیٹر ہوتی ہے۔

جراثیم حلزونیہ

یہ نہایت باریک بلدار/ اسپرنگ نما، ریشوں کی مانند ہوتے ہیں۔ ان کی لمبائی 10 مائیکرو ملی لیٹر اور موٹائی (0.2) ملی لیٹر کے قریب ہوتی ہے۔

(ب) فطریات/فنجائی/ پھپھوند (Fungi/Moulds)

یہ مناسب حد تک نمی میں مردہ حیوانی اجزاء اور نباتی مادوں پر اُگتے ہیں۔ ان کے تخم ہوا کے ذریعہ ہر جگہ موجود ہوتے ہیں اور مناسب ماحول پانے پر بہت سرعت کے ساتھ اپنی تعداد میں اضافہ کرتے ہیں۔

(ج) وائیرس/ ماورائے خردبین اجسام Virus/ Ultra Microscopic Organism

یہ اس قدر چھوٹے ہوتے ہیں کہ پورسلین فلٹر (چینی کے فلٹر) میں سے بھی بہ آسانی

گزر جاتے ہیں، چونکہ یہ عام خوردبین سے دکھائی نہیں پڑتے اسی مناسبت سے ماورائے خوردبین (Ultra Microscopic) کہلاتے ہیں۔ ان کی جسامت باہم بہت زیادہ مختلف ہوتی ہے۔

(د) ریکیٹسیا (Rickettsiae)

ان خوردبینی اجسام کو دریافت کرنے والے سائنس داں کا نام ریکٹس تھا۔ اسی مناسبت سے ان کو ریکیٹسیا کہا جانے لگا، شکل و شباہت کے اعتبار سے یہ حلقہ اور عصا نما اور جسامت کے اعتبار سے جراثیم (Bacteria) اور وائرس (Virus) کے درمیان ہوتے ہیں۔

(ہ) حیوانات دنیہ/خوردبینی حیوانات (Protozoa)

جسامت کے اعتبار سے اس گروہ میں بہت سے سرایتی اجسام آتے ہیں۔ مثلاً اینٹ امیبا ہسٹولائیٹکا (Entamoeba Histolytica) پلازموڈ یا ملیریائی (Plasmodia Malariae) لیشمن ڈونوان (Leishman-Donovan) ٹرائی پانوسومز (Trypano Somes) وغیرہ۔

(و) دود Worm

ان کے ذریعہ بھی تعدیہ ہوتا ہے۔ اس زمرے میں دیدان امعاء وغیرہ کی انواع آتی ہیں۔

بہرحال ان خوردبینی اجسام میں نمو اور تکاثر کی غیر معمولی صلاحیت ہوتی ہے اور سازگار ماحول میں صرف ایک جرثومہ 24 گھنٹے میں کروڑوں جراثیم پیدا کردیتا ہے۔ ایک جائزہ کے مطابق ایک بالغ جرثومہ 24 گھنٹے میں تین سو کھرب نئے جراثیم پیدا کرسکتا ہے۔ اور ایک نوزائیدہ جرثومہ صرف 30 منٹ میں ہی بالغ ہوجاتا ہے۔

ذریعہ سرایت (Route of Infection)

جرثومی سرایت کے درج ذیل وسیلے ہیں:

(I) بلا واسطہ اتصال۔

(II) ہوا کے ساتھ اڑنے والے گرد و غبار۔

(III) غذائی اشیا۔

(IV) مکھی/ مچھر/ کیڑے مکوڑے/ پالتو جانور۔

مدت حضانت (Incubation Period)

مرض پیدا کرنے والے خوردبینی اجسام کے جسم میں داخل ہونے اور مرض کی ابتدائی علامتوں کے آغاز کے درمیان کی مدت 'مدت حضانت' کہلاتی ہے۔ یہ مدت مرضی/ خوردبینی جسم کی نوعیت اور کسی حد تک مریض کی قوت مدافعت پر منحصر ہوتی ہے اور اسی اعتبار سے اس میں کمی اور اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

واضح رہے کہ تمام متعدی امراض میں علامتوں اور ماہیتی تبدیلیوں Pathological Changers کے رونما ہونے کا سبب جسم اور جسمانی ساختوں میں مرض پیدا کرنے والے خوردبینی اجسام کی موجودگی ان کے پیدا کیے ہوئے سمّی مادوں کا اثر، اور ان کی وجہ سے خلیوں اور نسیجوں میں پیدا ہونے والی خراش اور التہاب ہے— یہی اسباب ہیں جن کی وجہ سے کم و بیش تمام متعدی امراض میں ازدیاد حرارت جسمانی (حمی) عام جسمانی ضعف اور جسمانی عدم فعالیت کا احساس وغیرہ علامات، مشترک طور پر پائی جاتی ہیں۔

✦✦✦

سونوخس عفونی

PARATYPHOID FEVER

اس مرض میں ایک مخصوص جرثومے کی سرایت کی وجہ سے خون میں غیر طبعی حرارت اور غلیان پیدا ہو جاتا ہے، جس کے سبب جسمانی درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے اور حمی معویہ (Typhoid Fever) سے مشابہ دوسری علامات رونما ہوتی ہیں۔ تاہم یہ علامات نسبتاً خفیف طور پر رونما ہوتی ہیں اور مدت مرض بھی قلیل ہوتی ہے۔

اقسام

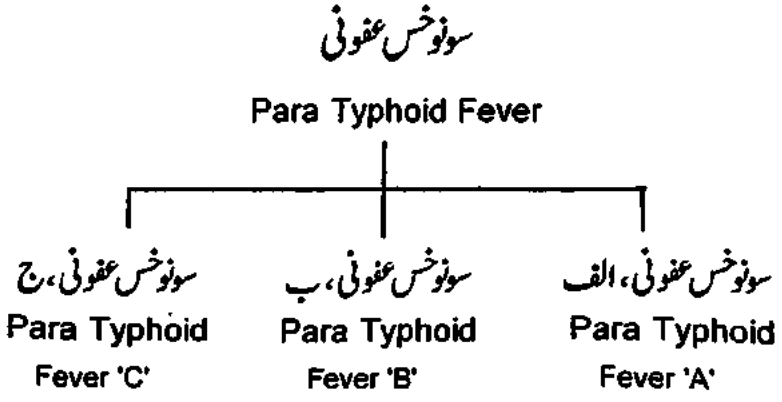

اسباب

(I) سالمونیلا پیراٹائیفائی، الف Salmonella Paratyphi, A

(II) سالمونیلا پیراٹائیفائی، ب Salmonella Paratyphi, B

(III) سالمونیلا پیراٹائیفائی، ج Salmonella Paratyphi, C

آخر الذکر نادر الوقوع ہے— ملحوظ رہے کہ اس کے تعدیہ کے وہی ذرائع ہیں جو حمی معویہ (Typhoid Fever) میں مذکور ہیں۔

(IV) کسی داخلی/ خارجی حرارت سے خون کا اس حد تک گرم ہوجانا جس سے حرارت، قلب اور دوسرے اعضاء کو متاثر کرے، لیکن خون میں کسی طرح کی عفونت پیدا نہ ہو۔

علامات

دائمی بخار ہوتا ہے، درمیان میں وقفہ نہیں ہوتا، آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، پیشاب گرم اور بغیر تعفن کا ہوتا ہے، 7 دن میں شفا حاصل ہوجاتی ہے۔

پیراٹائیفائڈ (الف) کی مدت حضانت 144-6 گھنٹے ہے، اور بخار 20-9 دن تک رہ سکتا ہے— ابتدا میں جاڑا لگ کر بخار آتا ہے، شدید دردِ سر ہوتا ہے، گردن اور اطراف میں بھی درد محسوس ہوتا ہے، بخار کی حالت میں تھوڑا پسینہ بھی خارج ہوتا ہے، زبان پر سفیدی مائل خشک میل جمی ہوتی ہے، کبھی کبھی گلے میں خراش کی شکایت ہوتی ہے، کھانسی بھی ہوسکتی ہے، 65 فیصدی مریضوں میں جسم پر خصبہ کی مانند دانے نکل آتے ہیں۔ یہ عام طور سے پہلے شکم اور سینے پر نمودار ہوتے ہیں، اس کے بعد بازو اور ٹانگوں پر نمایاں ہوتے ہیں، بعض اوقات گردن اور چہرے پر بھی نکل آتے ہیں، یہ دانے حمی معویہ کے دانوں سے بھی بڑے ہوتے ہیں، دبانے پر اس کے دانوں کی طرح غائب نہیں ہوتے— حرارت کے تناسب سے نبض بطی چلتی ہے، شدید معوی علامات عام طور پر نہیں پائی جاتیں۔ تاہم بعض مریضوں میں امعاء میں التہاب، اسہال اور زحیر کی علامات رونما ہوتی ہیں، جسمانی درجہ حرارت عام طور سے 14-10 دن تک بڑھا ہوا ہوتا ہے، اور چارٹ پر حرارت کے بڑھنے،

گھٹنے کا نقشہ، حمی معویہ کی طرح ہی مرتب ہوتا ہے، کریات بیضاء الدم (W.B.C.) میں اضافہ ہو جاتا ہے، طحال بھی کسی قدر بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

پیرا ٹائیفائڈ (ب) کی علامت پیرا ٹائیفائڈ (الف) کی علامات سے خفیف ہوتی ہیں، مدت مرض بھی کم ہوتی ہے، اور مریض کی روئیداد تسمم غذائی، مویشیوں/ بند ڈبوں کا گوشت وغیرہ کھانے کی نشاندہی کی جاتی ہے، چنانچہ متعدی غذا کھانے کے چند گھنٹے کے بعد شکم میں درد اور قے کی شکایت ہوتی ہے۔ اس کے بعد زحیر کی مانند اسہال آنے لگتے ہیں۔

پیرا ٹائیفائڈ (ج) نادر الوقوع۔

تفریقی علامات

سونوخس Paralyphoid Fever	حمی معویہ Typhoid Fever
1- مرض کا حملہ نسبتاً سریع ہوتا ہے۔	1- خفیف، بتدریج ہوتا ہے۔
2- دانے (طفحات) بڑے، حصبہ کے دانوں کی مانند ہوتے ہیں۔	2- دانچھوٹے ہوتے ہیں۔
3- دھبے/ دانے دباؤ سے زائل نہیں ہوتے۔	3- دھبے/ دانے دبانے سے زائل ہوجاتے ہیں اور دباؤ ہٹتے ہی عود کر آتے ہیں۔
4- نبض بہت بطی چلتی ہے۔	4- اس قدر بطی نہیں چلتی۔
5 - جسمانی درجہ حرارت شاذو نادر 105-104ف تک ہوتا ہے۔	5- عام طور سے ہوتا ہے۔
6- طحال کسی قدر بڑھی ہوتی ہے۔	6- طحال بہت زیادہ بڑھی ہوتی ہے۔
7- تعفن الدم شاذ و نادر ہوتا ہے۔	7- عام طور سے ہوتا ہے۔
8- مدت مرض کم ہوتی ہے۔	8- مدت مرض زیادہ ہوتی ہے۔

اصول علاج

0 — خون کے غلیان کو کم کرنے کی تدابیر کریں/ مدرات استعمال کرائیں۔

0 — حسب ضرورت فصد کھولیں/ ملینات استعمال کرائیں۔

0 — مبردات اور مصفیات خون استعمال کرائیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل سرخ 10.5 گرام، عصارۂ زرشک 7 گرام، مغز تخم خیار، تخم خربزہ، تخم خرفہ، مغز تخم باؤ بزنگ، ہر ایک 3.5 گرام، نشاستہ، کتیرا، صمغ عربی، ہر ایک 1.205 گرام، زعفران، ریوند چینی، کافور ہر ایک 750 ملی گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں 7 گرام استعمال کرائیں۔

آلو بخارا شیریں 30 عدد، تمر ہندی 250 گرام — دونوں کو 1500 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب 750 ملی گرام رہ جائے تو مل چھان کر آب انار میخوش، ترشی تج ہر ایک 500 ملی لیٹر ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب 875 ملی لیٹر رہ جائے تو نبات سفید 500 گرام، عرق گلاب 125 ملی لیٹر ملا کر شربت کا قوام بنائیں اور سفوف تخم خرفہ 7 گرام کھلائیں یہ شربت 50 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

مزاج میں حرارت کی صورت میں — زرشک 12 گرام، تمر ہندی 25 گرام — دونوں کو عرق شاہترہ 120 ملی لیٹر میں بھگو دیں۔ 12 گھنٹے بعد مل چھان کر شربت عناب، شربت انار ترش ہر ایک 12 لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، عرق شاہترہ، عرق عنب الثعلب، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک 6 گرام، عرق گلاب 25 ملی لیٹر، عرق شاہترہ 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

سکنجبین سادہ 25 ملی لٹر، عرق شاہترہ 75 ملی لیٹر، عرق عنب الثعلب 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ غنودگی، بھوک کی کمی اور کندی حواسی میں سودمند ہے۔

پیشاب کے ادرار کے لیے — تخم کاسنی، تخم کشوث ہر ایک 10.5 گرام،

پوست بیخ کبر، پوست بیخ کاسنی، ہرایک 25 گرام، تخم خیار، تخم باؤ بڑنگ، تخم خربزہ، ہرایک 18 گرام— تمام دواؤں کو 1 لیٹر پانی اور 25 ملی لیٹر تیز سرکہ میں 8 گھنٹے بھگوئیں اور بعد میں جوش دیں۔ جب 1/2 حصہ رہ جائے تو مل چھان کر نبات سفید 500 گرام قوام بنائیں اور 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

اس مرض میں مثانہ میں درد اور صلابت ہوسکتی ہے۔ چنانچہ مثانہ میں درد کی صورت میں— لعاب اسپغول 12 گرام، شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم خیارین، ہرایک 6 گرام، عرق شاہترہ 110 ملی لیٹر، عرق گلاب 50 ملی لیٹر میں نکال کر شربت لیموں 50 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں— دوسرے دن آب آلو بخارا 7 عدد اضافہ کریں۔

مثانہ میں سوزش کی صورت میں— بہدانہ 3 گرام، عناب 5 عدد، تخم خیارین، خار خسک، ہرایک 6 گرام کو پانی میں پیس کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ دوسرے دن اسی نسخہ میں بنفشہ، اصل السوس ہرایک 4 گرام کا اضافہ کریں۔

(فصد کے بعد) درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

سناء مکی 18 گرام، بنفشہ، نیلوفر، تخم کاسنی، گل سرخ ہرایک 10.5 گرام، تمر ہندی 35 گرام، آلو بخارا، عناب ہرایک 20 نعدد، سپستاں 40 عدد— تمام دواؤں کو 1 لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب وہ 250 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر شیرخشت، ترنجبین ہرایک 50 گرام اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

0— خارجی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

حسب ضرورت فصد کھولیں۔

صلابت مثانہ کی صورت میں— برگ عنب الثعلب کو نیم کوب کر کے پکا کر روغن گل میں ملا کر ٹکیاں بنائیں اور مثانہ کے مقام پر باندھیں۔

ملین کے طور پر یہ حقنہ بروئے کار لائیں:

بنفشہ، نیلوفر، سپستاں ہرایک 10.5 گرام، جوکوفتہ، برگ چقندر ہرایک 12 گرام— تمام دواؤں کو 1 لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 250 ملی لیٹر رہ جائے تو شکر سرخ 35 گرام، روغن بنفشہ 35 ملی لیٹر ملا کر حقنہ کریں۔

حمی مطبقہ متزائدہ

TYPHUS FEVER

اس مرض میں ایک مخصوص طفیلی کی سرایت کے نتیجہ میں جسمانی درجۂ حرارت میں غیر معمولی طور پر اضافہ ہو جاتا ہے اور شدید دموی اور اعصابی علامات رونما ہوتی ہیں— ملحوظ رہے کہ یہ بیماری شدید متعدی نوعیت کی حامل ہے اور کم و بیش 20-7 دن شدید بخاری کے ساتھ رہتی ہے، سرد ملکوں اور سرد موسم میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

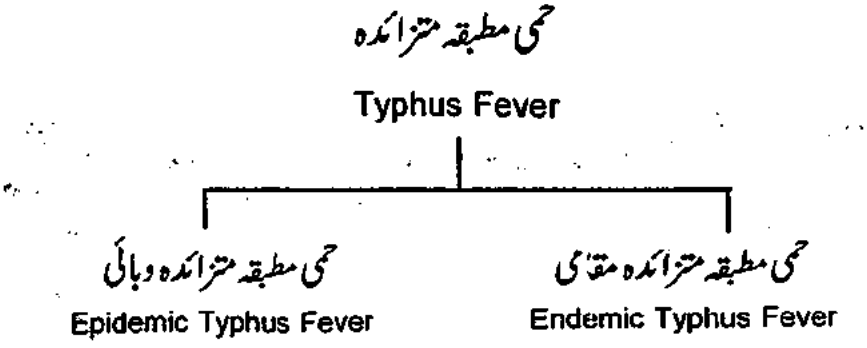

اسباب

(I) ریکٹسیائی (Rickettsiae) نامی خورد بینی اجسام — یہ اجسام، جراثیم (Bacteria) اور وائرس (Virus) کے درمیان کے ہیں — سرایت زدہ جوؤں کے ذریعہ صحت مند انسانوں تک یہ تعفنی پہنچتا ہے — گنجان آبادی، غلاظت، کثافت اور عدم صفائی وغیرہ اس بیماری کے پھیلانے میں معاون ہیں۔

علامات

سرایت کے 14-5 دن بعد اور عام طور سے 13 دن میں مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں، ابتدا میں طبیعت سست اور کسی قدر بے چین ہوتی ہے، کمر میں درد محسوس ہوتا ہے، اعضا شکنی ہوتی ہے، اس کے بعد یکایک جاڑا دے کر بخار چڑھتا ہے اور جسمانی درجہ حرارت 103-101 ف تک پہنچ جاتا ہے، ہاتھ پیر اور سر میں شدید درد ہوتا ہے، چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں، قبض اور بطلان اشتہا کی شکایت ہوتی ہے، متلی اور قے آتی ہے، تنفس جلد جلد ہوتا ہے، زبان اور حلق خشک ہوتے ہیں، تھوک نگلنے میں دشواری ہوتی ہے، ہونٹوں پر پپڑی جمی ہوتی ہے، شدید ضعف کا احساس ہوتا ہے، بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے، رات کے وقت کرب و اضطراب میں اضافہ ہوتا ہے اور ہذیانی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔ نبض سریع اور متلی ہوتی ہے، 24 گھنٹے بعد درجہ حرارت 105-104 ف تک پہنچ جاتا ہے اور 48-24 گھنٹے میں اور بھی بڑھ سکتا ہے، لیکن خفیف صورت میں 7 دن تک بخار ایک ہی حالت میں قائم رہتا ہے اور دوسرے ہفتہ میں بتدریج کم ہوکر بحران کے ساتھ اتر جاتا ہے۔ درجہ حرارت اعتدال سے بھی کم ہوجاتا ہے۔ تاہم اگر دوسرے ہفتہ بھی بڑھی ہوئی حرارت برقرار رہے تو یہ اندرونی اعضا میں سوزش کی غماز ہے۔ 6-5 دن میں تمام جسم، بالخصوص سینے، شکم، ہاتھوں اور کلائیوں کی پچھلی طرف سیاہ شبیہ کی مانند، جلد سے کسی قدر ابھرے ہوئے دھبے/ نقطے نمودار ہوتے ہیں۔ ابتدا میں ان پر دباؤ اثر کرتا ہے اور یہ دھبے/ نقطے زائل ہوجاتے ہیں، لیکن دباؤ ہٹتے ہی پھر لوٹ آتے ہیں۔ 48-24 گھنٹے میں ان کا رنگ پختہ اینٹ کی مانند ہوجاتا ہے

اور دماؤ ڈالنے پر بھی بدستور رہتے ہیں، جسم سے مخصوص قسم کی بو آتی ہے۔

شدید صورت میں علامات میں تخفیف نہیں ہوتی 20-12 دن کے اندر ہی ردی علامتیں رونما ہونے لگتی ہیں۔ چنانچہ بے خوابی اور غنودگی کی شکایت ہوتی ہے، شدید ضعف اور نقاہت ہوتی ہے، منہ اور ہاتھ کے عضلات میں پھڑکن ہوتی ہے اور تمام عضلات میں تحلیل (گھلاوٹ) کا عمل شروع ہوجاتا ہے، چہرہ پچک جاتا ہے، زبان اور حلق خشک ہوتے ہیں بلکہ زبان سیاہ ہوجاتی ہے اور منہ سے باہر نکالنے پر کانپتی ہے، منہ سے بدبو آتی ہے، آنکھیں ادھ کھلی اور منہ کھلا ہوتا ہے، پیشاب کم مقدار میں، سرخ خارج ہوتا ہے، بعض اوقات احتباس بول کی بھی شکایت ہوتی ہے، اس کے بعد شدید غنودگی طاری ہوجاتی ہے، پیشاب، پاخانہ بلا ارادہ خارج ہونے لگتا ہے اور غفلت اور تشنج ہوکر انجام کار موت ہوجاتی ہے۔

خفیف صورت میں 14-10 میں بحران ہوکر جسمانی درجۂ حرارت اعتدال پر آنے لگتا ہے، نبض اعتدال پر آنے لگتی ہے، دھبے/ نقطے ختم ہوجاتے ہیں، بے خوابی رفع ہوجاتی ہے، زبان کی میل صاف ہوجاتی ہے، بھوک لگتی ہے اور قوی اعتدال کی طرف آنے لگتے ہیں، اور مریض صحت یاب ہوجاتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ حمی مطبقہ متزائدہ مقامی میں عوارض نسبتاً خفیف اور وبائی میں نہایت شدید ہوتے ہیں اور ایک سے زائد لوگ مبتلائے مرض ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی مطبقہ متزائدہ (حمی تیفوسیہ) Typhus Fever	سرسام Meningitis
1- پیشانی میں شدید درد ہوتا ہے۔	1- قحدوہ External Occipital Eminence میں درد ہوتا ہے۔
2- بذیان ہونے پر درد سر رفع ہوجاتا ہے۔	2-

3- جسمانی درجۂ حرارت ابتدا سے ہی زیادہ ہوتا ہے۔	3- حرارت جسمانی میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے اور شاذ و نادر 104 ف سے زائد ہوتی ہے۔
4- نبض سریع چلتی ہے۔	4- نبض بطی چلتی ہے۔
5- تشنج عام طور سے نہیں ہوتا۔ شدید صورت میں البتہ ممکن ہے فالج نہیں ہوتا۔	5- تشنج اور فالج کثیر الوقوع ہے۔
6- متلی اور قے کی شکایت ہوسکتی ہے۔	6- قے کثرت سے ہوتی ہے۔
7- عضلات میں صلابت نہیں ہوتی۔	7- عضلات میں صلابت ہوتی ہے۔
8- چہرے سے بے خبری کا اظہار ہوتا ہے۔	8- چہرے سے اضطراب اور تردد ظاہر ہوتا ہے۔
9- لب اور چہرے کو چھوڑ کر دوسرے حصۂ جسم پر توتی نوعیت کے دھبے/ دانے نکلتے ہیں۔	9- لب اور چہرے پر دانے/ دھبے نمودار ہوتے ہیں کہیں یہ شاذ و نادر ہی نکلتے ہیں۔
10- حول (بھینگا پن) نہیں ہوتا۔	10- بھینگا پن ہو جاتا ہے۔
11- ہذیان ہوتا ہے۔	11- ہذیان نہیں ہوتا۔
12- نقاہت بہت زیادہ ہوتی ہے	12- نقاہت زیادہ نہیں ہوتی۔

تفریقی علامات

حمی مطبقہ متزائدہ/حمی تیفوسیہ Typhus Fever	حصبہ Measles
1- عام طور سے 5 دن بعد جسم پر دھبے/ دانے نمودار ہوتے ہیں۔	1- چوتھے دن دھبے/طفحات رونما ہوتے ہیں۔

2- سر کے آس پاس دھبے/دانے/طفحات بہت کم ہوتے ہیں۔	2- چہرے پر طفحات زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔
3- طفحات ہلالی نہیں ہوتے۔	3- طفحات ہلالی ہوتے ہیں۔
4- طفحات نکلنے سے پہلے دماغی علامات شدید ہوتی ہیں۔	4- طفحات سے پہلے شدید سردی محسوس ہوتی ہے۔
5- نقاہت غیر معمولی ہوتی ہے۔	5- نقاہت نسبتاً کم ہوتی ہے۔
6- حلق کی غشا مخاطی طبعی رنگ پر ہوتی ہے۔	6- حلق سرخ اور چمکدار ہوتی ہے۔
7- طفحات کی رنگت توتی (سرخ سیاہی مائل) ہوتی ہے	7- رنگت سرخ ہوتی ہے۔
8- کچھ عرصہ بعد دبانے سے غائب نہیں ہوتے۔	8- دبانے سے غائب ہوجاتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی مطبقہ متزائدہ Typhus Fever	جدری Small Pox
1- طفحات 5ویں دن اور پہلے جسم کے درمیانی حصہ پر نمودار ہوتے ہیں اور ان کی نوعیت مخصوص ہوتی ہے۔	1- طفحات تیسرے دن نمودار ہوتے ہیں اور بالوں کے پاس پہلے نکلتے ہیں اور مخصوص انداز کے ہوتے ہیں۔
2- دردگلو کی شکایت نہیں ہوتی۔	2- دردگلو ہوتا ہے۔
3- شدید عضلاتی نقاہت ہوتی ہے۔	3- عضلاتی نقاہت بہت زیادہ نہیں ہوتی۔

اصول علاج

0 — مریض کو صاف ستھرے، ہوادار کمرے میں رکھیں۔

0 — عوارض کے تدارک/ازالہ کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

0 — غیر معمولی مبردات سے احتراز کریں۔
0 — رفع قبض کریں۔
0 — قوی جسمانی کو برقرار رکھنے کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

قرص کافور 3 گرام، شربت انارین 12 ملی لیٹر میں ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد آب برگ کاسنی سبز مروق، آب برگ مکو سبز مروق، ہر ایک 85 ملی لیٹر، سکنجبین سادہ 35 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، شیرہ خرفہ، ہر ایک 5 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، عرق کیوڑہ، 35 ملی لیٹر، عرق گاؤ 150 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

شدید پیاس کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے۔

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خرفہ، ہر ایک 6 گرام، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

رفع قبض کے لیے یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

گل بنفشہ، گل سرخ ہر ایک 6 گرام، تمر ہندی 35 گرام، آلو بخارا 7 عدد، عناب 9 عدد — تمام دواؤں کو عرق بید سادہ، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان، عرق کیوڑہ ہر ایک 35 ملی لیٹر، عرق کاسنی، عرق شاہترہ، عرق گلاب، عرق مکو ہر ایک 60 ملی لیٹر میں بھگو دیں، 12 گھنٹے بعد مل چھان کر شربت دردکور 45 ملی لیٹر، شیرہ بنفشہ 35 گرام، سکنجبین سادہ 35 ملی لیٹر شامل کر کے نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

گاؤ زبان 4 گرام، گل بنفشہ، بادیان، بیخ کاسنی، مکو خشک ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند 35 گرام، شربت بزوری معتدل 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ تدابیر/ نسخے بروئے کار لائیں:

دردِ سر کی صورت میں— برادۂ صندل سفید، تخم کشنیز، تخم کاہو ہموزن کو عرق گلاب میں پیس کر سر/ پیشانی پر لیپ کریں— یا صرف صندل سفید عرق گلاب میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں۔

بے خوابی کی صورت میں— روغن خشخاش، روغن کدو، روغن بادام عورت کے دودھ میں ملا کر سر میں ڈالیں اور ناک میں ٹپکائیں۔

شدید حرارت کی صورت میں— سرد پانی سے جسم پر اسفنج کریں۔

ہذیان کی صورت میں— پاشویہ کریں اور روغن گل، سرکہ میں کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں۔

احتباس بول کی صورت میں— گل ٹیسو 125 ملی لیٹر میں پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور نیم گرم حالت میں عانہ پر نطول کریں— یا شورہ قلمی، کافور ہموزن کو عرق گلاب میں پیس کر ناف پر طلاء کریں۔

✦✦✦

حمی معویہ

TYPHOID FEVER

اس مرض میں ایک مخصوص جرثومہ کی سرایت کی وجہ سے معا دقاق (Small Ileum/Intestines) کے غدد مجتمعہ میں التہاب اور تقرح پیدا ہوجاتا ہے اور جرثومی سمیت تمام جسم میں منتشر ہو کر دوسری شدید مرضی علامات رونما کرتی ہے— گرم ممالک میں موسم گرما و برسات میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

سالمونیلا ٹائفی (Salmonella Typhi) نامی جرثومہ کی سرایت— یہ جرثومہ گندے پانی، دودھ اور غذا کے ساتھ جسم میں داخل ہوتا ہے اور چھوٹی آنت کی دیواروں پر حملہ آور ہوتا ہے۔

علامات

سرایت کے 14-10 گھنٹہ میں مرض علامات رونما ہوتی ہیں— چھوٹی آنتوں کے دیواروں پر حملہ آور ہو کر لمف نما نسیج کے مجموعوں میں تکاثر اور افزائش کرنے کے مرحلے میں

کوئی خاص علامت رونما نہیں ہوتی، لیکن ہفتہ عشرہ بعد دوران خون میں شامل ہوجانے کے بعد علامات کا ظہور ہوتا ہے، ابتدا میں اعضا شکنی اور طبیعت میں کسل مندی ہوتی ہے، سر میں گرانی اور درد محسوس ہوتا ہے، بھوک مر جاتی ہے، بعض اوقات متلی بھی ہوتی ہے— معدی علامات یا تو ازخود رونما ہوتی ہیں یا مذکورہ علامتیں علامتوں کو دور کرنے کے لیے ملینات کے استعمال کے بعد رونما ہوتی ہیں۔ اسہال کی زیادتی کی وجہ سے ضعف لاحق ہوتا ہے اور مریض کے معمولات پر خراب اثر پڑتا ہے۔ ایک اہم بات یہ ہے کہ اس اسہال کو روکنے کی بیشتر تدابیر ناکام ثابت ہوتی ہیں۔

پہلے ہفتہ میں رات کے وقت جسمانی درجۂ حرارت 101 ف ہوتا ہے، اور صبح کو ایک درجہ کم ہوجاتا ہے، اس ہفتہ کے آخری دن تک رات کے وقت درجہ حرارت 104-103 ف تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ کیفیت اگر چارٹ میں لائی جائے تو زینہ کی سیڑھیوں کی بلندی کی مانند دکھائی دے گی۔ یہ مدت عام طور سے 5-3 دن اور بعض حالات میں 7 دن تک رہتی ہے۔ اس کے بعد جسمانی درجۂ حرارت اسی درجہ پر رک جاتا ہے اور 4-3 ہفتے تک 104-103 ڈگری ف بخار قائم رہتا ہے، پھر بخار کے کم ہونے کا مرحلہ شروع ہوجاتا ہے اور گرم ملکوں میں یہ مدت کافی طویل ہوتی ہے، عام طور سے صبح کی حرارت اعتدال پر رہتی ہے، لیکن شام کو 3-2 ڈگری حرارت بڑھی ہوئی ہوتی ہے، پھر رفتہ رفتہ حرارت بالکل اعتدال پر آجاتی ہے، عام طور سے یہ مدت 25-5 یوم پر محیط ہوتی ہے، دوران بخار 400-200 گرام عضلاتی پروٹین (لحمیہ) ہر دن ضائع ہوتی رہتی ہے۔

نبض لیتین اور بے قاعدہ چلتی ہے۔ عام طور سے نبض بطی چلتی ہے جو 80 فی منٹ سے زیادہ نہیں ہوتی، گویا حرارت کے تناسب سے نبض میں سرعت نہیں آتی۔ معمولی کھانسی کی شکایت ہوتی ہے، بلغم خارج ہوتا ہے۔ 10-7 دن کے اندر بخار کی علامتیں رونما ہوتی ہیں اور ان کی کیفیت مذکورہ بالا نہج پر ہوتی ہے۔ بعض اوقات غنودگی بھی طاری ہوجاتی ہے، آنکھیں سرخ اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں، چہرے پر زردی اور رخسارے کا درمیانی حصہ سرخ، ہونٹ نیلگوں ہوتا ہے، زبان خشک ہوتی ہے اور اس پر سفید فرجی ہوتی ہے۔ تاہم نوک اور

[illegible] ہوتے ہیں، سر میں شدید درد ہوتا ہے — حواس کند ہو جاتے ہیں، شنوائی میں فرق پڑتا ہے۔ تاہم بذیان کی سی کیفیت نہیں ہوتی۔ 12-7 دن کے اندر جسم پر دھبوں کی مانند گلابی رنگ کے دانے نمودار ہوتے ہیں۔ یہ کسی قدر مجتمع، بغیر نوک کے 4-2 ملی میٹر حجم کے ہوتے ہیں، انگلی گزرنے سے رنگت غائب ہو جاتی ہے، دباؤ ہٹنے کے تھوڑی دیر بعد سرخی لوٹ آتی ہے۔ جس قدر گرم ممالک (ہندوستان وغیرہ) میں ان دانوں کی رنگت سفید ہوتی ہے اور یہ خراش سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں۔ 20 فیصد مریضوں میں یہ دانے رونما نہیں ہوتے۔ دانوں کی تعداد 80 تک ہو سکتی ہے۔ یہ پہلے شکم کے سامنے اور سینے پر ظاہر ہوتے ہیں، بعض اوقات اطراف و جوانب ران اور پیٹ پر بھی ظاہر ہوتے ہیں، اور 3 ہفتے تک نکلتے رہتے ہیں، ہر دانہ صرف 5-4 دن تک رہتا ہے۔ اس کے بعد مرجھا کر غائب ہو جاتے ہیں۔

دوسرے ہفتہ میں آنتوں کے اعراض رونما ہوتے ہیں، نفخ شکم کی کیفیت ہوتی ہے، بلکہ شکم پر ہاتھ سے ٹھونکنے پر ڈھول کی سی گونج دار آواز پیدا ہوتی ہے، ملمس نرم ہوتا ہے، شکم میں درد محسوس ہوتا ہے، ناف کے نیچے دائیں طرف دبانے سے درد اور گڑگڑاہٹ ہوتی ہے، چھوٹی آنت کے نچلے حصہ میں غدد جاذبہ کے مقام پر زخم پیدا ہو جاتا ہے۔

اسہال، حمی معویہ کی ایک اہم علامت ہے۔ تاہم کبھی، اسہال کی شکایت قطعی نہیں ہوتی، اسہال آ رہے ہوں تو اس کی تعداد اور مقدار میں کمی و بیشی ہو سکتی ہے۔ عام طور سے پہلے ہفتہ میں دست کا شدید حملہ ہوتا ہے، اس کے بعد آنتوں میں انسداد پیدا ہوتا ہے، دست کا رنگ مخصوص ہوتا ہے چنانچہ رنگت زرد، ایک خاص قسم کی بدبو اور قوام میں رقت ہوتی ہے، بعض دستوں میں خون، بشرہ امعاء وغیرہ منہضم غذا کے اجزا، صفراوی مادہ اور عفونی مواد خارج ہوتے ہیں — امعاء میں زخم پڑ جانے سے جریان خون ہوتا ہے جس کی وجہ سے نقاہت اور لاغری طاری ہو جاتی ہے، قرحہ کے مقام پر شکم میں درد محسوس ہوتا ہے، اور دیوار شکم میں صلابت ہوتی ہے، جسمانی درجۂ حرارت میں کمی واقع ہو جاتی ہے، اس دوران بھی بعض اوقات دانے نکلتے رہتے ہیں، بردِ اطراف ہو کر 30-25 فیصد مریض ہلاک ہو جاتے ہیں۔

تیسرے ہفتہ میں عام طور سے عوارض میں تخفیف شروع ہو جاتی ہے، جسمانی

حرارت صبح کے وقت کم اور رات میں 2-1 درجہ زیادہ ہوتی ہے، 3-2 دن بعد رات کا درجہ حرارت بھی اعتدال پر آنے لگتا ہے، لاغری اور کمزوری بہت ہوجاتی ہے۔ اس عرصہ میں بھی اگر نضج اور درد شکم ہو، اسہال کی تعداد زیادہ ہوجائے اور ہذیانی طاری ہوجائے تو یہ ردی علامات ہیں۔

چوتھے ہفتہ میں عوارض میں بہت زیادہ تخفیف ہوجاتی ہے، اسہال موقوف ہوجاتے ہیں اور زبان صاف ہوتی ہے، بھوک لگنے لگتی ہے اور مریض اٹھ کر بیٹھ سکنے لائق ہوجاتا ہے، جسمانی درجہ حرارت اعتدال پر آجاتا ہے اور عام طور سے 40 دن بعد مرض سے بالکل شفا حاصل ہوجاتی ہے۔

اگر انجام خراب ہونے پر آتا ہے تو سابق میں مذکورہ جملہ علامات میں شدت ہوتی ہے جسمانی درجہ حرارت بہت بڑھا ہوتا ہے، نبض سریع اور ضعیف چلتی ہے، شنوائی پر خراب اثر پڑتا ہے، زبان خشک، پھٹی ہوئی اور اس پر سیاہ میل جمی ہوتی ہے، ہچکیاں آتی ہیں اور شدید ہذیان ہوتا ہے، اسہال آتے رہتے ہیں اس کے بعد چہرے پر سیاہی/ مردنی چھا جاتی ہے، ہاتھ پیر کی انگلیاں کپکپاتی ہیں، پیشاب، پاخانہ بغیر ارادہ خارج ہونے لگتا ہے، نبض دقیق، ضعیف اور سریع چلتی ہے اور حرکت قلب بند ہوجانے سے مریض فوت ہوجاتا ہے۔

تفریقی علامات

حمی معویہ Typhoid Fever	التہاب مستبطن القلب قرحی Ulcerative Endocarditis
1- ہر ہفتہ حرارت جسمانی میں فرق محسوس ہوتا ہے۔	1- حرارت غیر منتظم ہوتی ہے۔
2- مرض کی رفتار بطی ہوتی ہے	2- مرض کی رفتار نسبتاً سریع ہوتی ہے۔
3- قلبی خرخراہٹ غیر موجود ہوتی ہے۔	3- قلبی خرخراہٹ موجود ہوتی ہے۔
4- وجع المفاصل کی سرگذشت غیر موجود ہوتی ہے۔	4- وجع المفاصل کی سرگذشت ملتی ہے۔

5- مخصوص نوعیت سے اسہال آتے ہیں تکسیر کی بھی شکایت ہوتی ہے۔	5- اسہال/ تکسیر کی کوئی علامت نہیں ہوتی۔
6- جسم پر سفید، خشخاش کی مانند گلابی رنگ کے دانے نکلتے ہیں۔	6- جسم پر نملی نوعیت کے طفحات نکلتے ہیں۔
7- سدہ وغیرہ کی علامات عام طور سے نہیں پائی جاتیں۔	7- عام طور سے سدہ کی علامات بھی موجود ہوتی ہیں۔
8- فوری بعد معائنہ پر حمی معویہ کے مخصوص جرثومے پائے جاتے ہیں۔	8- اس طرح کے جرثومے غیر موجود ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی تیفوئیدیہ/ معویہ Typhoid Fever	حمی تیفوسیہ Typhus Fever
1- مرض عام طور سے مقامی ہوتا ہے۔	1- مرض وبائی ہوتا ہے۔
2- مرض کا حملہ بتدریج ہوتا ہے۔	2- حملہ یکایک ہوتا ہے۔
3- بخار خفیف لرزہ و قشعریرہ کے ساتھ آتا ہے۔	3- بخار شدید قشعریرہ کے ساتھ آتا ہے۔
4- ہر ہفتہ کی حرارت مخصوص انداز سے ہوتی ہے۔	4- حرارت ابتدا مرض سے بحران تک زیادہ ہوتی ہے۔
5- ابتدا میں شکم پر حمی/ خشخاشی/ گلابی/ سفید رنگ کے دانے نکلتے ہیں۔	5- ابتدا میں شانوں پر سیاہ رنگ کے نامہوار دانے نکلتے ہیں اور رفتہ رفتہ دانے تمام جسم پر نکل آتے ہیں۔
6- دھبے/ دانے دبانے سے غائب ہوجاتے ہیں۔	6- دبانے سے دھبے غائب نہیں ہوتے۔
7- دانے/ دھبے بخار اترنے تک 7-20 دن نکلتے رہتے ہیں۔	7- دانے/ دھبے 5 دن تک نمودار ہوتے رہتے ہیں۔

8- اسہال کی شکایت ہوتی ہے۔	8- قبض کی شکایت ہوتی ہے۔
9- دائیں حفرۂ حرقفیہ (Right Ilac Fossa) میں گرگڑاہٹ اور ذکاوت ہوتی ہے۔	9- بطنی علامات مفقود ہوتی ہیں۔
10- نکسیر اور معوی جریان خون کی عام طور سے شکایت ہوتی ہے	10- جریان خون شاذ و نادر طور پر ہوتا ہے۔
11- طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔	11- طحال بہت زیادہ بڑھی ہوئی نہیں ہوتی۔
12- چہرہ تمتمایا ہوتا ہے۔	12- تمتماہٹ نہیں ہوتی۔
13- دوسرے ہفتہ میں عصبی علامات رونما ہونے لگتی ہیں۔	13- پہلے ہفتہ کے آخر میں عصبی علامات رونما ہونے لگتی ہیں۔
14- ایام بحران نہیں ہوتے۔	14- بحران کم و بیش 14 ویں دن ہوتا ہے۔
15- مرض کی مدت عام طور سے 5-6 ہفتہ ہوتی ہے۔	15- مرض کی مدت عام طور سے 2 ہفتے ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

حمی معویہ Typhoid Fever	دق شدید Acute Tuberculosis
1- مرض مقامی نوعیت کا ہوتا ہے۔	1- موروثی/ ثانوی ہوتا ہے۔
2- جسمانی درجۂ حرارت دوسرے ہفتہ کے آخر میں سب سے زیادہ ہوتا ہے۔	2- جسمانی درجہ حرارت پہلے ہفتہ میں 106-107 ف تک ہوتا ہے۔
3- عسر تنفس کی عام طور سے شکایت نہیں ہوتی۔	3- شدید عسر تنفس ہوتا ہے۔
4- التہاب شعب ہوتا ہے۔	4- تصلب ریہ، خرخرہ مخاطی ہوتا ہے۔

5- چہرہ تمتمایا ہوا ہوتا ہے۔	5- چہرہ نیلگوں ہوتا ہے۔
6- طحال بڑھی ہوتی ہے۔	6- طحال بڑھی ہوئی نہیں ہوتی۔
7- جسم پر مخصوص نوعیت کے دانے/ دھبے نمودار ہو جاتے ہیں۔	7- دھبے/ دانے نہیں رونما ہوتے۔
8- تھوک میں کوئی جرثومہ نہیں ہوتا۔	8- تھوک میں عصا درنی موجود ہوتے ہیں۔
9- طبقہ مشیمیہ (Choroid) طبعی حالت میں ہوتا ہے۔	9- طبقہ مشیمیہ میں تدرنی زخم ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی معویہ Typhoid Fever	حمی خنزیری Trichionosis
1- ہر ہفتہ جسمانی درجہ حرارت میں مخصوص تبدیلی رونما ہوتی ہے۔	1- حرارت میں ہفتہ وار، تبدیلی رونما نہیں ہوتی۔
2- جسم پر مخصوص نوعیت کے دانے/ دھبے نمودار ہوتے ہیں۔	2- دانے/ دھبے نمودار نہیں ہوتے۔
3- عضلات میں شدید درد نہیں ہوتا۔ نہ ہی ان میں ذکاوت حسی ہوتی ہے۔	3- عضلات میں شدید درد ہوتا ہے۔ اور ذکاوت حس بھی ہوتی ہے۔
4- عضلاتی امتحان میں کسی طرح کے جرثومے نہیں ہوتے۔	4- مخصوص نوعیت کے دیدان/ جرثومے پائے جاتے ہیں۔
5- پلکوں پر سوجن نہیں ہوتی۔	5- پلکوں میں اوذیمائی کیفیت پائی جاتی ہے۔

تفریقی علامات

حمی معویہ Typhoid Fever	التہاب امعاء شدید Accute Interitis
1- جسمانی درجہ حرارت کی زیادتی کے کچھ عرصہ بعد معدی اور معوی علامات رونما ہوتی ہے۔	1- معدی اور معوی علامات بخار سے پہلے ظاہر ہوتی ہیں۔
2- حرارت کی رفتار مخصوص نوعیت کی ہوتی ہے۔	2- حرارت کی رفتار کسی مخصوص نوعیت کی نہیں ہوتی ہے۔
3- عام طور سے نکسیر کی شکایت ہوتی ہے۔	3- نکسیر کی شکایت نہیں ہوتی۔
4- جسم کے مختلف حصوں میں مخصوص نوعیت کے دانے نکل آتے ہیں۔	4- دانے/ دھبے نہیں نکلتے۔
5- دائیں حفرہ حرقفیہ میں شدید درد ہوتا ہے۔	5- قسم سری (Umbilical Region) میں شدید درد ہوتا ہے۔
6- دائیں حفرہ حرقفیہ میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔	6- گڑگڑاہٹ نہیں ہوتی۔
7- 4 ہفتہ سے زائد میں شفا حاصل ہوتی ہے۔	7- ہفتہ عشرہ 10-7 میں شفا حاصل ہوتی ہے۔

اصول علاج

0 — مرض کے ہر مرحلے میں جسمانی قوت کے تحفظ اور کسی قدر تسکین حرارت کی تدابیر کرتے ہیں۔

0 — امعاء (آنتیں) کے جھد نے اور جریان خون سے محفوظ رکھنے کی تدابیر کریں۔

0 — تیمارداری پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — قوئی مسہلات سے احتیاط لازمی ہے۔

0 — قوت مدبرۂ بدن کو، اپنی کارکردگی کی انجام دہی کا پورا پورا موقع فراہم کریں۔

0 — جسمانی قوت کو مدنظر رکھتے ہوئے فصد کھولیں۔

0 — حسب ضرورت تعلیق اور سینکیاں بھی عمل میں لائیں۔

0 — عوارض کی روک تھام/ ازالہ کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

مویز منقی 9عدد، عناب 5عدد، انجیر زرد 3 عدد، خاکسی 5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید (مصری) 25 گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں— موسم کی رعایت سے اس کو سرد/ گنگنا کر کے بھی دے سکتے ہیں۔ مریض کے قویٰ مضمحل ہو رہے ہوں تو اس نسخہ کے ساتھ خمیرہ مروارید 5-3 گرام بھی دے سکتے ہیں۔ قبض ہو تو نبات سفید کی بجائے خمیرہ بنفشہ 50 گرام شامل کریں، مزید ملین بنانا ہو تو روغن بید انجیر 25 ملی لیٹر، نوش کرا سکتے ہیں۔

ابتدا میں رفع قبض کے لیے یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

ترنجبین 12 گرام، مغز تمر ہندی 9 گرام، گلقند 25 گرام— حسب دستور استعمال کرائیں۔

کاسنی، گل گاؤزبان ہر ایک 3 گرام، تخم خطمی، خاکسی ہر ایک 5 گرام، مویز منقی 9عدد، عناب 5عدد، انجیر زرد 2عدد— تمام دواؤں کو 120 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ کھانسی کی صورت میں اسی نسخہ میں اصل السوس مقشر 5 گرام کا اضافہ سودمند ہے۔

شدید کھانسی کی صورت میں لعوق سپستاں 12 گرام، عرق گاؤزبان 150 ملی لیٹر نیم گرم میں ملا کر مل چھان کر نوش کرائیں— لعوق سپستاں کا نسخہ درج ذیل ہے۔

سپستاں کلاں 50 عدد، عناب 20 عدد، پوست خشخاش 25 گرام، اصل السوس مقشر 12 گرام، تخم خطمی سفید، تخم خیارین ہر ایک 4 گرام، بہدانہ 3 گرام— تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر شکر سفید تمام دواؤں کی تین گنا ملا کر قوام تیار کریں اور قوام کی تیاری کے آخری مرحلے میں جو مقشر، مغز بادام شیریں، تخم خشخاش سفید، ہر ایک 12 گرام، کتیرا، صمغ عربی، رب السوس ہر ایک 3 گرام کا سفوف بنا کر ملائیں۔

شدید حرارت کی صورت میں بھی عام طور سے اوّل الذکر دونوں نسخے ہی استعمال کرائے جاتے ہیں۔ تاہم حسب ضرورت یہ نسخے بھی بروئے کار لا سکتے ہیں۔

قرص طباشیر کافوری لولوی 3 گرام رب انار 12 گرام میں ملا کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، شیرہ مغز تخم خیارین ہر ایک 3 گرام، شیرہ آلو بخارا 5 عدد، عرق بید شک، عرق گلاب ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ اس دوران خارجی تدابیر بھی بروئے کار لاتے رہیں، جن کا تذکرہ آگے آ رہا ہے۔

قرص طباشیر کافوری کا نسخہ درج ذیل ہے:

طباشیر، مروارید ناسفتہ، سرطان سوختہ، تخم خشخاش سفید، تخم کاہو، تخم خرفہ مقشر، کتیرا ہر یک 12 گرام، کہربا شمعی، رب السوس، غنچۂ گل ہر ایک 8 گرام، مغز تخم خیارین 20 گرام، صمغ عربی 4 گرام، کافور قیصوری 3 گرام، زعفران، آبریشم ہر ایک 750 ملی گرام— حسب دستور دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں میں گوندھ کر قرص بنائیں اور استعمال کرائیں۔

ابتدائی 4-3 دن میں (اگر قوی اجازت دیں تو) باسلیق کی فصد کھولنے کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

مغز تخم خیارین، تخم کاسنی، زرشک، ہر ایک 9 گرام، تخم کاہو 7 گرام، آلو بخارا 7 عدد— تمام دواؤں کا عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق کاسنی ہر ایک 75 ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر شربت عناب، شربت صندل ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

بعض اوقات بخار کی شدت کی صورت میں قرص طباشیر کافوری لولوی صبح کو

استعمال کراتے ہیں اور شام کو درج ذیل نسخہ تجویز کرتے ہیں۔

زہر مہرہ خطائی 1 گرام، عرق گلاب میں گھس کر طباشیر 1 گرام باریک پیس کر شربت سیب 25 ملی لیٹر ملا کر چٹائیں— اس کے بعد مغز تخم خیارین، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک 9 گرام، بہدانہ 3 گرام، اسپغول 3.5 گرام کا عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق بید مشک ہر ایک 65 ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر شربت سیب، شربت بہی 35 ملی لیٹر ملا کر تخم فرنج مشک 7 گرام شامل کر کے نوش کرائیں۔

اسہال کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

زہر مہرہ 1 گرام، مروارید 75 ملی لیٹر، کہربا شمعی 80 ملی گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے سفوف تیار کریں اور خمیرہ مروارید 3 گرام ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ حب الآس، شیرہ بیخ انجبار ہر ایک 3 گرام، پانی میں نکال کر شربت حب الآس 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

طباشیر سفید، حب الآس، گلنار فارسی، کتیرا، صمغ عربی، تخم خرفہ، ساق منقی، پوست بیروں پستہ، گل ارمنی، پوست بیخ انجبار، صندل سفید بگلاب سودہ، کہربا شمعی ہر ایک 6 گرام، طراثیث شیریں 6.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں، اور 3 گرام ہمراہ شربت انجبار/شربت بہہ 25 ملی لیٹر، صبح و شام استعمال کریں۔

بعض اطبا یہ نسخہ تجویز کرتے ہیں:

گل قبری، گلنا۔ فارسی، تخم خرفہ بردیان، تخم حماض ہر ایک 12 گرام، گل سرخ، طراثیث، نشاستہ، دم الاخوین، حب الآس، شاہ تہ مغسول، ہر ایک 6 گرام، کندر 3 گرام، افیون 50 ملی گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے سفوف تیار کریں اور 1 گرام ہمراہ رب بہی 25 گرام، صبح شام استعمال کرائیں۔

آنتوں میں سیلان خون کی صورت میں یہ مفید ہے:

کہربا شمعی، دم الخوین، صمغ عربی ہر ایک 1 گرام کا سفوف استعمال کرائیں—

اورلعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ بارتنگ، شیرہ تخم خرفہ ہرایک 6 گرام، شیرہ حب الآس، شیرہ ریشہ انجبار ہرایک 5 گرام، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 25 گرام ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں اور دوسری خارجی تدابیر بھی بروئے کار لائیں جن کا تذکرہ آگے آرہا ہے۔

0 — عوارض کی روک تھام/ ازالہ کے لیے درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

شدید پیاس کی صورت میں یہ نسخہ دیں:

تھوڑی تھوڑی مقدار میں، بکثرت سرد پانی نوش کرائیں۔

آب بہدانہ، آب کدوئے مشوی میں سکنجبین ملا کر نوش کرائیں۔

آب برگ کاسنی ہمراہ سکنجبین نوش کرائیں۔

آب انار/ آب لیموں ہمراہ شربت صندل/ شربت سیب نوش کرائیں۔

عرق گاؤزبان، عرق گلاب، عراق بادیان — وغیرہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

ملحوظ رہے کہ نزلہ، کھانسی اور ذات الریہ وغیرہ عوارض کی صورت میں عرق لیموں، عرق گلاب اور دوسری ترش چیزیں استعمال کرانا نقصان دہ ہے۔

منہ اور زبان کی خشکی کی صورت میں آلو بخارا منہ میں رکھنے کی ہدایت کریں۔

بہدانہ کو پوٹلی میں باندھ کر پانی میں بھگو دیں اس کے بعد پوٹلی کو منہ میں پھرائیں اور لعاب چوسنے کی تاکید کریں۔

بے خوابی کی صورت میں شربت خشخاش 35 ملی لیٹر، گرم پانی میں ملا کر نوش کرائیں۔

امعاء میں ورم کی صورت میں یہ نسخہ سود مند ہے:

مغز فلوس خیارشنبر 6 گرام، ترنجبین 20 گرام، عناب 10 عدد، آلو سیاہ 11 عدد۔ تمام دواؤں کو 1 لیٹر پانی میں جوش دیں جب 300 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر نوش کرائیں — شام کو آش جو ہمراہ آب انار شیریں نوش کرائیں۔

ضعف قلب/ غفلت کی صورت میں یہ نسخے مفید ہیں:

دواء المسک بارد عنبری 3 گرام ہمراہ عرق گاؤزبان 60 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

خمیرہ مروارید 3 گرام ہمراہ عرق گاؤزبان 60 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

اگر ہاتھ سرد ہوجائیں تو دواء المسک حار/ تریاق فاروق ایک گرام ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں— اس مقصد کے تحت معجون مژہ دیطوس ایک گرام ہمراہ شراب انگوری استعمال کرا سکتے ہیں۔ جواہر مہرہ 125 ملی گرام ہمراہ شہد استعمال کرانا بھی سود مند ہے— جواہر مہرہ 125 ملی گرام مفرح اعظم 3 گرام کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اس کے بعد عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک 60 ملی لیٹر شربت سیب سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

0 — خاری طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کرائیں:

اگر جسمانی درجہ حرارت 105-104ف تک پہنچ گیا ہو تو سرکہ، عرق گلاب ہموزن کو برف سے سرد کر کے کپڑے کی گدی بنا کر بھگوئیں اور پیشانی نیز سر پر رکھیں۔ خالص برف کو تھیلی میں بھر کر رکھیں۔ تازہ برگ بید/ برگ کدو بستر پر بچھائیں اور 4-3 گھنٹے پر بدلتے رہیں، منہ کی خشکی کی صورت میں سرکہ، عرق گلاب پانی میں ملا کر کلیاں کرائیں، منہ میں آلو بخارا رکھنے کی ہدایت کریں۔

درد کی صورت میں یہ نسخے کام میں لائیں:

صندل سفید، کاہو، کشنیز، گل ارمنی ہر ایک 3 گرام، عرق گلاب میں پیس کر پیشانی اور سر پر طلا کریں۔

صندل سفید عرق گلاب میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں، بے خوابی کی صورت میں روغن کاہو، روغن خشخاش، روغن کدو ہر ایک 12 ملی لیٹر باہم ملا کر سر پر مالش کریں۔

امعاء میں درد ہو تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

گل ارمنی، صندل، فوفل، مازو، ہموزن— تمام دواؤں کو آب بارتنگ اور عرق گلاب میں گھس کر مقام درد پر ضماد کریں۔

مقام ورم پر یہ ضماد لگائیں:

صندل، فوفل، گل ارمنی ہموزن کو آب کاسنی، آب مکو، کشنیز میں گھس کر ضماد کریں۔ بعد میں صبر، زعفران کا آب کشنیز کے ساتھ لیپ کریں۔

موم سفید، روغن گل، آب کاسنی، آب کشنیز سبز، آب برگ خرفہ، سرکہ (تھوڑی مقدار میں) تمام دواؤں کو خوب ملا کر یکذات کریں کتان کے کپڑے پر لگا کر مقام ورم پر رکھیں۔

قلب میں حرارت محسوس ہو رہی ہو تو صندل، کافور کو عرق گلاب میں گھس کر اس میں باریک کپڑا تر کر کے سینہ پر رکھیں۔ اس کے برخلاف اگر برد اطراف ہو تو جسم کو خارجی حرارت پہنچائیں نیز خاکسی وغیرہ دواؤں والے نسخے بند کر دیں۔

حسب ضرورت باسلیق/ اکمل کی فصد کھولیں تاہم احتیاط لازمی ہے۔

امعاء میں سوراخ ہو جانے کی صورت میں عملیہ کریں۔

غب دائرہ *

TERTIAN INTERMITTENT FEVER

اس مرض میں صفراوی خلط کے، عروق کے باہر متعفن ہونے سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور بعض دوسری صفراوی علامات بھی رونما ہوتی ہیں۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس میں بخار کی باری ہوتی ہے۔۔۔ موجودہ تحقیقات کی روشنی میں یہ ملیریائی نوبتی بخار تصور کیا جاتا ہے۔

اقسام

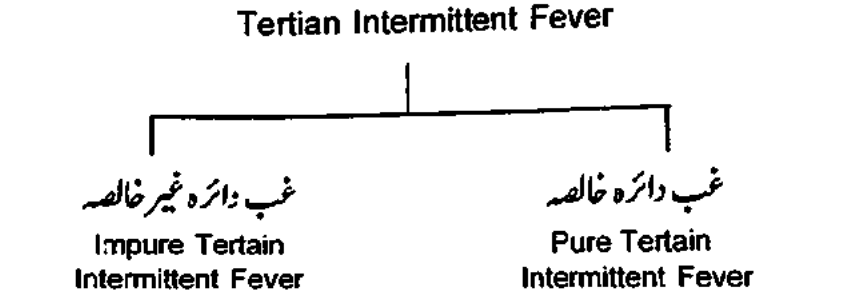

* غب نائبہ، غب مطلق، طریطاؤس وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں۔

اسباب

(I) صفراوی خلط کا خارج از عروق متعفن ہونا/صفراء اور بلغم غلیظ کا مل کر یک ذات ہو کر متعفن ہونا جدید تحقیقات کی روشنی میں اس کے اسباب درج ذیل ہیں:

(II) پلاز ڈیم وائی ویکس (Plasmodium Vivax) نامی طفیلی۔

(III) ٹرٹین پیرا سائٹ (Tertian Parasite)۔

علامات

ابتدا میں قشعریرہ اور سوئی کی سی چبھن محسوس ہوتی ہے، اس کے بعد سردی لگتی ہے اور شدید لرزہ شروع ہو جاتا ہے، جو دوسرے لرزوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ تاہم سردی بہت زیادہ محسوس نہیں ہوتی، تھوڑے وقفہ کے بعد رفع ہو کر جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے، اس کی حرارت نسبتاً بے خطر ہوتی ہے اور جسم پر دیر تک ہاتھ رکھنے سے حرارت بڑھتی ہوئی محسوس نہیں ہوتی بلکہ بعض اوقات گھٹی ہوئی محسوس ہوتی ہے، لرزہ بھی آخری نوبتوں کی نسبت کم ہوتا ہے، بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے تاہم سر میں گرانی نہیں ہوتی، صفراوی علامات مثلاً پیاس کا غلبہ چڑچڑا پن ہوتا ہے، صفراوی قے اور اسہال کی شکایت ہوتی ہے، باری عام طور سے مختصر ہوتی ہے اور پسینہ کے ساتھ بخار اتر جاتا ہے۔

(I) غب دائرہ خالصہ

یہ خالص صفراوی خلط کے خارج عروق متعفن ہونے سے پیدا ہوتا ہے، یہ لطیف اور خفیف نوعیت کا بخار ہے، جس کی باری 12-4 گھنٹے اور عام طور سے 7 گھنٹے تک رہتی ہے، ابتدا میں سردی کی وجہ سے ہاتھ، پیر سرد ہو جاتے ہیں اور جب حرارت تمام جسم میں پھیل جاتی ہے تو جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور عام طور سے باریوں کے بعد مرض رفع ہو جاتا ہے، باریاں وغیرہ ایک خاص نظام کے تحت ہوتی ہیں، ابتداءِ دورہ میں لرزہ کے ساتھ جسم میں سوئی کی سی چبھن کا احساس ہوتا ہے، پیاس کی شدت سے مریض بے چین ہوتا

ہے اور جب پانی پیتا ہے تو کچھ ایسی کیفیت طاری ہوتی ہے کہ گویا پسینہ خارج ہوا چاہتا ہے لیکن خارج نہیں ہوتا۔ ابتدا میں نبض میں پستی، صغر اور اختلاف ہوتا ہے لیکن جب بخار جسم میں پھیل جاتا ہے تو نبض سریع اور زمانہ انتہا میں مختلف چلتی ہے اور کچھ دیر بعد قوی، سریع اور متواتر ہو جاتی ہے، پیشاب ناری، گندہ اور تیز بو والا ہوتا ہے اور اس میں نضج کے آثار، پہلے، تیسرے، چوتھے یا ساتویں دن رونما ہوتے ہیں۔

(II) غب دائرہ غیر خالصہ

یہ بلغم آمیز ایسے صفراء سے پیدا ہوتا ہے جو مل کر یکذات ہو گئے ہوں (اس وجہ سے یہ شطر الغب سے علاحدہ قسم تصور کی جاتی ہے، کیوں کہ شطر الغب میں بلغمی اور صفراوی خلط کا باہم امتزاج نہیں ہوتا بلکہ دونوں کے خواص مختلف اوقات میں علاحدہ علاحدہ اثر انداز ہوتے ہیں۔ سر میں گرانی اور تناؤ ہوتا ہے، باری طویل اور عام طور سے 30-24 گھنٹے پر محیط ہوتی ہیں اور 48 گھنٹے کا باقی عرصہ فترت (سکون) کا ہوتا ہے، جسمانی حرارت، خالصہ کی نسبت کم ہوتی ہے، باری کی مدت کی زیادتی بلغمی خلط کے غلبہ کی غماز ہے، بعض اوقات یہ بخار سخت لرزہ کے بغیر شروع ہو کر پسینہ خارج ہوئے بغیر ہی اتر جاتا ہے، حرارت کے بڑھنے اور گھٹنے کا عمل کسی نظام کے تابع نہیں ہوتا، اس میں نضج کے آثار بھی دیر میں نمایاں ہوتے ہیں۔ بعض اوقات مرض کی مدت دراز ہو کر 6 ماہ تک پہنچ جاتی ہے، طحال بڑھ جاتی ہے اور جسم میں ڈھیلا پن آجاتا ہے۔

اصول علاج

0 — حمی کی باری کے وقت مبردات اور مسکنات استعمال کرائیں۔

0 — منضجات و مسہلات صفراء استعمال کریں۔ اس میں بلغمی خلط میں معاون دوائیں بھی شامل کر سکتے ہیں۔

0 — قاطع صفراء دوائیں استعمال کرائیں/ مقیات استعمال کرائیں۔

0 — عوارض کے ازالہ/تخفیف کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

شیرہ مغز ،تخم کدوے شیریں 7 گرام، شیرہ تخم کابو مقشر 3 گرام— عرق عنب الثعلب ،عرق نیلوفر ہر ایک 50 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ بخار کے دوارن یہ نسخہ استعمال کرانا چاہیے— یہ نسخہ بھی مفید ہیں:

لعاب اسپغول، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، عنب الثعلب، عرق کاسنی، عرق شاہترہ، ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلو 25 ملی لیٹر حل کر اوپر سے خاکسی 5 گرام چھڑک کر پلائیں۔

عنب الثعلب، گل نیلوفر ہر ایک 7 گرام، گل بنفشہ، شاہترہ ہر ایک 6 گرام، تخم خیارین کوفتہ 9 گرام، خطمی ، خبازی ہر ایک 5 گرام، اصل السوس مقشر 4 گرام — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر پلائیں۔

سکنجبین لیمونی 35 ملی لیٹر، عرق عنب الثعلب 85 ملی لیٹر، عرق گلاب 50 ملی لیٹر میں ملا کر خاکسی 6 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

بیخ کاسنی، تخم کاسنی، تخم خربزہ، تخم خیارین، خارخسک ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے ایک لیٹر گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 500 گرام حل کر کے شربت بنائیں نیز 35 ملی لیٹر ہمراہ آب تازہ پلائیں۔

منضج صفراء کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

گل نیلوفر، گل بنفشہ، گل سرخ، تخم کاسنی نیمکوفتہ، ہر ایک 7 گرام، آلو بخارا 5 عدد، تمر ہندی 12 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو اس کا زلال حاصل کر کے شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

منضج کے طور پر یہ نسخہ بھی کارآمد ہے۔

گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل خطمی سفید، تخم خیارین نیمکوفتہ، ہر ایک 7 گرام، آلو بخارا 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔ 6دن تک یہی نسخہ استعمال کریں، اس درمیان نفخ کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو ساتویں دن اس نسخہ میں درج ذیل مسہل دوائیں ملا کر استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل

مذکورہ بالا نسخہ منضج میں شیر خشت، ترنجبین، شکر سرخ ہر ایک 4 گرام، سناء مکی 7 گرام ملائیں اور نوش کرائیں— دوسرے دن تمہید کی غرض سے یہ دوائیں بروئے کار لائیں:

خمیرہ گاؤزبان 12 گرام کھلا کر شیرہ آلو بخارا 5عدد، شیرہ زرشک، شیرہ تخم کاسنی ہر ایک 5 گرام عرق بادیان، عرق کاسنی ہر ایک 120 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے تخم ریحان 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

زلال تمر ہندی 25 ملی لیٹر میں شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

نوبت کو روکنے کے لیے، نضج و تنقیہ خلط غالب کے بعد یہ نسخے استعمال کرائیں:

ست گلو، طباشیر، ہموزن کو باریک پیس کر 1 گرام کی مقدار میں کھلائیں۔

بیخ نیم، گل ببول، برگ ببول، اندر جو، ہر ایک 28 گرام— تمام دواؤں کو 250 ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر نیم گرم نوش کرائیں۔

گلوء سبز، کشنیز، شاہترہ، گل نیلوفر، خس، صندل سفید، صندل سرخ، برگ بانسہ ہموزن— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر 25 ملی لٹر نوش کرائیں۔

فلفل سیاہ 30 گرام، مغز تخم کرنجوہ 60 گرام— دونوں کو آب برگ تلسی سبز

120 ملی لیٹر میں کوٹ کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور باری آنے سے پہلے کھلائیں۔

اجوائن خراسانی، شب یمانی بریان، سہاگہ بریاں، نمک لاہوری ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب برگ دھتورہ سبز میں گوندھ کر چنے کے برابر اقراص بنائیں اور باری آنے سے 2 گھنٹے پہلے 2-1 قرص کھلائیں۔

درج ذیل عرق مرکب بھی اس مرض میں مفید ہے:

گل نیلوفر 120 گرام، بنفشہ، گل گاؤزبان ہر ایک 55 گرام، گل سرخ 75 گرام، گل سیوتی 50 گرام، تخم کاسنی، تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم شاہترہ، تخم پالک، تخم چرائتہ، گل منڈی ہر ایک 60 گرام، شاہترہ، برگ تلسی، ہر ایک 45 گرام، برادۂ صندل سفید 35 گرام، برگ حنا، برادہ صندل سرخ ہر ایک 25 گرام، کشنیز 62 گرام، بادرنجبویہ 33 گرام، عناب، آلو بخارا ہر ایک 100 عدد، تمر ہندی 75 گرام— تمام دواؤں کو عرق کاسنی، عرق نیلوفر، عرق بید سادہ، عرق عنب الثعلب ہر ایک 3 لیٹر، عرق گلاب، عرق کیوڑہ ہر ایک 2 لیٹر میں بھگوئیں اور 24 گھنٹے بعد 9 لیٹر عرق کشید کریں اور 75 ملی لیٹر ہمراہ شربت بزوری/ شربت نیلوفر، صبح و شام نوش کرائیں۔

درج ذیل نسخہ قرص طباشیر بھی اطباء کے معمولات مطب میں سے ہے:

طباشیر کبود، تخم کاہو مقشر، مغز تخم بہدانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین ہر ایک 12 گرام، زرشک مصفی 25 گرام، تخم خرفہ، تخم کاسنی، گل سرخ ہر ایک 6 گرام، کتیرا 3 گرام، نشاستہ 2 گرام، صمغ عربی 2.5 گرام، کافور قیصوری 1 گرام، زعفران 500 ملی گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں اور 3 گرام ہمراہ شربت بزوری 35 ملی لیٹر، صبح شام نوش کرائیں۔

درج ذیل عرق بھی مفید ہے:

منڈی، اجوائن دیسی، کاسنی، چرائتہ، بادیان، گلو سبز ہر ایک 500 گرام، عناب، افسنتین، برنجاسف، ہر ایک 35 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں بھگو کر 6 لیٹر عرق کشید کریں اور 75-60 ملی لیٹر صبح شام نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل ادویہ/ تدابیر اختیار کرائیں:

گل نیلوفر، گل ارمنی، صندل سفید ہر ایک 12 گرام، آب کدوئے دراز، آب قثا. آب برگ کاسنی سبز ہر ایک 35 ملی لیٹر میں بھگو کر ایک چوڑے منہ کی شیشی میں ڈال کر مریض کو سونگھائیں۔

روغن گل، سرکہ، عرق گلاب باہم ملا کر برف سے سرد کر کے اس میں اسفنج بھگو کر سر پر رکھیں۔

مکو، خشک، گل خطمی، گل بنفشہ، سبوس گندم، برگ کنار دستی، نمک طعام ہر ایک 60 گرام— تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں جوش دے کر نیم گرم پاشویہ کریں۔

صندل سفید کو عرق گلاب میں گھس کر اس میں کپڑا تر کر کے جگر اور قلب کے مقام پر رکھیں۔

غب لازمہ *

TERTIAN REMITTENT FEVER

اس مرض میں صفراء کے داخل عروق متعفن ہوجانے کی وجہ سے لازمی نوعیت کا بخار ہوتا ہے۔ عام طور سے یہ صفراوی تعفن، اعضا رئیسہ کے پاس نہیں ہوتا۔ جدید تحقیقات اس کو ملیریائی بخار قرار دیتی ہیں۔ یہ کسی بھی وقت بالکل نہیں اترتا۔ البتہ صبح یا شام کے وقت کسی قدر خفیف ہوجاتا ہے۔ علامات میں شدت ہوتی ہے۔

اسباب

(I) صفراوی خلط کا عروق میں متعفن ہونا۔

جدید تحقیقات کی روشنی میں درج ذیل طفیلی اس مرض کا باعث ہوتے ہیں:

(II) پلازموڈیم ملیریائی (Plasmodium Malariae)

(III) پلازموڈیم وائی ویکس (Plasmodium Vivax)

(IV) لیوی رینا ملیریائی (Laverina Malariae)

---

* اس کو حمی دائمہ بھی کہتے ہیں۔

علامات

ابتدا میں سستی، کسل مندی اور معمولی پست ہمتی ہوتی ہے، اعضا شکنی کی شکایت ہوتی ہے، جو درد کی شکل اختیار کر لیتی ہے، فم معدہ پر گرانی اور کسی قدر درد محسوس ہوتا ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے، متلی ہوتی ہے، اس کے کم و بیش 24 گھنٹے بعد جاڑے کے بغیر یا خفیف جاڑے کے ساتھ جسمانی درجہ حرارت بڑھنے لگتا ہے اور تھوڑی ہی مدت میں 107-109 ف تک پہنچ جاتا ہے، سر میں شدید درد محسوس ہوتا ہے، کرب و اضطراب بھی بڑھا ہوا ہوتا ہے، ہذیان بھی ہوسکتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، متلی کے بعد صفراوی قے آتی ہے، چہرہ سرخ، تمتمایا ہوا اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، منہ خشک، زبان میلی ہوتی ہے، منہ سے بدبو آتی ہے، پیشاب کم مقدار میں، بدبودار، سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے اور 140-120 فی منٹ ہو جاتی ہے، 12-10 گھنٹے بعد تھوڑا سا پسینہ آکر علامات میں تھوڑی تخفیف ہو جاتی ہے۔ طبی اصطلاح میں اس کو تخفیف کہا جاتا ہے، اس مرحلے میں بھی درجہ حرارت صرف 2-1 ف تک کم ہوتا ہے، یہ حالت صبح کو عام طور سے اور شاذ و نادر شام کو پیش آتی ہے اور 30 منٹ سے 8 گھنٹے پر محیط ہوتی ہے، دوپہر یا سہ پہر کو درجہ حرارت غیر معمولی طور پر بڑھ جاتا ہے، بعض اوقات صبح کو زیادہ اور رات کے آخری پہر تخفیف ہو جاتی ہے، کبھی کبھی شروع سے ہی درجہ حرارت 36-24 گھنٹے تک یکساں طور پر چڑھا رہتا ہے۔ درجہ حرارت اگر بہت شدید ہو تو تخفیف کا عرصہ دو مرتبہ پیش آتا ہے، عوارض کی شدت سے ضعف اور کمزوری کا غلبہ ہوتا ہے، جلد کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے اور یرقان کی علامتیں رونما ہونے لگتی ہیں، جگر اور طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہیں، مقام طحال و جگر پر دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے، سیلان خون، رعاف کسی اور کی صورت میں ہوتا ہے 14-5 دن شفا حاصل ہو جاتی ہے لیکن معالجے میں بے پرواہی برتی گئی ہو تو مدت طویل ہو کر 21 دن ہو جاتی ہے۔ صحت یابی کی صورت میں بحران کے ذریعہ بخار بیک اتر جاتا ہے یا پھر حمی نائبہ/حمی لقمہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

تفریقی علامات

غب لازمہ Tertian Remittent Fever	حمی معویہ Typhoid Fever
1- جسمانی درجہ حرارت بہت تیزی سے بڑھتا ہے چنانچہ پہلے دن سے ہی بہت تیز ہوتا ہے۔	1- پہلے ہفتہ میں حرارت بتدریج بڑھتی ہے چنانچہ پہلے دن حرارت زیادہ نہیں ہوتی۔
2- درجہ حرارت عام طور سے دوپہر کو زیادہ ہوجاتا ہے۔	2- درجہ حرارت عام طور سے شام کو زیادہ ہوتا ہے۔
3- درد سر ابتدا میں کم ہوتا ہے۔	3- درد سر ابتدا سے ہی زیادہ اور ہمیشہ رہتا ہے۔
4- آنکھیں مٹیالی اور معمولی یرقانی ہوتی ہیں۔	4- آنکھیں عام طور سے صاف اور چمکیلی ہوتی ہیں۔
5- زبان نسبتاً کم خشک اور دانتوں پر میل نہیں ہوتی۔	5- زبان زیادہ خشک اور دانتوں پر میل ہوتی ہے۔
6- غنودگی بہت نمایاں طور پر نہیں ہوتی۔	6- غنودگی نمایاں اور متزاید ہوتی ہے۔
7- ہذیان پہلے دن نمایاں ہوتا ہے۔ اس کے بعد زائل ہوجاتا ہے اور پھر غیر منظم طور پر نمایاں ہوتا ہے۔	7- ہذیان میں بتدریج اضافہ ہوتا جاتا ہے اور بخار زائل ہوجانے کے بعد ہی ہذیان ختم ہوتا ہے۔
8- ابتدا میں ذات الریہ نزلی ہوتا ہے۔	8- آخر میں ذات الریہ عارض ہوجاتا ہے۔
9- کرب واضطراب ہوتا ہے۔	9- بلادت اور ضعف میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے۔

10- نفخ کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے۔	10- نفخ میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے۔
11- پاخانہ گوشت کے دھوون کی مانند نہیں ہوتا ہے۔	11- پاخانہ گوشت کے دھوون کی مانند ہوتا ہے۔
12- اجتماع خون کبدی، خفیف یرقان اور عام طور سے صفراوی قے کی شکایت ہوتی ہے۔	12- یہ علامات شاذ و نادر طور پر ہوتی ہیں۔
13- عام طور سے جریان خون کی شکایت ہوتی ہے بعض اوقات نہیں بھی ہوتا۔	13- جریان خون ہمیشہ ہوتا ہے۔
14- مرض میعادی نہیں ہوتا۔	14- میعادی ہوتا ہے۔
15- وبائی نہیں ہوتا۔	15- وبائی ہوتا ہے۔
16- عام طور سے ملیریائی علاقوں میں ہوتا ہے۔	16- شہروں اور قصبوں میں جہاں ملیریا رہتا ہو۔
17- براز میں بدبو ہوتی ہے۔	17- براز میں چوہے کی طرح بو آتی ہے۔
18- عام طور سے صفراوی دانے نکل آتے ہیں۔	18- صفراوی دانے بہت کم ہوتے ہیں۔
19- کونین کے مرکبات سے فائدہ ہو جاتا ہے۔	19- کونین کے مرکبات سے مرض میں اضافہ نہیں ہوتا۔

اصول علاج

0 — منضج و مسہل صفراء استعمال کرائیں۔
0 — ابتدا میں مبردات استعمال کرائیں۔ تاہم بہت سرد دوائیں ہرگز نہ دیں۔
0 — مسکنات استعمال کرائیں۔
0 — تعریق و ادرار کی تدابیر کریں۔
0 — دافع تشنج دوائیں استعمال کرائیں۔

0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ کی تدابیر کریں۔

علاج

داخلی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

ابتدا میں ذیل کے مبردات استعمال کرائیں:

لعاب بہدانہ 3 گرام، لعاب اسپغول 5 گرام، شیرہ تخم کاسنی 6 گرام، عرق عنب الثعلب، عرق بید سادہ، عرق شاہترہ، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑ کر نوش کرائیں۔

لعاب بہدانہ 3 گرام مغز تخم خیارین 7 گرام، عرق گاؤ زبان، عرق کاسنی، ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 35 ملی لیٹر حل کر کے اسپغول مسلم 7 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم کاہو مقشر ہر ایک 7 گرام، عرق نیلوفر، عرق بید سادہ ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 7-5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

گل بنفشہ، تخم خیارین ہر ایک 7 گرام، گاؤ زبان 5 گرام، آلو بخارا، عناب ولایتی، ہر ایک 5 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 50 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔ اگر ساتھ میں کھانسی بھی آ رہی ہو تو آلو بخارا کی بجائے مویز منقی 9 عدد، بیخ کاسنی/تخم خطمی 7 گرام کا اضافہ کریں۔

تنضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، گل نیلوفر، شاہترہ، تخم کاسنی نیمکوفتہ، بیخ کاسنی، گل سرخ ہر ایک 7 گرام، عناب 5 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر/ سکنجبین 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

منضج صفراء کے طور پر یہ نسخہ بھی مفید ہے:

گل بنفشہ، گل سرخ، گل نیلوفر، عنب الثعلب، شاہترہ، تخم خطمی، تخم کاسنی ہر ایک 7 گرام، آلو بخارا، عناب ہر ایک 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی/ ترنجبین/ خمیرہ بنفشہ 50 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

پوست ہلیلہ زرد 12 گرام، شاہترہ، سناء مکی ہر ایک 9 گرام، تخم کاسنی 7 گرام، تخم کشوث، (پوٹلی میں باندھ کر) 5 گرام، آلو بخارا 15 عدد، سپستاں 20 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شیرخشت 25 ملی لیٹر، مغز فلوس خیارشنبر، ترنجبین، ہر ایک 50 گرام ملا کر روغن بادام 7 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بیخ کاسنی، بیخ بادیان، ہلیلہ زرد ہر ایک 7 گرام، مویز منقی 9 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مغز تمر ہندی، ترنجبین، مغز فلوس خیارشنبر، ہر ایک 50 گرام ملا کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

پوست ہلیلہ زرد 12 گرام کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں، صبح کے وقت مل چھان کر ترنجبین، خمیرہ بنفشہ، گلقند، مغز تمر ہندی ہر ایک 50 گرام، مغز فلوس، خیارشنبر 75 گرام، شکر سرخ 55 گرام ملا کر مل چھان لیں اور روغن بادام شیریں 7 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بعض اوقات صرف خفیف ملین سے ہی مقصد حاصل ہو جاتا ہے، چنانچہ یہ نسخے مفید ثابت ہوتے ہیں:

تمر ہندی 60 گرام گرم پانی میں بھگوئیں، پھر اس کو مل چھان کر شکر سرخ 25 گرام سے شیریں کر کے رکھ لیں اور اسپغول 25 گرام تھوڑے سے پانی میں ڈال کر پلائیں اور 45 منٹ بعد مذکورہ زلال تمر ہندی نوش کرائیں۔

رب السوس، صندل سفید، کتیرا، صمغ عربی، ہر ایک 7 گرام، تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم کاسنی، گل ارمنی ہر ایک 10.5 گرام، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، گرد ساق ہر ایک 17.5 گرام، طباشیر، زرشک ہر ایک 24.5 گرام، ترنجبین 35 گرام، کافور 3.5

گرام، زعفران 1 گرام — تمام دواؤں کو حسب دستور کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں اور 3 گرام استعمال کرائیں۔

مسہلات اور ملینات کے بعد عام طور سے یہ نسخہ مستعمل ہے، یہ مسکن حرارت اور دافع سعال بھی ہے۔

طباشیر، صمغ عربی، کتیرا، صندل سفید ہر ایک 4.5 گرام، نشاستہ، مغز تخم خیارین، مغز بہدانہ، اصل السوس مقشر ہر ایک 9 گرام، مغز تخم کدوئے شیریں، خرفہ مقشر ہر ایک 12 گرام، اجوائن خراسانی 2 گرام، کافور 3 گرام، زعفران 1.5 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں گوندھ کر قرص بنائیں اور 3 گرام قرص کو پیس کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں۔

دفع بخار (حمی) کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

ست گلوء، طباشیر، دانہ ہیل خورد ہر ایک 6 گرام، نبات سفید 18 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 6-4 گرام کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان 15 ملی لیٹر، شربت نیلوفر 35 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

گلوئے سبز، کشنیز، گل نیلوفر، خس، صندل سفید، صندل سرخ، برگ بانسہ ہر ایک 5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

بھنگ 4 گرام، کافور ایک گرام دونوں کو باریک پیس کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور 4-1 گولیاں استعمال کرائیں۔ بعض اطبا کافور کی بجائے پوست خشخاش، بھنگ کے ہموزن ملاتے ہیں اس وقت مقدار خوراک 3 گرام ہوتی ہے۔

بعض اوقات حمی کے ساتھ چہرے پر بھربھراہٹ اور جگر میں خلل ہوتا ہے۔ اس وقت یہ نسخہ استعمال کرائیں:

شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم کاسی ہر ایک 5 گرام، عرق مکو، عرق شاہترہ ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بزوری بارد 35 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 7 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

حمی کے ساتھ سعال اور اسہال کی بھی شکایت ہو تو یہ نسخہ مفید ہے:

شیرہ تخم خرفہ بریاں، شیرہ اصل السوس ہر ایک 5 گرام. عرق بارتنگ 150 ملی لیٹر میں نکال کر رب بہہ 25 گرام ملا کر تخم بارتنگ 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

حرارت میں تسکین و تبرید کی دوائیں بیشتر نسخوں میں مذکور ہو چکی ہیں۔ تاہم مزید حرارت ہو تو یہ نسخے استعمال کرا سکتے ہیں۔

تمر ہندی 25 گرام، آلو بخارا 7 عدد— دونوں کو 25 ملی لٹر پانی میں بھگو کر زلال حاصل کریں اور عرق مکو، عرق بید سادہ، عرق شاہترہ ہر ایک 60 ملی لیٹر میں تخم کاسنی، تخم کدوئے شیریں ہر ایک 6 گرام کا شیرہ نکال کر لعاب بہدانہ 2 گرام، (پانی میں نکالا ہوا) شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

شیرہ مغز کدوئے شیریں، شیرہ مغز تخم تربوز ہر ایک 5 گرام پانی میں نکال کر شربت ملا کر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ ادویہ بروئے کار لائیں:

مکو، گل بنفشہ، سبوس گندم، برگ کنار، نمک طعام ہر ایک 60 گرام— تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں جوش دیں جب 3 لیٹر رہ جائے تو اتار کر نیم گرم پاشویہ کریں— بخارات کے دماغ کی طرف صعود کرنے کی صورت میں بطور خاص سودمند ہے۔

گل نیلوفر، گل ارمنی، صندل ہر ایک 12 گرام کو آب کدو سبز 35 ملی لیٹر، آب خیارشنبر، 30 ملی لیٹر، آب کشنیز 36 ملی لیٹر میں بھگو کر لخلخہ بنائیں اور بروئے کار لائیں۔

شدید صورتوں میں صندل سفید، عرق گلاب میں گھس کر مقام قلب و جگر پر لیپ کریں یا اس میں کپڑا بھگو کر رکھیں اور خشک ہونے پر بدل دیں۔ عطر خس، صندل اور گلاب سونگھانا بھی مفید ہے۔

✦✦✦

شطر الغب

SEMITERTIAN FEVER

اس مرض میں صفراوی اور بلغمی خلط کے متعفن ہوجانے کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور ان دونوں ہی اخلاط کی علامات ایک ساتھ یا علاحدہ علاحدہ نمایاں ہوتی ہیں اور اس اعتبار سے باری متعین ہوتی ہے۔ جدید تحقیقات اس کو ملیریائی بخار قرار دیتی ہیں۔

اسباب

(ا) صفراوی اور بلغمی خلط کا جدا جدا متعفن ہونا— ملحوظ رہے کہ اس میں صفراء اور بلغم کی آمیزش اس طرح کی نہیں ہوتی کہ دونوں یکذات ہوجائیں بلکہ ان کے طبعی خواص اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں اور مرضی علامات اسی طریقے سے رونما ہوتی ہیں۔

جدید تحقیقات اس کو ملیریائی بخار تصور کرتی ہیں اور درج ذیل طفلیوں کو مرض کا سبب قرار دیتی ہیں۔ چنانچہ ان میں سے کوئی بھی دو تین انواع کے طفیلی خون میں شامل ہوجاتے ہیں۔ چوتھا شاذ طور پر ہوتا ہے۔

(I) پلازموڈیم وائی ویکس (Plasmodium Vivax)

(II) پلازموڈیم اووے لی (Plasmodium Ovale)

(III) پلازموڈیم ملیریائی (Plasmodium Malariae)

(IV) پلازموڈیم فیلسپیریم (Plasmodium Falciparum)

دورہ کی صورت یہ ہوتی ہے کہ طفیلی (Parasite) کی ایک نسل جب خون میں تلف ہونے کے قریب ہوتی ہے کہ دوسری نسل کے طفیلی اس وقت بالکل جوان ہو کر دورہ کا باعث بنتے ہیں اور ان کے طبعی سمی خواص کی کمی وبیشی سے علامات میں شدت اور تخفیف ہوتی ہے، طبی اصطلاح میں اس کیفیت کو تسمیم مرکب (Mixed Infection) کہا جاتا ہے۔

علامات

بخار باری کے ساتھ آتا ہے، جس میں ایک دن شدت ہوتی ہے تو دوسرے دن کسی قدر تخفیف، تیسرا دن پھر شدت کا ہوتا ہے اور چوتھا تخفیف کا، یعنی جس دن صفراوی خلط متعفن ہوتی ہے تو عوارض شدید ہوتے ہیں اور مدت قلیل ہوتی ہے۔ جب اس میں فترت ہوتی ہے اس وقت تک بلغمی خلط متعفن ہو جاتی ہے اور اس کی باری آتی ہے، تو عوارض میں کسی قدر کمی اور مدت طویل ہوتی ہے، بعض اوقات ابتدا نہایت شدید طور پر ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ صفراوی اور بلغمی دونوں اخلاط بیک وقت متعفن ہو جاتی ہیں چنانچہ پہلے دن نہایت شدید عوارض رونما ہوتے ہیں لیکن پھر صفراوی خلط سے پیدا شدہ عوارض کی مدت کے کم اور بلغمی کی مدت کے طویل ہونے سے ان کی باریاں علاحدہ علاحدہ دنوں میں آنے لگتی ہیں۔ بلغمی خلط کے غلبہ کی صورت میں بخار دیر تک اور جاڑا کم لگتا ہے، لرزہ بھی خفیف ہوتا ہے، نبض ضعیف چلتی ہے اور ہاتھ پیر سرد ہوتے ہیں اور کچھ دیر کے بعد جسم میں حرارت اور گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ پیاس کم لگتی ہے، صفراوی قے بھی کم آتی ہے، پیشاب بہت اور خام (غیر نضج یافتہ) ہوتا ہے۔ اس کی مقدار بھی کم ہوتی ہے، غلبۂ بلغم کی دوسری علامات بھی پائی جاتی ہیں۔ صفراوی خلط کے غلبہ کی صورت میں نوبتوں کا عرصہ کم ہوتا ہے، اطراف جلد

گرم ہو جاتے ہیں، پھریری مائل بہ لرزہ ہوتی ہے، تشنگی محسوس ہوتی ہے، بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، پیشاب سرخ، کسی قدر زردی مائل ہوتا ہے۔ صفراوی اور بلغمی خلط کے مساوی ہونے کی صورت میں بغیر لرزہ کے پھریری کا احساس ہوتا ہے اور یہ پھریری لرزہ کی طرف منتقل نہیں ہوتی۔

بعض اوقات شطر الغب لازمی اور نوبتی بخاروں سے مرکب ہوتا ہے۔ اس کی درج ذیل چار صورتیں ہیں:

(I) صفراوی اور بلغمی بخار، دونوں دائمی ہوں۔

(II) صفراوی اور بلغمی بخار، دونوں نوبتی ہوں۔

(III) صفراوی بخار نوبتی ہو اور بلغمی دائمی۔

(IV) صفراوی بخار لازمی ہو اور بلغمی بخار نوبتی۔

ان صورتوں میں علامات مختلف ہوتی ہیں— چنانچہ دونوں لازمی بخاروں کے مرکب ہونے کی صورت میں لرزہ بالکل نہیں ہوتا، اور جسمانی حرارت بھی اخلاط کے تابع ہوتی ہے۔ دونوں بخاروں کے نوبتی ہونے کی صورت میں لرزہ دوبارہ آتا ہے، کیوں کہ ایک خلط کا مادہ جلد اور دوسری خلط کا دیر میں متحرک ہوتا ہے، اسی طرح ایک دن لرزہ خفیف اور پھریری کے ساتھ آتا ہے اور اطراف سرد ہوتے ہیں، دوسرے دن لرزہ شدید اور کپکپی کے ساتھ آتا ہے، حدت اور سوزش بھی ہوتی ہے۔ صفراوی بخار کے نوبتی اور بلغمی کے لازمی ہونے کی صورت میں لرزہ ضعیف ہوتا ہے، اطراف کے سرد ہونے کے باوجود احشاء میں حرارت نسبتاً زیادہ محسوس ہوتی ہے، نبض نہایت ضعیف اور متواتر چلتی ہے۔ صفراوی بخار کے لازمی اور بلغمی بخار کے نوبتی ہونے کی صورت میں لرزہ نہیں ہوتا، پھریری بھی زیادہ نہیں ہوتی، اضطراب شدید ہوتا ہے، نبض عظیم اور سریع چلتی ہے۔

اصول علاج

0 — استفراغ اور تنقیہ کے لیے ملینات، مسہلات مقیات، معرقات اور مدرات استعمال کرائیں۔

0 ـــ ضرورت محسوس کریں تو منضجات خلط غالب استعمال کرائیں۔

0 ـــ باری کو آنے سے روکنے کی تدابیر کریں۔

علاج

0 ـــ خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

ابتدا میں خلط غالب کا نضج کریں، اس مقصد کے تحت یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

بادیان، پرسیاوشاں ہر ایک 7 گرام، بہدانہ 3 گرام، مویز منقی 7 عدد ـــ تمام دواؤں کو 375 ملی لیٹر میں جوش دیں، جب 200 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر شربت گاؤزبان 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

منضج کے طور پر یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

تخم کاسنی، برنجاسف، بنفشہ ہر ایک 5.5 گرام، بادیان 4 گرام، عناب 5 عدد ـــ تمام دواؤں کو عرق مکو، عرق شاہترہ، ہر ایک 120 ملی لیٹر میں جوش دیں اور مل چھان کر شربت اصل السوس 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بادیان، مکو، خشک، زوفائے خشک، بنفشہ، گل نیلوفر ہر ایک 3 گرام ـــ تمام دواؤں کو 500 ملی لیٹر میں جوش دیں، جب 150 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر شربت خشخاش 12 ملی لیٹر/شربت زوفا 25 ملی حل کر کے نوش کرائیں۔

مادہ کی زیادتی کی صورت میں منضج کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

بادیان، بیخ بادیان، بیخ کاسنی ہر ایک 7 گرام، سپستاں 11 عدد، مویز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد ـــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام/گلقند 25 گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں۔

جب نضج کی علامات رونما ہونے لگیں تو ان ہی منضجات میں مسہل کے طور پر، گل سرخ، سناء مکی ہر ایک 12 گرام ملا کر مغز فلوس خیارِ شنبر 60 گرام مل چھان کر روغن بادام 6 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

تنقیح وتنقیہ کے بعد یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل سر 10 گرام، زعفران، سنبل الطیب ہر ایک 2 گرام، تخم مقشر، رب السوس، ترنجبین ہر ایک 3 گرام، کتیرا، صمغ عربی، ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی سے قرص بنائیں اور 7-5 گرام کھلائیں۔

گلوء سبز مقشر 75 گرام، گل نیلوفر، گل سرخ ہر ایک 25 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کو جوش دیں اور مل چھان کر شکر 500 گرام ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

عنب الثعلب خشک، گل نیلوفر، گل سرخ، تخم کاسنی، تخم کشوث (پوٹلی میں باندھ کر) بادیان نیمکوفتہ ہر ایک 5 گرام، بادآورد، شکاعی، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر شربت بزوری 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بیخ کاسنی، تخم کاسنی، بادیان، گاؤزبان، تخم خطمی، اصل السوس مقشر ہر ایک 13.5 گرام، گل بنفشہ، بادآورد، شکاعی، سنبل الطیب، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور شکر 500 گرام، ترنجبین 250 گرام ملا کر شربت کا قوام تیار کر کے 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

گلوء نیم 125 گرام، چرائتہ شیریں 25 گرام، فلفل سیاہ 5 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر چھان کر مغز کرنجوہ 60 گرام پیس کر اس جوشاندہ میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

عصارۂ غافث 21 گرام، طباشیر 35 گرام، سنبل الطیب 7 گرام، گل سرخ 18 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 3.5 گرام کھلائیں۔

مصطگی رومی، صعتر فارسی ہر ایک 1.7 گرام، اصل السوس، بیخ کرفس بیخ بادیان ہر ایک 7 گرام، غافث شکاعی ہر ایک 3.5 گرام، گل سرخ، کشنیز خشک ہر ایک 14 گرام،

ترنجبین 70 گرام— تمام دواؤں کو 1500 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب 750 ملی لیٹر رہ جائے تو چھان لیں اور 250 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

گل سرخ 18 گرام، صمغ عربی، تخم حماض ہر ایک 14 گرام، نشاستہ 10.5 گرام، طباشیر، تخم خرفہ، زرشک ہر ایک 7 گرام، سنبل الطیب، ریوند چینی، زعفران، کتیرا، ہر ایک 1 گرام، کافور 50 ملی گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 7-5 گرام استعمال کرائیں۔ شطر الغب کی سوزش اور شدید حرارت میں مجرب ہے۔

سنبل الطیب، اگر، زرشک، زعفران ہر ایک 10.5 گرام، ریوند چینی 14 گرام، صمغ عربی، گل سرخ طباشیر، لاکھ کہرباء ہر ایک 17.5 گرام، تخم حماض بریاں 18 گرام، افسنتین رومی 25 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 7-5 گرام کھلائیں۔

پوست ہلیلہ زرد، ریوند چینی، ایلوا، مصطگی، عصارہ افسنتین، عصارہ غافث، گل سرخ، ہر ایک 5 گرام، زعفران 2.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کاسنی میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 7 گرام سکنجبین 25 ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔ غلبۂ بلغم کی صورت میں تو یہ نسخہ بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

صبر، غاریقون ہر ایک 6 گرام، پوست ہلیلہ زرد، تربد سفید ہر ایک 3 گرام، سقمونیا، گل سرخ، حلتیت، سکنجبین ہر ایک 1.5 گرام، مصطگی رومی 750 ملی گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کوٹ چھان کر آب کرفس میں گوندھ کر حبوب بنائیں اور 5 گرام ہمراہ شراب اصول (حسب ضرورت) استعمال کرائیں۔

عوارض کے ازالہ کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

جگر اور طحال میں صلابت پیدا ہو جانے کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

قرص کبر 3 گرام کو سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں— اس کے بعد اسارون، انیسون، افسنتین، ہر ایک 3 گرام، تخم فنج مشک، بیخ کرفس، بیخ کبر، فقاح اذخر ریوند خطائی ہر ایک 5 گرام، پوست بیخ کاسنی، پوست بیخ بادیان، عنب الثعلب، ہر ایک

7 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند 35 گرام، سکنجبین عنصلی 18 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

اختلاج قلب کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

خمیرہ گاؤ زبان عنبری 9 گرام، عرق عنبر 85 ملی لیٹر کے ہمراہ دیں۔

انوشد اروے لولوی 7 گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان عنبری (حسب ضرورت) استعمال کرائیں۔

ہاتھ، پیروں میں تپش / ورم آجانے کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

عصارۂ غافث، مصطگی رومی، فوہ، طباشیر، زعفران، ہر ایک 2 گرام، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین، رب السوس، تخم کاسنی، زرشک، گل سرخ، تخم کشوث، ہر ایک 3 گرم— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنجبین خراسانی 65 گرام ملا کر عرق کاسنی 25 ملی لیٹر حل کر کے اقراص بنائیں اور 4.5 گرام ہمراہ آب مکو سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق، سکنجبین بزوری ہر ایک 50 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

ہاتھ پیر میں ورم کی صورت میں— انیسون، برگ عنب الثعلب کو پیس کر ورم پر ضماد کریں۔

صلابت جگر و طحال کی صورت میں— انجیر خام صحرائی 40 عدد، برگ گز 25 گرام کو نیم گرم پانی میں جوش دیں۔ سہاگہ، گندھک، مقل، اشق ہر ایک 4 گرام اشنہ، برگ سداب، کنر مازج ہر ایک 6 گرام، گل گز برگ سرد، ہر ایک 2 گرام پیس کر ملائیں اور مقام ورم پر روغن گل لگا کر مذکورہ ضماد لگائیں۔

حمی صدیدیہ

PURULANT FEVER

اس مرض میں خون میں تعفن کے ساتھ ساتھ صدید (پیپ خون آمیز، زرد آب) شامل ہو کر جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ کا باعث ہوتی ہے اور دوسری جلدی علامات بھی رونما ہوتی ہیں۔ ملحوظ رہے کہ تعفن میں تقیح ضروری/ لازمی نہیں ہے لیکن ہر تقیح میں تعفن لازمی طور پر پایا جاتا ہے۔

اقسام

اسباب کے اعتبار سے

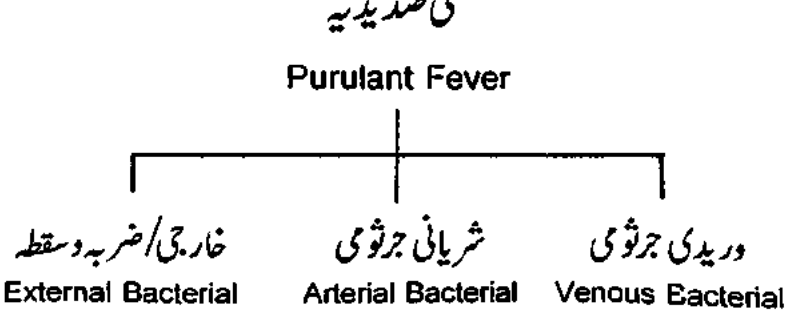

اسباب

(I) مائیکروکاکس پائیوجنس (Micro Coccus Pyogenos)۔

(II) عمل جراحی کے گندے زخم۔

(III) حمی معوی/ زحیر کی وجہ سے قروح الامعاء ہونا۔

(IV) جسم کی کسی ساخت کا مردار ہو جانا۔

(V) کسی ورید میں ورم ہو جانا/ کسی اندرونی عضو میں ورم/ قلب کی اندرونی غشاء میں خبیث ورم۔

(VI) عظام (ہڈیوں) خاص طور سے صدغین (کنپٹی) کی ہڈی میں پیپ پڑ جانا۔

(VII) متعفن نعش کی چیڑ پھاڑ (پوسٹ مارٹم) سے ہاتھوں میں کسی طرح رگڑ اور خراش پیدا ہو جانا۔

(VIII) سرخبادہ۔

(IX) ریہ/طحال/ کبد/ دماغ وغیرہ میں سدہ پڑ کر متعفن ہو جانا۔

(X) التہاب کلیہ/ ذات الریہ۔

(XII) کثرت مے نوشی

(XIII) عام جسمانی کمزوری۔

(XIV) غیر صحت بخش رہائش۔

علامات

مرض نا معلوم طور پر ترقی کرتا ہے، بار بار جاڑے کے ساتھ شدید بخار چڑھتا ہے۔ اس طرح حرارت ابتدا میں ہی 105-104 ف یا اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے اور اس میں غیر منظم طور پر کمی و بیشی ہو سکتی ہے، کرب و اضطراب ہوتا ہے، شدت کی پیاس لگتی ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے، نبض اور تنفس میں سرعت ہوتی ہے، تنفس اور پسینے میں مخصوص قسم کی

بو آتی ہے، جلد کی رنگت پھیکی زردی مائل ہو جاتی ہے، بعض اوقات یرقان بھی ہو جاتا ہے، عام طور سے جسم پر سرخ دھبے/ گرمی دانے/ پیپ دار دانے نمودار ہوتے ہیں، طبیعت میں ضعف اور جسم میں لاغری ہوتی ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، بعض اوقات بدبودار اسہال آتے ہیں، پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے، اس کے بعد طحال، جگر، امعاء گردے، مفاصل، ریہ اور دماغ وغیرہ میں پیپ دار پھوڑے پیدا ہو جاتے ہیں، بعض اوقات جلد/ خانہ دار غشاء/ آبدار غشاء میں التہاب ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے، اس کے بعد مرض کی ردی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چہرہ پھیکا اور بجھا ہوا ہوتا ہے، ہذیان ہوتا ہے، زبان خشک اور بھوری ہوتی ہے، مسوڑھوں اور ہونٹوں پر سیاہ پپڑی جم جاتی ہے، قلب اور نبض کی حرکت غیر منظم اور وقفہ کے ساتھ ہوتی ہے، کمزوری غیر معمولی طور پر پیش آتی ہے، پیشاب پاخانہ غیر ارادی طور پر خارج ہوتے ہیں اور 12-6 دن میں بے ہوشی اور تشنج ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

(I) حمی صدیدیہ وریدی جرثومی

اس صورت میں جرثومے وریدوں کے ذریعہ جسم کے دوسرے حصوں میں پھیل جاتے ہیں اور وہاں پھوڑے پیدا کرتے ہیں، اس صورت میں پھیپھڑے، گردے، ہڈیاں، امعاء، جگر، مرارہ وغیرہ زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ بعض اوقات قلب و دماغ بھی متاثر ہوتا ہے اور اس میں پھوڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔

(II) حمی صدیدیہ شریانی جرثومی

یہ صورت التہاب غشاء مستبطن قلب میں کثیر الوقوع ہے اور قلب خاص کر بایاں اذن اس کا مرکز ہوتا ہے، علامت صمامات قلب کے امراض سے شروع ہوتی ہیں۔ طحال، دماغ گردے، بالائی اور زیریں اطراف میں پھوڑے پیدا ہو سکتے ہیں۔

(III) حمی صدیدیہ حادثاتی / خارجی

اس میں خارجی طور پر خربہ و سقطہ روئیداد ملتی ہے، جس سے سبب کی تعین اور علاج

میں کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔

تفریقی علامات

حمی صدیدیہ Purulant Fever	حمی نوبتی Remittent Fever
1- ضرب (چوٹ لگنے)/ متعدی مرض کی روئیداد ملتی ہے۔	1- ملیریائی قسم کی سرگذشت۔
2- جسمانی درجۂ حرارت میں غیر منتظم طور پر چڑھاؤ اتار ہوتا ہے۔	2- بخار کے چڑھاؤ اتار میں ایک طرح کا نظم ہوتا ہے۔
3- حرارت نسبتاً کم ہوتی ہے۔	3- حرارت زیادہ ہوتی ہے۔
4- یرقان ہوسکتا ہے۔	4- عام طور سے یرقان نہیں ہوتا۔
5- پھیپھڑے، جوڑ (مفاصل) اور اعضاء شریفہ میں خراج ہوتا ہے۔	5- خُراج/ دمل نہیں ہوتے۔
6- تنفس میں شیریں بو آتی ہے۔	6- طبعی بو ہوتی ہے۔
7- ضرب/ تعدیہ کا مرکز موجود ہوتا ہے۔	7- تعدیہ کا مرکز نہیں ہوتا۔
8- شدید نقاہت ہوتی ہے۔	8- نقاہت شدید نہیں ہوتی۔

تفریقی علامات

حمی صدیدیہ Purulant Fever	تعفن الدم Septicaemia
1- جسمانی درجۂ حرارت میں زیادتی کی ابتدا تشعریرہ سے ہوتی ہے۔	1- ٹھنڈ/ خفیف تشعریرہ سے ابتدا ہوتی ہے۔
2- تشعریرہ، بخار اور پسینہ کے دورے پڑتے ہیں۔	2- تشعریرہ اور پسینہ دورہ سے نہیں آتا۔

3- یرقان بہت نمایاں ہوتا ہے۔	3- یرقان خفیف ہوتا ہے۔
4- حرارت غیر منظم 105-101 ف تک ہوتی ہے۔	4- حرارت غیر منظم تاہم کم ہوتی ہے۔
5- تنفس میں شیریں بو آتی ہے۔	5- تنفس میں کوئی مخصوص بو نہیں ہوتی۔
6- اسہال اگر ہو تو بہت معمولی ہوتا ہے۔	6- اسہال پریشان کن ہوتا ہے۔
7- پھیپھڑے، مغاصل، طحال اور اطراف بدن میں پھوڑے ہوتے ہیں۔	7- پھوڑے نہیں ہوتے۔

اصول علاج

0 — تنقیۂ مواد کریں/ سافن کی فصد کھولیں۔
0 — مصفی خون دوائیں استعمال کرائیں۔
0 — قویٰ کو بحال رکھنے کا اہتمام کریں۔
0 — حسب ضرورت محلل/ مدمل ورم دوائیں استعمال کرائیں۔
0 — مریض کی جسمانی راحت و سکون کا بطور خاص نظم کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

مصفی خون کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

شاہترہ، سرپھوکہ، چرائتہ، صندل سفید، صندل سرخ، منڈی، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک 35 گرام، تخم نیم، پوست اندرون درخت نیم، پوست مولسری، جوانسہ، برادۂ شیشم سرخ، افیتمون، پوست ہلیلہ، پوست بکائن، پوست بیخ کچنال ہر ایک 75 گرام— تمام دواؤں کو 15 لیٹر پانی میں 24 گھنٹے تک بھگوئے رکھیں اس کے بعد 6 لیٹر عرق کشید کریں اور 75 ملی لیٹر، صبح شام نوش کرائیں۔

شاہترہ، منڈی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، صندل سرخ، صندل سفید، گل بنفشہ، نیلوفر، عناب آکاش بیل، خبازی، کاسنی، برادہ شیشم، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو آٹھ گنا پانی میں جوش دیں۔ جب 1/3 حصہ رہ جائے تو مل چھان کر تین گنا شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور 25 ملی لیٹر ہمراہ عرق، مصفی خون استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

برگ شاہترہ، سرپھوکہ، پوست ہلیلہ زرد، گل سرخ، تخم کشنیز نیمکوفتہ ہر ایک 3 گرام، برہم ڈنڈی، نیل کنٹھی، صندل سرخ، دھمایا، ہر ایک 3.5 گرام، برگ حنا 2 گرام، گل کچنال، فلفل سیاہ، زیرہ سفید ہر ایک 1 گرام، برگ نیم، برگ بکائن ہر ایک 7 عدد— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر آب برگ حنا، آب تخم کشنیز میں رات کو تر کریں اور صبح کو چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور دو گولیاں ہمراہ عرق گاؤ زبان، عرق شاہترہ ہر ایک 85 ملی لیٹر، شربت عناب 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

بیشتر اطباء اس مرض میں یہ نسخہ استعمال کراتے ہیں:

قرص صندل 3 گرام، شربت سیب ترس 12 ملی لیٹر میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد مغز تخم خیارین، تخم کاسنی، مغز تخم کدوئے شیریں، زرشک ہر ایک 7 گرام، عناب 7 عدد، تخم کاہو 5 گرام کو عرق شاہترہ، عرق بید مشک، عرق کاسنی ہر ایک 85 ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے صبح کے وقت نوش کرائیں۔ بعض اطباء قرص صندل کی بجائے قرص طباشیر کافوری استعمال کراتے ہیں۔

شام کے وقت یہ نسخہ مجربات میں سے ہے۔

زہر مہرہ (عرق گلاب میں گھسا ہوا) جدوار خطائی، طباشیر، کنول گٹہ ہر ایک 1 گرام، صندل سفید (عرق گلاب میں گھسا ہوا) 12 گرام، کافور 2 گرام، کات سفید 4 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گرام کھلانے کے بعد گل گاؤ زبان 3 گرام، تخم کاسنی 5 گرام، عناب 5 عدد کو عرق شاہترہ، عرق بید مشک سادہ، ہر ایک 85 ملی لیٹر میں پیس کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

تنقیہ کے لیے (فصد کھولنے کے بعد) یہ نسخہ استعمال کرائیں:

تخم خربزہ، شاہترہ، عنب الثعلب ہر ایک 6 گرام، فوہ ہرسیاوشاں ہر ایک 4 گرام، خارخسک 6.5 گرام، پوست خیارشنبر 50 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند 35 گرام حل کر کے نیم گرم نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی کارآمد ہے:

ابہل خارخسک، تخم خربزہ، گاؤزبان ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو عرق عنب الثعلب 175 ملی لیٹر میں جوش دیں پھر مل چھان کر گلقند آفتابی 25 گرام، شربت بزوری حار 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ تنقیۂ مواد کے بعد خمیرہ گاؤزبان عنبری 5 گرام ہمراہ عرق گاؤزبان، عرق بید مشک ہر ایک 75 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

محلل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل سرخ، بہدانہ، اسپغول، اذخر، مرکی ہر ایک 12 گرام، تخم خطمی 25 گرام، بیخ کاسنی 50 گرام، مویز منقی 120 گرام، بیخ کرفس 24 گرام، ریشہ خطمی، سہاگہ خام ہر ایک 6 گرام، انجیر زرد 140 گرام— تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں بھگونے کے بعد جوش دیں۔ جب 1/2 حصہ رہ جائے تو مل چھان کر محفوظ کر لیں اور آب کاسنی سبز مروق، آب مکو سبز عروق، آب مولی، آب بتھوا ہر ایک 120 ملی لیٹر اس میں ملائیں۔ 4 کیلوگرام شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور 50 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ از حد مفید ہے:

سیماب مصفی 1 ملی لیٹر، گلقند 3 گرام میں خوب کھرل کریں، جب دونوں یکذات ہو جائیں (خوب اچھی طرح مل جائیں اور سیماب کی چمک دکھائی نہ دے) تو اصل السوس 500 گرام باریک پیس کر ملائیں اور خوب کھرل کر کے 125 ملی گرام تین گھنٹے کے وقفے سے استعمال کرائیں۔

حب زہرمہرہ، کاسنی 1 گرام کھلائیں— اور عناب 5 عدد، گل گاؤزبان 3 گرام، تخم کاسنی 5 گرام کو عرق بید سادہ، عرق شاہترہ ہر ایک 85 ملی لیٹر میں پیس کر شربت بنفشہ

25ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ تدبیر اختیار کریں:

قوی جسمانی کو مدنظر رکھتے ہوئے صافن کی فصد کھولیں۔

ورم نضج پا گیا ہو تو اس میں شگاف دے دیں اور تنقیۂ مواد کریں، دافع تعفن، دواؤں سے زخم کو دھونے کی ہدایت کریں۔

حمی نفاسیہ

PUERPERAL FEVER

اس مرض میں ایک مخصوص جرثومہ کی وجہ سے زچہ کے خون میں تعفن اور فساد پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت غیر معمولی طور پر بڑھ جاتا ہے۔

اسباب

(I) آلول مشیمہ (Placenta) کا پوری طور پر خارج نہ ہونا۔

(II) نفاس کا بند ہو جانا۔

(III) رحم/مبہل میں آنول کے ٹکڑے/خون کے لوتھڑے کا محتبس ہو کر متعفن ہو جانا۔

(IV) جنین کا مردہ ہو کر رحم کے اندر متعفن ہو جانا۔

(V) وضع حمل کے وقت رحم کی کسی ساخت میں خراش واقع ہونا۔

(VI) کسی وجہ سے بعض مخصوص جراثیم کی سرایت مثلاً اسٹرپٹوکوکائی۔

(I) اسٹرپٹوکوکائی فی کیلس (Strepto Cocci Faecalis)۔

(II) اسٹرپٹو کوکائی اری سپلے ٹوسس Strepto Cocci (Erysipelatosis)۔

(III) نیمو کوکائی (Pneumo Cocci)۔

(V) اسٹیفلی کوکائی (Staphy to Cocci)۔

(VI) بیسی لس کولائی (B.Colli)۔

(VII) گونو کوکس (Gono Coccus)۔

مذکورہ بالا جراثیم کسی بھی طرح سے رحم/ خون میں سرایت کر جاتے ہیں اور مرض کا باعث ہوتے ہیں۔ ملحوظ رہے کہ صحت کی حالت میں جملہ انواع کے جراثیم سے رحم اور مہبل وغیرہ پاک رہتے ہیں کیونکہ طبعی طور پر مہبل سے لیکٹک ایسڈ نام کی ایک رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے جس میں جراثیم کو مارنے کی غیر معمولی صلاحیت ہوتی ہے، لیکن وضع حمل کے وقت عام طور سے غیر معمولی حالات پیش آتے ہیں اور آلودہ آلات ولادت/ ناتجربہ کار/ سرایت زدہ دایہ/ ناپاک/ گندے کپڑوں کے استعمال سے یہ جرثومے رحم میں پہنچ جاتے ہیں اور شدید عوارض رونما کرتے ہیں۔

علامات

وضع حمل کے 4-2 دن بعد زچہ کو لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہے، نفاسی رطوبات کا اخراج بند ہو جاتا ہے یا اس میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اس میں شدید بدبو ہوتی ہے، جسمانی درجۂ حرارت یک بیک بڑھ کر 105-103 ف تک پہنچ جاتا ہے، نفخ شکم کی شکایت ہوتی ہے، پستانوں میں دودھ پیدا نہیں ہوتا، بے چینی اور کمزوری کا غلبہ ہوتا ہے، کچھ عرصہ بعد نبض ضعیف چلنے لگتی ہے، آنکھیں اندر دھنس جاتی ہیں۔ چہرہ پھیکا، بجھا ہوا اور فکر مند ہوتا ہے، سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے، گہری سانس نہ لے پانے کی وجہ سے رحم، عنق الرحم اور مہبل میں، سوزش کی وجہ سے التہاب پیدا ہو جاتا ہے، ان کے مجاور خانہ وار ساختوں میں بھی سوزش ہوتی ہے، اگر مہبل میں خراش آ گئی ہو تو اس پر زرد رنگ کا مواد چپکا ہوا دیکھا جا سکتا

ہے، جسم سے بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، اس کے باوجود حرارت جسمانی بدستور رہتی ہے۔ بعض صورتوں میں مریضہ کا جسم نہایت سرد ہوجاتا ہے، یہاں تک کہ ہاتھ لگانے پر بھی حرارت کا احساس نہیں ہوتا لیکن مقعد/ منہ میں حرارت پیما (تھرمامیٹر) لگانے سے بڑھی ہوئی حرارت کا پتہ چلتا ہے، نفخ اس قدر شدید ہوتا ہے کہ شکم ڈھول کی مانند ہوجاتا ہے اور اس کا لحمی طبق 'ریاح' کے دفع کرنے پر قادر نہیں ہوتا، کبھی کبھی ہذیان ہوتا ہے اور بے ہوشی طاری ہوکر موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔

بعض اوقات لرزہ کے ساتھ جسمانی حرارت میں اضافہ ہوتا ہے اور کچھ گھنٹے بعد کم ہوجاتا ہے اور یہ دورہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے، جسم کی رنگت زرد ہوجاتی ہے اور سرخ، سرخ دھبے نمودار ہوتے ہیں، بڑے جوڑوں میں التہاب ہوکر پیپ پڑجاتی ہے، ریہ اور غلاف ریہ میں بھی پیپ پڑسکتی ہے، آنکھ میں زخم پیدا ہوکر آنکھ ضائع بھی ہوسکتی ہے۔ عوارض کی صورت میں ذات الجنب، التہاب غصیۃ الرحم، التہاب کبد، التہاب کلیہ اور دوسرے عفونتی بخار لاحق ہوسکتے ہیں۔

اصول علاج

0 — جسم اور استعمال کی اشیا کی طہارت اور صفائی پر خصوصی توجہ کی ہدایت کریں۔

0 — دافع تعفن ادویہ سے مہبل کو دھوئیں۔

0 — خلط غالب کا تنقیہ کریں۔

0 — نفاس بند ہوگیا ہو تو اس کو جاری کرنے کی تدابیر کریں۔

0 — بخار کو رفع کرنے کی تدبیر کریں۔

0 — عام جسمانی تقویت بالخصوص قلب کی تقویت والی دوائیں استعمال کرائیں۔

0 — دیگر عوارض کا تدارک/ ازالہ کریں۔

علاج

0 — برگ نیم کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر اس سے مہبل کی صفائی کریں۔

0 — نفاس کا خون جاری کرنے کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گاؤ زبان، خار خسک، تخم خربزہ، ابہل ہر ایک 6 گرام — تمام دواؤں کو عرق مکوہ 175 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند آفتابی 25 گرام، شربت بزوری حار 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

گاؤ زبان، تخم خطمی، بادیان، عنب الثعلب، پوست بیخ کپاس، اصل السوس، تخم خربزہ ہر ایک 6 گرام — تمام دواؤں کو 300 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 25 گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں۔

0 — بے ہوشی/ پسینہ کی زیادتی کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

بیش مدبر (دودھ میں) سہاگہ، شنگرف، قرنفل، فلفل سیاہ، دار فلفل، افیون، عاقر قرحا ہموزن — ابتدا میں فلفل اور بیش مدبر کو شیرہ برگ تنبول یا مصالحہ میں دوپہر کھرل کریں۔ اس کے باقی دوسری دواؤں کو ملا کر کھرل کریں اور سرسوں کے دانہ کے بقدر گولیاں بنا کر 2-1 گولیاں پانی میں رکھ کر کھلائیں۔

0 — حمی نفاسیہ میں یہ نسخے بھی مفید و مجرب ہیں

دار چینی، ابریشم مقرض، زعفران، جوزبوا، قرنفل، بسباسہ، اندر جو، فلفل، خولنجان، دردنج، مصطگی، ہموزن — تمام دواؤں کو باریک پیس کر مویز منقی کے ساتھ حسب دستور معجون بنائیں اور 9-7 گرام ہمراہ شربت گاؤ زبان نوش کرائیں۔

ہڑتال، شنگرف، بیش، سیماب (یاسم الفار) ہر ایک 12 گرام — تمام دواؤں کو خوب باریک کھرل کریں، جب خوب باریک ہو کر یکذات ہو جائے تو آب ادرک ڈال کر

دوبارہ کھرل کریں، اور موٹھ کے دانہ کے بقدر گولیاں بنائیں اور 1 گولی استعمال کرائیں۔

میتھا تیلیہ 3.5 گرام، نیمکوفتہ کر کے روغن زرد میں جلائیں اور ایک عدد قرنفل مع کلاہ (ٹوپ) 140 عدد، فلفل سیاہ، اس روغن میں ڈال کر دوبارہ پکائیں، جب یہ دوائیں جل جائیں تو نکال کر پیس لیں اور موٹھ کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی کھلائیں۔

زرنباد، ایرسا، گندر ہر ایک 5 گرام، جدوار 4 گرام، حجر الیہود ایک گرام، مشک 500 ملی گرام— تمام دواؤں کو پیس کر حسب دستور شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور 1-2 گرام کھلائیں۔

تخم دھتورہ سیاہ 3.5 گرام، فلفل سیاہ، زنجبیل ہر ایک 6 گرام، مشک 500 ملی گرام— تمام دواؤں کو پیس کر پانی کے ہمراہ 135 گرام کے بقدر گولیاں بنائیں اور 1 گولی صبح شام کھلائیں۔

حلبہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، دار چینی، زرکچور، سعد کوفی، سیپاری، تیرج ہر ایک 28 گرام، شکر سفید 300 گرام— شکر کے علاوہ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن گل 250 ملی لیٹر میں بریاں کر کے، شکر کو شیر گاؤ 500 ملی لیٹر میں پکائیں اور مذکورہ بریاں کردہ دواؤں کا لڈو بنا کر 25 گرام کھلائیں۔

0 — اگر دانتی بیٹھ گئی ہو تو جوز بوا باریک پیس کر روغن کنجد میں ملا کر جبڑوں اور کان کے پاس مالش کریں۔

زنجبیل، پیلا مول، کائے پھل پیس کر مالش کریں۔

0 — تقویت کے لیے خمیرہ گاؤ زبان عنبری 12 گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان استعمال کرائیں۔

ملحوظ رہے کہ بخار کی حالت میں مقوی دوائیں استعمال کرانا نقصان دہ ہے۔

✦ ✦ ✦

حمی خندقیہ

TRENCH FEVER

اس مرض میں حمی رابعہ (Relapsing Fever) کی کیفیات کا حامل بخار ہوتا ہے، دردسر، درد کمر، غنودگی اور آنکھوں میں ورم کی شکایت ہوتی ہے اور ان کے علاوہ بھی دوسری علامات رونما ہوتی ہیں۔ یہ مرض فوجیوں کو خندق/ بیرکوں میں، جہاں نہانے کا اچھا نظم نہ ہو، کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) قمل بدن (جسم کی جوئیں) — مرض کی سرایت جوؤں کے فضلہ اور کچلی جوؤں کے جسم کی رطوبت سے ہوتی ہے، یہ رطوبت، جوں کے کاٹنے کے نتیجہ میں کھجلاتے وقت جلد اور جوؤں کے کچل کر باہم مل جانے سے عارض ہوتی ہے، جوں کے کاٹنے پر جو خراش ہوتی ہے اس میں بھی کچلی/ کچی جوؤں کی رطوبت سرایت کرسکتی ہے، اور اس طرح جوؤں کی سی رطوبت مرض رونما کرتی ہے۔

(II) جسم کی صفائی پر توجہ نہ دینا۔

علامات

سرایت کے 9-7 دن بعد مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا میں علامات نہایت شدید ہوتی ہیں۔ چنانچہ جسم میں درد، قبض/ اسہال، کرب واضطراب اور بے خوابی وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے، اس کے بعد جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے اور 104-103 ف تک پہنچ جاتا ہے، بعض اوقات متلی اور قے کی بھی شکایت ہوتی ہے، لرزہ/ قشعریرہ بھی ہوسکتا ہے، نبض سریع چلتی ہے اور اس کی رفتار 120-90 تک (جوانوں میں) ہوجاتی ہے۔ بعض مریضوں میں علامات کا ظہور خفیف طور پر ہوتا ہے، چنانچہ حرارت اعتدال سے کچھ زائد ہوجاتی ہے یا صرف درد کی شکایت ہوتی ہے اور جسمانی درجۂ حرارت اعتدال پر رہتا ہے۔

درد سر کی شکایت عام طور سے سر کی پچھلی جانب ہوتی ہے، ایسی صورت میں گردن کا پچھلا حصہ اینٹھا ہوا دکھائی دیتا ہے، پیشانی پر درد کا احساس زیادہ ہوتا ہے، خانہ چشم میں بھی درد محسوس ہوتا ہے، کمر کا درد رات میں زیادہ شدت اختیار کر لیتا ہے— تمام اعضا میں بھی درد محسوس ہوتا ہے، تاہم ہڈیوں میں درد کچھ زیادہ ہی ہوتا ہے۔

کرب و اضطراب کی شدت— مریض کو کسی پل چین نہیں ملتا، آنکھیں سرخ اور متورم دکھائی دیتی ہیں۔ تاہم ان سے پانی نہیں آتا، ابتدا میں زبان پر بالائی کی مانند سفید تہہ جمی ہوتی ہے جو بعد میں از خود صاف ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات جسم پر گلابی رنگ کے دھبے بھی نمودار ہوتے ہیں، سینہ اور شکم پر زیادہ ہوتے ہیں جو دباؤ پڑنے پر زائل ہوجاتے ہیں اور دباؤ ہٹنے پر نمودار ہوجاتے ہیں، یہ دھبے 48-6 گھنٹے تک رہنے کے بعد از خود ختم ہوجاتے ہیں، پیشاب کی مقدار میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے اور اس میں رطوبت بیضیہ بھی شامل ہوسکتی ہے، جسمانی حرارت کے کم ہوجانے پر پیشاب کی مقدار میں لازمی طور پر اضافہ ہوتا ہے۔ شدید حرارت کی صورت میں ہذیان ہوسکتا ہے، آواز بھی بند ہوسکتی ہے، جسم، خاص طور سے ہونٹوں پر چھوٹے چھوٹے صفراوی دانے (نملہ Herpes) نکل آتے ہیں، پنڈلیوں کی جلد سرخ ہوتی ہے اور انگلیوں میں سنسناہٹ ہوتی ہے۔

چند دنوں بعد بخار زائل ہو جاتا ہے اور خام دوسری علامتیں معدوم ہو جاتی ہیں۔ مگر کچھ عرصہ بعد جسمانی درجۂ حرارت بڑھنے لگتا ہے اور معدوم علامات دوبارہ رونما ہوتی ہیں، پھر رفتہ رفتہ عوارض میں تخفیف اور بخار میں کمی واقع ہو کر مرض سے شفا حاصل ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات قلبی اور اعصابی علامات اور عوارض بھی رونما ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ مقام قلب پر درد، تنفس میں دشواری، وہم اور ضعف حافظہ ہوتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ اس مرض کا انجام 90 فیصد بخیر ہوتا ہے، 10 فیصد میں دوسری پیچیدگیاں پیدا ہو کر مریض ہلاک ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — جسمانی درجہ حرارت کو اعتدال پر لانے کے لیے دافع حمی دوائیں استعمال کرائیں۔

0 — مسکن درد دوائیں خارجی/ داخلی طور پر استعمال کرائیں۔

0 — بخار رفع ہونے کے بعد مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

یہ نسخے دفع حمی میں کارآمد ہیں۔

گل نیم تازہ 95 گرام، گلوسبز 50 گرام، برگ شاہترہ، گل منڈی، سرپھوکہ، ہر ایک 45 گرام، گل نیلوفر، خس ہندی ہر ایک 25 گرام، تخم کاہو مقشر، تخم کاسنی ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح 3 لیٹر عرق کشید کر کے 120 ملی لیٹر ہمراہ شربت بزوری/ شربت عناب 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

طباشیر 25 گرام، کونین 6 گرام، مست گلو 6.5 گرام، صمغ عربی 3 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر مٹر کے دانہ کے بقدر گولیاں بنائیں، 1 گولی ہمراہ آب تازہ، صبح شام کھلائیں۔

ست گلو، طباشیر، دانہ ہیل خورد ہر ایک 6 گرام، نبات سفید 18 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے 4 گرام کھلا کر عرق گاؤ زبان 150 ملی لیٹر میں شربت نیلوفر، 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

زہر مہرہ، طباشیر، دانہ ہیل خورد، کشنیز، ست گلو، ہموزن— تمام دواؤں کو باریک پیس کر 3 گرام، ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

مقوی کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

خمیرہ مروارید 7-4 گرام استعمال کرائیں۔

تسکین درد کے لیے یہ نسخہ مفید ہے:

تخم کرفس 60 گرام، سلیخہ، اذخر ہر ایک 45 گرام، قطر اسلیون، جند بیدستر، ہر ایک 65 گرام، فلفل سفید 55 گرام، انیسون، افیون ہر ایک 42 گرام، سنبل الطیب 35 گرام، دار چینی، قسط، میعہ سائلہ، اساروں ہر ایک 27 گرام، حماما، زعفران، دار فلفل، ہر ایک 18 گرام، سیسالیوس 4.5 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے تمام دواؤں کے تین گنا شہد کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں اور 5-3 گرام، ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ نسخے بروئے کار لائیں:

حسب ضرورت مناسب ادویہ کا پاشویہ کریں:

روغن شفا/ روغن گل، روغن کنجد وغیرہ سے مالش کریں۔

✦✦✦

حمی لذع الفار

RAT-BITE FEVER

اس مرض میں سرایت زدہ چوہے کے کاٹنے سے مزمن نوعیت کا، بار بار لوٹ آنے والا بخار ہوتا ہے اور دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ شاذ و نادر موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

اسباب

اسپائیروکیٹا موسس میورس (Spirochaetamosus Muris) نامی جرثومہ، یہ جرثومہ جب چوہے/ نیولے/ چھچھوندر کے جسم میں سرایت کر جاتا ہے تو اُن کو بھی شدید تعدیہ کا واسطہ بنا دیتا ہے اور جب یہ سرایت زدہ جانور، صحت مند انسان کو کاٹتا ہے تو یہ جرثومے انسان کے خون میں شامل ہو کر مرض کا باعث ہوتے ہیں۔

علامات

چوہے کے کاٹنے کے بعد زخم حسب معمول مندمل ہو جاتا ہے، اس کے 2-6 ہفتہ بعد کاٹے ہوئے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے اور ورم بھی پیدا ہو جاتا ہے، اس کے آس پاس آبلے پڑ جاتے ہیں، جو زخم کی شکل اختیار کر لیتے ہیں، بعض اوقات زخم متقرح ہو کر وہ مقام

مردار ہو جاتا ہے، مریض سر میں درد کی شکایت کرتا ہے، متلی اور قے ہوتی ہے، سردی بھی محسوس ہوتی ہے، حواس خمسہ مکدر ہو جاتے ہیں، کبھی کبھی حلق میں درد محسوس ہوتا ہے، آواز میں بھراہٹ ہوتی ہے جسمانی درجہ حرارت 104-103 ف تک پہنچ جاتا ہے، جسم پر سرخ رنگ کے ڈورے رونما ہوتے ہیں، شدید بخار کی صورت میں ہذیان بھی ہوسکتا ہے، بخار 8-1 دن اور کبھی 12 دن تک تیز چڑھتا رہتا ہے۔ اس کے بعد اتر جاتا ہے اور 7-2 دن کے وقفہ سے دوبارہ چڑھتا ہے، اس طرح مہینوں بلکہ کئی سال تک چڑھتا اترتا رہتا ہے، غدد لمفادیہ میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے، عضلات اور مفاصل میں بھی درد ہوتا ہے۔

بعض اوقات بخار بہت خفیف ہوتا ہے، لیکن مریض کی سرگذشت میں چوہے کے کاٹنے کا ذکر تشخیص میں معاون ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — مقام گزیدہ پر سینگیاں کھینچیں اور عمل کئی کریں۔

0 — جسمانی درجۂ حرارت کو اعتدال پر لانے کے لیے داخلی اور خارجی تدابیر اختیار کریں۔

0 — زخم کی صفائی اور اندمال پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — ازالۂ درد کی تدابیر کریں۔

0 — رفع قبض کریں۔

علاج

0 — مقام گزیدہ پر سینگیاں کھینچنے کے بعد داغ دیں/ زخم کو سرکہ سے دھو کر لہسن اور زیرہ کو پانی میں جوش دے کر نطول کریں/ آرد کرسنہ، انجیر خام پیس کر ضماد کریں۔

0 — بخار کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

تخم کاہو 120 گرام، تخم خرفہ 90 گرام، طباشیر، رب السوس ہر ایک 60 گرام، گل سرخ کشنیز خشک ہر ایک 30 گرام، صندل سفید، گل ارمنی، گلنار، اقاقیا، ہر ایک

12 گرام، کافور 1.7 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں اور 3 گرام ہمراہ شربت انارین 12 ملی لیٹر استعمال کرائیں اس کے بعد آب کاسنی سبز مروق، آب مکو سبز مروق ہر ایک 85 ملی لیٹر، سکنجبین سادہ 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

مروارید ناسفتہ، طباشیر ہر ایک 8 گرام، صندل سفید، گل نیلوفر، کشنیز خشک، صندل سرخ، تخم خرفہ مقشر، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، گل سرخ ہر ایک 12 گرام، کتیرا، نشاستہ ہر ایک 8.5 گرام، کافور قیصوری 2 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں اور 5 گرام ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔

جب بخار رفع ہو جائے تو پیش بندی کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے انشاء اللہ بخار دوبارہ نہیں آئے گا۔

سم الفار سفید 10 ملی گرام، گل سرخ 4 گرام، کات گلابی 50 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح، شام بعد غذا کھلائیں۔

یہ نسخہ بھی کارآمد ہے:

ہڑتال 1.5 گرام، فلفل دراز 6 گرام— دونوں دواؤں کو آب ادرک میں پیس کر 125 ملی گرام کے بعد بقدر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح شام کھلائیں۔

0 — رفع قبض کے لیے یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

گل سرخ، گل بنفشہ ہر ایک 6 گرام، تمر ہندی 35 گرام، آلو بخارا 7 عدد، عناب 9 عدد— تمام دواؤں کو عرق بید سادہ، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق گاؤزبان ہر ایک 35 ملی لیٹر عرق شاہترہ، عرق کاسنی، عرق گلاب ہر ایک 60 ملی لیٹر میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت ورد مکرر 50 ملی لیٹر، مغز فلوس خیارشنبر، خمیرہ بنفشہ ہر ایک 35 گرام، سکنجبین سادہ 35 ملی لیٹر ملا کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

0 — حلق میں درد اور آواز میں بھراہٹ کے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گل بنفشہ 6 گرام، بہدانہ 3 گرام، تخم خطمی، تخم خبازی، ہر ایک 6.5 گرام،

گاؤ زبان 5 گرام، عناب 5عدد، سپستاں 9عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت توت سیاہ 5 ملی لٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

خارجی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

برگ خطمی، گل خطمی، تخم خطمی کو اس قدر پکائیں کہ خمیر کی طرح ہو جائے اور عرق گلاب ڈال کر دوبارہ پکا کر مقام درد پر لگائیں۔

0 — مفاصل میں درد کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

ابو زیدان، مصطگی، سور بخان ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر گلقند 25 گرام ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم خیارین، شیرہ خارخسک، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ بادیان ہر ایک 6 گرام پانی میں نکال کر شربت بزوری 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

اکلیل الملک، تخم شبت، بابونہ، تخم خطمی، صبر، لعاب تخم کتاں، ہموزن کا ضماد کریں۔

زخم کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

زخم کو آب نمک سے دھو کر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

صابون لاہوری، پیاز مقشر ہر ایک 12 گرام— دونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے روغن کنجد 50 ملی لیٹر میں جلا کر سیاہ کر لیں۔ اس کے بعد برگ نیم 10 عدد ملا کر جلائیں اور خوب ملا کر کات سفید 12 گرام پیس کر حل کریں اور چھان کر زخم پر لگائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

رال، روغن کنج ہر ایک 50 ملی لیٹر، موم 3 گرام، سفیدہ کاشغری، کافور، نیلا توتیہ، مردار سنگ، ہر ایک 2 گرام، الائچی خرد 7عدد— پہلے الائچی خرد کو مع پوست روغن میں جلائیں اس کے بعد مردار سنگ پیس کر ملائیں اس کے بعد نیلا توتیہ ڈال کر جلائیں پھر رال، سفیدہ کاشغری اور موم ڈالیں۔ پھر برتن کو آگ سے اتار کر کافور ڈال کر خوب حل کریں اور مقام زخم پر لگائیں۔

✦ ✦ ✦

حمی بول اسود*

BLACK WATER FEVER

اس مرض میں جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، یرقان ہوتا ہے، قے کی شکایت ہوتی ہے اور خون کی آمیزش سے پیشاب میں سیاہی غالب ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ بھی دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔۔۔ ملحوظ رہے کہ اس بخار اور ملیریائی بخار میں کچھ نہ کچھ رشتہ/تعلق ضرور ہے۔ تاہم یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ اس مرض کے تعدیہ کا سبب مادہ انافلیز ہے، کیونکہ بعض ایسے علاقے جہاں حمی اجامیہ (ملیریا بخار) کثرت سے ہوتا ہے وہاں یہ بخار یا اس کی مخصوص علامات رونما نہیں ہوتیں۔

اسباب

(I) ایک مخصوص جرثومہ۔

(II) داخلی/ خارجی طور پر شدید بروذت پہنچنا۔

(III) تقدمہ کے طور پر ملیریا ہونا۔

---

* اس کو حمی دم البول بھی کہتے ہیں۔

(IV) بعض اطبا کے بقول کونین کا بکثرت استعمال

علامات

مرض کا آغاز شدت سے ہوتا ہے۔ چنانچہ ابتدا میں خفیف جاڑے کے ساتھ بخار ہوتا ہے، بعض اوقات شدید جاڑے کے ساتھ بخار ہوتا ہے جس کی کیفیت بے قاعدہ ہوتی ہے یا چند گھنٹوں کے بعد اتر جاتا ہے۔ مرض کی ابتدا میں یا دوران مرض کمر/ پہلو میں درد ہوتا ہے، جگر اور طحال کے مقام پر بھی درد کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن کبھی درد کا احساس نہیں ہوتا، سیاہ رنگ کا پیشاب آتا ہے، عام طور سے مقام معدہ پر درد ہوتا ہے، صفراوی علامات رونما ہوتی ہیں، صفراوی قے/ اسہال آتے ہیں، پیشاب کی رنگت میں آئے دن سیاہی کا غلبہ ہوتا ہے، جلد کی رنگ زرد زعفرانی ہوجاتی ہیں اور یرقان کا دھوکہ ہوتا ہے، جسمانی درجۂ حرارت کی زیادتی کی حالت میں رنگ اور بھی زرد دکھائی پڑتا ہے 5-4 دن یہی کیفیت رہتی ہے۔ اس کے بعد پیشاب طبعی رنگ پر آنے لگتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ سیاہی میں سرخی کا غلبہ ہونے لگتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ طبعی رنگ غالب آجاتا ہے۔ پسینہ خارج ہوکر بخار اتر جاتا ہے، قے/ اسہال وغیرہ علامات رفع ہوجاتی ہیں۔ شدید صورتوں میں کریات حمراء الدم (R.B.C.) زیادہ تعداد میں ضائع ہوتے ہیں تو خفیف جریان خون کی سی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ مریض طویل اور سرد سانس لیتا ہے۔ نبض دقیق اور ضعیف چلتی ہے اور جسمانی حرکت سے غشی طاری ہوجاتی ہے کبھی احتباس بول کی بھی شکایت ہوتی ہے۔ چنانچہ ابتدا میں پیشاب قلیل مقدار میں، جلد جلد خارج ہوتا ہے۔ قوام میں گاڑھا پن ہوتا ہے اور کچھ عرصہ بعد اس کا بننا / خارج ہونا موقوف ہوجاتا ہے، کیونکہ کلیتین (گردے Kidneys) کی مجاری بول میں حمرہ الدم (Haemoglobin) کی وجہ سے انسداد/ رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ جسمانی درجۂ حرارت 108-107 ف تک پہنچ سکتا ہے۔ ہچکی آتی ہے، صحت یابی کے مرحلے میں شدید ضعف اور نقاہت محسوس ہوتی ہے اور کافی عرصہ بعد مریض نقاہت پر قابو پاتا ہے۔

اصول علاج

0 — مکمل آرام کی ہدایت کریں۔
0 — رفع قبض کریں۔ بارد مدرات استعمال کرائیں۔
0 — قلت بول/ احتباس بول/ درد گردہ کی صورت میں ان کا ازالہ کریں۔
0 — ضعف قلب کی صورت میں مقویات قلب استعمال کرائیں۔
0 — شدید حرارت کی صورت میں سرد تدابیر بروئے کار لائیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔

ادرار کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

مغز تخم خیارین، تخم خرفہ، تخم کدوئے شیریں، تخم خشخاش، کتیرا ہر ایک 12 گرام، بزرالبنج 3 گرام، شکر سفید 120 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 25 گرام ہمراہ شیرہ تخم کاسنی استعمال کرائیں۔

تخم کاسنی، تخم خربزہ، بادیان ہر ایک 12 گرام بیخ بادیان، بیخ کاسنی ہر ایک 18 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر شکر 250 گرام ملا کر دوبارہ سفوف کر کے 25 گرام ہمراہ آب سرد استعمال کرائیں۔

شدید حرارت، پیشاب میں سوزش کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

تخم خیارین، تخم خربوزہ ہر ایک 18 گرام، پوست کاسنی 25 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور 750 گرام شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں، قوام کے آخری مرحلے میں شیرہ مغز تربوز، شیرہ مغز پیٹھا ہر ایک 12 گرام پانی میں نکال کر ملائیں اور شربت تیار ہو جانے پر 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

کشنیز، برگ گاؤزبان، گل گاؤزبان، صندل سرخ، صندل سفید، تخم کاہو، تخم خرفہ، برگ بنفشہ، تخم کاسنی، گل سرخ، گل نیلوفر، ہر ایک 65 گرام، تراشہ کدوئے تازہ

750 گرام، تراشہ پیٹھا 350 گرام، کافور 50 گرام — حسب دستور عرق کشید کریں اور 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

خون کے اجزا اور کریات حمرا کو ٹوٹنے سے محفوظ رکھنے کے لیے — کشتہ مرجان 125 ملی گرام ہمراہ شربت انجبار 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

شربت انجبار کا نسخہ درج ذیل ہے:

بیخ انجبار 25 گرام، حب الآس، پوست انار شیریں ہر ایک 12 گرام، برادۂ صندل سفید 9 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور آب برگ مغیل سبز، شکر سفید 500 گرام کے ساتھ شربت کا قوام تیار کریں۔

ملین کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

سناء مکی 175 گرام، افتیمون 120 گرام، بسفائج فستقی 50 گرام، تربد سفید 48 گرام، گل بنفشہ 52 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر 3-2 گرام استعمال کرائیں۔

0— خارجی طور پر یہ تدابیر اختیار کریں۔

حسب ضرورت کمر اور گردہ کے مقام پر گرم پانی کی بوتل سے تکیہ کریں۔

✦✦✦

حمی سکتیہ

SANDFLY FEVER

اس مرض میں سرایت زدہ مکھی (ریت کی مکھی Sand Fly) کے کاٹ لینے سے اعضاءِ شکنی جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ، مفاصل میں درد وغیرہ کی شکایت ہوجاتی ہے۔ متعدی بیماری ہے اور گرم ممالک میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

ایک مخصوص قسم کا قابل تقطیر تکب (Filterable Virus) — جو ایک خاص قسم کی مکھی کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ مکھی جب کسی سرایت زدہ انسان کو کاٹتی ہے تو اس کے خون میں شامل یہ وائیرس مکھی کے شکم میں چلے جاتے ہیں اور 7 دن میں مکمل نشوونما پاکر سرایت کے قابل ہوجاتے ہیں۔ ان ایام میں اگر یہ مکھی کسی صحت مند انسان کو کاٹ لے تو 7-3 دن میں مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ واضح رہے کہ ابتدا میں اس بخار کو ملیریائی بخار تصور کیا گیا تھا، لیکن N.B.S. (نائٹ بلڈ اسمیر) کے بار بار ٹسٹ کے باوجود مریض کے خون میں ملیریائی طفیلی اجسام (Malarial Parasite) نظر نہیں آتے، پھر بعد کی تحقیقات نے اس کو ایک علاحدہ حمی قرار دیا۔

سرایت زدہ مکھی کے بارے میں مذکور ہے کہ یہ خاکی رنگ کی، بہت چھوٹی ہوتی ہے۔ رات کے اندھیرے میں کوڑے کرکٹ، گھر کی نالیوں، باروچی خانوں کے پاس رہتی ہے، یہیں اس کے انڈے بھی ہوتے ہیں۔ رات کے وقت یہ کان، آنکھ کے پاس کاٹ لیتی ہے تو ابتدا میں خفیف علامات رونما ہوتی ہیں۔ یہ مکھی اگر ایک مرتبہ سرایت زدہ ہوجائے تو ہمیشہ سرایت زدہ رہتی ہے۔

علامات

سرایت زدہ مکھی کے کاٹے کے 7-3 دن بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ یک بیک (خفیف لرزہ کے ساتھ) بخار ہوتا ہے، جو 105-104 ڈگری ف تک پہنچ جاتا ہے، نبض کی رفتار فی منٹ 116-100 تک پہنچ جاتی ہے، بخار کے ابتدائی مرحلے میں قبض کی شکایت ہوتی ہے لیکن بعد میں اسہال کی شکایت ہوجاتی ہے، سر، کمر اور دوسرے اعضا میں درد محسوس ہوتا ہے، شدید کرب و اضطراب ہوتا ہے، روشنی اور آواز ناگوار گزرتی ہے، بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے، بعض اوقات غنودگی بھی طاری ہوسکتی ہے، زبان میلی، کناروں پر سرخ، منہ اور حلق اندر سے سرخ اور ان میں خراش ہوتی ہے، قوت ذائقہ زائل ہوجاتی ہے، بطلان اشتہا بھی ہوتا ہے، 1/3 مریضوں میں قے آتی ہے، رعاف کی بھی شکایت ہوسکتی ہے، تلووں میں جلن محسوس ہوتی ہے، خشک کھانسی آتی ہے، بعض اوقات گاڑھا لیسدار بلغم بھی خارج ہوتا ہے، لوزتین بڑھ جاتے ہیں، لہات میں ورم بھی ہوسکتا ہے، دوران سر بھی ہوتا ہے، کبھی کبھی جسم پر سرخ دھبے بھی پڑ جاتے ہیں، شدید بخار کی صورت میں ہذیان بھی ہوسکتا ہے، بخار ابتدائی دو دن برابر چڑھتا ہے اور تیسرے دن سے پانچویں دن میں اتر جاتا ہے— اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ کونین کے مرکبات اس میں چنداں فائدہ مند نہیں ہوتے، ملیریائی بخار کے برخلاف یہ مرض دوبارہ نہیں لوٹتا، خون میں ملیریائی طفیلی نہیں ملتے۔

اصول علاج

0 — رفع قبض کریں۔

0 — دافع درد دوائیں استعمال کرائیں۔
0 — خارجی طور پر طلاء وغیرہ استعمال کرائیں۔
0 — مبردات استعمال کرائیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے مفید ہیں:
تلیین شکم کے لیے یہ دوائیں استعمال کرائیں۔
خمیرہ بنفشہ 25 گرام، ہمراہ عرق گلاب 120 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔
شربت دردمکرر 50 ملی لیٹر پانی میں ملا کر نوش کرائیں۔
گلقند 35 گرام رات کو سوتے وقت کھلائیں۔
اطریفل کشنیزی 25 گرام رات کو کھلائیں۔
تلیین شکم کے بعد یہ نسخے استعمال کرائیں:
تخم کاسنی، تخم کاہو ہر ایک 7 گرام، تخم کشنیز 12 گرام— تمام دواؤں کو عرق بید سادہ، عرق گلاب، عرق کاسنی، عرق مکو، ہر ایک 60 ملی لیٹر میں پیس کر چھان لیں اور شربت انارین/سکنجبین سادہ/شربت لیموں 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔
مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، تخم کاسنی ہر ایک 9 گرام کو عرق نیلوفر، عرق کاسنی، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، ہر ایک 60 ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور شربت لیموں 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
نار جیل دریائی، زہر مہرہ خطائی ہر ایک 1 گرام کو عرق بید مشک، عرق گلاب میں گھس کر شربت انارین 250 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
0 — خارجی طور پر درج ذیل طریقے اختیار کریں:
ریت کی مکھی کے کاٹے ہوئے مقام کو سرکہ سے دھوئیں۔ کافور کو سرکہ میں ملا کر مقام گزیدہ (کاٹے ہوئے مقام) پر طلاء کریں۔

حمی متموجہ *

UNDULANT FEVER

اس مرض میں جسم کا درجۂ حرارت لہر (موج) کے انداز میں شام کو نسبتاً زیادہ اور صبح کو کم ہوتا ہے۔ کیفیت بڑی حد تک غیر منضبط ہوتی ہے۔ مرض کا دورہ بار بار ہوتا ہے اور 3 ماہ سے زائد عرصہ تک مریض مبتلائے مرض رہتا ہے — یہ مرض مالٹا (اس مناسبت سے حمی مالتیہ کہتے ہیں، اسپین، اٹلی پرتگال اور ہندوستان کے ساحلی علاقوں میں کثیر الوقوع ہے۔ متعدی مرض ہے بروسیلا (Brucella) نامی جرثومہ سے پھیلتا ہے۔

اقسام

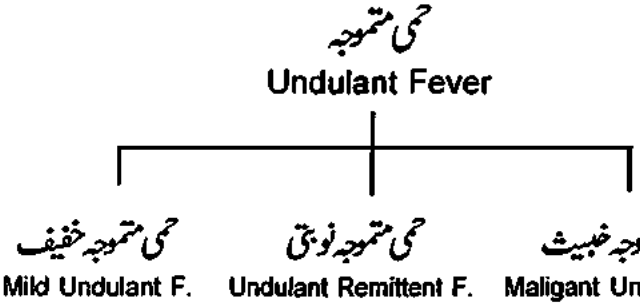

* اس کو حمی مالتیہ (Malta Fever) بھی کہتے ہیں۔

اسباب

بروسیلا (Brucella) — اس کو مائیکرو کاکس میلی ٹین سس (Micro Coccus Melitensis) بھی کہا جاتا تھا۔ میلی ٹین سس دراصل مالٹا میں بکثرت وقوع ہونے سے کہا گیا تھا— یہ جرثومہ سرایت زدہ بکری، بھیڑ کا کچا دودھ نوش کرنے سے صحت مند لوگوں میں پہنچ جاتا ہے اور دوران خون میں شامل ہوجاتا ہے نیز طحال، جگر، غدد لمفاویہ، گردہ، صفرا، پیشاب، براز، تنفس، بلغم، پسینہ اور جلد کی بھوسی وغیرہ میں بھی پایا جاتا ہے۔

علامات

(ا) عمومی

سرایت کے 28-3 دن بعد علامات رونما ہوتی ہیں— ابتدا میں کسل مندی ہوتی ہے، سر اور عضلات میں درد محسوس ہوتا ہے، سردی محسوس ہوتی ہے، سوء ہضم کی شکایت ہوجاتی ہے اس کے بعد مرض کی خصوصی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، صبح کی نسبت شام کو حرارت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ فرق عام طور سے 2 ڈگری ہوتا ہے، نبض کی رفتار 90-80 فی منٹ ہوتی ہے، زبان پر سفید رنگ کی میل جمی ہوتی ہے۔ تاہم اس کے کنارے سرخ ہوتے ہیں، بطلان اشتہا کی شکایت ہوتی ہے، طحال بڑھی ہوئی، دبانے پر دردناک محسوس ہوتی ہے، کبھی کبھی جگر بھی کسی قدر بڑھا ہوا ہوتا ہے، فم معدہ میں گرانی اور دبانے پر درد محسوس ہوتا ہے، قبض بھی ہوتا ہے، بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، سینہ پشت اور شکم پر خشخاش/ باجرے کے دانے کی مانند سفید دانے نکل آتے ہیں، یہ مدت 2 ہفتہ تک رہتی ہے اور اس دوران درجہ حرارت 105-103 ف رہتا ہے، تیسرے ہفتہ کے دوسرے دن عام طور سے درجہ حرارت اعتدال پر آنے لگتا ہے اور مریض کو صحت کا احساس ہونے لگتا ہے، لیکن 4-3 دن بعد بخار دوبارہ چڑھتا ہے اور سابق میں مذکور تمام علامتیں عود کر آتی ہیں اور 3-2 ماہ اس طرح مرض میں اضافہ ہوتا اور پھر عود کرتا رہتا ہے،

بالآخر شفا حاصل ہوتی ہے۔اس دوران معدہ اور امعاء میں خراش ہونے کے سبب ہاضمہ خراب ہوتا ہے، قبض/ دست آتے ہیں، بخار کی زیادتی سے ہذیان بھی ہوسکتا ہے، قوت حافظہ خاص طور سے متاثر ہوتی ہے۔ چنانچہ نسیان کا غلبہ ہوتا ہے، جلد کی رنگ زرد ہوتی ہے۔ اس میں چپچپاہٹ اور نمی بھی ہوتی ہے۔ قریباً 40 فیصدی مریضوں میں مفاصل کے اندر آبی رطوبات پیدا ہوکر جوڑ متورم ہوجاتے ہیں۔ عام طور سے مفاصل کی علامات یک بیک رونما ہوتی ہیں، معمولی حرکت سے بھی جوڑوں میں شدید درد محسوس ہوتا ہے۔ بعض اوقات کسی جسمانی نقل و حرکت کے بغیر بھی درد کا احساس ہوتا ہے۔ ابتدا میں ایک ہی جوڑ متاثر ہوتا ہے۔ ورم 3-2 دن میں ہی زائل ہوجاتا ہے لیکن اس کے بعد دوسرا جوڑا متاثر ہوجاتا ہے، کبھی کبھی خفیف تحجر مفاصل بھی ہوتا ہے وجع المفاصل کے مریضوں میں یہ کیفیت اور بھی زیادہ پریشان کن ہوتی ہے۔ ویسے تو تمام مفاصل متاثر ہوسکتے ہیں۔ تاہم کولہے، کندھے اور ٹخنے کے جوڑ زیادہ تر متاثر ہوتے ہیں۔ بعض اوقات خصیتین (فوطے) میں متورم اور دردناک ہوجاتے ہیں۔ غدد نکفیہ Paroted Gland میں بھی التہاب ہوسکتا ہے۔ پیشاب کثیر مقدار میں، ترش کیفیات کا حامل، خارج ہوتا ہے اور اس میں فاسفیٹس اور یورٹیس بھی پائے جاتے ہیں۔ اس میں مخصوص جرثومہ ملاحظہ کیا جاسکتا ہے، جب جسم سے بکثرت پسینہ خارج ہونے لگتا ہے تو پیشاب کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔ منہ اور حلق اندر سے سرخ ہوتے ہیں، التہاب لہات، التہاب لوزتین وغیرہ علامات بھی رونما ہوسکتی ہیں، دوران سر کی بھی شکایت ہوتی ہے— 40-20 فیصدی مریضوں کے خون میں کریات حمرا (R.B.C.) کی مقدار میں کمی واقع ہوجاتی ہے، کریات بیضا کثیر النوات میں کمی ہوجاتی ہے۔ بحیثیت مجموعی کریات بیضا (W.B.C.) میں کوئی خاص تبدیلی واقع نہیں ہوتی ہے۔ تاہم ضعف، نقاہت اور لاغری کا غلبہ ہوتا ہے۔

(ب) خصوصی

(ا) حمی متموجہ خبیثہ

جسمانی درجۂ حرارت میں یک بیک اضافہ ہوتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے

105-104 ف تک پہنچ جاتا ہے، جسم میں شدید درد محسوس ہوتا ہے، چہرے پر سرخی ہوتی ہے۔ معمولی علامات کے ذیل میں بیان کردہ علامتوں میں شدت ہوتی ہے، بدبودار/متعفن قسم کے اسہال آتے ہیں، ذات الریہ کی بھی شکایت ہوتی ہے، تنفس کھینچ کر آتا ہے، قے بھی آسکتی ہے، نبض اٹک اٹک کر چلتی ہے، بخار تیز ہو جاتا ہے اور عوارض شدید ہو کر 21-5 دن میں موت واقع ہوسکتی ہے۔ یہ قسم شاذ و نادر طور پر پائی جاتی ہے۔

(II) حمی متموجہ نوبتی

جسمانی درجۂ حرارت میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم یہ اعتدال سے صرف دو ڈگری زیادہ ہوتا ہے، بلکہ صبح کو اعتدال پر رہتا ہے اور شام کو 2 درجہ زیادہ ہوتا ہے— رات کے وقت پسینہ آتا ہے، کسل مندی اور اضطراب کی شکایت ہوتی ہے۔ یہ کیفیات کم و بیش 6ماہ تک رہتی ہیں، شدید علامتوں کی عدم موجودگی کی وجہ سے یہ نوع زیادہ نقصان دہ ثابت نہیں ہوتی۔

(III) حمی متموجہ خفیف

اس میں مرضی علامات نہایت خفیف ہوتی ہیں کہ بسا اوقات مریض صرف کاہلی اور سستی محسوس کرتا ہے اور اس کے معمولات پر کوئی خاص اثر نہیں پڑتا۔ تاہم خون اور پیشاب کے خوردبینی معائنہ سے مرض کی تشخیص ہوجاتی ہے، ان دونوں میں ہی مرض کے جرثومے موجود ہوتے ہیں۔

اصول علاج

- 0 — سرایت زدہ بکری کا خام دودھ نوش کرنے پر پابندی عائد کریں۔
- 0 — رفع بخار کی تدابیر کریں۔
- 0 — مفاصل/جسم کے درد کو رفع کرنے کی تدابیر کریں۔
- 0 — اسہال کو بند کرنے کا اہتمام کریں۔

0 — مقویات قلب استعمال کرائیں۔

0 — دیگر عوارض کا تدارک کریں۔

0 — حسب ضرورت معرقات (پسینہ لانے والی دوائیں) استعمال کرائیں۔

علاج

0 — خمیرہ مروارید 5 گرام کھلا کر، گل گاؤ زبان 3 گرام، تخم خیارین 6 گرام، گاؤ زبان 5.5 گرام، مونیر منقی 5 عدد، انجیر ایک عدد، عناب ولایتی 7 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

مروارید ناسفتہ 20 عدد، مویز منقی 3 عدد، جاوتری 3 گرام — تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ورق طلاء چڑھا کر ایک گولی 4 گھنٹے کے وقفہ سے استعمال کرائیں۔ اس کے بعد یہ نسخہ نوش کرائیں۔

مویز منقی 5 عدد، سپستاں 7 عدد، اصل السوس مقشر 6 گرام، گل گاؤ زبان، 3 گرام، عناب 5 عدد، انجیر 1 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

بادیان، تخم خیارین ہر ایک 6 گرام، مکو خشک 4 گرام، تخم کشوث (پوٹلی میں باندھا ہوا) اصل السوس مقشر، خاکسی ہر ایک 3 گرام، کویہ ابریشم 3.5 گرام، عناب 7 عدد، مویز منقی 9 عدد — تمام دواؤں کو 300 ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت شقائق 25 ملی لیٹر، نبات سفید 12 گرام، حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — قبض کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

بنفشہ 9 گرام، برگ گاؤ زبان 6 گرام، سناء مکی 3 گرام، گل سرخ 5.5 گرام، مویز منقی 5 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور ترنجبین 35 گرام

حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — اسہال کی کثرت کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

اتیس، موچرس، اندر جو شیریں، لودھ، گل دھارا، ہموزن — تمام دواؤں کو پیس کر شہد ملا کر چنائیں۔

0 — شدید دردسر کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ تخم خیارین 6 گرام، عرق عنب الثعلب، عرق شاہترہ ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں — اور عرق مکو میں روغن بنفشہ ملا کر ناک میں ٹپکائیں۔

0 — مفاصل میں درد کی صورت میں یہ نسخے / تدابیر اختیار کریں:

تخم کاسنی، تخم خرفہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم بہدانہ ہر ایک 3 گرام، سورنجان شیریں 2 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

تخم ارنڈ، قسط تلخ، میدہ چوب، پھکر مول، ماش سیاہ، تج، دیودار، مغز پنبہ دانہ، کلتھی، کنجد سیاہ سردائی، جوقشر، تخم سن، سورنجان تلخ، زعفران ہر ایک 2 گرام — تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر پانی میں جوش دے کر ضماد کریں اور جوڑوں پر روئی رکھ کر کپڑا لپیٹ دیں۔

روغن دارچینی، روغن قرنفل، روغن افیون ہر ایک 5 ملی لیٹر، روغن تارپین، روغن اذراقی ہر ایک 2 ملی لیٹر کو باہم ملا کر مفاصل پر مالش کریں۔

0 — اگر دانے رونما نہ ہوئے ہوں تو درج ذیل ادویہ کا بھپارہ کریں:

خاکسی 60 گرام کو 5 لیٹر پانی میں ڈال کر دیگچی کا منہ بند کر کے جوش دیں، جب خوب اچھی طرح جوش آجائے تو مریض کو بغیر بستر کی چارپائی (کھڑی کھاٹ) پر لٹا کر چارپائی کے نیچے دیگچی رکھ کر ڈھکن کھول دیں اس کے بعد مریض پر کمبل اڑھائیں۔

اس ترکیب سے خوب پسینہ خارج ہوتا ہے اور سمی مادہ دانوں کی شکل میں رونما ہو جاتا ہے۔

0 — بے خوابی کی صورت میں یہ تدابیر اختیار کریں:

روغن خشخاش سر میں لگائیں، آب برگ کاہو، آب کشنیز سبز، شیرہ تخم خشخاش، روغن نیلوفر، شیشی میں ڈال کر ملغوظہ کریں۔

0 — تمام جسم میں درد محسوس ہوئی ہو تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

گل بنفشہ، عنب الثعلب، تخم کاسنی، تخم خطمی، گل سرخ ہر ایک 5 گرام، سورنجان 4 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

0 — قے کی شکایت ہو تو یہ نسخے مفید ہیں:

برف کے ٹکڑے چوسنے کی ہدایت کریں۔

زہر مہرہ 3 گرام، نارجیل دریائی 3.5 گرام— دونوں دواؤں کو عرق گلاب اور عرق بید مشک میں پیس کر نوش کرائیں۔

خردل کو پانی میں پیس کر ناف پر ضماد کریں۔

0 — بخار ختم ہو جائے تو مزید احتیاط کے پیش نظر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

ست گلو، مغز تخم کرنجوہ ہر ایک 12 گرام، طباشیر کبود، کونین ہر ایک 6 گرام، دانہ ہیل خورد، ست لیموں ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2 گولیاں صبح، شام کھلائیں۔

✦✦✦

حمی بے سی لس کولائی

BACILLUS COLI FEVER

اس مرض میں خون میں بی کولائی کی سرایت کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور بہت سی دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں— یہ مرض عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) بی کولائی (B. Coli)۔

علامات

سرایت کے بعد ابتدا میں کسلمندی اور سستی کا غلبہ ہوتا ہے، اس کے بعد خفیف سردی محسوس ہو کر لرزہ کے بغیر بخار چڑھتا ہے اور بہت جلد درجہ حرارت 105-104 ف پہنچ جاتا ہے، اس کی نوعیت حمی معویہ جیسی ہوتی ہے۔ چنانچہ نقشہ حرارت کا مشاہدہ کرنے پر حمی معویہ کا دھوکا ہوتا ہے۔ تاہم اس کی مدت زیادہ اور حرارت بے قاعدہ ہوتی ہے، بعض اوقات بخار بتدریج بڑھ کر چند دنوں میں 105-104 درجہ ف تک پہنچتا ہے، لیوکوسائٹس کی تعداد

زیادہ ہوجاتی ہے، بخار کے باوجود لاغری نہیں ہوتی اور مریض معمولات میں مصروف رہتا ہے۔ پسینہ بھی بکثرت خارج ہوجاتا ہے، مرض کے دوران بعض اوقات قبض بھی ہوتا رہتا ہے اور کبھی اسہال آنے لگتے ہیں، جس میں صفراء کی آمیزش ہوتی ہے۔ کبھی کبھی قے بھی آتی ہے، طبیعت میں اکثر امتلا رہتا ہے، صفراوی اسہال کے بعد عام طور سے درجہ حرارت کم ہوجاتا ہے، مگر دو، ایک دن کے بعد درجہ حرارت پھر بڑھ جاتا ہے، درد سر کی شکایت ہوتی ہے، زکام اور کھانسی بھی ہوتی ہے جس کے ساتھ بلغم آتا ہے، پیشاب گاڑھا، رنگین اور مکدر، خارج ہوتا ہے اور مثانہ کے مبتلائے مرض ہونے کی صورت میں غشا مخاطی پیپ، خون کے سفید دانے اور بلغمی چیچڑے بھی خارج ہوتے ہیں، خون کے خوردبینی معائنہ پر جرثومے دکھائی دیتے ہیں۔

اصول علاج

0 — مدرات اور معرقات استعمال کرائیں/منضجات بروئے کار لائیں۔

0 — تقویت معدہ کی تدابیر کریں۔

0 — درد سر نہ ہو تو قے آور دوائیں استعمال کرا سکتے ہیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

منضج کے طور پر یہ نسخہ 7 دن تک استعمال کرائیں۔

بادیان، اصل السوس، گل بنفشہ ہر ایک 4 گرام، عناب 7 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت بنفشہ/ گلقند 50 گرام حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

آٹھویں دن مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں:

گل بنفشہ، عنب الثعلب، بادیان، اصل السوس ہر ایک 9 گرام، پرسیاوشاں 7 گرام، عناب 10 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور ترنجبین، مغز خیار شنبر، ہر ایک 75 گرام، گلقند 50 گرام ملا کر چھان لیں اور روغن بادام شیریں 6

ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں— نویں دن پھر نسخہ منضج اور اس کے دوسرے دن مسہل استعمال کرائیں تا کہ امعا کا تنقیہ ہوتا رہے۔

یہ نسخے اس مرض میں خاص طور سے مفید ہیں:

شاہترہ، گل سرخ، رب السوس، سنبل الطیب ہر ایک 14.5 گرام، کہربا، مصطگی رومی ہر ایک 10 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں اور 5-6 گرام کھلائیں۔

کاسنی، تخم خربزہ، تخم خیارین، تخم خطمی، بادیان ہر ایک 85 گرام، بادآورد، شنگائی، برنجاسف، شاہترہ، گل غافث، سنبل الطیب، پوست بیخ کاسنی، پرسیاوشاں، گل بنفشہ، اصل السوس، گل گاؤزبان، تخم کشوث ہر ایک 60 گرام، سفید گل، برگ بانسہ 125 گرام، زوفا خشک 35 گرام— تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں بھگو دیں، صبح کو 5 لیٹر عرق کشید کریں اور 85 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

✦✦✦

حمی مصرانیہ

اس مرض میں بعض مخصوص جراثیم کی سرایت کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ملحوظ رہے کہ اس کی بیشتر علامات، طریقہ تعدیہ وغیرہ، حمی معویہ سے ملتے جلتے ہیں۔

اسباب

(I) دموی تعفن (داخلی عروق)

(II) اسٹرپٹوکوکائی Strepto Cocci جراثیم وغیرہ

علامات

عام طور سے مرض کا حملہ یک بیک ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت 103-102 ف تک پہنچ جاتا ہے اور یہ مدت 18-10 دن پر محیط ہوتی ہے بعض حالات میں 21 دن بھی ہوسکتی ہے، جسم پر کسی قدر گلابی/ آبی دھبے نمودار ہوتے ہیں، نبض اور حرارت میں طبعی تناسب نہیں ہوتا چنانچہ حرارت جسمانی کی زیادتی کے باوجود نبض بہت زیادہ بطی چلتی ہے اور بعض

اوقات اس کی رفتار 50 فی منٹ ہی رہتی ہے، شکم میں زائدہ اعور کی مانند درد ہوتا ہے، ملحال بھی غیر معمولی طور پر بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ پیچیدگی کے طور پر امعاء میں التہاب ہوتا ہے، جو بعض اوقات اس قدر شدت اختیار کر لیتا ہے کہ اصل مرض کی طرف معالج کی توجہ ہی نہیں ہو پاتی، تعفن خون، وجع المفاصل، انف العنز ہ وغیرہ کے علاوہ گردے اور پھیپھڑے میں بھی پیچیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔

اصول علاج

0 — جسمانی قوت کے تحفظ کی تدابیر کریں۔
0 — تسکین حرارت کا اہتمام کریں۔
0 — تیز اثر مسہلات سے احتراز کریں۔
0 — امعاء میں سوراخ اور جریان خون نہ ہونے کی تدابیر کریں۔
0 — تیمارداری اور غذا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

خاکسی 5 گرام، عناب 5 عدد، مویز منقی 9 عدد، انجیر 3 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر/ نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

آلو بخارا 5 عدد، تمر ہندی 50 گرام، تخم کاسنی، 4 گرام، گل نیلوفر 6 گرام، عناب 6 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو چھان کر شربت عناب/ شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم خیارین ہر ایک 5 گرام، لعاب بہدانہ 35 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں حسب دستور پیس کر شربت عناب 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی چھڑک کر نوش کرائیں۔

قبض کی صورت میں ملین کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

خاکسی 5 گرام، عناب 6 عدد، مویز منقی 9 عدد، انجیر زرد 3 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ 50 گرام ملا کر نوش کرائیں۔ مزید قوی بنانے کے لیے روغن بید انجیر 25 ملی لیٹر کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

ضعف قلب وغیرہ کی صورت میں یہ نسخہ سود مند ہے:

خمیرہ مروارید 3 گرام/ دواء المسک بارد 3.5 گرام کھلا کر عرق بادیان 60 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

0 — تخفیف/ ازالہ مرض کے لیے خارجی طور پر وہ تمام تدابیر بروئے کار لائیں، جن کا تذکرہ حمی معویہ کے ذیل میں مذکور ہے۔

✦✦✦

حمی قرادیہ

TICK FEVER

اس مرض میں جسم میں ایک مخصوص طفیلی کے سرایت کر جانے سے جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اور دوسری غیر طبعی، مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ یہ مرض افریقہ کے بعض ملکوں میں بکثرت پیش آتا ہے۔

اسباب

سیائروٹیاؤ ٹونیائی نامی طفیلی — یہ طفیلی، آرنی تھوڈرس نام کی چیچڑی کے سرایت زدہ مریض کا خون چوسنے پر اس کے منہ میں چلا جاتا ہے اور اس کے بعد جب یہ چیچڑی کسی صحت مند انسان کو کاٹتی ہے تو پھر یہ طفیلی اس شخص کے خون میں شامل ہو کر امراضیاتی علامات پیدا کرتا ہے۔

علامات

سرایت کے 7 دن بعد مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ تاہم چیچڑے کے کاٹنے/ خون چوسنے کے مقام پر سوزشی علامات ابتدائی مرحلے سے ہی نمایاں ہوتی ہیں۔ کسلمندی اور

سستی کا غلبہ ہوتا ہے اور بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، اس کے بعد بتدریج جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہونے لگتا ہے، دردسر اور قشعریرہ ہوتا ہے، مقام طحال پر شدید درد محسوس ہوتا ہے، طحال بڑھی ہوتی ہے۔ بعض اوقات اسہال کی شکایت ہوتی ہے اور اس میں خون کی دھاریاں پائی جاتی ہیں، خون کے خوردبینی معائنہ میں طفیلی کو دیکھا جاسکتا ہے— 4-3 دن بعد بحران ہوتا ہے اور پسینہ کے ساتھ بخار اتر جاتا ہے، نقاہت کا غلبہ ہوتا ہے، تاہم چند دنوں میں ہی بھوک بڑھ جاتی ہے اور بہت جلد مریض کے قویٰ بحال ہوجاتے ہیں اور مکمل طور پر شفا حاصل ہوجاتی ہے لیکن بعض صورتوں میں 7-5 دن کے وقفہ سے دوبارہ بخار چڑھتا ہے اور 4-3 دن تک رہ کر بحران کے ذریعہ اتر جاتا ہے، یہ دورہ 4-3 بار پڑتا ہے اس کے بعد مریض مکمل طور پر صحت پا جاتا ہے۔ تاہم نقاہت اور کمزوری عرصہ تک رہتی ہے۔

اصول علاج

0 — مبردات استعمال کرائیں۔
0 — رفع درد کی تدابیر کریں۔
0 — قویٰ جسمانی کو برقرار رکھنے کا اہتمام کریں۔
0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

قرص طباشیر کافوری 3 گرام کو رب انار ترش 12 ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں۔ اس کے بعد مغز تخم کدوئے شیریں، تخم کاسنی، مغز تخم خیارین، زرشک، ہر ایک 9 گرام، تخم کاہو 7 گرام، آلو بخارا 7 عدد— تمام دواؤں کو عرق نیلوفر، عرق بید سادہ، عرق بید شک، عرق گلاب ہر ایک 75 عدد ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ نکالیں اور شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر، شربت لیمون 20 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

زہر مہرہ، صندل سفید ہر ایک 1 گرام کو عرق گلاب میں گھس کر ایک گرام کی مقدار میں خمیرہ صندل 5 گرام میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد شربت حماض اترج 12 ملی لیٹر میں عرق نیلوفر، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک ہر ایک 75 ملی لیٹر، لعاب اسپغول، لعاب بہدانہ ہر ایک 3 گرام، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم کاسنی ہر ایک 6 گرام (پانی میں نکال کر) ملائیں اور نوش کرائیں۔

بے خوابی اور درد کی صورت میں — تخم کاہو، تخم خشخاش، مغز تخم کدوئے شیریں، ہر ایک 7 گرام پانی میں پیس کر نبات سفید 25 گرام شیریں کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ تدابیر اختیار کریں:

تخم خشخاش، تخم کاہو، مغز تخم کدوئے شیریں، اجوائن خراسانی ہر ایک 3 گرام کو روغن گل 35 ملی لیٹر میں پیس کر سر میں لگائیں — بے خوابی اور درد میں مفید ہے۔

✦✦✦

حمی دماغی نخاعی *

CEREBRO-SPINAL FEVER

اس شدید وبائی متعدی مرض میں ایک مخصوص جرثومے کی وجہ سے دماغ اور نخاع کی اغشیہ (جھلیوں) میں ورم/ التہاب پیدا ہوجاتا ہے، گردن اکڑ جاتا ہے، جسم پر سرخ رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں شدید دردسر اور قے کی شکایتوں کے ساتھ سرسام کی دوسری علامتیں رونما ہوتی ہیں— یہ مرض 35-5 سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے۔ 1 سال سے کم اور 55 سال سے زیادہ عمر کے لوگ اس میں شاذ و نادر ہی مبتلا ہوتے ہیں۔ عورتوں کی نسبت مرد اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ موسم سرما اور موسم برسات میں یہ وبائی طور پر پھیلتا ہے۔

---

* اس کو حمی تخی نخاعی بھی کہتے ہیں۔ ہندستان میں گردن توڑ بخار کے نام سے مشہور ہے۔ اس کا تذکرہ معالجات (ا) میں ہو چکا ہے، یہاں نصاب تعلیم کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی قدر تفصیل سے تحریر کیا جارہا ہے۔

اقسام

حمی دماغی نخاعی

Cerebrospinal Fever

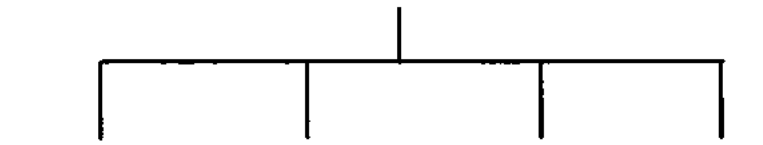

اسباب

نبقہ سحائیہ (Meningo Coccus) نامی جرثومہ — یہ جرثومہ عام طور سے کریات بیضاء کثیر النوات (پالی مارفونیوکلیر) میں بکثرت پایا جاتا ہے، جو مریض کی ناک اور حلق سے خارج ہونے والی رطوبتوں میں بکثرت موجود ہوتا ہے اور انھیں کے ذریعہ متعدی ہوتا ہے تو دماغ اور نخار (دام مغز) کی جھلیوں میں پہنچ کر التہابی کیفیت پیدا کر دیتا ہے۔

غیر معمولی تکان، سرد موسم، تنگ اور تاریک مکانوں میں رہائش، غیر معمولی محنت ومشقت، فاقہ کشی، عام جسمانی ضعف، کثافت جسمانی، رنج وغم، فکر وتردد، نزلہ وبائیہ، حصبہ، زکام وغیرہ اس کے اسباب سابقہ معدہ ہوسکتے ہیں۔

علامات

سرایت کے 5-1 دن بعد مرض کی ابتدائی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ علامات منذرہ (Premonitary Sysmptoms) کے طور پر کرب واضطراب، متلی، کسی قدر درد سر، خفیف نزلہ اور درد مفاصل وغیرہ کی شکایت ہوسکتی ہے— اس کے بعد سردی/ جاڑا آکر بخار چڑھتا ہے اور درجہ حرارت 104-102 ف پہنچ جاتا ہے۔ اس میں کمی وبیشی بھی ہوتی رہتی ہے، سر میں شدید درد محسوس ہوتا ہے، گدی کے مقام پر درد اور بھی شدت کے ساتھ

ہوتا ہے، دوار (سر چکرانا Virtigo) کی شکایت ہوتی ہے، تشنج بھی ہوتا ہے، اعضاء شکنی اور غیر معمولی تکان معلوم ہوتی ہے، گردن کے عضلات اکڑ کر سخت ہو جاتے ہیں، قبض/ اسہال کی شکایت ہوتی ہے، چہرے اور آنکھ کے عضلات کے مفلوج ہو جانے سے چہرہ بدنما ہو جاتا ہے۔ بھینگا پن بھی ہوتا ہے، تنفس سریع اور بعض اوقات جھٹکے کے ساتھ ہوتا ہے، نبض بے قاعدہ اور بطی چلتی ہے، ابتدا میں اگر چہ متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے لیکن بعد میں یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے، جلد کے نیچے جریان خون ہونے کی وجہ سے جسم پر داغ/ دھبے پڑ جاتے ہیں۔

اگر نخاع کی اغشیہ کے ساتھ دماغ کی اغشیہ میں بھی التہاب پیدا ہو جائے تو پھر علامات نہایت شدید ہوتی ہیں، شدید ہذیان ہوتا ہے، بے ہوشی ہو سکتی ہے (اسی صورت کو جالینوس نے حمی غشیہ قرار دیا ہے) مریض بستر پر ایک ہی پہلو لیٹا رہتا ہے، اس کا سر پیچھے نیچے کی طرف کھنچا ہوا ہوتا ہے، پنڈلیاں رانوں کی طرف مڑی ہوتی اور شکم کے دائیں پہلو کے ساتھ لگی ہوتی ہیں— بچوں میں یہ صورت بعض اوقات اس قدر شدید ہوتی ہے کہ کھوپڑی کا پچھلا حصہ، سرین سے لگ جاتا ہے۔

ذیل میں اس کی جملہ اقسام کی علامتوں کا علاحدہ علاحدہ تذکرہ کیا جا رہا ہے۔

(I) حمی دماغی نخاعی خفیف

اس میں عوارض میں بہت زیادہ شدید نہیں ہوتی بلکہ یہ اس قدر خفیف ہوتے ہیں کہ بعض اوقات مریض کو ان کا احساس تک نہیں ہوتا— یہ صورت عام طور سے وبائی ایام کے انحطاطی مرحلے میں پائی جاتی ہے۔

(II) حمی دماغی نخاعی تحت الحاد

مرض کا آغاز لرزہ، قے، بخار اور درد سر سے ہوتا ہے اور یہ عوارض یک بیک رونما ہوتے ہیں، آنکھ کے طبقہ ملتحمہ، کان، حلق وغیرہ میں نزلاوی کیفیات بھی پائی جاتی ہیں، گردن، خاص طور سے گدی کے عضلات میں بھی صلابت اور شدید درد کا احساس ہوتا ہے،

کرب و اضطراب اور ذکاوت حس ہوتی ہے، روشنی اور شور شرابے سے نفرت ہوتی ہے، عام طور سے جوانوں میں لرزہ اور بچوں میں تشنجی کیفیات پائی جاتی ہیں، بعض اوقات عضلات چشم میں استرخا پیدا ہوجاتا ہے، درد سر گدی کے مقام پر نسبتاً زیادہ اور مسلسل ہوتا ہے، نبض غیر منتظم اور تنفس میں بے قاعدگی ہوتی ہے۔ عام طور سے 4-2 دن میں سرسامی علامات رونما ہونے لگتی ہیں، چہرہ کی رنگت بدلتی رہتی ہے۔ چنانچہ کبھی تو سرخ ہوجاتی ہے اور کبھی زردی پھیل جاتی ہے، مریض ایک پہلو پر اس ہیئت میں لیٹا ہوا ہوتا ہے کہ سر نیچے کی طرف کھنچا ہوا ہوتا ہے، آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور روشنی کا اثر بہت دیر سے قبول کرتی ہیں، شکم چپٹا اور تنا ہوا ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت بڑھ کر 105-102 ف تک پہنچ جاتا ہے، 6-5 دن بعد زیر جلد جریان خون ہوکر دھڑ اور اطراف (ہاتھ پیروں) پر گلابی رنگ کے بڑے بڑے دھبے نمودار ہوجاتے ہیں، بعض اوقات یہ دھبے، حصبہ کے دانوں کی صورت اختیار کر لیتے ہیں، ناک، ٹھوڑی اور کنارہ دہن پر آبلے اور پھنسیاں نکل آتی ہیں، مریض کی دماغی کیفیات متغیر ہوجاتی ہیں اور وہ بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے، بلکہ ایک طرح کی بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے اور وہ ہلانے ڈلانے پر بڑی مشکل سے ہوش میں آتا ہے۔ اگر اس کی کروٹ بدل دی جائے تو وہ کچھ دیر بعد از خود اپنی اصل وضع پر آجاتا ہے، بے خوابی ہوتی ہے۔ اس مرحلے میں درد سر میں کمی واقع ہوجاتی ہے، لیکن 24 گھنٹے میں ایک یا دوبار، خاص طور سے رات کے وقت دورہ سا پڑتا ہے، اس وقت درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، گردن کی صلابت اور تناؤ میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے۔ سر پیچھے کی طرف کچھ زیادہ مڑ جاتا ہے اور پشت میں بھی تناؤ پیدا ہوجاتا ہے، جسمانی حرارت بدستور بڑھا ہوا ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، پیشاب بار بار، زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے، لاغری کا غلبہ ہوتا ہے، مناسب علاج/ شفایابی کی صورت میں 21-14 دن میں عوارض میں کمی آنے لگتی ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے جسمانی درجہ حرارت اعتدال پر آنے لگتا ہے، اس کے بعد بے خوابی، کرب و اضطراب میں افاقہ ہوتا ہے، اس کے بعد گردن اور پشت کی صلابت اور تناؤ میں کمی واقع ہو کر مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔

(III) حمی دماغی نخاعی حاد

یہ صورت وبائی طور پر کثیر الوقوع ہے، اس کی علامات یک بیک نہایت شدت کے ساتھ رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ بے خوابی، دردسر اور ہذیان میں غیر معمولی شدت ہوتی ہے، اور مرض جنون کی حد تک پہنچ جاتا ہے، جسمانی درجہ حرارت بڑھ کر 106-104 ف ہو جاتا ہے، بخار کی کیفیت نوبتی ہوتی ہے۔ زیر جلد نزف الدم ہوتا ہے۔ چنانچہ جسم پر داغ/ دھبے پڑ جاتے ہیں، بعض اوقات ناک اور کان سے بھی جریان خون ہوتا ہے، زبان میں خشکی اور تھرتھراہٹ ہوتی ہے۔ 3-4 دن میں ہی مریض پر بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے جس میں اضافہ ہوجاتا ہے لیکن مقام کمر پر سوراخ کر کے سوئی کے ذریعہ مادہ نکالنے سے بے ہوشی کی شدت میں کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ ورنہ تنفس اور نبض کی رفتار میں تیزی واقع ہوتی جاتی ہے، جسمانی درجہ حرارت بھی بڑھتا جاتا ہے، آنکھوں کی پتلیاں بے حس ہوجاتی ہیں اور طبقہ قرنیہ کی انعکاسی حرکات زائل ہوتی جاتی ہیں، جسم میں مخصوص قسم کی چپچپاہٹ پیدا ہوجاتی ہے اور پھیپھڑوں میں شدید احتقان دموی ہونے کی وجہ سے احتباس تنفس ہوتا ہے اور مریض فوت ہوجاتا ہے۔

(IV) حمی دماغی نخاعی خبیث

اس میں عوارض نہایت درجہ شدید ہوتے ہیں، دماغی عوارض میں یک بیک اس قدر شدت آجاتی ہے کہ 12 گھنٹے میں ہی مرض فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوجاتا ہے، بعض اوقات دماغی علامات میں زیادہ شدت نہیں ہوتی، اس مرض میں 18-7 سال کے بچے/ لڑکے بکثرت مبتلا ہوتے ہیں۔

بہر حال ان تمام انواع میں نخاعی رطوبات کے امتحان میں مرض کے جراثیم پائے جاتے ہیں اور تشخیص آسان ہوجاتی ہے۔

حمی تیفوسیہ (Typhus Fever) اور حمی دماغی نخاعی کی تشخیص میں بظاہر اشتباہ ہوسکتا ہے۔ اس لیے ذیل میں ان کی علامات فارقہ تحریر کی جارہی ہے۔

تفریقی علامات

حمی دماغی نخاعی Cerebro-spinal Fever	حمی تیفوسیہ Typhus Fever
1- دردسر ہوتا ہے، جو گدی (قحدوہ) میں نسبتاً شدید درد ہوتا ہے۔	1- پیشانی پر درد ہوتا ہے۔
2- ہذیان کے ساتھ بھی دردسر ہوتا ہے۔	2- ہذیان ہونے پر دردسر ختم ہوجاتا ہے
3- عضلات میں صلابت پہلے نمودار ہوتی ہے۔	3- عضلات میں صلابت نہیں ہوتی۔
4- نقاہت نسبتاً کم ہوتی ہے۔	4- نقاہت بہت زیادہ ہوتی ہے۔
5- بھینگا پن (حول) پیدا ہوجاتا ہے۔	5- بھینگا پن (حول) نہیں ہوتا۔
6- تشنج/ استرخا/ فالج عام طور سے ہوتا ہے۔	6- تشنج/ استرخاء/ فالج نہیں ہوتا۔
7- چہرے سے کرب و اضطراب کا پتہ چلتا ہے۔	7- چہرے سے بے خبری اور انتہائی بے وقوفی نمایاں ہوتی ہے۔
8- حرارت جسمانی میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے اور بعض اوقات 106 ف تک پہنچ جاتی ہے۔	8- جسمانی حرارت ابتدا مرض سے ہی شدید ہوتی ہے۔
9- نبض عام طور سے بطی چلتی ہے۔	9- نبض سریع چلتی ہے۔
10- قے/متلی کی شکایت ہوتی ہے۔	10- قے/متلی کی شکایت نہیں ہوتی۔
11- ہونٹ اور باچھوں پر آبلے نمودار ہوسکتے ہیں۔	11- جلد پر توت کی مانند دانے نکل سکتے ہیں لیکن ہونٹ اور باچھیں ان سے محفوظ رہتی ہیں۔
12- بحران نہیں ہوتا۔	12- بحران ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — سر پر سرد روغنیات رکھیں۔

0 — حسب ضرورت سرا رو کی فصد کھولیں۔

0 — مریض کو روشن اور ہوا دار کمرے میں رہنے کی ہدایت کریں، لیکن یہ اس قدر کشادہ نہ ہو کہ ہوا کا براہِ راست اثر مریض پر پڑے۔

0 — حسب ضرورت ران، پنڈلی، بازو اور کلائیوں پر اوپر سے نیچے کی طرف مالش کریں۔

0 — مناسب لطوخے بروئے کار لائیں تاکہ مریض ہوش میں آجائے۔

0 — رفع تشنج کریں۔

0 — جسمانی درجۂ حرارت کو اعتدال پر لانے کی کوشش کریں۔

0 — عوارض میں تخفیف کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر بروئے کار لائیں۔ چنانچہ اگر مریض بے ہوش ہو تو یہ تدبیر اختیار کریں۔

عرق گلاب، عرق بید مشک، آب سیب، آب بہی، آب خیار، آب کشنیز سبز ہر ایک 12 ملی لیٹر صندل سفید، تخم کاہو، گل ارمنی ہر ایک 3 گرام، کافور ایک گرام.....کافور اور صندل کو عرق بید مشک اور عرق گلاب میں گھس کر محفوظ کر لیں اور گل ارمنی، تخم کاہو کو آب کشنیز، آب خیار میں پیس لیں اس کے بعد تمام دواؤں کو باہم ملا کر ایک شیشی میں محفوظ کر لیں اور 30 منٹ کے وقفہ سے مریض کو سونگھائیں۔

رفع تشنج کے لیے یہ نسخے مفید ہیں:

جند بیدستر، حلتیت، فرفیون، عاقرقرحا ہموزن— تمام دواؤں کو پیس کر روغن قسط میں ملا کر طلاء کریں۔

جدوار خطائی، زہر مہرہ، کشنیز خشک ہر ایک 2 گرام، نرکچور 10 گرام، برگ مکو خشک 30 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر گرم پانی میں لیپ تیار کریں اور لگائیں۔

روغن بنفشہ، روغن بادام ہر ایک 85 ملی لیٹر، موم سفید 35 گرام، تخم خطمی 12 گرام— تمام دواؤں سے حسب دستور قیروطی تیار کریں اور بروئے کار لائیں۔

روغن بادام، برانڈی ہموزن ملا کر 3-2 بار مالش کریں۔

صابن 12 گرام، زرد چوب (خوب باریک پسی ہوئی) 8 گرام، روغن ارنڈ 4 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو کوٹیں، جب باہم مل جائیں تو پانی میں ملا کر جوش دیں اور اسی کا لیپ کریں۔

صندل سفید، تخم کا ہو مقشر، کشنیز خشک، گل بنفشہ، رسوت، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق مکو 135 ملی لیٹر میں پیس کر ضماد کے طور پر استعمال کرائیں، دن میں دو تین مرتبہ ضماد بدلیں۔

گل ٹیسو 60 گرام، کوکنار 12 گرام— دونوں کو پانی میں جوش دے گردن پر نکور کریں/گرم حالت میں گردن پر باندھیں۔

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے از حد مفید ہیں:

زرشک، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، تخم کاسنی ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق نیلوفر، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ ہر ایک 50 ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور چھان کر شربت لیموں، شربت صندل ترش ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر صبح کے وقت نوش کرائیں— شام کے وقت اسی نسخہ میں آب انار 60 ملی لیٹر، شرب نیلوفر 25 ملی لیٹر کا اضافہ کریں۔

ہڑتال (گوندتی) 12 گرام، اسطوخودوس 60 گرام کے نغدہ میں گل حکمت کریں اور 10 کلو اپلوں کی آگ دیں— جب کشتہ تیار ہو جائے تو 25 ملی گرام ہمراہ معجون جوگراج 3 گرام کھلائیں— اس کے بعد عرق برنجاسف، عرق بادیان ہر ایک 75 ملی لیٹر شہد خالص 25 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

حمی اجامیہ *
MALARIA

اس مرض میں خون میں ایک مخصوص طفیلی کی سمیت، اثر انداز ہوجاتی ہے، جس کی جوہ سے لرزہ ، بخار اور دوسری شدید مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔۔۔ واضح رہے کہ یہ مرض گرم ممالک، مرطوب، نمناک، گندے مقامات وغیرہ میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

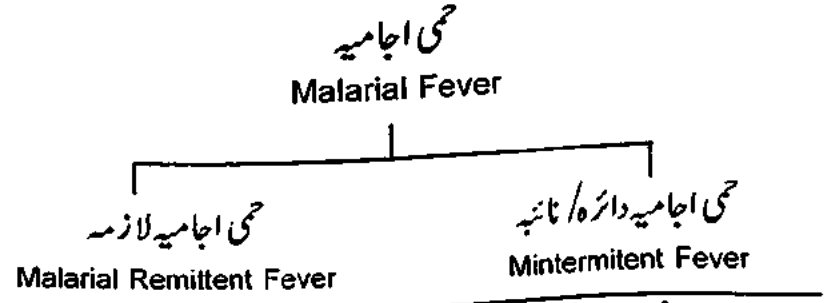

* ابتدا میں اس مرض کا باعث گندی ہوا کو قرار دیا جاتا تھا۔ چنانچہ اسی مناسبت سے لاطینی زبان میں اس کا نام "Mal" بمعنی گندی، "Aria" بمعنی ہوا، رکھا گیا تھا۔ گویا اطبا اس کو گندی، زہریلی ہوا کا نتیجہ تصور کرتے تھے، جو گرم اور مرطوب مقامات میں نباتی مادوں کے متعفن ہوجانے سے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن جدید تحقیقات نے ان اسباب کو اصل سبب قرار نہ دے کر اسباب محرکہ کے 'زمرے' میں رکھا ہے، کہ یہ اسباب مچھر کی تولید میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ لیکن ان کا لاطینی نام برقرار رہا۔

اسباب

یہ مرض ایک واحد الخلیہ طفیلی، پلازموڈیم (Plasmodium) کی درج ذیل چار اقسام سے پیدا ہوتا ہے۔

(I) پلازموڈیم وائیوکس Plasmodium Vivaxs

(II) پلازموڈیم اوویل Plasmodium Ovale

(III) پلازموڈیم ملیری Plasmodium Malarie

(IV) پلازموڈیم فلے سی پیرم Plasmodium Falciprum

یہ مرض مادہ، انافلیز نامی مچھر کے کاٹے سے رونما ہوتا ہے— واضح رہے کہ ملیریا کے اس طفیلی (Parasite) کی زندگی دو ادوار پر مشتمل ہے۔

(I) انسان میں— غیر جنسی دور۔

(II) مچھر میں— جنسی دور۔

اس طفیلی پلازموڈیم (Plasmodium Parasite) کا غیر جنسی دور بھی دو مرحلوں میں ہوتا ہے۔

(الف) پری اریتھروسائیٹک شائیزوگونی (Pre-Erythrocytic Schizogony)

(ب) اریتھروسائیٹک شائیزوگونی (Erythrocytic Schizogony)

پری اریتھروسائیٹک شائیزوگونی

یہ مرحلہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب مادہ انافلیز مچھر انسان کو کاٹتی ہے اور پلازموڈیم کے متعدد اسپوروزوائیٹ (Sporozoite) اس کے تھوک کے ساتھ انسان کے خون میں پہنچ جاتے ہیں اور صرف 30 منٹ بعد ہی یہ جگر، طحال میں پہنچ کر ایک خلیہ پر قبضہ کر لیتے ہیں، تغذیہ کے بعد اس مرحلے میں اس کی جسامت بڑھ جاتی ہے اور ان کا نام شائیزوزوائیٹ (Schizozoite) ہو جاتا ہے۔ ان کی نوات میں مائیٹوسس کا عمل ہو کر

ہڑتال ورقی (حسب ضرورت) کو پوست بندق ہندی کے درمیان کندش تازہ 250 گرام کے نغدہ میں گل حکمت کریں اور 10 کلوگرام اپلوں کی آگ پر کشتہ تیار کریں اور 125-75 ملی گرام، مونیر منقی میں کھلائیں— 120 ملی گرام ہمراہ جوارش جالینوس 7 گرام بھی کھلا سکتے ہیں، اس کے بعد گاؤ زبان، مکوء ہر ایک 5 گرام، اسطوخودوس 3 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کرمل چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

افیون، زعفران، سم الفار ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو عرق پیاز 250 ملی لیٹر میں کھرل کر کے غلولہ بنائیں اور ایک بڑے پیاز کو اندر سے خالی کر کے اس میں بھر دیں اور گل حکمت کر کے بھوبھل میں تشویہ کریں— اس کے بعد نکال کر پیاز کے ساتھ کھرل کر کے باجرہ کے دانہ کے بقدر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں ہمراہ شہد استعمال کرائیں۔

بخار کے رفع کرنے کے لیے منضج و مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل سرخ، گاؤ زبان ہر ایک 6 گرام، بیخ کاسنی، اصل السوس، عنب الثعلب، شاہترہ ہر ایک 5 گرام، عناب 9 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت 350 ملی لیٹر پانی میں بھگودیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور گلقند 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں— بخار میں تخفیف ہونے کے وقت اسی نسخہ میں درج ادویہ کا اضافہ کر کے اسہال لائیں۔

سناء مکی 12 گرام، مغز فلوس خیارشنبر 60 گرام، روغن بادام 6 ملی لیٹر، حسب دستور شامل کریں۔

اسہال آ رہے ہوں تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

طباشیر، کشنیز خشک بریاں، کتیرا، گل ارمنی، اسپغول مسلم ہموزن، اسپغول کے علاوہ تمام دواؤں کو سفوف کی طرح کر کے اسپغول ملا کر 7 گرام کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم خشخاش، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک 7 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، پانی میں نکال کر شربت خشخاش 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

قبض کی صورت میں خفیف ملینات/خمیرہ بنفشہ 12 گرام کھلائیں۔

ضعف کی صورت میں یہ نسخے سودمند ہیں:

دواء المسک معتدل جواہر والی 5 گرام، عرق گاؤ زبان 85 ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔

خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا 5 گرام کھلائیں۔

0 — فصد کھولیں، اس مقصد کے تحت سرارو کی فصد کھولنا سودمند ہے، لیکن اس بات کی احتیاط لازمی ہے کہ خون کا اخراج بہت زیادہ نہ ہو— بلکہ فصد کی بجائے پنڈلیوں پر پچھنہ کرنا زیادہ موزوں ہے۔

گردن کے دونوں جانب جونکیں لگائیں۔

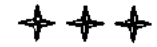

اصول علاج

0 — سر پر سرد روغنیات رکھیں۔

0 — حسب ضرورت سر اور کی فصد کھولیں۔

0 — مریض کو روشن اور ہوا دار کمرے میں رہنے کی ہدایت کریں، لیکن یہ اس قدر کشادہ نہ ہو کہ ہوا کا براہِ راست اثر مریض پر پڑے۔

0 — حسب ضرورت ران، پنڈلی، بازو اور کلائیوں پر اوپر سے نیچے کی طرف مالش کریں۔

0 — مناسب لطیفے بروئے کار لائیں تاکہ مریض ہوش میں آجائے۔

0 — رفع تشنج کریں۔

0 — جسمانی درجۂ حرارت کو اعتدال پر لانے کی کوشش کریں۔

0 — عوارض میں تخفیف کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر بروئے کار لائیں۔ چنانچہ اگر مریض بے ہوش ہو تو یہ تدبیر اختیار کریں۔

عرق گلاب، عرق بید مشک، آب سیب، آب بہی، آب خیار، آب کشنیز سبز ہر ایک 12 ملی لیٹر صندل سفید، تخم کاہو، گل ارمنی ہر ایک 3 گرام، کافور ایک گرام.....کافور اور صندل کو عرق بید مشک اور عرق گلاب میں گھس کر محفوظ کر لیں اور گل ارمنی، تخم کاہو کو آب کشنیز، آب خیار میں پیس لیں اس کے بعد تمام دواؤں کو باہم ملا کر ایک شیشی میں محفوظ کر لیں اور 30 منٹ کے وقفہ سے مریض کو سونگھائیں۔

رفع تشنج کے لیے یہ نسخے مفید ہیں:

جند بیدستر، حلتیت، فریون، عاقرقرحا ہموزن — تمام دواؤں کو پیس کر روغن قسط میں ملا کر طلاء کریں۔

جدوار خطائی، زہر مہرہ، کشنیز خشک ہر ایک 2 گرام، نرکچور 10 گرام، برگ مکو خشک 30 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر گرم پانی میں لیپ تیار کریں اور لگائیں۔

روغن بنفشہ، روغن بادام ہر ایک 85 ملی لیٹر، موم سفید 35 گرام، تخم خطمی 12 گرام— تمام دواؤں سے حسب دستور قیروطی تیار کریں اور بروئے کار لائیں۔

روغن بادام، برانڈی ہموزن ملا کر 3-2 بار مالش کریں۔

صابن 12 گرام، زرد چوب (خوب باریک پسی ہوئی) 8 گرام، روغن ارنڈ 4 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو کوٹیں، جب باہم مل جائیں تو پانی میں ملا کر جوش دیں اور اسی کا لیپ کریں۔

صندل سفید، تخم کا ہو مقشر، کشنیز خشک، گل بنفشہ، رسوت، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق مکو 135 ملی لیٹر میں پیس کر ضماد کے طور پر استعمال کرائیں، دن میں دو تین مرتبہ ضماد بدلیں۔

گل ٹیسو 60 گرام، کوکنار 12 گرام— دونوں کو پانی میں جوش دے گردن پر غلور کریں/گرم حالت میں گردن پر باندھیں۔

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے از حد مفید ہیں:

زرشک، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، تخم کاسنی ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق نیلوفر، عرق .بید مشک، عرق کیوڑہ ہر ایک 50 ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور چھان کر شربت لیموں، شربت صندل ترش ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر صبح کے وقت نوش کرائیں— شام کے وقت اسی نسخہ میں آب انار 60 ملی لیٹر، شرب نیلوفر 25 ملی لیٹر کا اضافہ کریں۔

ہڑتال (گئودنتی) 12 گرام، اسطوخودوس 60 گرام کے نغدہ میں گل حکمت کریں اور 10 کلو اپلوں کی آگ دیں— جب کشتہ تیار ہو جائے تو 25 ملی گرام ہمراہ معجون جوگراج 3 گرام کھلائیں— اس کے بعد عرق برنجاسف، عرق بادیان ہر ایک 75 ملی لیٹر شہد خالص 25 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

ہڑتال ورقی (حسب ضرورت) کو پوست بندق ہندی کے درمیان کندش تازہ 250 گرام کے نغدہ میں گل حکمت کریں اور 10 کلوگرام اپلوں کی آگ پر کشتہ تیار کریں اور 125-75 ملی گرام، مونیر منقی میں کھلائیں— 120 ملی گرام ہمراہ جوارش جالینوس 7 گرام بھی کھلا سکتے ہیں، اس کے بعد گاؤ زبان، مکوء ہر ایک 5 گرام، اسطوخودوس 3 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کرمل چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

افیون، زعفران، سم الفار ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو عرق پیاز 250 ملی لیٹر میں کھرل کر کے غلولہ بنائیں اور ایک بڑے پیاز کو اندر سے خالی کر کے اس میں بھر دیں اور گل حکمت کر کے بھوبھل میں تشویہ کریں— اس کے بعد نکال کر پیاز کے ساتھ کھرل کر کے باجرہ کے دانہ کے بقدر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں ہمراہ شہد استعمال کرائیں۔

بخار کے رفع کرنے کے لیے منضج و مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل سرخ، گاؤ زبان ہر ایک 6 گرام، بیخ کاسنی، اصل السوس، عنب الثعلب، شاہترہ ہر ایک 5 گرام، عناب 9 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت 350 ملی لیٹر پانی میں بھگودیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور گلقند 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں— بخار میں تخفیف ہونے کے وقت اسی نسخہ میں درج ادویہ کا اضافہ کر کے اسہال لائیں۔

سناء مکی 12 گرام، مغز فلوس خیارشنبر 60 گرام، روغن بادام 6 ملی لیٹر، حسب دستور شامل کریں۔

اسہال آ رہے ہوں تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

طباشیر، کشنیز خشک بریاں، کتیرا، گل ارمنی، اسپغول مسلم ہموزن، اسپغول کے علاوہ تمام دواؤں کو سفوف کی طرح کر کے اسپغول ملا کر 7 گرام کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم خشخاش، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک 7 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، پانی میں نکال کر شربت خشخاش 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

قبض کی صورت میں خفیف ملینات/خمیرہ بنفشہ 12 گرام کھلائیں۔

ضعف کی صورت میں یہ نسخے سودمند ہیں:

دواء المسک معتدل جواہر والی 5 گرام، عرق گاؤ زبان 85 ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔

خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا 5 گرام کھلائیں۔

0 — فصد کھولیں، اس مقصد کے تحت سرارو کی فصد کھولنا سودمند ہے، لیکن اس بات کی احتیاط لازمی ہے کہ خون کا اخراج بہت زیادہ نہ ہو— بلکہ فصد کی بجائے پنڈلیوں پر پچھنہ کرنا زیادہ موزوں ہے۔

گردن کے دونوں جانب جونکیں لگائیں۔

حمی اجامیہ *
MALARIA

اس مرض میں خون میں ایک مخصوص طفیلی کی سمیت، اثر انداز ہوجاتی ہے، جس کی جوہ سے لرزہ، بخار اور دوسری شدید مرضی علامات رونما ہوتی ہیں— واضح رہے کہ یہ مرض گرم ممالک، مرطوب، نمناک، گندے مقامات وغیرہ میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

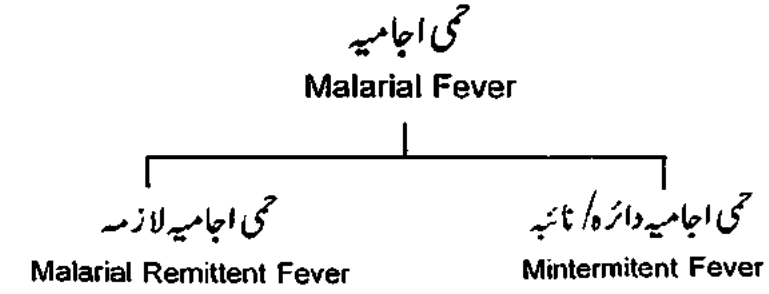

* ابتدا میں اس مرض کا باعث گندی ہوا کو قرار دیا جاتا تھا۔ چنانچہ اسی مناسبت سے لاطینی زبان میں اس کا نام "Mal" بمعنی گندی، "Aria" بمعنی ہوا، رکھا گیا تھا۔ گویا اطبا اس کو گندی، زہریلی ہوا کا نتیجہ تصور کرتے تھے، جو گرم اور مرطوب مقامات میں نباتی مادوں کے متعفن ہوجانے سے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن جدید تحقیقات نے ان اسباب کو اصل سبب قرار نہ دے کر اسباب محرکہ کے 'زمرے' میں رکھا ہے، کہ یہ اسباب مچھر کی تولید میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ لیکن ان کا لاطینی نام برقرار رہا۔

اسباب

یہ مرض ایک واحد الخلیہ طفیلی، پلازموڈیم (Plasmodium) کی درج ذیل چار اقسام سے پیدا ہوتا ہے۔

(I) پلازموڈیم وائیوکس Plasmodium Vivaxs

(II) پلازموڈیم اوویل Plasmodium Ovale

(III) پلازموڈیم ملیری Plasmodium Malarie

(IV) پلازموڈیم فلے سی پیرم Plasmodium Falciprum

یہ مرض مادہ، انافلیز نامی مچھر کے کاٹے سے رونما ہوتا ہے— واضح رہے کہ ملیریا کے اس طفیلی (Parasite) کی زندگی دو ادوار پر مشتمل ہے۔

(I) انسان میں— غیر جنسی دور۔

(II) مچھر میں— جنسی دور۔

اس طفیلی پلازموڈیم (Plasmodium Parasite) کا غیر جنسی دور بھی دو مرحلوں میں ہوتا ہے۔

(الف) پری اریتھروسائیٹک شائیزوگونی (Pre-Erythrocytic Schizogony)

(ب) اریتھروسائیٹک شائیزوگونی (Erythrocytic Schizogony)

پری اریتھروسائیٹک شائیزوگونی

یہ مرحلہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب مادہ انافلیز مچھر انسان کو کاٹتی ہے اور پلازموڈیم کے متعدد اسپوروز وائیٹ (Sporozoite) اس کے تھوک کے ساتھ انسان کے خون میں پہنچ جاتے ہیں اور صرف 30 منٹ بعد ہی یہ جگر، طحال میں پہنچ کر ایک خلیہ پر قبضہ کر لیتے ہیں، تغذیہ کے بعد اس مرحلے میں اس کی جسامت بڑھ جاتی ہے اور ان کا نام شائیزوزوائیٹ (Schizozoite) ہو جاتا ہے۔ ان کی نوات میں مائیٹوسس کا عمل ہو کر

16-32 نوات بن جاتے ہیں اور ان کے اطراف میں کسی قدر سائیٹو پلازم جمع ہو جاتا ہے، اور اس مرحلے میں اس طفیلی کا نام شائیزوزوائیٹ (Schzozoite) ہو جاتا ہے اور اس تقسیم کو شائیزوگونی کہا جاتا ہے، کچھ عرصہ بعد شائیزوزوائیٹ پھٹ جاتا ہے اور شائیزوزوائیٹ طحال اور جگر کے خلیات میں آزاد ہو جاتے ہیں اور اب ان کو کرپٹوروائیٹ/ میروزوائیٹ کیا جاتا ہے— اس مرحلے کو پری اریتھرو سائیٹک مرحلہ کہا جاتا ہے، طحال/ جگر کے خلیات کے پھٹنے کے بعد ان میں موجود کرپٹوزوائیٹ/ مبروزوائیٹ ان کے صحت مند خلیات پر حملہ آور ہوتے ہیں اور ان میں داخل ہو کر شائیزوزوائیٹ بناتے ہیں، جو دوبارہ تقسیم ہو میٹاکرپٹوزوائیٹ (Matacryptozoite) بناتے ہیں۔ اس مرحلے کو ایکسو اریتھرو سائیٹک مرحلہ (Exo-Ery Throcytic Phase) کیا جاتا ہے۔ اس مرحلہ میں طفیلی انسان کے خون میں آجاتے ہیں اور یہ تمام مراحل کم و بیش 10-8 دن میں پایۂ تکمیل کو پہنچتے ہیں اور اس کے بعد مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اریتھروسائیٹک شائیزوگونی

انسانی خون میں پہنچنے کے بعد میٹا کرپٹوزوائیٹس، خون کے سرخ ذرات R.B.C. میں داخل ہو کر ان کے سائیٹو پلازم کو کھانے لگتے ہیں اور ان کی جسامت میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔ کچھ ہی عرصہ بعد طفیلی میں ایک طرح کا خلا (Vacuole) رونما ہوتا ہے اور نوات ایک کنارے پر آجاتا ہے اور طفیلی کا انگوٹھی کی طرح ہو جاتا ہے جس کو سگنیٹ رنگ (Signet Ring) کہتے ہیں۔ اس کے بعد اس کا جسم مزید بڑھتا ہے اور خلا غائب ہو جاتا ہے نیز طفیلی کی شکل امیبا (Amoeba) کی طرح بے ڈول ہو جاتی ہے۔ اس ہیئت میں اس کو ٹروفوزوائیٹ (trophozoite) کہتے ہیں۔ یہ خون کے سرخ خلیہ کو پوری طرح بھر کر گول شکل اختیار کر لیتا ہے اور شائیزوزوائیٹ (Schizoite) کہلاتا ہے۔ پھر اس میں شائیزوگونی کے طور پر تقسیم ہو کر 32-16 پروزوائیٹ بن جاتے ہیں۔ اس کے بعد خون کے سرخ خلیہ کے پھٹنے پر یہ میروزوائیٹ پلازما میں آزاد ہو جاتے ہیں اور یہ عمل بار بار ہونے

سے کئی مادے خون میں شامل ہوجاتے ہیں جس سے کپکپی اور سردی کے ساتھ بخار آتا ہے۔ یہاں یہ بات واضح رہے کہ پلازموڈیم کی ہر قسم میں اریتھروسائیٹک شائیزوگونی کا مرحلہ مکمل ہونے میں الگ الگ مدت درکار ہوتی ہے۔

لفیلی کے جنسی دور (گیم ٹیوگونی Gametogony) کے بھی کئی مرحلے ہیں— انسانی خون کے سرخ ذرات میں داخل ہونے والے میروزوائیٹ (Merozoite) یا کریپٹوزوائیٹ (Cryptozoite) کی شکل بدل جاتی ہے اور اب ان کا نام گیمی ٹوسائٹس (Gametocyte) ہوجاتا ہے اور شکل اور حجم کے اعتبار سے ان کی علی الترتیب میکروگیمی ٹوسائٹس (Macro Gametocyte) اور مائیکروگیمی ٹوسائیٹ کی دو قسمیں ہوجاتی ہیں۔ مادہ انافلیز مچھر جب ملیریا میں مبتلا شخص کا خون پیتا ہے تو خون کے سرخ ذرات میں موجود یہ گیمی ٹوسائیٹ مچھر کے معدہ میں پہنچ جاتے ہیں۔ معدہ میں خون کے سرخ خلیہ کے تحلیل ہوجانے سے گی ٹوسائیٹ آزاد ہوجاتے ہیں— میکروگیمی ٹوسائیٹ کا نواۃ دو حصوں میں تقسیم ہوجاتا ہے ایک تو باہر نکل آتا ہے اور دوسرا سائیٹو پلازم میں قیام پذیر رہتا ہے۔ مائیکروگیمی ٹوسائیٹ بھی تقسیم ہوجاتا ہے اور آٹھ نئے مائیکروگیمی ٹوسائیٹ بناتا ہے۔ یہ ابتدا میں بچے ہوئے سائیٹو پلازم سے متصل رہتے ہیں بعد میں علاحدہ ہوکر معدہ میں تیرنے لگتے ہیں۔ اس کے بعد ان میں عمل اخصاب (Fertlization) ہوتا ہے، جس کے نتیجہ میں زائی گوٹ (Zygote) وجود میں آتے ہیں۔ ابتدا میں یہ گول ہوتے ہیں لیکن کچھ عرصہ بعد یہ حیات (Ascaris) کی شکل کے لمبے ہوجاتے ہیں اور اوکائیٹ (Ookinete) کہلاتے ہیں۔ یہ رینگ کر مچھر کے معدہ کی دیوار میں داخل ہوجاتے ہیں اور اس کی بیرونی تہہ کو اپنی آماجگاہ بنا لیتے ہیں۔ اب ان کی شکل تبدیل ہوکر گول ہوجاتی ہے اور نام بھی بدل کر اُوسسٹ (Oocyst) ہوجاتا ہے۔ میکرو/ مائیکروگیمی ٹوسائیٹ کی تقسیم کے بعد سے لے کر اس مرحلے تک کو سن گومی (Syngomy) کہا جاتا ہے۔

تغذیہ کے بعد اوسسٹ کافی بڑے ہوجاتے ہیں اور ان کے نواۃ میں بھی تقسیم کا عمل ہوتا ہے نیز سائیٹو پلازم میں خلا پیدا ہوتا ہے اور اس طرح یہ بھی تقسیم ہوجاتا ہے۔ ہر

نواۃ کے اطراف میں کسی قدر سائیٹو پلازم اکٹھا ہوجاتا ہے۔ یہاں اس کا نام اسپروزوائیٹ (Sporozite) اور تکوین کا عمل اسپوروگونی (Sporogony) کہلاتا ہے۔

اسپوروزوائیٹ کی نشو ونما مکمل ہوجانے کے بعد اوسٹ پھٹ جاتا ہے اور ہزاروں اسپوروزوائیٹ مچھر کے معدہ میں آزاد ہوجاتے ہیں، پھر یہ تیرتے ہوئے مچھر کے تھوک کے غدد (غدد ریقیہ) میں پہنچ جاتے ہیں اور جب اس طرح کا سرایت زدہ مچھر کسی صحت مند انسان کو کاٹتا ہے تو پھر یہ انسان کے خون میں پہنچ کر غیر جنسی دور شروع کرتے ہیں اور مرض کے پھیلنے کا یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔

علامات

علامات کے جائزہ سے قبل یہ وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ مچھر کے کاٹنے کے بعد 10-8 تک (جب تک طفیلی طحال/ جگر میں رہتا ہے) کوئی مرضی علامت رونما نہیں ہوتی۔ اس مدت کو 'مدت حضانت' (Incubation Period) کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد جب طفیلی خون میں پہنچ جاتے ہیں تو شائیزوگونی کا مرحلہ مکمل ہونے پر جب خون کے سرخ ذرات پھٹتے ہیں تو خون میں زہریلے (سمی) مادے کے پہنچنے کی وجہ سے (ایک مقررہ مدت کے بعد جو شائیزوگونی کا دورہ مکمل کرتی ہے) لرزہ اور سردی کے ساتھ بخار آتا ہے جو ملیریائی سمیت شائیزوگونی کے بعد کے سرخ ذرات کے پھٹنے سے خون میں شامل ہوتی ہے وہ درج ذیل خصوصیات کی حامل ہوتی ہے۔

(I) بخار پیدا کرنے والی Pyrogenetic سمیت۔

(II) خون کو تحلیل کرنے والی Haemolytic سمیت۔

(III) خلیات کو مردہ کرنے والی Historic سمیت۔

حمی اجامیہ نائبہ

ابتدا میں (مدت حضانت) سستی اور کاہلی محسوس ہوتی ہے، اعضا شکنی کی شکایت ہوتی ہے، جمائیاں آتی ہیں، بعض اوقات بے خوابی، بطلان/ ضعف اشتہا اور دوار (سر

چکرانا) کی شکایت ہوتی ہے، کبھی کبھی ان ابتدائی علامتوں کے رونما ہوئے بغیر اصل علامات مرض ظاہر ہونے لگتی ہیں — سہولت کے نقطہ نظر سے ہم ان علامتوں کو درج ذیل درجوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) سردی کا درجہ

سستی، کسل مندی اور اعضا شکنی کے بعد جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور سردی معلوم ہونے لگتی ہے، سردی کا احساس عام طور سے پشت کے جانب سے شروع ہو کر بتدریج سارے جسم پر ہونے لگتا ہے اور بعض اوقات یکبارگی سردی محسوس ہوتی ہے۔ شدید لرزہ محسوس ہوتا ہے اور سارا جسم کانپنے لگتا ہے۔ اگرچہ سردی کا احساس ہوتا ہے لیکن حقیقت میں بخار ہوتا ہے اور حرارت جسمانی 105-104 ف تک پہنچ جاتی ہے۔ منہ خشک اور پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، یہ درجہ ابتدا میں عام طور سے 90-60 منٹ تک رہتا ہے لیکن جب شائیزوگونی کا بار بار مرحلہ مکمل ہونے پر سمیت کا اثر کم ہو جاتا ہے اور یہ درجہ چند منٹ تک آجاتا ہے اور بعض اوقات تو صرف چند ثانیہ محسوس ہوتا ہے۔ دوسری علامتوں کے طور پر گرانی سر، دردسر، ہذیان، بے ہوشی، سرعت تنفس، متلی اور قے کی شکایت ہو سکتی ہے۔

(II) گرمی کا درجہ

سردی کا درجہ ختم ہونے کے تھوڑی دیر بعد ہی رفتہ رفتہ سارا جسم گرم ہو جاتا ہے، شدید کرب و اضطراب ہوتا ہے، کنپٹی کی شریانوں میں شدید تڑپ ہوتی ہے، نبض سریع اور ممتلی چلتی ہے، صفراوی علامات رونما ہوتی ہیں، مثلاً شدت کی پیاس، زبان خشک اور اس پر سفید فرجی ہوتی ہے، متلی اور قے کی بھی شکایت ہوتی ہے، پیشاب قلیل مقدار میں سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت 107-101 ف تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ درجہ 4-3 گھنٹے پر محیط ہوتا ہے۔

3- جسمانی درجہ حرارت ابتدا سے ہی زیادہ ہوتا ہے۔	3- حرارت جسمانی میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے اور شاذ و نادر 104 ف سے زائد ہوتی ہے۔
4- نبض سریع چلتی ہے۔	4- نبض بطی چلتی ہے۔
5- تشنج عام طور سے نہیں ہوتا۔ شدید صورت میں البتہ ممکن ہے فالج نہیں ہوتا۔	5- تشنج اور فالج کثیر الوقوع ہے۔
6- متلی اور قے کی شکایت ہوسکتی ہے۔	6- قے کثرت سے ہوتی ہے۔
7- عضلات میں صلابت نہیں ہوتی۔	7- عضلات میں صلابت ہوتی ہے۔
8- چہرے سے بے خبری کا اظہار ہوتا ہے۔	8- چہرے سے اضطراب اور تردد ظاہر ہوتا ہے۔
9- لب اور چہرے کو چھوڑ کر دوسرے حصۂ جسم پر توتی نوعیت کے دھبے/ دانے نکلتے ہیں۔	9- لب اور چہرے پر دانے/ دھبے نمودار ہوتے ہیں کہیں یہ شاذ و نادر ہی نکلتے ہیں۔
10- حول (بھینگا پن) نہیں ہوتا۔	10- بھینگا پن ہو جاتا ہے۔
11- ہذیان ہوتا ہے۔	11- ہذیان نہیں ہوتا۔
12- نقاہت بہت زیادہ ہوتی ہے	12- نقاہت زیادہ نہیں ہوتی۔

تفریقی علامات

حمی مطبقہ متزائدہ/حمی تیفوسیہ Typhus Fever	حصبہ Measles
1- عام طور سے 5 دن بعد جسم پر دھبے/ دانے نمودار ہوتے ہیں۔	1- چوتھے دن دھبے/ طفحات رونما ہوتے ہیں۔

2- سر کے آس پاس دھبے/دانے/طفحات بہت کم ہوتے ہیں۔	2- چہرے پر طفحات زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔
3- طفحات ہلالی نہیں ہوتے۔	3- طفحات ہلالی ہوتے ہیں۔
4- طفحات نکلنے سے پہلے دماغی علامات شدید ہوتی ہیں۔	4- طفحات سے پہلے شدید سردی محسوس ہوتی ہے۔
5- نقاہت غیر معمولی ہوتی ہے۔	5- نقاہت نسبتاً کم ہوتی ہے۔
6- حلق کی غشا مخاطی طبعی رنگ پر ہوتی ہے۔	6- حلق سرخ اور چمکدار ہوتی ہے۔
7- طفحات کی رنگت توتی (سرخ سیاہی مائل) ہوتی ہے	7- رنگت سرخ ہوتی ہے۔
8- کچھ عرصہ بعد دبانے سے غائب نہیں ہوتے۔	8- دبانے سے غائب ہوجاتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی مطبقہ متزائدہ Typhus Fever	جدری Small Pox
1- طفحات 5ویں دن اور پہلے جسم کے درمیانی حصہ پر نمودار ہوتے ہیں اور ان کی نوعیت مخصوص ہوتی ہے۔	1- طفحات تیسرے دن نمودار ہوتے ہیں اور بالوں کے پاس پہلے نکلتے ہیں اور مخصوص انداز کے ہوتے ہیں۔
2- دردگلو کی شکایت نہیں ہوتی۔	2- دردگلو ہوتا ہے۔
3- شدید عضلاتی نقاہت ہوتی ہے۔	3- عضلاتی نقاہت بہت زیادہ نہیں ہوتی۔

اصول علاج

0 — مریض کو صاف ستھرے، ہوادار کمرے میں رکھیں۔

0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

5-6 دن کے بعد درج ذیل نسخہ بروئے کار لائیں:

گل بنفشہ، بیخ کاسنی ہر ایک 7 گرام، گاؤزبان 5 گرام، مویز منقی 5 عدد— تمام دواؤں کو 375 ملی لیٹر نیم گرم پانی میں رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 50 گرام ملا کر نوش کرائیں۔ چھٹے دن اس میں برگ سناء مکی 25 گرام، گلقند 50 گرام کا اضافہ کریں۔

حمی اجامیہ لازمہ میں اس ترکیب وترتیب سے دوائیں استعمال کرائیں:

تمہید کی غرض سے 4-3 دن یہ نسخہ دیں:

تمر ہندی 35 گرام، آلو بخارا 7 عدد— دونوں کو 250 ملی لیٹر پانی میں بھگو کر دیں پھر مل چھان کر شیرہ تخم کاسنی، شیر تخم کدو ہر ایک 6 گرام لعاب بہدانہ 3 گرام، عرق مکوء، عرق بید مشک، عرق شاہترہ ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر ملائیں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

پانچویں دن نضج کی غرض سے یہ نسخہ دیں:

گل بنفشہ، گل سرخ، گل نیلوفر، تخم کاسنی نیمکوفتہ ہر ایک 6 گرام، تمر ہندی 25 گرام، آلو بخارا 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت 375 ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے خوب کلاں 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ دوسرے دن اسی نسخہ میں درج ذیل دواؤں کا اضافہ کریں۔

شیر خشت، گلقند ہر ایک 50 گرام، آلو بخارا 15 عدد حسب دستور شامل کریں۔

اس کے دوسرے دن یہ نسخہ دیں:

گل بنفشہ، بیخ کاسنی ہر ایک 7.5 گرام، بادیان 7 گرام، گاؤزبان، 5 گرام، مویز منقی 9 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر گلقند آفتابی 50 گرام ملا کر نوش کرائیں۔ اگر پیاس کا غلبہ، متلی یا قے کی شکایت ہو تو اس نسخہ میں تخم کاسنی، گل نیلوفر ہر ایک 5 گرام، آلو بخارا 5 عدد کا اضافہ کر دیں۔

شام کے وقت یہ نسخہ استعمال کرائیں:

شیرہ مغز، تخم کدوئے شیریں 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، عرق گاؤزبان 150 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

اس مرض میں کونین اور اس کے مرکبات مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اس لیے تمام احتیاطی صورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال کرائیں۔

حمیٰ نلسیہ *

RELAPSING FEVER

اس مرض میں 8-7 دن تک جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ اس کے بعد اسی قدر وقفہ دے کر دوسری، تیسری مرتبہ بخار چڑھتا اترتا ہے— یہ ایک قسم کا متعدی، وبائی بخار ہے جو ایک مخصوص جرثومے کے ذریعہ قحط کے دنوں میں عارض ہوتا ہے۔ اس مناسبت سے اسکو حمی سبعہ (سات دن والا بخار) حمی قحطیہ (قحط والا بخار) بھی کہتے ہیں۔

اسباب

اسپائیرو کیٹ (Spirochaete) نامی خورد بینی جرثومہ— اس کو اسپائیرو نیما (Spironema) بھی کہتے ہیں— یہ طفیلی مریض انسان سے کھٹمل/ جوں کے ذریعہ صحتمند انسان تک پہنچتا ہے۔ چنانچہ جب کھٹمل/ جوں مریض انسان کو کاٹتی/ خون چوستی ہے تو یہ اس خون میں شامل ہو کر اس کے شکم میں پہنچ جاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد جب یہ کھٹمل/ جوں صحت مند انسان کو کاٹتی ہے تو یہ سونڈ کے ذریعہ صحت مند انسان کے دوران خون میں شامل

---

* حمی محیطیہ ..... حمی راجعہ (لوٹنے والا بخار) وغیرہ، اس کے دوسرے نام ہیں۔

ہوجاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد مرضی علامات رونما کرتا ہے— دنیا کے مختلف ملکوں میں اس طفیلی کی مختلف انواع، مرض کا باعث ہوتی ہیں۔ چنانچہ یورپ میں اسپائیرونیما ریکرنٹس (Spironema Recurrentis) امریکہ میں اسپائیرو نیما نوویائی (Spironema Novyi) شمالی افریقہ میں اسپائیرو نیما بربرا (Spironema Berbera) وسطی افریقہ میں اسپائیرو نیاڈوٹونی (Spironema Dottoni) اور ایشیا میں اسپائیرونیما سارٹری (Spironema sarteri) اس مرض کا موجب ہوتا ہے۔

قحط فاقہ کشی، غلاظت، کثافت اور غیر معمولی گھنی بستیاں، اسباب محرکہ کی حیثیت رکھتی ہیں— ملحوظ رہے کہ جسمانی خراش وغیرہ کے ذریعہ بھی یہ جرثومہ سرایت کرسکتا ہے۔

علامات

علامات سرایت 7-5 دن بعد رونما ہوتی ہیں، یک بیک لرزہ اور جاڑے کے ساتھ بخار چڑھتا ہے، کمر، ہاتھ، پیر اور پیشانی پر شدید درد ہوتا ہے اور اطراف (ہاتھ پاؤں وغیرہ) میں تشنج بھی ہوتا ہے، مریض کم عمر ہو تو قے کی شکایت لازمی طور پر ہوتی ہے۔ ویسے 75 فیصد مریضوں کو قے ہوتی ہے جس میں صفرا/خون کی دھاریاں ہوتی ہیں، بخار عام طور سے غروب آفتاب کے وقت شروع ہوتا ہے اور کبھی صبح کے وقت چڑھتا ہے۔ چند گھنٹوں میں حرارت 105-103 ف تک پہنچ جاتا ہے۔ نبض فی منٹ 140-120 چلتی ہے، حرارت کے تناسب سے اس میں کمی اور اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے، بھوک اور پیاس محسوس ہوتی ہے، اسہال بھی آسکتے ہیں۔ آنکھوں میں چمک ہوتی ہے اور وہ دھنس جاتی ہیں، سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں، زبان میلی ہوتی ہے، کنارے سرخ ہوتے ہیں، فم معدہ پر درد محسوس ہوتا ہے، طحال اور جگر بھی بڑھا ہوا ہوتا ہے اور وہاں درد بھی محسوس ہوتا ہے، بخار کم ہونے پر زبان تر اور صاف ہونے لگتی ہے۔ بعض اوقات قلب کے بطن ایمن (داہنی طرف کے بطن) پھیلے ہوئے ہوتے ہیں، بکثرت پسینہ آتا ہے، پیر کی درید میں خون منجمد ہوجاتا ہے اور کبھی غائغرائی کیفیات پیدا ہوجاتی ہیں۔ بخار کے دوران پیشاب میں رطوبت بیضیہ، صفراء اور

کسی قدر خون کی آمیزش ہوتی ہے، اس کی مقدار کم اور رنگ گہری سرخ ہوتی ہے۔ شدید/ مہلک صورتوں میں یرقان بھی ہوسکتا ہے۔ بعض اوقات جسم پر بے قاعدہ شکل کے محدود تعداد میں چھوٹے چھوٹے دانے سینے، شکم اور بازو پر نکلتے ہیں، یہ دانے تیسرے، چوتھے دن نکلتے ہیں، کبھی کبھی نزف دماغی بھی ہوتا ہے۔ 8-7 دن بعد یہ عوارض ختم ہوجاتے ہیں لیکن 8-7 دن کے بعد ہی مرض کا دوسرا حملہ ہوتا ہے، ضعف کا غلبہ ہوتا ہے اور مرض کی دوسری علامت لوٹ آتی ہیں، بخار 106-105 ف تک پہنچ جاتا ہے مگر اس کی مدت کم ہوتی ہے، جگر اور طحال کا بڑھاؤ ختم ہوجاتا ہے تاہم یرقان اور شدید قے کی شکایت ایک تہائی مریضوں میں ہوتی ہے اس کے بعد وقفہ شروع ہوجاتا ہے۔ 12-10 دن بعد مرض کا پھر حملہ ہوتا ہے۔ لیکن اس کی مدت اور بھی کم 5-2 دن ہوتی ہے اور نوعیت (انٹرمی ٹنٹ intermittent) یا (ریمی ٹنٹ Remittent) ہوتی ہے۔ اس میں عام طور سے بحران واقع نہیں ہوتا— تیسرا دورہ بالعموم وقوع پذیر نہیں ہوتا۔ اگر واقع بھی ہو تو مدت نہایت کم 4-3 دن ہوتی ہے۔ عوارض میں بھی بہت زیادہ شدت نہیں ہوتی۔

امراضیاتی نقطہ نظر سے اس مرض کے طفیلی بہت زیادہ تعداد میں خون میں موجود ہوتے ہیں لیکن ان کا مشاہدہ ابتدائی ایام میں ہی کیا جاسکتا ہے، بحران/ وقفہ کے ایام میں یہ خون سے غائب ہوجاتے ہیں، دوسرے حملہ کے ابتدائی ایام میں بھی ان کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے، خون کے سرخ ذرات میں کمی اور سفید کریات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

حمی متقرہ اور تیفوسیہ سے اس کا اشتباہ ہوسکتا ہے۔ اس لیے ذیل میں ان کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

حمی نکسیہ Relapsing Fever	حمی تیفوسیہ Typhus Fever
1- مرض کا آغاز یک بیک لرزہ اور شدید	1- مرض کے آغاز میں ہی ہذیانی کیفیت

بخار سے ہوتا ہے، ہذیان رات کے وقت، شدید صورتوں میں پیش آتا ہے۔	طاری ہو جاتی ہے۔
2- جسم پر دانے شاذ و نادر نکلتے ہیں۔	2- طفحات عام طور سے نکلتے ہیں۔
3- عضلات اور مفاصل میں شدید درد ہوتا ہے۔	3- عضلات میں کمزوری ہوتی ہے۔
4- طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔	4- طبعی حالت میں ہوتی ہے۔
5- 7ویں دن بحران ہوتا ہے۔	5- 14 ویں دن بحران ہوتا ہے۔
6- 8-9 دن بعد مرض کا دوبارہ حملہ ہوتا ہے۔	6- مرض کا دوبارہ حملہ نہیں ہوتا۔
7- نبض متواتر 120-140 شاذ و نادر 150-170 فی منٹ چلتی ہے۔	7- نبض ابتدا میں سریع نہیں چلتی۔
8- قے (صفراء/ خون کی دھاریاں آمیز) اور فم معدہ میں درد محسوس ہوتا ہے۔	8- اس طرح کی بطنی علامات نہیں ہوتیں۔
9- عام طور سے غدد میں بڑھاؤ نہیں ہوتا۔	9- اکثر غدد میں بڑھاؤ ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

حمی نکسیہ Relapsing Fever	حمی متقطرہ Intermittent Fever
1- وقفہ تک حرارت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔	1- حرارت میں روزانہ تخفیف ہوتی رہتی ہے۔
2- نبض بہت سریع چلتی ہے۔	2- نبض بہت سریع نہیں چلتی۔
3- مفاصل میں شدید درد ہوتا ہے۔	3- عضلات/ مفاصل میں شدید نوعیت کا درد نہیں ہوتا۔
4- مرض کا دوبارہ، سہ بارہ حملہ ہوتا ہے۔	4- مرض عود نہیں کرتا۔

5- پسینہ آنے سے حرارت میں کمی واقع نہیں ہوتی۔	5- پسینہ آنے سے حرارت میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔
6- بحران واقع ہوتا ہے۔	6- بحران واقع نہیں ہوتا۔

اصول علاج

0 — مریض کو صاف ستھرے، ہوادار کمرے میں قیام کرنے کی ہدایت کریں۔

0 — سریع الہضم اور مقوی غذاؤں کے ذریعہ طاقت کو برقرار رکھنے کا اہتمام کریں کیونکہ بار بار کے بحران سے نقاہت کا غلبہ ہوسکتا ہے۔

0 — مبردات اور مسکنات استعمال کرائیں۔

0 — عوارض کی روک تھام/ ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کریں:

حرارت کو زائل کرنے کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔

زہر مہرہ، صندل سفید ہر ایک 1 گرام عرق گلاب میں گھس کر طباشیر (پسی ہوئی) 1 گرام ملا کر خمیرہ صندل 5 گرام کے ساتھ کھلائیں— اس کے بعد شربت حماض، اترج 12 گرام میں عرق بید مشک، عرق نیلوفر، عرق کیوڑہ ہر ایک 75 ملی لیٹر ملا کر لعاب بہدانہ لعاب اسپغول ہر ایک 3 گرام، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم کاسنی ہر یک 6 گرام کو پانی میں نکال کر باہم ملا کر نوش کرائیں۔

قبض کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے:

تمر ہندی 90 گرام، پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور سناء مکی 7 گرام باریک پیس کر ملائیں اور نوش کرائیں— شدید قبض ہو تو شربت ورد 50 ملی لیٹر کا اضافہ کریں— اس کے بعد یہ نسخے دیں:

تخم خبازی، گل نیلوفر ہر ایک 7 گرام، گاؤزبان 5 گرام، عناب، آلو بخارا ہر

ایک 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو خمیرہ بنفشہ 50 گرام ملا کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں— حرارت شدید ہو تو تخم خیارین، تخم کاسنی ہر ایک 7 گرام کا اضافہ کرنا مزید سود مند ہے۔

شیرہ تخم خرفہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، لعاب بہدانہ ہر ایک 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد— پانی میں نکال کر شربت عناب 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

قرص طباشیر کافوری 3 گرم کو رب انارترش 12 ملی لیٹر چٹائیں— اور مغز تخم خیارین، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم کاسنی، زرشک ہر ایک 9 گرام، تخم کاہو 7 گرام، آلو بخارا 7 عدد— تمام دواؤں کا عرق بید مشک، عرق بید سادہ، عرق نیلوفر عرق گلاب ہر ایک 75 ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر شربت نیلوفر، شربت لیموں ہر ایک 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — عوارض کے ازالہ کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

بے خوابی اور درد کی صورت میں خارجی تدابیر کے ساتھ ساتھ داخلی طور پر تخم خشخاش 7 گرام، تخم کاہو 4 گرام کا شیرہ نکال کر نبات سفید 25 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

صفراوی قے کی صورت میں یہ نسخہ دیں:

تمر ہندی 60 گرام، تخم خرفہ، زرشک، گل نیلوفر ہر ایک 6 گرام، آلو بخارا 9 عدد، مغز تخم کنول گھٹہ 10 عدد— تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں بھگو دیں اور پھر مل چھان کر سکنجبین، شربت نیلوفر ہر ایک 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

زحیر/ اسہال کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے:

کتیرا بریاں، صمغ عربی بریاں، نشاستہ بریاں ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کا سفوف تیار کریں اور اس کو کھلا کر لعاب بہدانہ 2 گرام، لعاب ریشہ خطمی 4 گرام عرق گلاب 125 ملی لیٹر میں نکال کر خیار تخم 9 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

احتباس بول/ بول الدم کی صورت میں یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ خارخسک خورد ہر ایک 6 گرام کو پانی میں نکال کر شربت بزوری 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

جگر [illegible] بڑھ گئے ہوں تو اطباء یہ نسخہ استعمال کراتے ہیں:

قرص گل/قرص زرشک کبیر 4 گرام کو پیس کر شربت 12 ملی لیٹر ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم کاسنی ہر ایک 6 گرام پانی میں ملا کر سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں— قرص گل کا نسخہ یہ ہے:

گل سرخ 85 گرام، رب السوس 60 گرام، فقاح اذخر، سنبل الطیب، بسلیخہ، مرکی، زعفران، مصطگی ہر ایک 25 گرام— زعفران، مرکی کو سرکہ انگوری میں حل کریں اور باقی تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔

قرص زرشک کا نسخہ یہ ہے:

زرشک 90 گرام، تخم کاسنی، تخم خرفہ، مغز تخم خیارین ہر ایک 18 گرام، گل سرخ 30 گرام، سنبل الطیب، ریوند چینی ہر ایک 7 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر اقراص بنائیں۔

ضعف کی صورت میں یہ نسخے از حد مفید ہیں:

دواء المسک بارد 5 گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان، عرق بید مشک ہر ایک 75 ملی لیٹر استعمال کرائیں— ضعف کی حالت میں مفید ہے۔

بحران کے بعد کی کمزوری میں یہ نسخہ مفید ہے:

دواء المسک حار 5 گرام ہمراہ ماء اللحم عنبری 60 ملی لیٹر، استعمال کرائیں۔

حمی کے بعد کی کمزوری میں یہ نسخہ دیں۔

مربی آملہ 1 عدد ورق، نقرہ 1 عدد میں لپیٹ کر کھلائیں— اس کے بعد عرق بید مشک، عرق گاؤ زبان، عرق کیوڑہ ہر ایک 60 ملی لیٹر، شربت سیب، شربت انار ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ تدبیر/نسخہ بروئے کار لائیں:

بے خوابی کی صورت میں— تخم خشخاش، مغز تخم کدوئے شیریں، اجوائن خراسانی ہر ایک 3 گرام کو پیس کر روغن گل 35 ملی لیٹر حل کر کے سر پر ضماد کریں۔

حمی قرمزیہ *

SCARLET FEVER

اس مرض میں شدید بخار ہوتا ہے۔ گلا متورم اور اندر سے سرخ ہوتا ہے، جسم پر سرخ رنگ کے دھبے رونما ہوتے ہیں اور ساتھ ہی دوسرے عوارض پیش آتے ہیں۔ یہ نہایت متعدی بیماری تصور کی جاتی ہے، سرد ملک اور 2-20 سال کی عمر میں بچیوں میں کثیر الوقوع ہے۔ عام طور سے زندگی میں ایک بار ہوتی ہے۔

اقسام

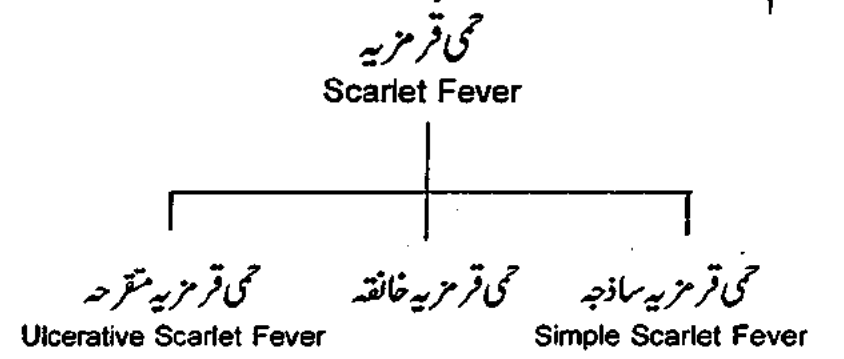

* سرخ بخار (Scarlitina) وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں۔

اسباب

اسٹریپٹوکوکس (Strepto Coccus) نامی گرامی مثبت جرثومہ کی سرایت، تنفس، لعاب دہن (تھوک) اور جلد سے بھوسی اترنے سے دوسروں کو ہوتی ہے گویا مادۂ مرض ان اسباب سے صحت مند شخص کو متاثر کرتا ہے۔ یہ جرثومہ مریض کے بستر، لباس، فرش، استعمال کی چیزوں میں بھی ہوتا ہے اور وہاں سے صحت مند شخص کو مبتلائے مرض کرتا ہے۔ عدم صفائی اور موسم خزاں میں یہ مرض نہایت شدت سے پھیلتا ہے۔

علامات

سرایت کے 5-3 دن کے بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ پھریری، جھرجھری کے ساتھ یک بیک شدید بخار عارض ہوتا ہے، اطراف، خاص طور سے سر میں نہایت شدت کا درد ہوتا ہے، رات کے وقت بخار میں اضافہ ہوتا ہے اور ہذیانی کیفیت بھی طاری ہوسکتی ہے— درجہ حرارت 105-103 ف ہوسکتا ہے، نبض سریع (120-104 فی منٹ بچوں میں 160 فی منٹ) چلتی ہے، قے کی شکایت ہوتی ہے۔ قے کی شدت سے بعض اوقات زہر خورانی کا شبہ ہوتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ دست بھی آ رہے ہوں تو معالج، زہر خورانی کے شبہ میں مبتلا ہوسکتا ہے، بچوں میں تشنجی دورے پڑتے ہیں، آنکھوں میں سرخی اور مخصوص چمک ہوتی ہے، اعضاء شکنی/ درد ہوتا ہے، زبان پر موٹی تہہ جمی ہوئی ہوتی ہے، جلد خشک اور گرم ہوتی ہے، شدید بخار کی صورت میں پیشاب سرخ، قلیل مقدار میں رطوبت بیضیہ آمیز خارج ہوتا ہے اور خون میں کریات بیضاء کی تعداد بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ شدید صورت میں حلق متورم ہوجاتی ہے، لوزتین بھی سرخ اور متورم ہوتے ہیں، بلغمی رطوبات خارج ہوتی ہیں۔ بعض اوقات حلق کے اوپر کھلنے والے ناک کے سوراخ بھی متورم ہوتے ہیں، کبھی لوزتین پر خناق وبائی کی مانند سفید جھلی پیدا ہوجاتی ہے اور کبھی یہ حصے مردار ہو کر گلنے لگتے ہیں— بخار کے دوسرے دن جسم، بالخصوص گردن اور سینے پر سرخ رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں جو صرف چند گھنٹے میں شکم، پشت اور ہاتھ پیروں تک پھیل جاتے ہیں۔

دھبوں/ دانوں کا درمیانی مرکزی حصہ زیادہ سرخ ہوتا ہے۔ دانے اس قدر قریب ہوتے ہیں کہ ان کے کنارے ایک دوسرے سے ملے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، کبھی یہ دور دور بھی ہوتے ہیں، چہرے، پیشانی اور رخسار پر دانے واضح طور پر نظر نہیں آتے بلکہ جلد سرخ دکھائی دیتی ہے۔ بعض اوقات دانے ابھر کر آبلے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ یہ دانے تیسرے چوتھے دن اپنی انتہا کو پہنچ جاتے ہیں اور چھٹے ساتویں دن مرجھانے لگتے ہیں۔ بعض صورتوں میں 10-5 دن تک شدت کے ساتھ رہتے ہیں۔ اس کے بعد دانے مرجھانے لگتے ہیں، مرجھانے کا آغاز عام طور سے گردن کے دانوں سے ہوتا ہے۔ چنانچہ گردن کے دونوں طرف سفید، بھوسی کی مانند نظر آتے ہیں۔ یہ مدت 6-4 ہفتہ ہوسکتی ہے اور کبھی اس سے زیادہ عرصہ درکار ہوتا ہے۔ دانوں کے مرجھانے کے ساتھ ساتھ بخار میں بھی کمی واقع ہونے لگتی ہے اور پھر بخار ختم ہوجاتا ہے۔

(I) حمی قرمزیہ سادجہ:—

اس میں علامات بہت شدید نہیں ہوتیں، رات میں ہذیان، بچوں میں تشنج ہوتا ہے۔ اس کے بعد جسم پر دھبے نمودار ہوتے ہیں، جن کی رگ دبانے سے غائب ہوجاتی ہے اور دباؤ ہٹنے پر لوٹ آتی ہے، جھرجھری کے ساتھ بخار، شدید دردسر، تنفس اور نگلنے میں تکلیف وغیرہ شکایات ہوتی ہیں۔ 7-5 دن میں دانے مرجھانے لگتے ہیں اور 10-9 دن میں ان سے بھوسی کی مانند بور جھڑنے لگتا ہے۔

(II) حمی قرمزیہ خانقہ:—

علامات شدید تر ہوتی ہیں۔ قے، بے خوابی، اضطراب اور ہذیان ہوتا ہے، حلق اور لوزتین پر سفید، جھلی پیدا ہوجاتی ہے، سانس لینے اور نگلنے میں دشواری ہوتی ہے، ناک سے پیپ آمیز رطوبت خارج ہوتی ہے، جو سم کی صورت اختیار کر لیتی ہے، قے کے ساتھ بعض اوقات اسہال کی بھی شکایت ہوتی ہے، ضعف کا غلبہ ہوتا ہے، تنفس میں دشواری اور قلب کی کارکردگی میں خلل واقع ہونے کی وجہ سے انجام، مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔

(III) حمی قرمزیہ متقرحہ:

اس میں بخار نہایت شدید ہوتا ہے۔ شدید تشنج، کرب اور ہذیان ہوتا ہے، جو بعد میں سبات میں تبدیل ہوجاتا ہے، دانے اچھی طرح نکل بھی نہیں پاتے اور اس طرح مادہ مرض اوپر، ظاہر جلد کی طرف دفع ہونے کی بجائے اندرون میں نفوذ کرتا ہے اور سمی علامات رونما کرتا ہے، حلق میں زخم پیدا ہوتا ہے اور انجام کار ہلاکت واقع ہوجاتی ہے۔

تینوں ہی اقسام میں عوارض کے طور پر التہاب کلیہ، ذات الجنب، ذات الریہ، التہاب بطانۂ قلب، ورم نخجرہ، التہاب مائخس، داء الرقص، تقیح خون، یرقان، فلغمونی، وجع المفاصل، استسقاء، رمد، شدید درد اذن/ التہاب اذن وغیرہ رونما ہوسکتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی قرمزیہ Scarlet Fever	جدری Small Pox
1- مرض کا آغاز دردسر، قے، گلے میں درد اور پھریری/ جھرجھری سے ہوتا ہے۔	1- مرض کا آغاز کمر اور سر میں شدید درد اور تشعریرہ سے ہوتا ہے۔
2- دوسرے دن سینے اور گردن کے پاس دانے نمودار ہوتے ہیں۔	2- تیسرے دن بالوں کے کناروں کے قریب طفحات نمودار ہوتے ہیں۔
3- دانوں کی رنگت گلابی ہوتی ہے اور بہت معمولی طور پر ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔	3- دانوں کی رنگت آئے دن بدلتی رہتی ہے اور یہ بقعی (Macular) حلیمی (Papular) حویصلی (Vesicular) اور آخر میں ثمری (Pastular) ہوجاتے ہیں۔
4- دانے بہت تیزی کے ساتھ پھیلتے ہیں۔	4- طفحات بتدریج پھیلتے ہیں۔

5- دانوں کے نکلنے کے وقت جسمانی درجہ حرارت بدستور بڑھا ہوا ہوتا ہے۔
6- عام طور سے مرض عود نہیں کرتا۔
7- تقشر نمایاں ہوتا ہے۔

5- طفحات کے نکلنے کے عرصہ میں بخار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔
6- 7 دن بعد مرض لوٹ آتا ہے۔
7- تقشر جربی/نقری ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

حمی قرمزیہ Scarlet Fever	حصبہ Measles
1- مرض کا آغاز قے، درد گلو، درد سر اور پھریری کے ساتھ بخار سے ہوتا ہے۔	1- مرض کی علامات میں نزلہ ہوتا ہے۔
2- دانے دوسرے دن نمودار ہوتے ہیں۔	2- طفحات چوتھے دن نمودار ہوتے ہیں۔
3- دانے تھوڑے ابھرے ہوئے، گہرے سرخ/گلابی ہوتے ہیں۔	3- طفحات حلیمی اور ہلالی مجموعہ کی شکل میں ہوتے ہیں۔
4- زبان توتی ہوتی ہے۔	4- زبان پر سفید تہہ جمی ہوتی ہے۔
5- شدید ورم گلو کی شکایت ہوتی ہے۔	5- سعال کی شکایت ہوتی ہے۔
6- پیشاب زلالی آتا ہے۔	6- پیشاب طبعی رنگ کا خارج ہوتا ہے۔
7- دانے پہلے گردن اور سینہ پر نمایاں ہوتے ہیں۔	7- طفحات پہلے چہرے پر نمودار ہوتے ہیں۔
8- دانے بہت تیزی سے پھیلتے ہیں۔	8- طفحات بتدریج پھیلتے ہیں۔
9- التہاب کلیہ وغیرہ ہو جاتا ہے۔	9- ریوی عوارض رونما ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی قرمزیہ Scarlet Fever	خناق وبائی Diphtheria
1- حلق اور لوز تین کی چمکدار سرخی پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔	1- حلق کی گہری سرخی، مقامی نوعیت کی ہوتی ہے۔
2- غشا، بلغمی ہوتی ہے۔	2- غشا مخاطی کاذب ہوتی ہے۔
3- اس کو آسانی سے علاحدہ کیا جاسکتا ہے۔	3- غشا اچھی طرح چپکی ہوتی ہے اور آسانی سے جدا نہیں ہوتی۔
4- زبان توتی ہوتی ہے۔	4- زبان خشک اور پھٹی ہوئی ہوتی ہے۔
5- جسمانی حرارت 106-104 ف تک ہوتا ہے۔	5- حرارت شاذ و نادر 104 ف ہوتا ہے۔
6- وردی نوعیت کے دانے نکلتے ہیں۔	6- دانے نہیں نکلتے، بالفرض نکلیں بھی تو ان سے بھوسی نہیں جھڑتی۔
7- کلوی عوارض پیش آسکتے ہیں۔	7- اعصابی عوارض پیش آسکتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی قرمزیہ Scarlet Fever	احمرار جلد Erythema
1- جسمانی حرارت بہت زیادہ ہوتی ہے۔	1- حرارت بہت خفیف ہوتی ہے۔
2- گلے میں درد ہوتا ہے۔	2- گلے میں درد نہیں ہوتا۔
3- غدد عنقیہ بڑھے ہوتے ہیں۔	3- غدد بڑھے ہوئے نہیں ہوتے۔
4- تمام جسم پر دانے نکل آتے ہیں۔	4- طفحات غیر منظم طور پر منتشر ہوتے ہیں۔

5- دانوں کی رنگت سرخ اور کسی قدر ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔	5- طفحات یکساں ہوتے ہیں۔
6- دانے مرجھا جاتے ہیں تو ان سے بھوسی نماشی گرتی ہے۔	6- تقشر نہیں ہوتا۔
7- زبان توتی ہوتی ہے۔	7- زبان طبعی ہوتی ہے۔
8- پیشاب زلالی آتا ہے۔	8- پیشاب زلالی نہیں ہوتا۔

اصول علاج

0 — مریض کے لیے علاحدہ، صاف ہوادار کمرے کا اہتمام کریں۔
0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ خصوصی توجہ دیں۔
0 — حلق اور منہ کی صفائی پر توجہ دیں۔
0 — حسب ضرورت ملینات استعمال کرائیں۔ غلبۂ خون کی صورت میں فصد کھولیں۔
0 — مسکنات استعمال کرائیں۔
0 — مقوی قلب دوائیں بروئے کار لائیں۔
0 — خارجی تدابیر کے ذریعہ مادہ مرض کا امالہ زیریں اعضا کی طرف کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

خون کے غلیان کو کم کرنے کے لیے یہ نسخہ مفید تصور کیا جاتا ہے۔

شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خیارین، شیرہ زرشک، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک 7 گرام، شیرہ تخم کاہو، شیرہ عناب کلاں 7 عدد، آلو بخارا 8 عدد، عرق گلاب، عرق بید سادہ عرق کاسنی ہر ایک 85 ملی لیٹر میں نکال کر سکنجبین 50 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

آٹھویں دن اسی نسخہ میں ان دواؤں کا اضافہ کریں۔

مغز فلوس خیارشنبر 75 گرام، ترنجبین، گلقند ہر ایک 50 گرام، آلو بخارا 9 عدد،

روغن بادام 5 ملی لیٹر — اس سے اسہال آئیں گے۔ دوسرے دن تبرید کی غرض سے یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

شیرہ تخم کاسنی، شیرہ مغز تخم کدو، شیرہ مغز خیارین ہر ایک 7 گرام، لعاب اسپغول، لعاب بہدانہ ہر ایک 3 گرام — عرق کاسنی، عرق گلاب ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

یہ نسخے بھی اس مرض میں مفید تصور کیے جاتے ہیں۔

ہلیلہ زرد، سناء مکی ہر ایک 6 گرام، گل سرخ، اصل السوس مقشر ہر ایک 4 گرام، تمر ہندی 5 گرام، تخم کشوث، تخم کاسنی، بنفشہ، شاہترہ ہر ایک 3 گرام، رازیانج، تخم کرفس ہر ایک 2 گرام، مویز منقی 15 گرام، عناب 15 عدد، سیستاں 30 عدد — تمام دواؤں کو 500 ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور صبح شام نوش کرائیں۔

شاہترہ 6 گرام، منذی 4 گرام، عناب 5 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شربت تمر ہندی 5 ملی لیٹر حل کر کے صبح، شام نوش کرائیں۔

حلق میں ورم ہو جانے کی صورت میں خارجی تدابیر کے ساتھ ساتھ یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 6 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب، عدد، عرق گاؤزبان، عرق مکو ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت توت سیاہ 25 ملی لیٹر سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

تقویت قلب کے لیے یہ نسخہ کارآمد ہے:

زہر مہرہ خطائی 1 گرام، عرق گلاب میں گھس کر طباشیر 1 گرام باریک پیس کر دونوں کو ملائیں اور شربت سیب 25 ملی لیٹر ملا کر چٹائیں۔ اس کے بعد مغز تخم خیارین، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک 9 گرام، کا شیرہ حاصل کریں اور لعاب بہدانہ، اسپغول ہر ایک 3 گرام، عرق گاؤزبان، عرق بید مشک ہر ایک 75 ملی لیٹر، عرق بہار لیموں کاغذی 50 ملی لیٹر میں نکال کر شربت سیب 30 ملی لیٹر حل کر کے تخم فرنجمشک 7 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ ادویہ بروئے کار لائیں:

ورم گلو کی صورت میں یہ غرغرہ سود مند ہے:

عنب الثعلب، اصل السوس، حب الآس، کشنیز خشک ہر ایک 12 گرام، برگ شہتوت 60 گرام، کوکنار 2 عدد— تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شب یمانی، سہاگہ ہر ایک 3 گرام باریک پیس کر 4 پڑیہ بنائیں اور پڑیہ اس جوشاندہ میں ملا کر نیم گرم، غرغرہ کرائیں۔ اس کے بعد سہاگہ ایک حصہ، شہد مصفی 4 حصہ میں ملا کر روئی کی پھریری کے ذریعہ روز حلق میں لگائیں۔

گردوں کی سوزش کی صورت مقام مرض پر تکمید کریں۔ گلاس سینگیاں بھی لگا سکتے ہیں اور ضماد کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

گل بنفشہ، گل خطمی، مکو خشک، الخلیل الملک ہر ایک 6 گرام، اَرو جو 12 گرام— تمام دواؤں کو آب مکو سبز مروق میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

گردن کے متورم ہو جانے کی صورت میں مقامی طور پر سینک کر گرم روئی باندھیں— اور تخم کتاں، تخم حلبہ ہر ایک 9 گرام، مویز منقی 10 عدد، انجیر زرد 4 عدد کو پانی میں جوش دے کر مغز فلوس خیار شنبر 25 گرام حل کر کے نیم گرم غرغرہ کرائیں۔

پھٹکری/ مازو کو سرکہ میں ملا کر دانوں پر لگائیں۔

انار ترش کو چاک کر کے سرکہ میں اس قدر جوش دیں کہ گل جائے، پھر مل کر کپڑے پر لگائیں اور ضماد کریں۔

حسب ضرورت فصد کھولیں:

بخار اتر جانے کے بعد جب جسم سے بھوی جھڑنے لگے تو روغن گل سے مالش کریں۔

حمی اصفر

YELLOW FEVER

اس مرض میں ایک مخصوص خوردبینی جرثومہ کی سرایت سے صفرا میں جوش وغلیان پیدا ہوجاتا ہے۔ شدید بخار ہوتا ہے، سیاہ رنگ کی قے آتی ہے، یرقان اور احتباس بول، پیشاب میں زلالی مادہ کا اخراج وغیرہ عوارض رونما ہوتے ہیں— یہ متعدی بیماری ہے۔ گرم ممالک میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

لپٹو اسپائیرا (Leptospira) نامی طفیلی— یہ طفیلی اسٹیگومیا کیلوپس (Stegomyia Calopus) نامی مچھر کے ذریعہ مریض انسان سے صحت مند انسان تک پہنچتا ہے۔ صورت یہ ہوتی ہے کہ مریض انسان کو جب یہ مچھر کاٹتا ہے تو یہ خوردبینی، بلدار جرثومہ، خون کے ہمراہ مچھر کے شکم میں چلا جاتا ہے اور وہاں 12-10 دن تک رہتا ہے۔ اس عرصہ میں جب یہ مچھر کسی صحت مند انسان کو کاٹتا ہے تو اس کی سونڈ Sucker کے ذریعہ اس شخص کے خون میں منتقل ہوجاتا ہے اور صفرا میں غلیان و ہیجان پیدا کر کے مرضی

علامات رونما کرتا ہے— مرطوب زمین اور گرم موسم اس کے لیے سازگار ہے۔ 60 دن تک یہ جرثومہ فعال رہتا ہے۔

علامات

متعدی (سرایت زدہ) مچھر کے کاٹنے کے 3-6 دن بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ یکا یک لرزہ اور پھریری کے ساتھ بخار چڑھتا ہے، سر میں شدید درد ہوتا ہے، جسمانی درجۂ حرارت 101-106 ف تک پہنچ جاتا ہے۔ چہرے پر تشنج ہوتا ہے ہے، پشت، کمر، مفاصل اور فم معدہ میں درد محسوس ہوتا ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، جسم کی رنگت زردی مائل ہوجاتی ہے، رفتہ رفتہ نبض میں وہ سرعت باقی نہیں رہتی اور وہ ضعیف ہوجاتی ہے، قے میں پہلے زرد رنگ کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ 3-4 دن بعد اس میں دموی مادہ شامل ہوجاتا ہے اور رنگت سیاہ ہوجاتی ہے، کرب و اضطراب بہت زیادہ ہوتا ہے، بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے، زبان کے کنارے اور نوک سرخ ہوتے ہیں لیکن اس کی درمیانی بالائی سطح غلیظ ہوتی ہے۔ پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے۔ یہ عام طور سے تیسرے دن اور بعض اوقات پہلے دن سے ہی آنے لگتی ہے، چوتھے دن یرقان کے آثار پیدا ہوجاتے ہیں— پانچویں، چھٹے دن عوارض میں تخفیف ہوتی ہے اور بخار اتر جاتا ہے۔ اس کے بعد 3-2 دن وقفہ دے کر دوبارہ مرض کا حملہ ہوتا ہے۔ اس مرحلے میں عوارض نسبتاً شدید ہوتے ہیں، یرقان میں شدت ہوتی ہے، متلی کے ساتھ پانی خارج ہوتا ہے۔ اس کے بعد سیاہ رنگ کی خون آمیز قے آنے لگتی ہے، اسہال بھی آتا ہے، شدید استفراغ کی وجہ سے ہچکیاں آنے لگتی ہیں، احتباس بول کی شکایت ہوتی ہے اور اس کا قوام کسی قدر غلیظ ہوجاتا ہے، رطوبت بیضیہ کی مقدار بڑھ جاتی ہے، ناک، منہ اور مقعد سے خون آنے لگتا ہے، حمل ساقط بھی ہوسکتا ہے، نبض بہت ضعیف چلتی ہے۔ 24 گھنٹے کے اندر اگر یہ عوارض کم ہوجائیں تو شفا حاصل ہوسکتی ہے۔ بصورت دیگر انجام مہلک ہوا کرتا ہے اور مریض 3-9 دن تک بے ہوشی، تشنج میں مبتلا رہ کر فوت ہوجاتا ہے۔ اس مرض کی تشخیص میں بعض اوقات اشتباہ

ہوسکتا ہے۔ خاص طور سے اگر لیبارٹری وغیرہ کی سہولیات حاصل نہ ہوں تو معالج کو کافی پریشانی/ دشواری کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

تفریقی علامات

حمی اصفر Yellow Fever	ضمور صفراوی حاد Acute Yellow Atrophy
1- مرض کا آغاز لرزہ کے ساتھ بخار سے ہوتا ہے۔	1- مرض کا آغاز خفیف یرقان سے ہوتا ہے۔
2- پیشاب کا ردعمل القلی Re-action alkalin ہوتا ہے۔	2- ردعمل تیزابی ہوتا ہے۔
3- پیشاب میں یوریٹ/ رطوبت بیضیہ (Albumen) خارج ہوتی ہیں۔	3- پیشاب میں لیوسن (Leucin) اور ٹروسن (Tyrocin)۔
4- جگر بڑھا ہوا ہوتا ہے اور طحال طبعی حالت میں ہوتی ہے۔	4- طحال بڑھی ہوئی اور جگر طبعی حالت میں ہوتا ہے۔
5- نبض شاذ و نادر 110 فی منٹ سے زائد ہوتی ہے۔	5- نبض 110 فی منٹ سے زائد ہوتی ہے۔
6- سوداوی/ سیاہ رنگ کی قے بہت جلد شروع ہوجاتی ہے۔	6- سوداوی قے دیر میں ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

حمی اصفر Yellow Fever	حمی راجعہ Relapsing Fever
1- جسمانی حرارت قریباً 105-101 ف شاذ و نادر 107-106 ف ہوتا ہے۔	1- حرارت عام طور سے 107-105 ف ہوتی ہے۔

2- حرارت کے باوجود نبض میں بہت زیادہ سرعت نہیں ہوتی بلکہ رفتہ رفتہ بطی اور ضعیف ہو جاتی ہے۔	2- نبض سریع چلتی ہے۔
3- درد فوق الحجری (خانۂ چشم کے اوپر) Upper of Orbit ہوتا ہے۔	3- عضلات اور مفاصل میں درد محسوس ہوتا ہے۔
4- چوتھے، پانچویں عوارض میں نمایاں کمی واقع ہو جاتی ہے۔	4- ساتویں، آٹھویں دن وقفۂ مرض ہوتا ہے۔
5- پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے۔	5- رطوبت بیضیہ خارج نہیں ہوتی۔
6- طحال عام طور سے طبعی حالت میں ہوتی ہے۔	6- طحال بہت زیادہ بڑھی ہوتی ہے۔
7- عام طور سے جریان خون ہوتا ہے۔	7- جریان خون عام طور سے نہیں ہوتا۔

اصول علاج

0 — ابتدا میں خفیف ملین استعمال کرائیں۔
0 — منضج و مسہل صفراء کے ذریعہ تنقیۂ مواد کریں۔
0 — تسکین حرارت کریں۔
0 — مسکنات درد استعمال کرائیں۔
0 — عوارض کی شدت کو کم کرنے کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:
خفیف ملین کے طور پر یہ ادویہ استعمال کرائیں:
شربت ورد مکرر 50 ملی لیٹر، شربت دینار 35 ملی لیٹر، عرق مکوء، عرق گاؤزبان،

عرق کاسنی، ہر ایک 60 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ رفع قبض کے بعد یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

قرص زرشک 5 گرام کھلا کر آب کاسنی سبز مروق 60 ملی لٹر، سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں— ان ادویہ کے استعمال کے بعد منضج و مسہل صفرا کا اصول علاج کرتے ہوئے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

منضج صفراء کے لیے یہ نسخہ مفید ہے:

گل بنفشہ، تخم کاسنی، تخم خیارین، تخم خطمی، خار خسک خورد، گل نیلوفر، ہر ایک 6 گرام، گاؤ زبان 4 گرام، آلو بخارا 15 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو نسخہ منضج سے سکنجبین کو حذف کرتے ہوئے درج ذیل دواؤں کو اضافہ کر کے مسہل کے طور پر استعمال کرائیں۔

تمر ہندی کہنہ 60 گرام، مغز فلوس خیارشنبر 75 گرام، شیر خشت صمغی گلقند ہر ایک 50 گرام، شیرہ مغز بادام 7 گرام—

تبرید کی غرض سے دوسرے دن یہ نسخہ دیں:

شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم کاسنی، پانی میں نکال کر شربت بزوری بارد 25 ملی لیٹر حل کر کے سکنجبین بزوری 12 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

شدید حرارت کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

قرص طباشیر کافوری 3 گرام، شربت لیموں 18 ملی لیٹر/ ہموزن شربت انارین میں ملا کر چٹائیں۔ اس کے بعد یہ نسخہ دیں:

تخم کاسنی، تخم بہدانہ، زرشک، تخم کاہو ہر ایک 6 گرام کو عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق عنب الثعلب، عرق نیلوفر، عرق بید سادہ ہر ایک 60 ملی لیٹر پیس کر شیرہ حاصل کریں اور سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

قرص طباشیر کافوری کا یہ نسخہ ہے:

طباشیر 12 گرام، زرشک 25 گرام، تخم کاسنی، تخم خرفہ، گل سرخ ہر ایک

6 گرام، نشاستہ، کتیرا ہر ایک 3 گرام، صمغ عربی 2 گرام، کافور ایک گرام زعفران 250 ملی گرام — تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کر کے لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

شام کے وقت یہ نسخہ دیں:

حب کافور ایک گرام کھلا کر خس 18 گرام، عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق نیلوفر ہر ایک 60 ملی لیٹر میں 6 گھنٹے تک بھگوئیں اس کے بعد مل چھان کر شربت صندل شربت نیلوفر ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

حب کافور کا نسخہ درج ذیل ہے:

کافور، زعفران ہر ایک 25 گرام، صندل سفید، زہر مہرہ (عرق گلاب میں گھسے ہوئے) کاتِ سفید، کتیرا، تخم خشخاش، تخم خرفہ مقشر ہر ایک 4 گرام، مغز بہدانہ، مغز تخم کدو ہر ایک 5 گرام — تمام دواؤں کو باریک کر کے لعاب بہدانہ میں حبوب بنائیں۔

یہ نسخہ بھی سودمند ہے:

طباشیر گلو، زہر مہرہ (عرق گلاب میں گھس کر) صندل سفید (گھسا ہوا) کاتِ سفید، مروارید (کھرل کیا ہوا) ہر ایک 4.5 گرام، زعفران، کافور ہر ایک 2.2 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں اور 2 گرام ہمراہ شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

اس مرض میں عوارض کا ازالہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اصل نقطہ نظر سے چند نسخے درج ذیل ہیں۔

دردِ سر رفع کرنے کے لیے یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ تخم کاہو 6 گرام، عرق گاؤزبان 125 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں اور خارجی تدابیر بھی بروئے کار لائیں۔

متلی وغیرہ کی صورت میں یہ دوائیں دیں:

زرشک، گرد سماق ہر ایک 6 گرام۔ دونوں کو باریک کر کے سکنجبین، شربت انار

ہر ایک 12 ملی لیٹر ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔۔۔ لیموں کاغذی تراش لیں اور تھوڑا نمک اور فلفل سیاہ پیس کر چھڑکیں اور چٹائیں۔

قے کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

نارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی، طباشیر ہر ایک 12 گرام کو عرق کیوڑہ میں پیس کر شربت لیموں 12 ملی لیٹر چٹائیں۔

اختباس بول کی صورت میں خارجی تدابیر اختیار کرنے کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

شیرہ تخم خربزہ، شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم قرطم ہر ایک 6 گرام کو پانی میں پیس کر نبات سفید 25 گرام، شورہ قلمی 3 گرام ملا کر کھلائیں۔

غیر دموی اسہال کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

طباشیر بریاں 3.5 گرام، کافور 125 ملی گرام پیس کر کھلائیں اس کے بعد شربت انارین 25 ملی لیٹر، عرق مورد 60 ملی لیٹر میں ملا کر سپغول 6 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

طباشیر، تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خرفہ، گل سرخ، سماق ہر ایک 6 گرام، گلنار، تخم حماض، صندل سفید ہر ایک 3 گرام، افیون 1.5 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 3 گرام ہمراہ عرق گاؤزبان/شربت حب الآس استعمال کرائیں۔

دموی اسہال کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے:

گلنار، تخم حماض، طباشیر، گل ارمنی، تخم خرفہ بریاں ہر ایک 4 گرام، شادنہ، حب الآس، نشاستہ، گل سرخ، دم الاخوین ہر ایک 2 گرام، افیون، کندر ہر ایک 1 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے سفوف تیار کریں اور ایک گرام کھا کر یہ مشروب نوش کرائیں۔

لعاب بہدانہ، شیرہ خرفہ، بریاں ہر ایک 3 گرام، لعاب خطمی 4 گرام، شیرہ تخم خیارین 7 گرام، عرق گاؤزبان، عرق مکو ہر ایک 60 ملی لیٹر، عرق کیوڑہ 35 ملی لیٹر میں ملا کر شربت شیریں 25 ملی لیٹر حل کر کے تخم ریحان بریاں بار بار تک بریاں ہر ایک 3 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

ضعف قلب اور عام جسمانی کمزوری کی صورت میں یہ نسخے بہتر تصور کیے جاتے ہیں۔

دواء المسک بارد ایک گرام ہمراہ عرق بید مشک، عرق گاؤزبان ہر ایک 60 ملی لیٹر صبح و شام استعمال کرائیں۔

مروارید، طباشیر، یشب سبز، کہربا صمغی، زہر مہرہ، شاخ مرجان، عقیق یمنی، ورق نقرہ، ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے سرمہ کی طرح بنائیں اور ایک گرام مربی سیب میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد عرق گاؤزبان 120 ملی لیٹر، عرق بید مشک 60 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

بے خوابی کی صورت میں— شربت خشخاش 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ تدابیر/ ادویہ بروئے کار لائیں:

درد سر کی صورت میں کشنیز، تخم کاہو، گل بنفشہ، گل ارمنی، صندل سفید ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق خس/ عرق گلاب میں پیس کر کنپٹی/ چندیا/ پیشانی پر لیپ کریں۔

احتباس بول کی صورت میں— گردوں کے مقام پر تکمید کریں اور خشک سینگیاں کھینچیں۔ بعض اطبا چوہے کی مینگنی، شورہ قلمی ہر ایک 6 گرام پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کراتے ہیں۔

بے خوابی کی صورت میں— روغن کاہو، روغن کدو، روغن خشخاش کی سر پر مالش کریں۔

حمی غدد یہ
GLANDULAR FEVER

اس مرض میں ایک مخصوص قسم (Virus) کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور غدد، خاص طور سے گردن کے غدد بڑھ جاتے ہیں اور دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ یہ بیماری وبائی طور پر، گھنی آبادی اسکول اور مسافر خانے میں پھیلتی ہے۔ 12-5 سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

ای۔بی۔وائرس (Epstein-Barr Virus)

علامات

وائرس کی سرایت کے 15-10 دن بعد عام طور سے مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا میں بخار چڑھتا ہے اور کبھی اضمحلال اور کسل مندی کے ساتھ گردن میں اکڑن پیدا ہو جاتی ہے، سر میں درد ہوتا ہے، قے آتی ہے، شکم میں بھی درد محسوس ہوتا ہے۔ ویسے عام طور سے بخار آنے کے دوسرے دن گردن میں اکڑن اور صلابت پیدا ہوتی ہے۔ ابتدا

میں گردن کے دائیں جانب والے غدد کی لمبی قطار جو سٹرنو ٹسائڈ کے نیچے ہوتی ہے، متورم ہوجاتی ہے۔ اس کے بعد دوسری طرف کے غدد بھی متورم ہوجاتے ہیں۔ تاہم ان غدد کی بالائی جلد پر ورم محسوس نہیں ہوتا، غدد بڑھ کر بعض اوقات بیضۂ مرغ کے برابر ہوجاتے ہیں، کبھی کبھی ان غدد کے ساتھ ساتھ بغل اور کنج ران کے غدود بھی متورم ہوجاتے ہیں، سینہ کے لمفاوی غدد اور امعاء کے ماسار یقی غدد میں بھی ورم ہوسکتا ہے، کبھی تو جوف صدر، استخوان اور پشت میں بھی درد کا احساس ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت 102 ف تک ہوسکتا ہے اور اس کی مدت 5-2 دن سے 2 ہفتہ تک ہوسکتی ہے۔ لیکن غدود کا ورم 4-2 ہفتوں تک رہتا ہے۔ کبھی 2-1 ماہ تک غدد کا ورم برقرار رہتا ہے، طحال اور جگر بھی بڑھ سکتا ہے، زبان پر تہہ جمی رہتی ہے اور قبض کی شکایت بھی عام طور سے رہتی ہے، تشنجی کھانسی، ضیق النفس کی بھی شکایت ہوسکتی ہے۔

عوارض کے طور پر التہاب کلیہ، التہاب غلاف قلب، التہاب عضلہ قلب، اجتماع ماء فی الراس، فقر الدم، سرسام وغیرہ ہوسکتے ہیں۔ متورم غدد میں پیپ پڑ کر کسی کیفیت بھی رونما ہوسکتی ہے۔

اصول علاج

0 — اس مرض میں علاماتی علاج زیادہ سود مند ہے۔ چنانچہ علامات کے ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — رفع قبض کریں۔

0 — مصفیات استعمال کرائیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے مفید ہیں:

شاہترہ، چرائتہ، منڈی، گل بنفشہ ہر ایک 3 گرام، عناب 5 عدد — تمام دواؤں کو 250 ملی لیٹر پانی میں بھگو کر مل چھان لیں اور شربت عناب 25 ملی لیٹر حل کر کے صبح کو نوش

کرائیں۔ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو اسی نسخہ میں یہ دوائیں شامل کریں اس سے اسہال آئیں گے۔

شیرخشت، ترنجبین، مغز فلوس خیارشنبر ہر ایک 25 گرام، شیرہ مغز بادام 3 عدد — اس کے بعد تبرید کی غرض سے یہ نسخہ دوسرے دن دیں۔

شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم خرفہ 7 گرام، زلال تمر ہندی، عرق گاؤزبان میں نکال کر اسپغول مسلم 12 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ چند مرتبہ مسہل اور تبرید کا نسخہ استعمال کرانے کے بعد یہ اطریفل استعمال کرائیں۔

اطریفل شاہترہ 35 گرام/ اطریفل غدودی 5 گرام، ہمراہ عرق مصفی 25 ملی لیٹر نوش کرائیں — اطریفل شاہترہ کا نسخہ درج ذیل ہے۔

شاہترہ 125 گرام، پوست ہلیلہ زرد 100 گرام، پوست بلیلہ کابلی 105 گرام، پوست ہلیلہ 50 گرام، برگ سناء مکی 25 گرام، گل سرخ 15 گرام، آملہ 55 گرام، مویز منقی ایک کلوگرام — تمام دواؤں سے حسب دستور اطریفل تیار کریں۔

اطریفل غدودی کا نسخہ یہ ہے:

ہلیلہ سیاہ، بسفائج، اسطوخودوس، بھیڑ/ بکری کی گردن کی سنک شدہ گلٹھیاں، (غدد) ہر ایک 50 گرام، پوست ہلیلہ، آملہ، تربد ہر ایک 70 گرام، افتیمون 100 گرام، سناء مکی 40 گرام، غاریقون مغربل، شیطرج، زرنباد، نوشادر ہر ایک 30 گرام، انیسون، تج قلمی، سنبل الطیب، قرنفل، ہیل خورد، جوز بوا، مصطگی رومی ہر ایک 20 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر شکر/ شہد 2 کلو 750 گرام کے قوام میں ملا کر حسب دستور اطریفل تیار کریں۔

✦ ✦ ✦

حمی دنج*

DENGUE FEVER

اس مرض میں ایک مخصوص وائرس (Virus) کی وجہ سے جوڑوں (مفاصل) اور ہڈیوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور غیر معمولی طور پر زوال قوت ہوتا ہے— یہ مرض وبائی طور پر پھیلتا ہے اور ہندوستان کا کوئی نہ کوئی علاقہ اس کی زد میں ہمیشہ رہتا ہے۔ یہ مرض گرم ممالک میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

ایک مخصوص وائرس جو اسپائیروکیٹی نوعیت کا ہوتا ہے۔ یہ وائرس کیولکس فیٹی جینس (Culex Fatigans) نامی مچھر کے ذریعہ صحت مند انسان تک پہنچتا ہے۔ چنانچہ اس وائرس کی زندگی دوا دوار میں مکمل ہوتی ہے۔ ایک تو اس مخصوص مچھر میں، دوسرے انسان میں۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب مچھر، مریض انسان کا خون چوستا ہے تو خون کے

---

* اس کو ہڈی توڑ بخار (Break Bone Fever) یا حمی معالجہ بھی کہتے ہیں۔ حمی دنج کہنے کی وجہ یہ ہے کہ دنج عربی میں کمزوری کو کہتے ہیں، جو اس مرض میں غیر معمولی طور پر پیش آتی ہے۔

ساتھ اس بخار کے مخصوص جراثیم مچھر کے شکم میں چلے جاتے ہیں اور وہاں اپنی ایک زندگی پوری کرتے ہیں اور جب یہ سرایت زدہ مچھر صحت مند انسان کو کاٹتا ہے تو یہ جرثومے اس میں منتقل ہو جاتے ہیں اور مرضی علامات رونما کرتے ہیں۔

علامات

سرایت کے 9-5 دن بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا میں طبیعت مضمحل اور کسل مند ہوتی ہے۔ کام، کاج میں جی نہیں لگتا، بعض اوقات انگلیوں اور ہاتھ پیروں میں خفیف درد ہوتا ہے اور کبھی معمولی تکان محسوس ہوتی ہے، اس کے بعد یک بیک شدید بخار ہو جاتا ہے اور درجہ حرارت 106-104 ف تک پہنچ جاتا ہے، کبھی اس کے ساتھ لرزہ بھی ہوتا ہے، مفاصل اور عضلات میں شدید درد ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے، زبان میلی ہوتی ہے اس پر فرجی ہوتی ہے، قبض کی شکایت ہوتی ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، سر، آنکھوں، گردن اور کمر میں درد ہوتا ہے— سر کا درد عام طور سے پچھلی جانب محسوس ہوتا ہے، حدقہ چشم میں بھی درد کا احساس ہوتا ہے، درد کی نوعیت حداری (RheumaticType) ہوتی ہے، کمر اور کولھوں کے درد کی وجہ سے بعض اوقات مریض کا لیٹنا دشوار ہو جاتا ہے، ہاتھ اور پیر اگر درد میں مبتلا ہو جائیں تو انگلیوں تک کی حرکت دشوار اور تکلیف دہ ثابت ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ چھوٹے بڑے تمام مفاصل دردناک ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات جوڑ متورم ہو کر سرخ ہو جاتے ہیں، بخار کی صورت میں رات کو ہذیان بھی ہو سکتا ہے۔ پیشاب غلیظ اور سرخ خارج ہوتا ہے، چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، جلد کی رنگت بھی کسی قدر سرخ ہو جاتی ہے اور اس پر خشخاش کے دانہ کی مانند باریک دانے نکل آتے ہیں۔ آنکھوں سے پانی آتا ہے، تنفس میں بھی سرعت ہوتی ہے، شدید صورتوں میں پردۂ مخاطیہ سے جریان خون بھی ہوتا ہے، بعض اوقات قے کے ساتھ خون بھی آتا ہے۔ 4-3 دن بعد حرارت میں کمی واقع ہونے لگتی ہے اور دانے مفقود ہونے لگتے ہیں پھر بخار بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن دوسرے، تیسرے دن بخار پھر چڑھتا ہے اور یہی علامات دوبارہ رونما ہوتی ہیں،

دانوں کا حجم کسی قدر بڑھ جاتا ہے۔ بعض اوقات ان میں آبلے بھی پڑ جاتے ہیں، کبھی کبھی ناک، منہ، حلق میں ورم پیدا ہو جاتا ہے، غدد لمفاویہ بھی بڑھ سکتے ہیں۔ اس کے بعد بخار زائل ہو جاتا ہے، کبھی تیسری، چوتھی مرتبہ بھی حملہ آور ہوتا ہے لیکن عام طور سے دوسری مرتبہ کے بعد جسم میں قوت مناعت (Immunity Power) پیدا ہو جاتی ہے۔ تاہم اس عرصہ میں مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے، کرویات بیضاء دم (W.B.C.) میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ 15-10 دن میں شفا حاصل ہو جاتی ہے، مرض کی تشخیص میں عام طور سے کوئی دشواری پیش نہیں آتی، کیونکہ مریض کے خون کے خوردبینی معائنہ میں اس کے مخصوص طفیلی پائے جاتے ہیں۔ تاہم نظری معائنہ سے بعض اوقات تشخیص میں دشواری ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

حمی دنج Dengue Fever	حمی راجعہ Relapsing Fever
1- مرض کا آغاز عام طور سے حدادی نوعیت کا ہوتا ہے۔	1- مرض کا آغاز تیز بخار اور قشعریرہ سے ہوتا ہے۔
2- غدد لمفاویہ بڑھ جاتے ہیں اور ان میں ذکاوت حس بھی ہوتی ہے۔	2- غدد لمفاویہ طبعی سائز کے ہوتے ہیں۔
3- تیسرے، چوتھے دن علامات میں تخفیف شروع ہو جاتی ہے۔	3- چھٹے، ساتویں دن مکمل آرام ہو جاتا ہے۔
4- تخفیف کے ساتھ سارے جسم/ ہاتھ میں دانے/ آبلے نکل آتے ہیں۔	4- دانے/آبلے نہیں نکلتے۔
5- قے ہو سکتی ہے۔	5- قے لازمی طور پر ہوتی ہے۔
6- پسینہ زیادہ مقدار میں خارج نہیں ہوتا۔	6- پسینہ زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — نضج وتنقیۂ مادہ کریں۔
0 — مبردات استعمال کرائیں۔
0 — رفع درد کی تدابیر کریں۔
0 — شدید صورتوں میں منومات استعمال کرائیں۔
0 — ضعف کی صورت میں مقوی ادویہ استعمال کرائیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

تسکین حرارت کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔

تمر ہندی 35 گرام، آلو بخارا 7 عدد — دونوں کو 250 ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں اور 24 گھنٹے بعد اس کا زلال حاصل کریں۔ اس کے بعد عرق مکو، عرق بید سادہ، عرق شاہترہ، ہر ایک 60 ملی لیٹر میں تخم کاسنی، مغز تخم کدو ہر ایک 6 گرام، بہدانہ 3 گرام کا شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نضج کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گاؤ زبان، گل بنفشہ، گل سرخ، گل نیلوفر ہر ایک 6 گرام، اصل السوس مقشر، بیخ کاسنی، عنب الثعلب، شاہترہ، ہر ایک 5 گرام، عناب 9 عدد، تمر ہندی 25 گرام — تمام دواؤں کو رات کے وقت 300 ملی لیٹر گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان لیں اور گلقند 25 گرام ملا کر نوش کرائیں۔ جب یہ نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں اور بخار اتر جائے تو اسی نسخہ میں یہ دوائیں شامل کریں۔

سنا مکی 12 گرام، مغز فلوس، خیار شنبر 60 گرام، روغن بادام 6 ملی لیٹر، حسب دستور استعمال کرائیں۔ اس کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

تخم الفار سفید، دانۂ ہیل خورد ہر ایک 6 گرام، کاسنی سفید 50 گرام — تمام

دواؤں کو آب ادرک میں کوٹ کر کے 680 گولیاں بنائیں اور کھانے کے بعد ایک گولی کھلائیں۔ تسکین اور خفیف تلیین کے لیے یہ نسخہ سود مند ہے۔

آلو بخارا 11 عدد کو عرق شاہترہ، عرق کاسنی ہر ایک 75 ملی لیٹر میں بھگو کر مل چھان لیں اور لعاب اسپغول 6 گرام، پانی میں نکال کر شربت نیلوفر ملا کر خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

ہڈی، عضلات اور جوڑوں میں درد کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں۔

پوست ہلیلہ، صبر زرد، مصطگی رومی، زنجبیل، ہر ایک 12 گرام، برگ سناء مکی 6 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن بادام سے چرب کر کے گولیاں بنائیں اور 7 گرام ہمراہ آب نیم گرم رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم ہند دانہ، تخم خشخاش، تخم کاسنی، تخم خرفہ، ہر ایک 25 گرام، سورنجان، بوزیدان ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 6 گرام کھلانے کے بعد یہ شربت نوش کرائیں۔

شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم کاہو، شیرہ خار خسک ہر ایک 6 گرام، عرق مکو، عرق شاہترہ ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر نوش کرائیں۔

منوم کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

شیرہ تخم خشخاش، شیر تخم کاہو ہر ایک 6 گرام کو پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

بخار میں کمی واقع ہونے پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

زہر مہرہ، طباشیر، ست گلو، دانہ ہیل خورد ہر ایک 6 گرام، کونین 1.5 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر لعاب اسپغول میں چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح، دوپہر شام کھلائیں۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری 6 گرام، ہمراہ عرق مقشر 120 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے/ تدابیر اختیار کریں:

درد کی صورت میں — افیون، زعفران ہر ایک 1 گرام، سورنجان، بیخ نے ہر ایک 6 گرام — تمام دواؤں کو آب مکوسبز میں گھس کر روغن گل ملا کر لیپ کریں۔

نیند لانے کے لیے — تخم کاہو، تخم خربزہ، مغز بادام، خشخاش سفید، مغز تخم کدوئے شیریں، ہر ایک 25 گرام پیس کر قرص بنائیں اور تالو پر رکھوائیں۔

کزاز

TETANUS

اس مرض میں کزاز کے جراثیم کی سمیت خون میں شامل ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے جبڑے، گردن اور جسم کے دوسرے ارادی عضلات میں تشنج (اینٹھن) ہوکر مریض آگے، پیچھے یا کسی ایک جانب کمان کی مانند ٹیڑھا ہوجاتا ہے۔

اسباب

(I) شکم میں فاسد مواد کا اجتماع۔

(II) خراب آب و ہوا۔

(III) بارد رطوبتوں کا اعصاب کے ریشوں میں نفوذ کر جانا۔

(IV) کلوس ٹریڈیم ٹٹنائی (Clostridium Tetani) نامی جرثومہ کی سرایت— جدید تحقیقات کے مطابق یہی جرثومہ مرض کا اصل سبب ہے، یہ گرام مثبت، عام رنگوں سے رنگا جاسکتا ہے، لمبوتری شکل کا ڈھول بجانے والی چوب (Drum-Stick) سے مشابہ ہوتا ہے، اسی سرے سے نئے جراثیم کی تولید ہوتی ہے، آکسیجن کی غیر معمولی کمی میں

اس کی نشو ونما بہت تیزی سے ہوتی ہے، خشکی میں کئی سال تک زندہ رہ سکتا ہے۔ حد تو یہ کہ 200 درجہ حرارت پر بھی زندہ رہتا ہے۔ حالات/ فضا سازگار ہوتے ہی ان میں خفیف حرکت ہونے لگتی ہے اور بہت جلد فعال ہو کر اکسوٹاکسن (Exo-Toxin) نامی زہر پیدا کرنے لگتا ہے جو خون میں شامل ہو کر مرکزی نظام اعصاب کو متاثر کرتا ہے۔

یہ جرثومہ خفیف خراش، رگڑ یا زخم کے ذریعہ جسم میں داخل ہو جاتا ہے، صاف کئے ہوئے زخموں کی نسبت بھرے زخموں میں بہت جلد سرایت کرتا ہے۔ خاص طور سے اگر اس میں مٹی وغیرہ بھی آلودہ ہوگئی ہوں، سبزی خور حیوانوں کے امعا میں یہ جرثومہ نہایت خاموش اور بے ضرر طور پر پڑا رہتا ہے۔ اس کے بعد ان کی لید میں خارج ہو جاتا ہے (گھوڑوں کی لید میں زیادہ ہوتا ہے) ایسی صورت میں اگر یہ زخموں/ خراش کے زیر اثر آجائے تو فوراً سرایت کر جاتا ہے اور چونکہ زخم کے مقام پر آکسیجن کی عام طور سے کمی ہوتی ہے۔ اس لیے نہایت سرعت سے نشو ونما پاتا ہے۔ گندے آلات جراحت وغیرہ بھی اس کو پھیلانے میں معاون ہوتے ہیں۔

مدت حضانت 15-5 دن ہے۔

علامات

سابق میں مذکور ہوا کہ یہ جرثومہ مقام جراحت پر قیام پذیر رہتا ہے اور اس کا خارجی زہر (Exotoxin) اعصاب (Nerves) کے ریشوں کے ذریعہ جذب ہو کر دماغ اور نخاع میں سرایت کر جاتا ہے اور عصبی مراکز پر اپنا موذی اثر ڈالتا ہے— بہرحال مرضی علامات عام طور سے سرایت کے 8-5 دن بعد رونما ہونے لگتی ہیں— اگر زہر کا اثر بہت زیادہ نہ ہو تو مقام جراحت کے آس پاس کے عضلات ہی متاثر ہوتے ہیں۔ لیکن شدید صورتوں میں چھوٹے اعصاب پر مشتمل اعضا بہت جلد متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ پہلے بے خوابی اور پریشاں خیالی کی شکایت ہوتی ہے، سر چکر کرتا ہے، جمائیاں اور انگڑائیاں آتی ہیں، مقامی طور پر درد محسوس ہوتا ہے، عضلات میں کسی قدر تناؤ بھی ہوتا ہے، کچھ گھنٹے بعد

✦✦✦

نگلنے میں دشواری محسوس ہوتی ہے، فم معدہ پر شدید درد ہوتا ہے، حلق کے عضلات میں صلابت پیدا ہوتی ہے، عسر البلع (نگلنے میں دشواری) کا احساس اسی وجہ سے ہوتا ہے، زبان میں لرزہ ہوتا ہے، کپکپاہٹ کا احساس زبان نکالنے پر اور بھی ہوتا ہے، ایسی صورت میں منہ میں پانی آتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلوں میں بھی لرزہ ہوتا ہے، آنکھوں میں بھینگا پن پیدا ہوجاتا ہے۔ اس کے 2-1 دن بعد مرض کی اصل تشخیصی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ شروع میں جبڑے کے چبانے والے عضلات میں صلابت اور اکڑاہٹ محسوس ہوتی ہے، منہ کھولنے میں دشواری ہوتی ہے، اس کے بعد عضلات میں تشنج ہوکر منہ بالکل بند ہوجاتا ہے۔ اس کیفیت کو ٹرسمس (Trismus) کہا جاتا ہے۔ کچھ گھنٹے بعد گردن کے عضلات میں بھی اکڑ اور صلابت پیدا ہوجاتی ہے اور سر پیچھے کی طرف مڑ جاتا ہے، ابرو اوپر کی طرف تن جاتے ہیں، منہ کے دونوں زاویہ نما کونے باہر کھنچ جاتے ہیں جس سے مریض ہنستا ہوا دکھائی دیتا ہے، اطبا اس کیفیت کو تبسم تشنجی (Risus Sar Donicus) کا عنوان دیتے ہیں۔ اس کے بعد حلق کے عضلات میں اور بھی تشنج پیدا ہوجاتا ہے، بعد میں پشت اور شکم کے عضلات میں بھی صلابت پیدا ہوکر رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے اور تشنج ظہری (Opisthotonos) واقع ہوجاتا ہے— پھر جسم کے تمام عضلات (ہاتھ، پیر وغیرہ) میں بھی تشنج واقع ہوتا ہے۔ چونکہ جسم کے ایک حصہ کے عضلات دوسرے کی نسبت زیادہ اینٹھتے ہیں اس لیے جسم اکڑ کر آگے، پیچھے یا ایک پہلو ٹیڑھا ہوجاتا ہے اور اس کی ہیئت کمان کی طرح ہو جاتی ہے اور مریض پیر اور سر کے سہارے پڑا رہتا ہے، نیند کی حالت میں تشنج کم ہوجاتا ہے، لیکن بیداری کی حالت میں مریض پر تشنجی دورے پڑتے ہیں اور اس کی حس اس قدر بیدار ہوجاتی ہے کہ تیز ہوا، زور کی آواز، روشنی وغیرہ سے بھی تشنج ہونے لگتا ہے۔ پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، تشنج کی شدت سے عضلات پھٹ سکتے ہیں۔ ابتدا میں دورہ جلد آتا ہے اور جلد ہی رفع ہوجاتا ہے۔ لیکن بعد میں دیر سے آتا اور دیر تک رہتا ہے۔ تاہم ہوش وحواس آخر آخر تک بجا ہوتے ہیں۔ بعض اوقات مریض کے جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ بھی ہوجاتا ہے اور وہ 106-105 ڈگری تک پہنچ جاتا ہے، پسینہ بکثرت خارج ہوتا ہے، غفروف مکی Epiglottis میں تشنج واقع ہونے سے تنفس میں بھی

دشواری ہوتی ہے، شدید نقاہت اور تسمم کی وجہ سے 14-4 دن میں مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ مرض کی شدت اور مدت کا انحصار سمی مواد کی مقدار، زخم/ سرایت کے مقام، مدت حضانت اور تشنجی دورہ کے وقفہ پر ہے۔ چنانچہ سمی مواد کی زیادتی، چھوٹے عضلات و اعصاب مثلاً چہرہ وغیرہ کے مقام پر سرایت، مدت حضانت کا مختصر ہونا۔ دورہ کے وقفہ کی مدت میں کمی واقع ہونا خراب اور ردی تصور کیا جاتا ہے۔

سمیت کزاز اور دوسرے زہروں اور امراض کی علامات بہت زیادہ ملتی جلتی ہیں، اس لیے ذیل میں ان کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

کزاز Tetanus	تسمم کچلہ
1- چوٹ، رگڑ وغیرہ کی روئیداد ملتی ہے۔	1- کچلہ/ جوہر کچلہ کے استعمال کی سرگذشت ملتی ہے۔
2- مرض کے ابتدائی مرحلے میں ہی دانتی بیٹھ جاتی ہے۔	2- کچلہ کی سمیت کی وجہ سے عارض ہونے والے کزاز میں دانتی اخیر میں پھٹتی ہے۔
3- تشنج بتدریج واقع ہوتا ہے اور اس کے بعد عضلات اینٹھے رہتے ہیں۔	3- تشنج بہت جلد شروع ہوتا ہے اور وقفہ میں عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔
4- مرض کی مدت طویل ہوتی ہے۔ چنانچہ عام طور سے 6-5 دن میں موت ہو جاتی ہے	4- مرض کی مدت مختصر ہوتی ہے۔ چنانچہ آدھ، پون گھنٹہ میں موت واقع ہو جاتی ہے۔
5- اطراف آخر میں ماؤف ہوتے ہیں۔	5- اطراف شروع میں ہی ماؤف ہو جاتے ہیں۔
6- تشنج پہلے جبڑوں میں یا مقام سرایت پر محسوس ہوتا ہے۔	6- جبڑے بہت بعد میں تشنج ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

کزاز Tetanus	التہاب ماںجس نخاعی Spinal Meningitis
1- زخم/خراش وغیرہ کی روئیداد ملتی ہے۔	1- زخم وغیرہ کی روئیداد نہیں ملتی۔
2- چہرہ ہنستا ہوا، دکھائی دیتا ہے۔	2- چہرہ کی کوئی مخصوص ہیئت نہیں ہوتی۔
3- جبڑے بیٹھ جاتے ہیں اور منہ کھولنا دشوار ہو جاتا ہے۔	3- اس طرح کی علامات مفقود ہوتی ہیں۔
4- ذکاوت حس شدید ہوتی ہے۔	4- حرکت کے وقت درد میں شدت آجاتی ہے۔
5- بیرونی خراش/ احساسات سے تشنج واقع ہوتا ہے۔	5- حرکت سے تشنج واقع ہوتا ہے۔
6- عام طور سے جسمانی حرارت طبعی، شاذ و نادر صورت میں 106-105ف تک ہوتی ہے۔	6- حرارت کا غلبہ ہوتا ہے۔
7- تشنج کے بعد فالج نہیں ہوتا ہے۔	7- تشنج کے بعد فالج ہو جاتا ہے۔

تفریقی علامات

کزاز Tetanus	داء الکلب Rabies
1- چوٹ/ خراش/ جراحی آلات کے استعمال کی روئیداد ملتی ہے۔	1- کتے، بلی کے کاٹنے کی روئیداد ملتی ہے۔
2- حواس مخصوصہ طبعی حالت میں ہوتے ہیں۔	2- حواس مخصوصہ ماؤف ہوتے ہیں۔

3- ہذیان نہیں ہوتا بلکہ ہوش و حواس درست ہوتے ہیں۔	3- ہذیان ہوتا ہے اور ہوش و حواس درست نہیں ہوتے۔
4- سیال اشیا سے خوف محسوس نہیں ہوتا۔	4- سیال اشیا سے خوف محسوس ہوتا ہے۔
5- ذکاوت حس نسبتاً خفیف ہوتی ہے۔	5- ذکاوت حس بہت نمایاں ہوتی ہے۔
6- تشنج مستمر اور شدید ہوتا ہے۔	6- تشنج متواتر، ارتجاجی ہوتا ہے۔
7- منہ کی ہیئت مسکراہٹ کی سی ہوتی ہے۔	7- منہ میں بہت زیادہ جھاگ ہوتی ہے۔

اصول علاج

0 — مریض کو تاریک کمرے میں قیام کرنے کا اہتمام کرائیں۔

0 — عضلات کے تشنج کو کم کرنے کے لیے مناسب روغنوں کی مالش کریں۔

0 — رفع قبض کریں۔

0 — جس قدر جلد ممکن ہو فادز ہر ماء الدموی (Anti Toxin) استعمال کرائیں۔

علاج

0 — ابتدائی مرحلے میں جبکہ دانتی نہ لگی ہو، خوردنی طور پر، درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

حلتیت، عاقرقرحا، جاوشیر، قسط شیریں ہر ایک 3 گرام، فلفل سیاہ، جند بیدستر ہر ایک 1.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد حسب ضرورت میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 3 گولیاں صبح، شام کھلائیں۔

سم الفار سفید، مصطگی رومی ہر ایک 12 گرام، قرنفل مع ٹوپ، کات سفید ہر ایک 25 گرام— تمام دواؤں کو 100 عدد آب لیموں میں خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور گائے کے دودھ سے ایک گولی استعمال کرائیں۔

جند بیدستر 7 گرام، مشک خالص ایک گرام، عنبر اشہب 750 ملی گرام، زعفران 3 گرام، جدوار خطائی 1.5 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کر کے شہد میں 50

عدد گولیاں بنائیں اور 2 گولیاں صبح، شام استعمال کرائیں۔

مغز بادام شیریں، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم خشخاش، مغز تخم تربوز ہر ایک 6 گرام، بہدانہ 3 گرام— تمام دواؤں کا شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بھنگ، جائفل، ہیل خورد، تج، مصطگی ہر ایک 2 گرام، کھانڈ دیسی 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر 2 گرام صبح شام کھلائیں۔

حلتیت، گوگل، صبر زرد، مرکی ہر ایک 6 گرام کو پیس کر آب ادرک میں گوندھ لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح، شام کھلائیں۔

حلتیت، فلفل سیاہ، ہموزن کو دوگنا شہد میں ملا کر 4 گرام کھلائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل ادویہ/ تدابیر بروئے کار لائیں:

بنفشہ، خطمی، سداب کو پانی میں جوش دے کر آبزن کرائیں۔

روغن سداب کو آب گرم میں ملا کر حقنہ کریں۔

روغن سداب، روغن بنفشہ سے عضلات اور پشت کے مہروں پر مالش کریں۔

جند بیدستر، فرفیون، میعہ سائلہ ہر ایک 4 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر موم سفید 2 گرام میں ملائیں۔ پھر اس میں روغن سوسن، روغن بید انجیر ہر ایک 4 ملی لیٹر ملا کر مالش کریں۔

زعفران ایک گرام، مشک 250 ملی گرام، روغن گل، روغن بابونہ ہر ایک 6 ملی لیٹر میں ملا کر مالش کریں۔

پوست بیخ کبر، گھونگچی سفید، برگ دھتورہ سیاہ، برگ دھتورہ سفید ہر ایک 28 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے قرص بنائیں اور 250 ملی لیٹر روغن کنجد میں جلائیں۔ اس کے بعد ہاون دستہ سے خوب چلا کر محفوظ کر لیں، حسب ضرورت دھوپ میں بیٹھا کر مالش کرائیں۔

✦✦✦

مرض النوم *

SLEEPING SICKNESS

اس مرض میں ٹرائی پے نوزومس نامی طفیلی ایک مخصوص قسم کی مکھی کے ذریعہ انسانی جسم میں داخل ہو کر مرکزی نظام اعصاب کو متاثر کر دیتا ہے اور مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ یہ مرض افریقہ کے بعض ممالک کے لیے مخصوص ہے، نوزائیدہ کو مورو ثی طور پر بھی ہوسکتا ہے۔

اسباب

ٹرائی پے نوزومس (Trypanosomes) نامی طفیلی (Parasite)

ملحوظ رہے کہ یہ طفیلی شکار کے بعض جنگلی جانوروں مثلاً بارہ سنگھے اور ہرن وغیرہ کے خون میں بکثرت پائے جاتے ہیں لیکن ان میں کوئی مرضی علامت رونما نہیں کرتے۔ اس طرح گویا یہ جانور اس کے قدرتی میزبان ہیں۔ جب ٹسی ٹسی فلائی (T.T.Fly) کسی متاثر جانور کو کاٹتی ہے تو یہ طفیلی اس کی ڈنک میں چپک جاتے ہیں اور اب اگر یہی مکھی کسی صحت مند

* اس کا دوسرا نام توام، نیندیا اور جدید طبی اصطلاحی نام Trypanosomiasis ہے۔

انسان کو کاٹ لے تو یہ فوراً اس کے جسم میں منتقل ہو جاتے ہیں، لیکن عام طور سے ہوتا یہ ہے کہ یہ طفیلی ٹسی ٹسی فلائی کے جسم میں بھی سرایت کر جاتے ہیں اور وہاں اپنی پیچیدہ کارکردگی کے نتیجہ میں اس کے غدد لعابیہ میں پہنچ جاتے ہیں اور جب مکھی کسی صحت مند انسان کو کاٹتی ہے تو مقامی دموی عروق کو پھیلانے کے لیے اپنی مخصوص رطوبت غدوی کو ڈالتی ہے۔ اسی کے ساتھ یہ طفیلی بھی عروق دموی میں پہنچ جاتے ہیں۔۔۔ ٹسی ٹسی فلائی کے علاوہ کیلوس اور بعض اقسام کے کھٹمل بھی اس مرض کے طفیلی انسانوں میں منتقل کر سکتے ہیں۔ یہ ٹرائی پے نوزومس تین انواع کے ہوتے ہیں۔

(I) ٹرائی پے نوزومس گم بن سی Try Panosomes Gambiense

(II) ٹرائی پے نوزومس بروسی Trypanosomes Bruecei

(III) ٹرائی پے نوزومس روڈی سنس Trypanosomes Rhodesiense

انسان میں ان کے صرف دو انواع ہی مرض کا باعث ہوتی ہیں۔

مدت حضانت

انسان میں اس کی مدت حضانت 21-14 دن یا اس سے کم اور جانوروں میں 5 دن ہے۔

علامات

ڈنک مارے جانے کی جگہ پر خارش محسوس ہوتی ہے اور کسی قدر دودوڑے نما ابھار بھی ہوسکتا ہے، مقامی طور پر جلد کی رنگت خفیف سی متغیر ہو جاتی ہے۔۔۔ مرضی علامتوں کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) بخار کا درجہ:

علامات بتدریج رونما ہوتی ہیں۔ اس درجے میں بخار چڑھتا اترتا رہتا ہے، لرزہ بھی محسوس ہوتا ہے۔ بعض اوقات مستقل رہتا ہے اور ملیریائی بخار میں استعمال کی جانے والی

دواؤں سے بھی کوئی افاقہ نہیں ہوتا۔ نبض سریع چلتی ہے اور اس کی ضرب 120-100 تک پہنچ جاتی ہے، اسی تناسب سے تنفس بھی سریع ہے۔ 30-20 فی منٹ ہو جاتا ہے۔ جلد پر سرخی والے دانے پیدا ہو جاتے ہیں اور وہاں کسی قدر ابھار بھی پیدا ہو جاتا ہے، ہاتھ پیروں کے علاوہ حصے پر یہ دانے زیادہ نمایاں ہوتے ہیں، ٹانگوں اور چہرے پر اوذیمائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، طحال بڑھی ہوتی ہے جگر بھی بڑھ سکتا ہے۔ فقر الدم، اختلاج، اختلاج قلب اور عضلات میں ضعف کا احساس ہوتا ہے، طفیلی خون اور رطوبت غدہ میں موجود ہونے کے باوجود دماغی، نخاعی رطوبات میں نہیں پائے جاتے۔

(II) دماغی نخاعی درجہ:

یہ مرحلہ عام طور سے 6 مہینے اور بعض اوقات سال دو سال بعد شروع ہوتا ہے۔ دماغی نخاعی رطوبات میں طفیلی سرایت کر جاتے ہیں لیکن عرصہ تک غیر فعال رہتے ہیں— شاذ و نادر صورتوں میں فوری طور پر شدید علامات رونما کرتے ہیں جس میں مانی Mani ایک کثیر الوقوع علامت ہے— ویسے عام طور سے ابتدا مرض سے بہت پہلے سینہ میں معمولی درد کی شکایت ہوتی ہے، طبیعت مضمحل اور بجھی بجھی ہوتی ہے، جسمانی وزن میں کمی آنے لگتی ہے، غدد میں ورم پیدا ہو جاتا ہے اور یہ کسی قدر بڑھ بھی جاتے ہیں، زبان میں لکنت پیدا ہو جاتی ہے، اداسی اور تفکر میں اضافہ ہو جاتا ہے، روز مرہ کے معمولات بھی دشوار ہو جاتے ہیں، چہرے کی ہیئت تبدیل ہو جاتی ہے، چال میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے، عضلات میں غیر اختیاری حرکات شروع ہو جاتی ہیں، بازو کے عضلات میں پھڑکن سی ہوتی ہے، آواز بتدریج دھیمی ہوتی جاتی ہے، غدد انتہائی درجہ تک متورم ہو جاتے ہیں، عضلات میں یبوست پیدا ہونے لگتی ہے اور لاغری غالب آجاتی ہے۔ عام طور سے صرع کی مانند دورے پڑنے لگتے ہیں، بچوں میں یہ کیفیت زیادہ شدید ہوتی ہے، بستر پر پڑے رہنے سے قرحہ ظہری (بڈسور) پیدا ہو جاتے ہیں۔ غنودگی رفتہ رفتہ دماغی بے ہوشی کی صورت اختیار کر لیتی ہے، جسمانی درجہ حرارت اعتدال سے بھی کم ہو جاتا ہے اور شدید فقر الدم ہو کر موت واقع ہو سکتی ہے۔

اصول علاج

0 — علاماتی علاج کریں۔ چنانچہ عوارض میں تخفیف کی تدابیر اختیار کریں۔
0 — دافع حمی دوائیں استعمال کرائیں۔
0 — تصفیہ خون کی تدابیر کریں۔
0 — مقویات استعمال کرائیں۔

ملحوظ رہے کہ قدیم طریقہ علاج میں اس مرض کی کوئی شافی دوا، کم از کم میری معلومات کی حد تک دریافت نہیں ہوسکتی ہے۔

علاج

0 — حمی کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گل نیم نازہ 95 گرام، گلوئے سبز 60 گرام، برگ شاہترہ، گل منڈی، سرپھوکہ، ہرایک 50 گرام، گل نیلوفر 25 گرام، خس ہندی 24.5 گرام، تخم کاسنی، تخم کاہو مقشر ہرایک 12 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو 6 لیٹر عرق کشید کریں اور 125 ملی لیٹر ہمراہ شربت بزوری/ شربت عناب 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

مکوخشک، گلوئے سبز ہرایک 12 گرام، اصل السوس مقشر 7 گرام، تخم کشوث 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق مکو، عرق شاہترہ ہرایک 250 ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ نکالیں اور چھان کر شربت بزوری، شربت کشوث ہرایک 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

گل سرخ 21 گرام، رب السوس، شاہترہ، سنبل الطیب ہرایک 14 گرام، مصطگی رومی، کہربا شمعی ہرایک 10.5 گرام، افیون 7 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر پانی کی مدد سے گولیاں بنائیں اور 5 گرام کھلائیں۔

0 — تصفیہ خون کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں:

سرپھوکہ، برگ شاہترہ، تخم کشنیز، گل سرخ، پوست ہلیلہ زرد ہرایک 3 گرام،

صندل سفید، دھمایا، برہم ڈنڈی، نیل کنٹھی ہر ایک 3.5 گرام، برگ حنا 2 گرام، فلفل سیاہ، گل کچنال، زیرہ سفید ہر ایک 1 گرام، برگ بکائن، برگ نیم ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 4 گولیاں صبح کو ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

0 — تقویت کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

مروارید، یاقوت رمانی، فاذز ہر معدنی، گل ارمنی مغسول، کہربا، دروخ عقربی، حب بلسان، شقاقل، بہمن سفید، بہمن سرخ، حب الغار، طباشیر سفید، دار چینی ہر ایک 4.5 گرام، زعفران 1.7 گرام، مشک خالص، عنبر اشہب، ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک 1 گرام— تمام جواہرات کو سنگ سماق سے پیس لیں اور ورق نقرہ اور ورق طلا کو صمغ سے محلول کریں اور مشک، زعفران کو عرق گلاب میں گھس کر حل کریں، عنبر کو رو. بلسان میں حل کریں اور باقی تمام دواؤں کو باریک پیس چھان کر ملائیں اور 250 ملی گرام کی گولیاں بنائیں اور ایک گرام، ہمراہ عرق گلاب 50 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

آملہ مقشر، صندل سفید، عود ہندی، کشنیز خشک، سنبل الطیب، گل سرخ، گل گاؤ زبان، کہربائے شمعی، ابریشم خام مقرص ہر ایک 12 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر نبات سفید 250 گرام، عرق کیوڑہ، عرق گلاب میں ملا کر قوام تیار کریں اور حسب دستور دوائیں ملا کر زعفران 3 گرام، ورق نقرہ 3.5 گرام ملا کر خوب حل کریں اور 12 گرام نہار منہ کھلائیں۔

✦✦✦

داء الکلب

RABIES

یہ مرض حاد، متعدی مرض (Acute Infections Disease) ہے جس کا جرثومہ سرایت زدہ کتے، بلی، بھیڑیے کے کاٹ لینے یا زخم کو چاٹ لینے سے انسان میں سرایت کر جاتا ہے اور مرکزی نظام اعصاب پر اثر انداز ہو کر شدید مرضی علامات رونما کرتا ہے اور بعض اوقات ہلاکت کا باعث ہوتا ہے— یہ ثقب (Fitrable Neurotropic Virus) مریض کے غدد لعابیہ، رطوبات لعناویہ، دودھ، خون اور پیشاب میں پایا جاتا ہے۔ اس کی مدت حضانت 9 دن— 4 ہفتہ اور زیادہ سے زیادہ ایک سال ہے۔

اسباب

ایک مخصوص نوع کا وائرس، جو فیٹر ییبل نیوروٹروپک ہوتا ہے— اور یہ ریبوڈو وائرس گروپ (Rhabdo Virus Group) سے تعلق رکھتا ہے۔

علامات

کاٹے ہوئے مقام پر خراش اور درد کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے بعد مرض کی

مخصوص علامات کا آغاز ہوتا ہے— ویسے علامات اور مدت حضانت کا انحصار کاٹے ہوئے مقام کے اعتبار سے ہوتا ہے۔ چنانچہ مقام گزند، عصبی نظام، دماغ اور نخاع سے جس قدر قریب ہوگا، مدت حضانت اس اعتبار سے کم ہوگی— مختصراً مدت حضانت اور علامات درج ذیل کوائف پر منحصر ہیں:

(I) مقام گزند۔

(II) نوعیت گزند۔

(III) وائرس کے زخم میں داخل ہونے کی مقدار۔

(IV) کاٹنے والے جانور کی قسم اور اس کا وحشی/ پالتو ہونا۔

(V) ثانوی سرایت سے تحفظی تدابیر۔

(VI) علاج۔

مرضی علامتوں کو سہولت کے لیے ہم درج ذیل تین درجوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) درجہ حملہ Primonitory Stage

کاٹے/بھنبھوڑے ہوئے مقام پر خارش اور درد کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے بعد معمولی بخار آتا ہے، سر میں درد کی شکایت ہوتی ہے، بھوک زائل ہوجاتی ہے، بے خوابی لاحق ہوتی ہے، مزاج میں چڑچڑاپن اور برہمی پیدا ہوجاتی ہے اور کسی قدر خوف و دہشت بھی طاری ہوتی ہے، تیز روشنی، بلند آواز اور شور وغل سے خوف اور وحشت محسوس ہوتی ہے۔ مریض کے حواس، کتے کے حواس کی طرح بیدار ہوجاتے ہیں، آواز میں گرفتگی ہوتی ہے، تنفس میں بھی دشواری ہوتی ہے، بھوئیں پھڑکتی ہیں، فواق کی بھی شکایت ہوسکتی ہے، منہ خشک ہوتا ہے، تمام اعضا بالخصوص چہرہ سرخ ہوجاتا ہے۔

(II) درجہ ہیجان Stage of Excitement

2-3 دن کے بعد کرب واضطراب میں اضافہ ہوجاتا ہے، دماغ خراش اور جلد کی حس میں غیر معمولی زیادتی ہوتی ہے، معمولی انفعالات نفسانی مثلاً غصہ، خوف وغیرہ سے گلے

اور حنجرہ کے عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے، سرد پسینہ خارج ہوتا ہے، احتباس بول بھی ہوسکتا ہے، جسم میں تمددی کیفیت پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات کرب و اضطراب کے بعد مریض کو جب کوئی سیال چیز پیش کی جاتی ہے تو اس کو پینے کی کوشش میں گلے اور حنجرہ کے عضلات میں تشنج پیدا ہوجاتا ہے، بعد میں تیز ہوا، بلند آواز روشنی اور تیز چلنے کی آواز سے ہی تشنج ہونے لگتا ہے، پانی کا تذکرہ کرنے یا پانی گرنے کی مخصوص آواز سنتے ہی دورہ پڑنے لگتا ہے، دماغی حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور دیوانگی کی علامات شروع ہوجاتی ہیں، مریض دوسرے صحت مند لوگوں کو کاٹنے کی کوشش کرتا ہے اور بالفرض کاٹ لے تو اس شخص میں وائرس سرایت کرجائے گا۔

(III) درجہ شلل Stage of Paralysis

اس مرحلے میں تشنجی دورے موقوف ہوجاتے ہیں۔ عضلات مسترخی ہوجاتے ہیں اور ان میں شلل اور فالج پیدا ہوجاتا ہے اور کبھی قلبی نظام متاثر ہوکر ہلاکت ہوجاتی ہے۔ شاذ و نادر صورتوں میں رفتہ رفتہ افاقہ ہونے لگتا ہے۔

تشریحی نقطہ نظر سے اعصاب اور عروق کے اردگرد کریات بیضا (W.B.C.) کا اجتماع ہوتا ہے، مرکزی اعصاب، دماغ اور نخاع میں چھوٹے چھوٹے بے قاعدہ طور پر پھیلتے ہوئے پروٹوزوا کی قسم کے اجسام موجود ہوتے ہیں۔ ان کو نیگری باڈی کہا جاتا ہے— اگر مریض کو پانی یا کسی سیال سے خوف اور وحشت محسوس نہ ہو، زخم سے خون جاری ہو یا پیشاب میں خون آنے لگے تو یہ اچھی علامات ہیں اور شفایابی کی توقع ہوتی ہے۔

اصول علاج

0 — زخم کے قریبی حصہ کو باندھ دیں۔ مثلاً زخم ہاتھ پر ہو تو اس کے پہلے بندش لگا دیں۔

0 — زخم کو مندمل نہ ہونے دیں بلکہ ہرار کھنے کی تدابیر کریں۔

0 — سوداوی خلط کا نضج و تنقیہ کریں/ سینگیاں کھینچیں۔

0 — تنقیہ کے بعد اعضا رئیسہ کی تقویت کے نسخے استعمال کرائیں۔
0 — دیگر عوارض کی صورت میں ان کا ازالہ کریں۔

علاج

0 — زخموں کو ہرا رکھنے کے لیے یہ نسخہ خارجی طور پر استعمال کرائیں۔
نمک، آب چقندر، چوب شاخ انگور سوختہ — تمام دواؤں کو سرکہ میں حل کر کے زخموں پر طلا کریں۔

0 — سودا کے نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج سوداء

پرسیاوشاں 5 گرام، شاہترہ، بادیان، اسطوخودوس ہر ایک 7 گرام، بادرنجبویہ، گاؤزبان، اصل السوس مقشر ہر ایک 4 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 11 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر گلقند آفتابی 25 گرام حل کر کے مل چھان کر نوش کرائیں — تنقیہ کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

نسخہ مسہل سوداء

اسطوخودوس، برگ سنائے مکی ہر ایک 21 گرام، بسفائج نیکوفتہ 15 گرام ہلیلہ سیاہ 30 گرام، افتیمون ولایتی (پوٹلی میں باندھ کر) 27 گرام، گل سرخ 12 گرام، برگ بادرنجبویہ، برگ گاؤزبان، ہر ایک 9 گرام، بادیان، افیون ہر ایک 6 گرام، تربد موسوف 3 گرام، زنجبیل 1.5 گرام، خربق سیاہ 1 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں دے کر مل چھان کر غاریقون، حجر ارمنی، نمک سیاہ، لاجورد مغسول ہر ایک 1 گرام (مزید قوی الاثر بنانے کے لیے شحم حنظل، صبر سقوطری ہر ایک 1 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

0 — تقویت اعصاب کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں:
گاؤزبان 18 گرام، کشنیز مقشر، ابریشم خام مقرض، بہمن سفید، بہمن سرخ، صندل

سفید، تخم فرنج مشک، تخم بالنگو ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت 2 لیٹر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر دو تہائی پانی جلائیں پھر مل چھان کر شکر 1200 گرام ملا کر قوام تیار کریں اور ورق نقرہ، ورق طلا ہر ایک 6 گرام، زہر مہرہ، مروارید، یاقوت، زمرد ہر ایک 4.5 گرام، روح کیوڑہ میں سرمہ کی طرح باریک کریں اور قوام میں ملائیں اور صبح کے وقت 5 گرام ہمراہ شربت گاؤزبان استعمال کرائیں۔

0 — قدیم اطبا اس مرض میں درج ذیل نسخے استعمال کراتے رہے ہیں۔

کچلہ کے تخم کو دودھ میں خوب ابال کر سرد کریں اور چھلکا اتار کر دوبارہ دودھ میں جوش دے کر سرد کریں اور 250 ملی گرام کھلائیں۔

مشک 500 ملی گرام یومیہ کھلائیں۔

قسط تلخ 10.5 گرام کو 200 ملی لیٹر پانی میں ملا کر جوش دیں جب 50 ملی لیٹر پانی بچ رہے تو سرد کر کے نوش کرائیں۔

گل مختوم 8 گرام، پنیر مایہ خرگوش، پنیر مایہ ہرن ہر ایک 20 گرام، حنظیانہ 5 گرام، مرکی 4 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ کر شہد ملا کر ایک گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

زرارتیح (تلنی مکھی) اطراف بریدہ، عدس مقشر ہموزن 4.5 گرام، سنبل الطیب، زعفران، قرنفل، فلفل سیاہ، دارچینی ہر ایک 40 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی کی مدد سے گولیاں بنائیں اور 250 ملی گرام کھلائیں۔

0 — درجہ ہیجانی اور درجہ شلل/ استرخائی میں علاج ناکام ہو جاتا ہے۔

✦✦✦

انف العتزہ

INFLUENZA

اس مرض میں مخصوص جرثومے/ تعب/ مواد کی وجہ سے ناک کی اندرونی بلغمی غشا (Synovial Membrane) میں التہاب پیدا ہوجاتا ہے جس کے نتیجہ میں ناک سے رقیق، لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔

اقسام

خلط اور مرض کی شدت اور خفت کے اعتبار سے

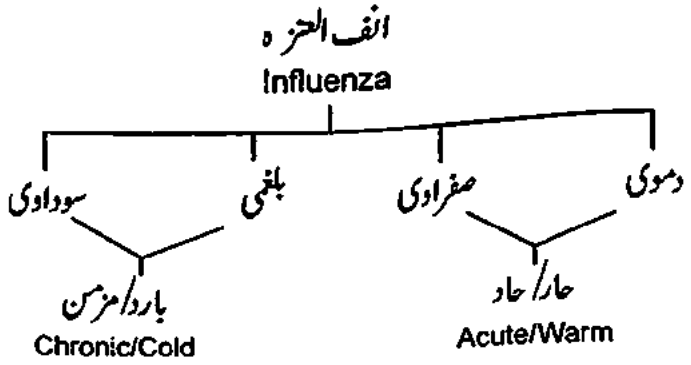

انف النزلہ
Influenza

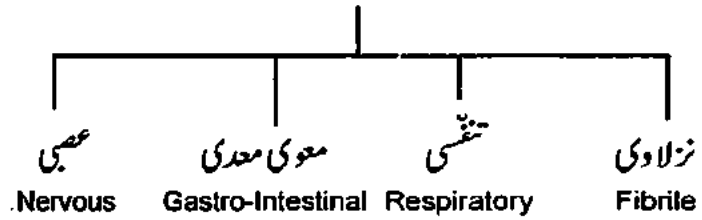

اسباب

(I) اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک کا فساد/ غلیظ، خلطی بخارات کا دماغ کے بطون مقدم کو متاثر کرنا اور پھر ان سے مرطوب مواد کا کھینچ کر نتھنوں کی طرف آنا۔

(II) ناک کی غشاء مخاطی کا التہاب۔

(III) خراش آور ذرات/ بخارات کا ناک میں گھس جانا۔

(IV) موسمی تغیرات/ سرد گرم ہونا۔

(V) التہاب لوزتین۔

(IV) دماغ کا سوء مزاج۔

(VII) ضعف دماغ۔

(VIII) ضعف اعصاب۔

(IX) جسم میں قوت مدافعت کی کمی/ موروثی استعداد۔

(X) غذائی بے اعتدالی/نقص تغذیہ۔

(XI) غیر صحت بخش رہائش/ آرام طلبی۔

(XII) جراثیمی/ وائرسی تعدیہ۔

(I) فلٹر پاسنگ کوکائی (Filter Passing Cocci)۔

(II) بے سی لس سے پٹس (ناک کی پشت میں)۔

(III) مائیکرو کوکس کیٹرس (انفی بلعوم میں)۔

(IV) اسٹرپٹوکوکس وبرنڈنس (لوزتین میں)۔
(V) اسٹیفی لوکوکس ایس (اگلے منخروں میں)۔
(VI) مائیکو وائرس گروپ کے آر این اے (انفلوائنزا وائرس مثلاً وائرس اے۔ وائرس اے 2، وائرس بی، وائیرس سی وغیرہ)۔

علامات

(الف) عمومی علامات

ابتدا میں سستی اور ماندگی ہوتی ہے، اعضاء شکنی کی شکایت ہوتی ہے، پیشانی میں جکڑن اور کنپٹیوں میں بوجھ آنکھوں میں بھاری پن، درد اور چبک محسوس ہوتی ہے، ناک خشک ہوتی ہے، چھینک آتی ہے۔ بعض اوقات حلق اور سر میں درد ہوتا ہے۔۔۔ تھوڑے عرصہ بعد مرض کی اصل علامات رونما ہونے لگتی ہے۔ اس کی مدت عام طور سے 2-1 دن بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں، لرزہ کے ساتھ جسمانی درجہ حرارت میں دفعتاً اضافہ ہوتا ہے، دردسر نہایت شدید ہوتی ہے، حلق اور گلے میں خشکی اور سرخی ہوتی ہے، خشک کھانسی آنے لگتی ہے۔ پھر ناک سے پانی کی طرح پتلی رطوبت بہنے لگتی ہے جس کی حدت اور تیزی سے نتھنوں کے کنارے سرخ اور دردناک ہوجاتے ہیں، رطوبات کی تیزی اور حدت کی وجہ سے آنسوؤں کی نالی (قناۃ الدمعہ) میں ورم پیدا ہوجاتا ہے، نتیجہ کار آنکھیں بھر آتی ہیں۔ بعض اوقات حلق اور حنجرہ میں بھی التہاب ہوتا ہے اور نگلنے نیز گفتگو کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ ذائقہ، شامہ اور سامعہ وغیرہ قوتوں میں بھی فتور آجاتا ہے، بعض اوقات جلد میں بھی سرخی پیدا ہوجاتی ہے۔

(ب) خصوصی علامات

(I) نزلاوی

اس کو دراصل حمی نزلاوی تصور کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس میں جسمانی درجہ حرارت

واضح طور پر بڑھا ہوا ہوتا ہے، لازمی علامت کے طور پر دردِ سر اور دردِ پشت ہوتا ہے، اعضا شکنی کی شکایت ہوتی ہے، کسی قدر شدید نزلہ اور زکام ہوتا ہے— مرض کا حملہ دفعتاً اور جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ یک بیک ہوتا ہے، اضمحلال ہوتا ہے، زکام خشک سا ہوتا ہے، حدقہ چشم میں درد ہوتا ہے، آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، بخار عام طور سے 4-6 دن میں بحران کے ساتھ اتر جاتا ہے اور تنفسی علامات یکسر مفقود ہوتی ہیں۔

(II) تنفسی

اس میں اعضاء تنفس، حلق، لوزتین، حنجرہ اور پھیپھڑے سے متعلق شدید علامات رونما ہوتی ہیں اور انجام کا انحصار ان ہی علامتوں کی کمی و بیشی پر ہوتا ہے— مرض کے حملہ آور ہونے کے عام طور سے چھٹے دن ریوی/تنفسی علامات رونما ہونے لگتی ہیں۔ چنانچہ حنجرہ اور عروق نشنہ میں شدید ورم پیدا ہوجاتا ہے، جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، آواز گھگھیائی ہوتی ہے، کھانسی کی شکایت ہوتی ہے جو ابتدا میں خشک اور تکلیف دہ ہوتی ہے، بعد میں تر کھانسی آنے لگتی ہے اور تکلیف میں اضافہ ہوجاتا ہے، بلغم مخصوص نوعیت کا خارج ہوتا ہے، اس کی مقدار بھی اکثر اوقات کم ہی ہوتی ہے۔ بعض اوقات بلغم زیادہ مقدار میں صاف، چمکدار، گلابی جھاگدار آتا ہے، ذات الریہ اور ذات الجنب کا اندیشہ ہوتا ہے۔ 5-6 دن بعد درجہ حرارت اعتدال پر آجاتا ہے۔

(III) معوی، دموی

معدی صورت میں اچانک قے آنے لگتی ہے، بھوک ختم ہوجاتی ہے، مقام معدہ پر شدید درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریض نڈھال ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات یرقان کی شکایت بھی ہوتی ہے— ملحوظ رہے کہ انف النزو کی یہ نوع شاذ و نادر پائی جاتی ہے اور تشخیص میں معالج کو خاصی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے— معوی صورت میں نفخ شکم اور بکثرت اسہال کی شکایت ہوتی ہے، بخار بھی ہوتا ہے۔

(IV) اعصابی

اس صورت میں اعصابی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا مرض میں اعضا میں شدید درد ہوتا ہے، قلب ضعیف اور اس کی حرکات بے قاعدہ ہوتی ہیں، شدید اضطراب، کرب اور بے خوابی ہوتی ہے، ہذیان بھی ہوسکتا ہے، سرسام بلغمی بھی ہوسکتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ اطبا نے مذکورہ بالا انواع کے علاوہ ایک اور قسم 'خبیث' کا بھی تذکرہ کیا ہے، یہ نوع نہایت شدید اور مہلک تصور کی جاتی ہے اور وبائی طور پر دیکھنے میں آتی ہے۔ اس میں ابتدا ہی سے مریض کی حالت ابتر ہوتی ہے، چہرے کی رنگت نیلگوں ہوجاتی ہے، شدید ضعف قلب ہوتا ہے۔ 7-2 دن میں انجام کار موت ہوجاتی ہے۔

پیچیدگی کے طور پر التہاب تجاویف انف (Sinusitis) ذات الجنب، ذات الریہ، ضیق النفس، کان کے اندرونی حصہ میں ورم، تدرن ریوی، اتساع عضلہ قلب، خفقان، پراگندہ خیالی ضعف حافظہ، جریان خون، التہاب کلیہ، التہاب مفاصل وغیرہ امراض لاحق ہوسکتے ہیں۔

اصول علاج

0 — رفع درد کی تدابیر کریں/ ازالہ حمی کا اہتمام کریں۔

0 — مقویات قلب استعمال کرائیں۔

0 — عوارض کا تدارک/ ازالہ کریں۔

0 — نزلہ وزکام میں مستعمل نسخہ جات معمولی حذف واضافہ کے ساتھ بروئے کار لائیں۔

0 — قبض کی صورت میں خفیف ملینات استعمال کرائیں۔

0 — مریض کو علاحدہ، کشادہ کمرے میں قیام کرائیں اور عام لوگوں سے خلط ملط نہ ہونے دیں۔

0 — حسب ضرورت بارد تدابیر اختیار کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

بہدانہ 3 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 9 عدد— تمام دواؤں کو 250 ملی لیٹر پانی میں خفیف جوش دے کر چھان لیں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ تسکین حرارت میں مفید ہے۔ پسینہ لانے کی غرض سے اس نسخہ میں خاکسی 5 گرام کا اضافہ مفید ہے— خشکی اور پیاس کی زیادتی کی صورت میں شیرہ مغز کدوئے شیریں، شیرہ تخم کاہو ہرایک 3 گرام کا اضافہ کریں۔

قرص کافور لولوی 4 گرام، شربت انارین 12 ملی لیٹر میں ملا کر نوش کرائیں۔ اس کے بعد آب کاسنی سبز مروق، آب عنب الثعلب سبز مروق، ہرایک 85 ملی لیٹر، سکنجبین سادہ 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

عناب 20 عدد، سماق، اناردانہ ترش، کشنیز خشک، ہرایک 18 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ کر عرق صندل، عرق کاسنی ہرایک 250 ملی لیٹر رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کو جوش دیں۔ جب نصف (125 ملی لیٹر) رہ جائے تو مل چھان کر آب انار شیریں، آب بہی شیریں، آب امرود، آب ہنددانہ، آب نیشکر، آب سیب شیریں ہرایک 35 ملی لیٹر، عرق بید مشک، عرق گلاب ہرایک 75 ملی لیٹر، نبات سفید تمام دواؤں کی دونا 7 شربت ترشی ترنج ہموزن۔ جملہ ادویہ ملا کر قوام تیار کریں اور 35-25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔ آب آلو بخارا زلال تمر ہندی کا اضافہ مزید فائدہ مند ہے۔

بخار کے ساتھ دردسر بھی ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ تخم کاہو 5 گرام، عناب ولایتی 5 عدد— تمام دواؤں کا عرق شاہترہ 150 ملی لیٹر میں پیس کر عرق نکالیں اور شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ 3 یوم بعد اسی نسخہ میں تخم خطمی، تخم خبازی ہرایک 6 گرام، گاؤ زبان 5 گرام، گل گاؤ زبان 3 گرام، گل بنفشہ 6.5 گرام، جوش دے کر استعمال کرائیں۔

بکثرت نزلہ بہنے کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے:

صمغ عربی، کتیرا، رب السوس، شکر تیغال ہر ایک 1 گرام— دواؤں کو باریک پیس کر خمیرہ خشخاش 12 گرام میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد مذکورہ بالا جوشاندہ نوش کرائیں۔

یکبارگی نزلہ بند ہوجانے سے پیشانی اور آنکھوں میں درد محسوس ہو تو یہ نسخہ فائدہ مند ہے۔

گل بابونہ، اکلیل الملک، مرزنجوش ہر ایک 12 گرام کو پانی میں جوش دے کر بھپارہ لینے کی ہدایت کریں اور ساتھ ہی یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ سپستاں 7 عدد، مویز منقی 5عدد، انجیر زرد 2 عدد، اسطوخودوس 6 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

ملین کی غرض سے یہ نسخے مفید ہیں:

گل بنفشہ، تخم خطمی، ہر ایک 6 گرام، عناب 5عدد، سپستاں 9عدد، اصل السوس مقشر، 5 گرام، کو عرق مکوء، عرق گاؤزبان ہر ایک 95 ملی لیٹر میں جوش دے کر ترنجبین 50 گرام، خمیرہ بنفشہ سادہ 25 گرام شامل کر کے مل چھان کر نوش کرائیں۔

گل بنفشہ، تخم خطمی ہر ایک 6 گرام، گاؤزبان، اصل السوس مقشر ہر ایک 5 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 9 عدد— تمام دواؤں کو عرق گاؤزبان، عرق مکو ہر ایک 100 ملی لیٹر میں جوش دے کر شیر خشت، ترنجبین، مغز فلوس خیارشنبر ہر ایک 50 گرام، شیرہ مغز بادام 5 عدد ملا کر نوش کرائیں— اس کے بعد نسخہ تبرید بروئے کار لائیں۔

تبرید کے لیے یہ نسخہ سود مند ہے:

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ تخم کاہو مقشر 5 گرام کا عرق شاہترہ 150 ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

انف العنز و تنفس میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

ذات الریہ اور سعال بھی ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

۱۔ چینی، اصل السوس مقشر، زوفا خشک ہر ایک 5 گرام— تمام دواؤں کو عرق گاؤ

زبان 200 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گھونٹ گھونٹ نوش کرنے کی ہدایت کریں۔

بہدانہ 3 گرام، گاؤزبان، اصل السوس مقشر، خبازی ہر ایک 5 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 9 عدد— تمام دواؤں کو عرق گاؤزبان، عرق مکو ہر ایک 60 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت اعجاز 25 ملی لیٹر ملا کر صبح، شام نوش کرائیں۔

تخم خشخاش سفید، کتیرا، صمغ عربی، نشاستہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز بادام شیریں ہر ایک 25 گرام— تمام دواؤں کو باریک کرلیں اور نبات سفید 250 گرام، عرق بید مشک 250 ملی لیٹر— نبات سفید اور عرق کا قوام بنا کر دواؤں کا سفوف ملائیں اور 9 گرام استعمال کرائیں۔ خشکی زیادہ ہو تو اسی نسخہ میں روغن بادام 25 ملی لٹر کا اضافہ کریں۔

اگر حلق میں الصباب نزلہ سے خراش ہو کر کھانسی آ رہی ہو تو شربت خشخاش تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔

سینہ میں بلغم رک جانے کے سبب کھانسی آ رہی ہو تو مخرج بلغم کے طور پر لعوق سپستاں 25 گرام، عرق گاؤزبان 150 ملی لیٹر میں جوش دے کر بغیر چھانے ہوئے نوش کرائیں۔

انف العنزہ معدی معوی میں یہ نسخہ مفید ہے:

رفع قے کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

دارچینی، اجوائن، جوز بوا ہر ایک 5 گرام— تمام دواؤں کو عرق گاؤزبان 225 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں ایک گھنٹے کے وقفہ سے نیم گرم، گھونٹ گھونٹ نوش کرائیں۔

طباشیر، زہر مہرہ، نارجیل دریائی ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو عرق گاؤزبان میں گھس کر گھونٹ گھونٹ نوش کرائیں۔

اسہال آ رہے ہوں تو یہ نسخے بروئے کار لائیں:

طباشیر، زہر مہرہ ہر ایک 1 گرام— دونوں کو باریک پیس کر خمیرہ خشخاش 12 گرام میں ملا کر چٹائیں۔

قرص طباشیر قابض 5 گرام ہمراہ شربت حب الآس 25 ملی لیٹر، عرق انجبار،

عرق گاؤزبان ہرایک 60 ملی لیٹرنوش کرائیں۔قرص طباشیر قابض کانسخہ درج ذیل ہے۔

طباشیر، گل سرخ، تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خرف، ساق، ہرایک 6 گرام، تخم حماض، صندل سفید ہرایک 3 گرام، افیون 1.5 گرام— تمام دواؤں کوکوٹ چھان کرعرق گلاب میں گوندھ کرقرص بنائیں۔

انوشداروئے قابض 7 گرام کھلائیں— نسخہ درج ذیل ہے:

گل سرخ 21 گرام، سعدکوفی 18 گرام، قرنفل، مصطگی، اسارون، سنبل الطیب ہرایک 10 گرام، ہیل خرد ہیل کلاں، جاوتری، جوز بوا، تج، زعفران، ہرایک 7 گرام— تمام دواؤں کو باریک کرکے محفوظ کرلیں اور آملہ مقشر 500 گرام کو دودھ میں بھگو دیں اور صبح کو پانی سے دھوکر پھر پانی میں جوش دیں، پھر چھلنی سے چھان کرمحفوظ کرلیں، شہد، شکر، ہرایک 350 گرام کواس میں ملاکرقوام تیارکریں اور پھرسفوف اس میں ڈال کرانوشدارو تیارکریں۔

انف المتزہ اعصابی/ دماغی میں یہ نسخے مفید ہیں:

دارچینی، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، گاؤزبان ہرایک 5 گرام— تمام دواؤں کو عرق گاؤزبان 300 ملی لیٹر میں جوش دے کرمل چھان لیں اور گھونٹ گھونٹ نوش کرائیں۔

گاؤزبان، گل گاؤزبان، اصل السوس مقشر، بادرنجبویہ ہرایک 5 گرام، ابریشم مقرض 3 گرام، عناب 5 عدد، سیستاں 9 عدد— تمام دواؤں کو 325 ملی لیٹر میں جوش دیں اورمل چھان کرشربت بنفشہ 25 ملی لیٹرحل کرکے نوش کرائیں۔

مسہل کی غرض سے یہ نسخہ بروئے کارلائیں:

ترنجبین، شیرخشت، مغزفلوس خیارشنبر ہرایک 5 گرام— تمام دواؤں میں حسب دستور روغن بادام 6 ملی لیٹرملاکرنوش کرائیں۔اس کے بعد یہ نسخہ تبرید استعمال کرائیں جو درج ذیل ہے:

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہروالا 7 گرام کھلاکرگاؤزبان، بادرنجبویہ، اصل السوس مقشر ہرایک 5 گرام کوعرق بادیان 150 ملی لیٹر میں جوش دے کرمل چھان کرشربت بنفشہ 25 ملی لیٹرملاکرنوش کرائیں۔

یہ نسخہ انف الحزہ کی جملہ انواع میں مفید ہے۔

خمیرہ گاؤ زبان 12 گرام، ورق نقرہ 1 عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد گاؤ زبان، گل گاؤ زبان ہر ایک 3 گرام، ابریشم مقرض 3.5 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے صبح کے وقت نوش کرائیں۔

لعوق معتدل، لعوق سپستاں ہر ایک 12 گرام، عرق گاؤ زبان 150 ملی لیٹر میں جوش دے کر رات کے وقت پلائیں۔

کھانسی کے بعد کمزوری وغیرہ کو دور کرنے کے لیے جب جواہر 1 عدد پیس کر خمیرہ ابریشم 5 گرام میں ملا کر صبح، شام کھلائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ ادویہ بروئے کار لائیں:

پھیپھڑوں میں ورم اور درد کی صورت میں سینہ اور پشت پر رائی کو پولٹس لگائیں۔

مکمل آرام کی ہدایت کریں۔

شدید بخار کی صورت میں گرم دودھ/ سرد پانی سے 3-2 مرتبہ سارے جسم پر اسفنج کریں۔

درد کی صورت میں گرم پانی سے پاشویہ کریں۔ اس کے بعد پیروں کو کپڑے سے خشک کر کے گرم چادر/ کمبل وغیرہ سے ڈھنک دیں۔

التہاب غدہ نکفیہ *
PAROTITIS

اس مرض میں بعض مخصوص جرثومے/ کتب اور مواد کی وجہ سے غدد نکفیہ (Paroted Glands) اور دوسرے لعابی غدد میں التہاب پیدا ہوجاتا ہے اور شدید مرضی علامات رونما ہوتی ہیں— یہ شدید متعدی مرض 5-15 سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے اور عام طور سے صرف ایک مرتبہ ہی ہوتا ہے۔

اقسام

مادہ اور کیفیت کے اعتبار سے

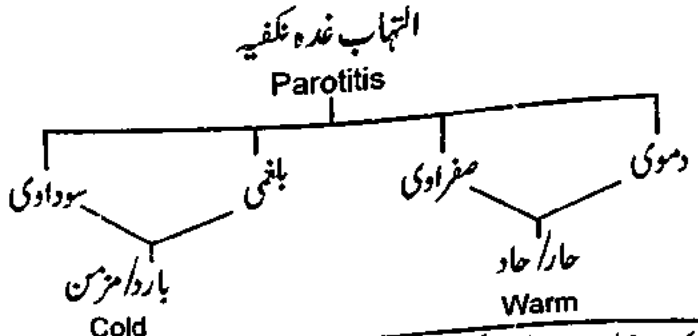

* اس کو ورم اصل الاذن، فوشلا، کن پھیڑا اور کرنبول وغیرہ بھی کہتے ہیں۔

اسباب

(I) غلبۂ اخلاط/تعفن اخلاط۔
(II) سوءمزاج/ دانتوں/حلق/حجرہ کی گندگی۔
(III) انصباب نزلہ وزکام/خراب غذائیں/میلا کچیلا رہنا۔
(IV) خنازیر/عملی جراحی۔
(V) وجع المفاصل/شکم پر چوٹ لگنا۔
(VI) حصبہ (وغیرہ) کے بعد/متعدی بخار۔
(VII) اسٹرپٹوکوس/اسٹیفی لوکوکس کا تعدیہ Infection of Strepto Coccus
(VIII) مائیکسو وائیرس(Myxo Virus) گروپ .R.N.A کا تعدیہ۔

علامات

سرایت کے 25-12 دن اور بعض اوقات 30 دن بعد مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا میں عام ضعف، بے خوابی، تکان، بدہضمی، نفخ اور متلی کی شکایت ہوتی ہے۔ اس کے بعد 102 درجہ ف تک یکساں طور پر بخار ہوتا ہے۔ اسکے 2-1 دن بعد عام طور سے کنپٹی کے نیچے زیریں جبڑے کے پچھلے کونے سے درد کے ساتھ ورم پیدا ہوتا ہے۔ بعض اوقات دونوں طرف نمودار ہوتا ہے۔ ایک طرف نمودار ہونے کی صورت میں یہ ورم بالائی جانب بڑھ کر 3-2 دن میں دوسری جانب کے غدہ کو بھی متورم کر دیتا ہے۔ گردن اور جبڑے کے درمیانی حصہ کے متورم ہوجانے سے مریض کی شکل عجیب سی ہوجاتی ہے اور کان، سر کی جانب اونچا نظر آتا ہے۔ بعض اوقات غدہ تحت الفک، غدہ جاذب اور لوزتین میں بھی التہاب پیدا ہوجاتا ہے۔ ورم ابتدا میں چپٹا ہوتا ہے اور دبانے سے دب جاتا ہے، کنارے کی نسبت درمیان میں سختی زیادہ ہوتی ہے، بعد میں چپٹاپن جاتا رہتا ہے اور ایک ابھار سا پیدا ہوجاتا ہے، منہ کھولنے پر چبانے اور دانتوں تلے کسی چیز کے دبانے سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے، گفتگو میں بھی دشواری ہوتی ہے۔

جسمانی درجۂ حرارت عام طور سے 102 ف سے زیادہ نہیں ہوتا اور 3-2 دن بعد ہی اتر جاتا ہے اور بعض اوقات درجۂ حرارت اعتدال پر ہی رہتا ہے لیکن کبھی بخار بہت شدید 105-104 ف تک پہنچ جاتا ہے اور دردسر، لرزہ، ہذیان، درد گوش اور غنودگی وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے۔ منہ میں خشکی ہوتی ہے اور بعض اوقات بکثرت رال بہتی ہے، تنفس میں بو آتی ہے، شدید دردسر کی شکایت ہوتی ہے۔ 3-2 دن بعد عوارض میں کمی ہونے لگتی ہے، بخار سرعت سے کم ہوتا ہے اور ورم دھیرے دھیرے تحلیل ہوتا ہے۔ اس مقام سے خشک چھلکے اترتے ہیں، آٹھویں دن درد بالکل زائل ہوجاتا ہے۔ کبھی کبھی ماذف مقام کی صلابت باقی رہ جاتی ہے اور کبھی ورم تقیح پاکر کان کے اندر یا باہر کی طرف پھوٹ جاتا ہے۔ پیچیدگی کے طور پر التہاب خصیہ 30-15 فیصد مریضوں میں پیش آتا ہے، چھوٹے بچوں میں یہ صورت نہیں عارض ہوتی۔ التہاب خصیہ کی صورت 14-7 دن بعد پیش آتی ہے۔ چنانچہ خصیہ میں پہلے درد محسوس ہوتا ہے اس کے بعد ورم پیدا ہوجاتا ہے، اس وقت شدید ہذیان اور متلی کی شکایت ہوتی ہے، جب خصیہ کا ورم تحلیل ہونے لگتا ہے تو غدہ نکفیہ دوبارہ متورم ہوجاتا ہے اور کئی مرتبہ یہ عمل ہوکر مکمل صحت حاصل ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات خصیہ چھوٹا/ بڑا بھی ہوتا ہے، عورتوں میں یہ مرض عام طور سے ورم پستان/ ورم خصیۃ الرحم کی طرف منتقل ہوجاتا ہے۔ استہاب بانقراس، التہاب کلیہ وغیرہ کی صورت میں شدید درد شکم، قے، معدہ کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے درد، قبض اور براز میں چکنائی (مخاطی اجزا) کے اخراج، پیشاب میں شکر اور قے میں کسی قدر خون آنے کی شکایت ہوتی ہیں۔ بعض اوقات التہاب غدہ دمعیہ کی شکایت ہوتی ہے اور اس کی علامات کے طور پر خانہ چشم میں درد ہوتا ہے، پلکیں سوج جاتی ہیں۔ ذات الریہ، سرسام، فالج، لقوہ، زوال بصارت، خراج دماغی وغیرہ بھی عارض ہوسکتے ہیں۔

اصول علاج

0 — محللات استعمال کرائیں۔

0 — درد میں تسکین کی تدابیر کریں۔

0 — بخار کو کم کرنے کے لیے پسینہ لانے والی دوائیں استعمال کرائیں۔

0 — شدید عوارض سے بچنے کے لیے ابتدائی سات دنوں تک مکمل آرام کی ہدایت کریں۔ ورنہ مرض خصیوں کی طرف منتقل ہوجائے گا۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں:

بہدانہ 2.5 گرام، سپستاں 4 عدد، عناب 3 عدد— تمام دواؤں کو عرق شاہترہ، عرق مکو ہر ایک 50 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت نیلوفر 35 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 3 گرام چھڑک نوش کرائیں۔

شیرہ عناب 7 عدد، عرق شاہترہ 150 ملی لیٹر، شربت عناب 25 ملی لیٹر میں نکال کر نوش کرائیں۔

خمیرہ گاؤزبان 12 گرام، ورق نقرہ 1 عدد میں لپیٹ کر کھلائیں— اس کے بعد شیرہ عناب 5 عدد، عرق گاؤزبان 120 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لٹر حل کر کے اوپر سے تخم ریحاں 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

لعوق خیارشنبر 12-6 گرام صبح و شام کھلائیں۔

گل منڈی 1 گرام، گل نیلوفر 1.5 گرام، عرق بادیان 25 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

گل بنفشہ، اسطوخودوس، اصل السوس مقشر خاکسی ہر ایک 3 گرام، برگ گاؤزبان 5 گرام، عناب ولایتی 5 عدد، مویز منقی 7 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت زوفا 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے/ تدابیر بروئے کار لائیں:

مغز فلوس خیارشنبر کو پانی میں حل کر کے نیم گرم ضماد کریں۔

شبت، بابونہ، تخم کتاں ہموزن— تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن گل میں ملا کر ضماد کریں۔

اسپغول/تخم ریحاں/تخم بالنگو پانی میں تر کر کے کپڑے پر پھیلا کر مقام ورم پر چسپاں انزروت، اشق، مقل ازرق، مرکی، تخم خطمی، آنبہ ہلدی، صبر زرد، ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو آب مکو سبز میں پیس کر ضماد کریں۔

زیری سیاہ، گیرو، ہموزن کو عرق گلاب میں ملا کر ضماد کریں۔

مقام ورم پر سینک کر درج ذیل ضماد کریں۔

گل خطمی، عنب الثعلب، مغز خیارشنبر ہموزن— تمام دواؤں کو آب مکو سبز میں پیس کر نیم گرم لیپ کریں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

آرد باقلا، آرد جو ہر ایک 12 گرام، بابونہ، گل بنفشہ، ہر ایک 9 گرام، اکلیل الملک، خطمی ہر ایک 7 گرام— تمام دواؤں کو گرم پانی میں پیس کر تھوڑی مقدار میں روغن بنفشہ ملا کر ضماد کریں۔

روغن گل میں باریک فتیلہ تر کر کے کان میں رکھیں۔

کان میں شیرزن ٹپکائیں۔

برگ کرنب، روغن گاؤزباں میں بھون کر پیس لیں اور ورم پر ضماد کریں۔

موم کو روغن گل میں پگھلا کر سرد کر لیں اور آب برگ مکو سبز میں ملا کر ضماد کریں— ورم حار میں مفید ہے۔

گل خیری، عنب الثعلب، مغز فلوس خیارشنبر ہر ایک 12 گرام کو آب برگ مکو سبز میں پیس کر ضماد کریں۔

گل بنفشہ، گل خطمی، ہموزن کو لعاب حلبہ، ماء العسل میں پیس کر ضماد کریں۔

لہسن کی جڑ، پانی میں پیس کر ورم پر لیپ کریں۔

خشخاش (حسب ضرورت) کو کوٹ کر پانی میں جوش دیں اور اسی میں آرد جو ملا کر ضماد کریں۔

مکو، نیلوفر، برگ بید جنگلی، گل خیرو، ہموزن— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے

کر چھان لین اور باشو یہ کریں۔

انجیر زرد کو پانی میں جوش دے کر آرد گندمؔ ملائیں پھر روغن زیتون ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔ ورم بلغمی میں سود مند ہے— یہ نسخے بھی فائدہ مند ہیں۔

آرد باقلا، آب برگ کرنب/ آب سوسن میں ملا کر جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو تھوڑا سا روغن گل ملا کر ضماد کریں۔

انجیر زرد کو شراب میں پیس کر ضماد کریں۔

انجیر، ایرسا اور نطرون، پانی میں باریک پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

اسپغول کو کوٹ کر سرکہ میں تر کر کے تھوڑا روغن گل ملا کر لگائیں۔

آرد باقلا، آرد حلبہ — دونوں کو پانی اور سرکہ میں پیس کر ورم پر لیپ کریں۔

حسب ضرورت یہ نسخے بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

پوست خشخاش، گل بابونہ ہر ایک 12 گرام کو 1 لیٹر پانی میں جوش دے کر اس میں کپڑا بھگو کر نچوڑ لیں اور ورم پر 20-15 منٹ تک تکمید کریں۔

اگر ورم خصیہ کی طرف منتقل ہو جائے تو کان کی جڑ کے ورم پر خردل کا ضماد لگائیں اور گل بابونہ اور پوست بابونہ کے جوشاندہ سے سینک کریں۔

0 — حسب ضرورت ورم پر جونک لگائیں— پیپ پڑنے کی صورت میں آپریشن کریں۔

خناق وبائی

DIPHTHERIA

اس مرض میں ایک مخصوص جرثومہ کی وجہ سے حلق، منجرہ اور جوف انف کے اردگرد ایک سفیدی مائل ، ملائی کی شکل کی غشا کاذب پیدا ہوجاتی ہے، جو متاثر حصہ جسم کے سطحی طبقات کے ساتھ پیوست ہوتی ہے— اور نہایت شدید مرضی علامات رونما کرتی ہے۔ یہ بیماری 10-2 سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

باعتبار جائے وقوع

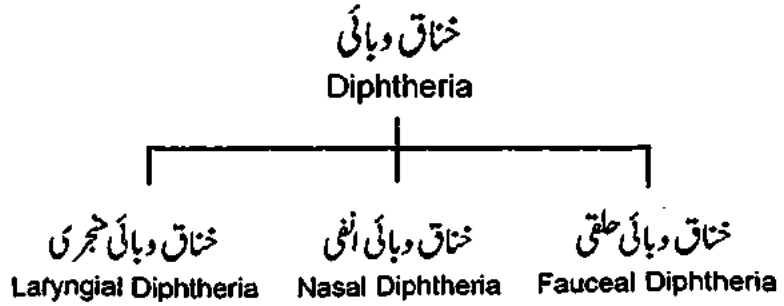

اسباب

اسباب معدہ:

(I) التہاب حلق۔

(II) نزلہ۔

(III) موسم سرما/ضعف/تکان۔

اسباب واصلہ:

(I) کورائن بیکٹریم ڈفتھیر یائی (Coryne Bacterium Diphtheriae) نامی جرثومہ ـــ یہ جرثومہ مریض کی ناک اور منہ کی رطوبت نیز حلق، حنجرہ اور جوف الف کی غشا مخاطی میں پایا جاتا ہے اور دوسروں میں تعدیہ کا سبب بنتا ہے۔

(II) اسٹرپٹوکوکس Strepto Coccus (بھی اس کے ساتھ ہوتا ہے)

(III) طبی نقطۂ نظر سے اس کا سبب دموی خلط ہوتی ہے۔ دوسری اخلاط بھی ہوسکتی ہیں۔

علامات

سریت کے 24 گھنٹے کے بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں لیکن عام طور سے علامات 5-2 دن میں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ شاذ صورت میں 7 دن میں علامات رونما ہوتی ہیں۔

(الف) عمومی علامات

ابتدا میں بخار ہوتا ہے اور درجۂ حرارت 101 ف تک پہنچ جاتا ہے، کسی قدر ضعف بھی ہوتا ہے، دردسر اور قے کی شکایت ہوتی ہے، گردن کے عضلات واعصاب میں اینٹھن پیدا ہوجاتی ہے۔ زیریں جبڑے کے قریبی غدد (گلٹیاں) متورم ہوجاتے ہیں، اسہال بھی ہوسکتا ہے، پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے، تالو متورم ہوکر سرخ ہوجاتا

ہے، حلق میں رطوبات کے اجتماع کے نتیجہ میں سفید، میلے رنگ کی جھلی بن جاتی ہے، یہ حلق کے جانب کی ناک کے دونوں سوراخ کے جانب پیدا ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ سارے حلق میں پھیل جاتی ہے اور حنجرہ کی طرف بڑھنے کا رجحان رکھتی ہے، مگر عام طور سے لوزتین اور لہات پر ہی ہوتی ہے۔ بعض اوقات قصبۃ الریہ اور اس کی شاخوں تک پہنچ جاتی ہے— عام طور سے سفید غشا کاذب کے ٹکڑے حلق میں پیدا ہوجاتے ہیں۔ ابتدا میں اس غشا کو بآسانی، علاحدہ کیا جاسکتا ہے لیکن چند دن بعد یہ زیریں سطح سے خوب اچھی طرح چپک جاتی ہے اور اگر زور سے اکھیڑنے کی کوشش کی جائے تو زیریں ساخت سے خون نکلنے لگتا ہے، نبض سریع اور نہایت ضعیف چلتی ہے، آواز میں بھاری پن پیدا ہوجاتا ہے کریات بیضاء الدم (W.B.C.) کی تعداد میں اضافہ ہوجاتا ہے— بعض اوقات جسمانی درجہ حرارت 103 تک اور شاذ صورت میں اعتدال سے بھی کم ہوجاتا ہے۔

(ب) خصوصی علامات

(I) خناق وبائی حاتی:

یہ صورت بچوں میں کثیر الوقوع ہے، مرض آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اور جب تک مکمل تعدیہ نہ ہوجائے، کوئی ایسی علامت ظاہر نہیں ہوتی جو معالج کو اس طرف متوجہ کر سکے۔ غالبًا اسی وجہ سے یہ نوع مہلک تصور کی جاتی ہے— ابتدا میں طبیعت سست اور ماندہ ہوتی ہے، جسمانی درجہ حرارت بھی کچھ زیادہ ہوتی ہے، لوزتین پر سفید سرمئی رنگ کی جھلی (غشا) دکھائی دیتی ہے، جس کی حدود نمایاں ہوتی ہیں، اس کے آس پاس لوزتین میں التہاب ہوتا ہے، جیسا کہ ذکر ہوا یہ غشا کاذبہ، نچلی ساختوں سے سختی کے ساتھ چپکی ہوئی ہوتی ہے اور علاحدہ کرنے پر جریان خون ہونے لگتا ہے اور وہ دوبارہ بننا شروع ہوجاتی ہے۔ چند دنوں بعد اس غشاء کا رنگ سیاہی مائل ہوجاتا ہے اور اس پر آکلہ Oancrum پیدا ہوجاتا ہے، منہ سے مخصوص قسم کی بو آتی ہے، گردن کے غدد بڑھ جاتے ہیں، چہرے پر کسی قدر سوجن ہوتی ہے اس صورت میں رنگت خاکستری ہوجاتی ہے، جلد خشک ہوتی ہے اور زیریں اطراف

سرد ہوتے ہیں، کرب و اضطراب بہت زیادہ ہوتا ہے، بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے، خون میں سمیت کے مسلسل انجذاب کی وجہ سے لاغری پیدا ہوجاتی ہے— شفایابی کی صورت میں 6-7 دن میں یہ کاذب غشا از خود علاحدہ ہونے لگتی ہے اور 10-9 دن میں بالکل صاف ہوجاتی ہے۔

(II) خناق وبائی انفی:

یہ صورت خناق وبائی حلقی سے بھی آہستہ نمو پذیر ہوتی ہے اور عام طور سے اس کے ساتھ پیش آتی ہے۔ اس کے بغیر بھی ہوسکتی ہے— اس میں غشا مخاطی کاذب ناک کے پچھلے سوراخوں تک پہنچ جاتی ہے، تنفس میں دشواری ہوتی ہے اگر حلق بھی مبتلائے مرض ہو تو عوارض اور بھی شدید ہوتے ہیں اور نگلنا بھی دشوار ہوجاتا ہے، مریض گنگناہٹ کے ساتھ بولتا ہے، ناک سے زرد رنگ کی خون آمیز رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے، ناک کے اندرونی حصہ کا معائنہ کرنے پر کاذب غشا مخاطی بخوبی دکھائی دیتی ہے۔

(III) خناق وبائی حنجری:

یہ صورت 5 سال سے کم عمر کے بچوں میں کثیر الوقوع ہے اور ابتدائی / ثانوی دونوں طور پر رونما ہوسکتی ہے۔ اس میں حنجرہ میں ایک کاذب غشا مخاطی پیدا ہوجاتی ہے، جو بعض اوقات بڑھ کر اس قدر دبیز ہوجاتی ہے کہ سانس لینا دشوار ہوجاتا ہے، شدید کرب و اضطراب ہوتا ہے، جسم نیلا پڑ جاتا ہے، مریض کو ایک خاص قسم کی کھانسی آتی ہے جس کو اصطلاحی طور پر کروپ کہتے ہیں۔ غشا کاذب عام طور سے حنجرہ تک ہی محدود رہتی ہے لیکن بعض اوقات نیچے کی طرف بڑھ کر قصبۃ الریہ کی شاخوں تک پھیل جاتی ہے اور شدید ریوی علامات کا باعث ہوتی ہے اور عام طور سے حبس تنفس ہوکر موت واقع ہوجاتی ہے۔

اس مرض میں پیچیدگیاں ضرور پیدا ہوتی ہیں چنانچہ قلبی عوارض کے طور پر حرکات قلب میں ضعف پیدا ہوجانا، خون کے دباؤ میں کمی، قلب کی حرکات کی آواز میں ضعف، التہاب بطانۂ قلب وغیرہ کی شکایت پیدا ہوجاتی ہیں۔ اس کے علاوہ التہاب کلیہ، انتشار

جراثیمی، انعقاد ورید (Thrombosis of the Vein) ذات الریہ مختلف اعضا میں ذبول اور استرخا لہات وغیرہ عوارض ہوسکتے ہیں۔

تفریقی علامات

خناق وبائی Diphtheria	خناق Croup
1- تقدمہ کے طور پر التہاب بلعوم ہوتا ہے۔	1- تقدمہ کے طور پر کھانسی اور خشونت صوت کی شکایت ہوتی ہے۔
2- ہرعمر میں ہوسکتا ہے لیکن 12 سال کی عمر تک کثیر الوقوع ہے۔	2- بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔
3- گردن کی گلٹیاں بہت بڑھ جاتی ہیں۔	3- گلٹیاں کسی قدر بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔
4- نقاہت کا غلبہ ابتدا ہی سے ہوتا ہے۔	4- حلق میں رکاوٹ سے نقاہت پیدا ہوجاتی ہے۔
5- غشا کاذب، زیریں سطح سے بالکل پیوست ہوتی ہے، اور آسانی سے علاحدہ نہیں ہوتی۔	5- ترشح/غشا سطحی نوعیت کی ہوتی ہے جس کو آسانی سے علاحدہ کیا جاسکتا ہے۔
6- غشا کاذب کو سطح سے علاحدہ کرنے پر جریان خون ہونے لگتا ہے۔	6- ترشح/ غشا علاحدہ کرنے پر جریان خون نہیں ہوتا۔
7- غشا کاذب کا رنگ بھورا اور اس میں کورائن بیکٹریم ڈفتھیریائی اور اسٹرپٹو کوکس کا جرثومہ موجود ہوتا ہے	7- ترشح کا رنگ سفید ہوتا ہے اور اس میں کوئی مخصوص جرثومہ نہیں ہوتا۔
8- جسمانی درجہ حرارت شاذ و نادر 102 ف سے زیادہ ہوتا ہے۔	8- جسمانی درجہ حرارت عام طور سے 102-106 ف ہوتا ہے۔

9- موت کا سبب تسمم دم ہوتا ہے۔	9- موت کا سبب احتباس تنفس ہوتا ہے۔
10- شفایابی کے بعد فالج ہوسکتا ہے۔	10- شفایابی کے بعد فالج کا اندیشہ نہیں رہتا۔

اصول علاج

0 — امالہ کی غرض سے حقنے، ملینات اور ہلکے مسہلات استعمال کرائیں۔
0 — تسکین درد کے لیے مسکنات اور مبردات استعمال کرائیں۔
0 — تنفس کے نظام کو برقرار رکھنے کی تدابیر کریں۔
0 — مریض کے کمرے کو گرم اور مرطوب رکھنے کا اہتمام کریں۔
0 — حسب ضرورت قابض اور رادع ادویہ استعمال کرائیں۔
0 — شدید صورتوں میں عملیہ (آپریشن کریں)
0 — تعلیق کریں/ فصد کھولیں۔
0 — حسب ضرورت مقویات قلب استعمال کراتے رہیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، بہدانہ، تخم خطمی، تخم خبازی ہر ایک 6 گرام، گاؤ زبان 5 گرام، سپستاں 9 عدد، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو گرم پانی میں بھگو کر چھان لیں اور شربت توت سیاہ 25 ملی لیٹر میں ملا کر نوش کرائیں۔

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ تخم کدو 6 گرام، شیرہ عناب 5 عدد— عرق مکو، عرق گاؤ زبان ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت توت سیاہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ اگر قبض بھی ہو تو اسی نسخہ میں مویز منقی 12 عدد، مغز فلوس خیار شنبر 35 گرام، ترنجبین، شیر خشت ہر ایک 35 گرام کا اضافہ کریں۔

بہدانہ شیریں، اصل السوس مقشر ہر ایک 3 گرام، تخم خطمی 4 گرام، تخم خبازی

6 گرام، سپستاں 9 عدد، عناب 5 عدد-- تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کومل چھان کر شیرہ تخم خیارین (پانی میں نکالا ہوا) 4 گرام، شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 4 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

بخار اور شدید دردسر ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز کدو ہر ایک 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، لعاب اسپغول 4 گرام، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 50 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 6 گرام چھڑک کر صبح، شام نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ ادویہ بروئے کار لائیں:

ابتدا میں جدوار خطائی کو آب مکو، سبز میں گھس کر باہر گلے پر لیپ کریں اور لعاب اسپغول 12 گرام کو پانی میں نکال کر آب کشنیز سبز 150 ملی لیٹر ملا کر غرارہ کرائیں۔

کوکنار 2 عدد، گلنار 4 عدد، کزمازج، عدس مسلم، کشنیز خشک، مکوہ خشک ہر ایک 7 گرام— تمام دواؤں کو 750 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب 250 ملی لیٹر رہ جائے تو چھان کر غرغرہ کرائیں۔ جب مرض میں استقرار آجائے تو اسی نسخہ میں مغز فلوس خیارشنبر 25 گرام شامل کر کے غرغرہ کرائیں۔ بعض اطبا مغز فلوس خیارشنبر 50 گرام کو 375 ملی لیٹر گائے کے بالائی اتارے ہوئے دودھ میں جوش دے کر غرارہ کراتے ہیں۔

برگ بارتنگ، تخم کرفس، اصل السوس مقشر، تخم خطمی نیم کوفتہ، عنب الثعلب، گل بنفشہ، برگ نیم، برگ خبازی، اکلیل الملک، ہموزن— تمام دواؤں کو بکری/ گائے کے دودھ میں جوش دے کر چھان لیں اور تھوڑا سا نشاستہ گندم ملا کر غرارہ کرائیں۔

برگ حنا، رزد چوب ہر ایک 12 گرام، برگ کنار، برگ شہتوت ہر ایک 35 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور غرارہ کرائیں۔

کشنیز خشک، پوست خشخاش، گلنار فارسی، مکوہ ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور مغز فلوس خیارشنبر 25 گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر رسوت 3 گرام ملا کر غرارہ کرائیں۔

برگ شہتوت سبز، برگ امرود سبز ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو 500 ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور غرغرہ کرائیں— صرف برگ شہتوت بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

فلفل سیاہ، فلفل زرد، زنجبیل، نمک سنگ، تخم ہالون، تخم ترب ہر ایک 4 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب ادرک سبز 125 ملی لیٹر، سرکہ تند، 100 ملی لیٹر ملا کر غرغرہ کرائیں۔

مغز فلوس خیارشنبر، کباب چینی، اسطوخودوس، مرزنجوش، انجیر ولایتی، برگ املتاس سبز، گندم، مویز منقی ہموزن— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نیم گرم غرغرہ کرائیں۔

مغز فلوس خیارشنبر 25 گرام، مکوہ خشک 9 گرام، آرد جو، گل بابونہ، اکلیل الملک، سنبل الطیب ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو عرق مکو، سبز مروق میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد کے طور پر یہ نسخہ بھی سودمند ہے:

مغز فلوس خیارشنبر 4 گرام، مکو خشک 6 گرام، آرد جو، گل بابونہ، سنبل الطیب، اکلیل الملک، صندل سرخ، رسوت، آرد جو ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو آب مکو سبز 25 ملی لیٹر میں پیس کر سرکہ 12 ملی لیٹر، روغن گل 13 ملی لیٹر ملا کر نیم گرم کر کے گلے پر ضماد کر کے کپڑا باندھ دیں۔

مغز فلوس خیارشنبر کو آب مکو سبز میں پیس کر نیم گرم کر کے گلے پر لیپ کریں۔

0 — اگر مریض کے قویٰ اجازت دیں اور جسم میں خون کی کثرت ہو تو سرارد/ زیر زبان کی فصد کھولیں— بصورت دیگر گردن پر جونکیں لگائیں۔ جذب مادہ کی غرض سے پنڈلیوں پر سینگیاں کھینچنا بھی سودمند ہے۔

ہذیان کی صورت میں پاشویہ کریں۔

حقنہ کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

گل بنفشہ، خطمی، اکلیل الملک، جوشعیر، بمکوب، سبوس گندم، عناب، سپستاں ہر ایک 12 گرام، انجیر زرد 5 عدد— تمام دواؤں کو 1500 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب

750 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر شکر سرخ، کاسنی ہر ایک 18 گرام، روغن بنفشہ، روغن بادام، روغن کنجد ہر ایک 35 ملی لیٹر ملا کر نیم گرم، دو مرتبہ حقنہ کریں۔

یہ نسخہ بھی کارآمد ہے:

آش جو 60 ملی لیٹر، لعاب اسپغول 18 گرام، روغن بادام شیریں، روغن کدوئے شیریں ہر ایک 18 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو خوب ملائیں اور حسب دستور حقنہ کریں۔

اگر تنفس میں دشواری ہو رہی اور مریض کا دم گھٹ رہا ہو تو خجرہ / قصبہ الریہ کھول کر نلی لگائیں اور کسی بھی طرح تنفس کے نظام کو بحال کرانے کی تدابیر کریں۔

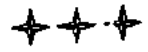

وجع الحلق

THROAT PAIN

اس مرض میں مادی/ غیر مادی اسباب کی وجہ سے حلق میں درد ہوتا ہے جس سے کھانے پینے اور دوسرے ضروری افعال میں خلل واقع ہوتا ہے اور نتیجہ کے طور پر دوسرے اعضا بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔

اقسام

اسباب کے اعتبار سے

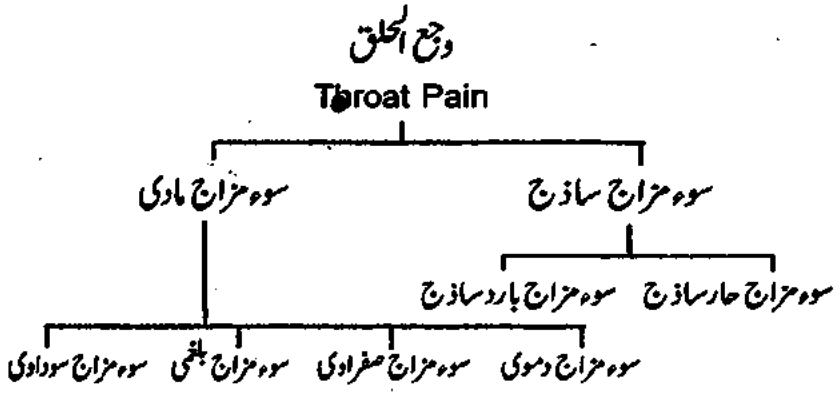

اسباب

(I) سوء مزاج ساذج/ مادی۔
(II) تفرق اتصال۔
(III) ورم/قرح/بثور۔

علامات

حلق کے عضلات کے متاثر ہونے کی وجہ سے نگلنے اور چبانے میں دشواری ہوتی ہے۔ عام طور سے ایک کان کی جڑ سے دوسرے کان کی جڑ تک حلق میں درد محسوس ہوتا ہے، گردن میں کھنچاؤ اور سرخی ہوتی ہے، آنکھیں ابھرتی ہیں، منہ سے رطوبت بہتی رہتی ہے۔ سوء مزاج ساذج حار کی صورت میں گرم خواص کی حامل غذاؤں کے استعمال سے درد میں اضافہ ہوتا ہے اور تقدمہ کے طور پر گرم تدابیر/ اغذیہ کے بروئے کار لانے کی سرگذشت ملتی ہے۔ سوء مزاج ساذج بارد کی صورت میں سرد تدابیر کی روئیداد ملتی ہے، حلق میں خفیف درد ہوتا ہے، مسخن اشیا کے استعمال سے راحت ملتی ہے اور سرد اشیا سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ سوء مزاج مادی دموی میں درد ٹیس کے ساتھ ہوتا ہے، ذائقہ شیریں، عروق ممتلی نیز چہرے اور آنکھوں میں سرخی پائی جاتی ہے۔ سوء مزاج مادی صفراوی میں درد چبھن کے ساتھ ہوتا ہے، التہاب ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ اور منہ میں خشکی ہوتی ہے— سوء مزاج مادی بلغمی میں حلق میں گرانی کے ساتھ درد ہوتا ہے، ذائقہ بے مزہ/ پھیکا/ نمکین ہوتا ہے، نگلنے میں دشواری ہوتی ہے، چہرے کی رنگت سفید نیز تھج ہوتا ہے۔ بکثرت لعاب دہن خارج ہوتا ہے۔ سوء مزاج مادی سوداوی میں منہ میں خشکی، تناؤ ہوتا ہے، رنگ سیاہی مائل اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ قروح و بثور اور گرد و غبار کی صورت میں ان کی روئیداد ملتی ہے۔

اصول علاج

0 — اصل مرض کے سبب کا ازالہ کریں۔

0 — تعدیل مزاج کی کوشش کریں۔
0 — مناسب ادویہ کا غرارہ کرائیں۔

علاج

0 — غلبۂ خون کی صورت میں حسب ذیل نسخہ استعمال کرائیں:
بہدانہ 3 گرام، عناب 5 عدد— دونوں کو پانی میں جوش دے کر صبح، شام نوش کرائیں۔

غرارہ کے لیے یہ نسخہ مفید ہے:
مغز فلوس خیارِ شنبر کو پانی میں جوش دے کر غرارہ کرائیں۔

یہ جوشاندہ بھی مفید ہے:
بہدانہ 3 گرام، تخم خبازی، مکو خشک، تخم خطمی، ہر ایک 4 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے صبح، شام نوش کرائیں۔

0 — صفراوی خلط کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:
گل نیلوفر 4 گرام، عناب 5 عدد— دونوں کو پانی میں جوش دے کر محفوظ کر لیں اور شیرہ تخم خیارین 4 گرام پانی میں نکال کر جوشاندہ میں ملائیں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے صبح، شام نوش کرائیں۔

0 — بلغمی خلط کے غلبہ کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے:
اسطوخودوس، پرسیاوشاں، گلو نیلوفر، گل بنفشہ، ہر ایک 4 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — سوداوی خلط کی صورت میں یہ نسخہ بروئے کار لائیں:
اصل السوس مقشر، گاؤ زبان، ہر ایک 4 گرام، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نبات سفید سے شیریں کر کے صبح و شام نوش کرائیں۔

شہیقہ *

WHOOPING COUGH

اس شدید نوعی متعدی مرض میں پہلے زکام ہوتا ہے اس کے بعد نوبتی طور پر شدید تشنجی قسم کی کھانسی آتی ہے، کھانسی کے ساتھ اندر کی طرف دم کھینچتے وقت ایک خاص قسم کی آواز آتی ہے (اسی مناسبت سے ان کو شہقہ، سعال دیکی وغیرہ کہتے ہیں) یہ مرض 4-1 سال کی عمر میں موسم بہار میں کثیر الوقوع ہے اور وبائی طور پر پھیلتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ مرض عمر میں صرف ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ 35 سال کے بعد نادر الوقوع تصور کیا جاتا ہے۔ اسی طرح معتدل آب و ہوا والے ملکوں/ علاقوں میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔

اسباب

(I) . ہیموفیلس پرٹوسس بے سی لس (Haemophilus Pertussis Bacillus) نامی گرامی منفی (Gram Negative) جرثومہ — یہ جرثومہ انتہائی درجہ تعدیتی صلاحیت رکھتا ہے اور ابتدا سے ہی بلغم میں عدوی حالت میں موجود ہوتا ہے اور مریض کے تنفس، استعمال کے لباس اور چیزوں کے ذریعہ صحت مند بچوں/ لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔

* کالی کھانسی، کُکر کھانسی Pertussis وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں۔

(II) نزلہ، بلغمی رطوبتوں کی زیادتی، غربت و افلاس، عام جسمانی ضعف اور غیر صحت بخش رہائش اس کے اسباب معدہ ہیں۔

علامات

امراضیاتی نقطۂ نظر سے اس میں درج ذیل دموی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ خون کے سفید خلیات کی تعداد 20,000-30,000 فی مکعب ملی لیٹر ہوتی ہے، اس کے ساتھ لمفوسائٹ کا تناسب 70-60 فیصد ہوتا ہے۔

بہرحال سرایت کے 14-5 دن بعد مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ بیان کرنے کی سہولت کی خاطر ہم ان کو درج ذیل تین درجوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔

(I) زکام/ وقوع مرض کا درجہ Catarrhal/Onset Stage

اس مرحلے میں پہلے معمولی سردی کا احساس ہوتا ہے، اس کے بعد چھینکیں آتی ہیں، نزلہ، زکام، حلق میں خراش ہوتی ہے، خشک کھانسی آتی ہے، خفیف طور پر جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، جو بعض اوقات 102-100 ف تک پہنچ جاتا ہے۔ مذکورہ علامتوں کے ساتھ اس مرض کی ایک تشخیصی علامت یہ ہوتی ہے کہ بتدریج بطلان اشتہا کی شکایت ہوجاتی ہے، کھانسی کے جھٹکے کے ساتھ کھائی چیز منہ سے باہر آجاتی ہے، ناک بہتی ہے، چہرے پر بھربھراہٹ ہوتی ہے۔ آنکھوں سے پانی بہتا ہے، پیشاب میں رطوبت بیضیہ (Albumen) خارج ہوتی ہے، رات کے وقت بے خوابی ہوتی ہے، کھانسی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ یہ علامتیں 10-7 دن تک رہتی ہیں۔

(II) دوری درجہ Paroxysmal Stage

نزلہ/زکام کی علامتوں میں تخفیف آجاتی ہے اور طویل نوبتی کھانسی کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے، کھانسی شروع ہونے سے پہلے حلق میں مخصوص سرسراہٹ اور خراش محسوس ہوتی ہے۔ ایسے میں لیٹا ہوا بچہ بیٹھ جاتا ہے، بچہ ذرا ہشیار ہو تو ان مخصوص علامتوں کا احساس

ہوتے ہی ماں/ مرضعہ کی طرف دوڑ کر سہارا تلاش کرتا ہے— بہرحال کھانستے کھانستے بچہ بے دم ہوجاتا ہے، منہ کھلا رہتا ہے، زبان پلٹ جاتی ہے، پھیپھڑے سے ہوا خارج ہونے تک یہی کیفیت رہتی ہے۔ دورہ کی حالت میں چہرہ نیلگوں ہوجاتا ہے، آنکھیں ابھر آتی ہیں، دورہ کی شدید صورتوں میں چہرے اور گردن پر ورم بھی ہوسکتا ہے۔ بعض اوقات بول و براز بھی خطا ہوجاتے ہیں، جسم عرق آلود ہوجاتا ہے— کھانسی کی باری کے وقت مریض اندر کی طرف تنفس (دم) نہیں لے پاتا۔ تاہم متعدد مرتبہ دم اندر کی طرف لینے کی کوشش کرتا ہے، مگر تنفس کی ہوا اندر نہیں جا پاتی— مگر پھر یک بیک طویل سانس آکر ہوا پھیپھڑے میں داخل ہوجاتی ہے، گویا شہیق (Expiration) طویل اور زفیر (Inspiration) جھٹکے کے ساتھ ختم ہوتا ہے اور غضروف مکی (Epiglottis) کے دفعتاً بند ہوجانے سے ہوپ (Whoop) کی سی آواز پیدا ہوتی ہے۔ (اسی مناسبت سے جدید طریقہ علاج میں اس کو (Whooping Cough) کہتے ہیں) اور کھانسی کے ہر دورے کے آخر میں یہی آواز پیدا ہوتی ہے اور یہ سلسلہ اس وقت ختم ہوتا ہے جب کھانستے کھانستے تھوڑا سا گاڑھا، لیسدار، بلغم خارج ہوتا ہے۔ اسی کشمکش میں کھائی ہوئی غذا بھی قے کے ذریعہ خارج ہوجاتی ہے— دوسرا دورہ آنے کے وقت تک مریض بظاہر صحت مند نظر آتا ہے، شدید دورہ کے وقت بعض اوقات ناک اور زبان کی زیریں جھلیوں سے جریان خون ہونے لگتا ہے، کبھی کبھی آنکھ کے پردہ میں اور کبھی دماغ میں بھی جریان خون ہوجاتا ہے— چھوٹے بچوں میں دورہ کی وجہ سے عضلات میں تشنج بھی ہوتا ہے اور احتباس تنفس ہوکر موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔ دوروں میں رات کے وقت شدت زیادہ ہوتی ہے۔

عام طور سے 24 گھنٹے میں 12-10 دورے پڑتے ہیں لیکن بعض اوقات 80-40 مرتبہ تک پڑ سکتے ہیں، دوروں کی زیادتی عام طور سے خطرناک نتائج مرتب کرتی ہے، مسماع الصدر کے ذریعہ بلغم کی حرکت کی آوازیں بخوبی سنی جاسکتی ہیں۔ یہ درجہ 4-3 ہفتے پر مشتمل ہوتا ہے۔

(III) انحطاطی درجہ Decline Stage

اس مرحلے میں کھانسی کے دوروں کی تعداد، مدت اور شدت میں کمی واقع ہوجاتی ہے، رات کے وقت کھانسی کم آنے کی وجہ سے مریض کی نیند میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ رفتہ رفتہ غذا لینے کی خواہش پیدا ہوجاتی ہے اور جسمانی ناطاقتی بھی زائل ہونے لگتی ہے۔ 'ہوپ' کی مخصوص آواز، قے اور بلغم کا اخراج رک جاتا ہے اور 8 ہفتے میں مریض اس کھانسی سے نجات پاجاتا ہے۔ بعض اوقات یہ مرض 12-8 ہفتے اور کبھی 18-16 ہفتے تک پریشان کرتا ہے۔

پیچیدگی کا انحصار عام طور سے دوسرے درجہ میں بہتری کی علامات نہ پیدا ہونے اور مناسب علاج نہ کرنے پر ہے۔ چنانچہ سقوط ریہ، ذات الریہ، ابتدائی تدرن، التہاب عروق خشنہ اور خروج مقعد وغیرہ کی شکایت ہوسکتی ہے۔

واضح رہے کہ اس مرض میں 4-1 سال کی عمر کے بچوں میں ہلاکت کا تناسب زیادہ ہوتا ہے اس کے برخلاف 5 سال سے زیادہ عمر والوں میں کم ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — مریض کو علاحدہ گرم ہوادار کمرے میں رکھیں۔
0 — دورہ میں اگر قے ہورہی ہو تو دورہ کے بعد مقوی، سیال غذائیں کھلائیں۔
0 — دورہ کے وقت سینہ اور گلے کی تمام بندشیں کھول دیں۔
0 — رفع قبض کے لیے ملینات استعمال کرائیں۔
0 — عوارض میں تخفیف/ ازالہ کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔

ابتدا میں رفع حرارت اور ازالہ زکام کے لیے یہ نسخہ دیں۔

بہدانہ 3 گرام، بنفشہ 3.5 گرام، گاؤ زبان 2 گرام، خبازی 2.5 گرام،

عناب 3 عدد، سپستاں 5 عدد— تمام دواؤں کو عرق گاؤزبان، عرق مکو، ہر ایک 35 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت بنفشہ 12 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

سردی کا موسم ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

اصل السوس 1.5 گرام، زوفا خشک 2 گرام، گاؤزبان 3 گرام، مویز منقی 3 عدد، انجیر 1 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 6 گرام سے شیریں کر کے نیم گرم، چند بار نوش کرائیں— غلبہ یبوست کی صورت میں اسی نسخہ میں شیرہ مغز بادام 2 عدد کا اضافہ کریں۔

حلق میں خراش کی صورت میں یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

مغز بادام، مغز چلغوزہ، تخم کتاں، ہر ایک 3 گرام، فلفل دراز ایک گرام، کاکڑاسنگی 1.2 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر شہد خالص میں ملا کر چٹائیں۔

مغز نارجیل، تخم خشخاش، صمغ عربی، کتیرا، ہر ایک 2 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر 35 گرام شہد ملا کر محفوظ کر لیں اور 2 گرام، صبح، شام کھلائیں۔

جوار کھار، جدوار، زعفران، فلفل سیاہ، بسباسہ، ہر ایک 7 گرام، انار دانہ ترش 18 گرام، صمغ آلو بالو 12 گرام، مرکی 4 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ کر باریک کر لیں اس کے بعد خوبانی 7 عدد کو پانی میں بھگو کر زلال حاصل کریں اور اس میں باریک شدہ دوائیں ملا کر کھرل کریں اور فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں، حسب ضرورت بچوں کو 1/4-1/2 گولی اور نوجوانوں کو 1 گولی 24 گھنٹے میں 4-3 بار کھلائیں۔

برگ کیلا خشک 12 گرام، رب السوس 6 گرام، نمک سیاہ 6.5 گرام، فلفل سیاہ، سہاگہ، شب یمانی، کاکڑاسنگی، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے مٹی کے ایک کورے پیالے میں رکھ کر گل حکمت کریں اور اپلوں کی آگ پر خاکستر کر کے پیس کر محفوظ کر لیں۔ بچوں کو 125-75 ملی گرام اور نوجوانوں کو ایک گرام، مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

پوست انار، اجوائن، ہر ایک 3 گرام، نمک سیاہ ایک گرام— تمام دواؤں کو 60 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں، جب 25 ملی لیٹر رہ جائے تو چھان کر نوش کرائیں۔

کندر، لوبان، آرد باقلا، مغز۔پرانہ، ہر ایک 7 گرام، ترنجبین، رب السوس، گل بنفشہ، ہر ایک 5 گرام، افیون، بادیان، مغز بادام تلخ مقشر، قند سفید، ہر ایک 2 گرام، مویز منقی 4 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسنے کی ہدایت کریں— چھوٹے بچے کو 2-1 گولیاں شہد میں حل کر کے دن میں 4-3 مرتبہ چٹائیں۔

بزرالینج 2 گرام، زعفران ایک گرام، افیون 500 ملی گرام، اصل السوس مقشر، کتیرا، صمغ عربی، مرکی، بہدانہ، تخم کاہو، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ضرورت کے وقت استعمال کرائیں۔

تخم باقلا، اصل السوس، ہر ایک 2 گرام، گاؤزبان ایک گرام، پرسیاوشاں 4 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کر لیں اور شربت فریادرس 15 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

رب السوس، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ، شکر تیغال، آرد باقلا، آرد عناب، مغز بادام، مغز کدوئے شیریں، مغز تخم خربزہ، تخم خشخاش سفید، ہر ایک 2 گرام، زعفران 500 ملی گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب گاؤزبان میں گوندھ کر مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں اور عمر کی رعایت سے 2-1 گولیاں استعمال کرائیں۔

گاؤزبان 3 گرام، بیخ بادیان، بادیان، اصل السوس، ہر ایک 2 گرام، سپستاں، مویز منقی ہر ایک 3 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ 12 گرام ملا کر صبح کے وقت نوش کرائیں— شام کے وقت لعوق معتدل، لعوق سپستاں ہر ایک 6 گرام، عرق گاؤزبان 75 ملی لیٹر میں جوش دے کر نیم گرم نوش کرائیں۔

نشاستہ گندم، افیون، صمغ عربی، رب السوس ہموزن— تمام دواؤں کو خوب باریک پیس کر پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں صبح، شام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

کاکڑاسنگی، اتیس، اصل السوس مقشر، صمغ عربی، ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں

کوکوٹ چھان کر شہد میں ملا کر بار بار چٹائیں۔

دار فلفل، کاکڑا سنگی نیم بریاں، زنجبیل نیم بریاں، ہر ایک 2 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 65 ملی گرام ہمراہ شہد خالص چٹائیں۔

روغن نارجیل 3 ملی لیٹر دن میں تین بار نوش کرائیں۔

0— خارجی طور پر یہ تدبیر بروئے کار لائیں:

قیروطی سرخ 5 گرام، روغن زیتون شمعی 6 ملی لیٹر میں ملا کر سینہ پر مالش کریں۔

زحیر

DYSENTERY

اس مرض میں قولون (Colon) اور معاء مستقیم (Rectom) کی اغشیہ مخاطیہ اور ان کے نیچے والی گلٹیوں میں ورم پیدا ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات یہ ورم متقرح اور متعفن بھی ہوجاتا ہے۔ شکم میں مروڑ، درد کے باعث بار بار رفع حاجت کی ضرورت پڑتی ہے۔ براز میں آؤں اور خون کی آمیزش ہوتی ہے، شدید صورتوں میں جسمانی درجہ حرارت میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ یہ مرض گرم ممالک میں، موسم برسات میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

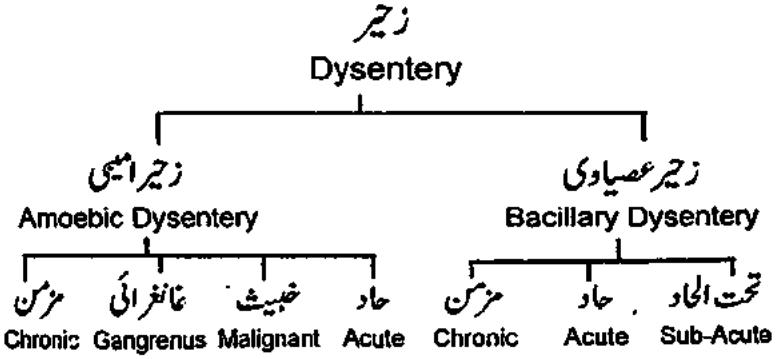

اسباب

(I) شیگاز بے سی لس[1] (Shiga's Bacillus)۔

(II) فلیکس نر بے سی لس (Flexner's Bacillus)۔

(III) سونی (Sonne)۔

مذکورہ تینوں جرثومے زحیر عصیاوی کے اسباب ہیں۔

(IV) انٹ امیبا ہسٹولائیٹیکا (Ent Amoeba Histoly Tica) یہ زحیر امیبی کا سبب ہے۔

(V) ثقیل، نفاخ غذاؤں، گوشت، مچھلی کا بکثرت استعمال، کثیف اور گدلا پانی پینا اور کھلی و ناصاف غذاؤں کا کھانا اس کے اسباب معدہ ہیں۔

(الف) جرثومیاتی (علم الجراثیم Bacteriology) اعتبار سے بنیادی طور پر یہ بے سی لس دو انواع کے ہوتے ہیں۔ پہلی نوع مے نیٹ (Manate) قسم کی شیرینی کو خمیر نہیں کر پاتی۔ چنانچہ اس کو 'نن مے نیٹ فرمنٹنگ گروپ' کہتے ہیں۔ اس میں ایسے مائیکرو آرگے نزم (Micro-Organism) شامل ہیں جو گلوکوز (شیرہ انگور Glucose) میں تیزابیت/ترشی پیدا کر دیتے ہیں مگر اس میں تخمیر کا سبب نہیں ہوتے۔ اسی طرح لکٹوز میں بھی خمیر پیدا نہیں کرتے۔ ڈل سائیٹ بھی اس سے محفوظ رہتے ہیں۔ گویا اس نوع کے جراثیم کا لکٹوز پر کوئی اثر نہیں ہوتا اور تخمیر کے بغیر گلوکوز میں ترشی/ تزابیت پیدا کر دیتے ہیں۔ اس گروپ کا مشہور آرگے نزم شیگاز بے سی لس (Shiga's Bacillus) ہے۔ ان جراثیم کی جب کاشت کی جاتی ہے تو ان میں زندہ رہنے کی طاقت بہت کم ہوتی ہے اور بہت جلد ضائع ہو جاتے ہیں۔

دوسرے نوع مے نیٹ قسم کی شیرینی میں خمیر پیدا کر دیتی ہے۔ چنانچہ اس کو 'مے نیٹ

---

1. اس جرثومے کو 1898 میں جاپان کے نامور ڈاکٹر شیگا Dr. Shiga نے دریافت کیا تھا، اسی مناسبت سے اس کو شیگاز بے سی لس کہا جانے لگا۔

فرمنٹنگ گروپ' کہتے ہیں۔ اس گروپ کا اہم جرثومہ فلیکس نر بے سی لس (Flexner's Bacillus) ہے۔

امراضیاتی نقطہ نظر سے جب یہ جرثومے غیر صحت بخش طریقوں کے اختیار کرنے سے فعال ہوجاتے ہیں تو ان کی سمیت وجہ سے بڑی آنتوں (اعور، قولون اور معاء مستقیم) کی اندرونی سطح میں سبزی مائل/ خاکستری رنگ کی فاسد غشا (جھلی) پیدا ہوجاتی ہے، جو دراصل مقامی ورم کا نتیجہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے پیٹ میں درد اور اینٹھن ہوتی رہتی ہے۔ ورم کے متقرح ہوجانے سے براز میں آؤں اور خون وغیرہ کے اخراج کا سبب بھی یہی ہے۔

(ب) طفیلیاتی (Parastology) نقطہ نظر سے انٹ ایبا ہسٹولا ٹیکا (Entamoeba Histolytica) نامی طفیلی، واحد الخلیہ طفیلی ہے اور پروٹوزوا (Protozoa) خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ ساخت کے اعتبار سے انٹ ایبا ہسٹولائیٹیکا تین انواع کا ہوتا ہے۔ بہر حال جب اس کی سسٹ کھانے پینے کی اشیا کے ساتھ انسان کے شکم میں پہنچ جاتی ہے تو معدہ سے بہت خاموشی سے گزر کر امعاء میں پہنچتے ہیں ٹرپسم (Trypsim) نامی رطوبت سے ایبا کی سسٹ کی دیوار نرم ہوکر تحلیل ہوجاتی ہے اس کے بعد اس میں سے ایک انٹ ایبا نکلتا ہے جس میں چار مرکزے ہوتے ہیں۔ پھر یہ بائیزی فشن کے ذریعہ تقسیم ہوکر 8-8 چھوٹے طفیلی بن جاتے ہیں۔ یہ طفیلی مکمل اور متحرک ہوتے ہیں اور معاء دقاق (چھوٹی/ باریک آنتوں) سے گزر کر بڑی آنتوں میں پہنچ جاتے ہیں۔

امراضیاتی (Pathological) نقطۂ نظر سے جب یہ طفیلی بڑی آنتوں میں پہنچتے ہیں تو وہاں سسٹولائسن (Cystclysin) نامی انزائم خارج کرتے ہیں جو امعاء کی غشا مخاطی (Mucous Membrane) اور زیر مخاطی تہہ (Sub Mucosa) کو تحلیل کرنے لگتے ہیں۔ ان انزائم سے متاثرہ نسیجیں مردہ ہوکر تحلیل ہونے لگتی ہیں اور متقرح ہوجاتی ہیں۔

علامات

(الف) زحیر عصیاوی

(زحیر عصیاوی تحت الحاد (Sub-Acute Bacillary Dysentery):

اس میں ابتدا میں شکم میں درد اور امعاء میں مروڑ ہوتا ہے اور پتلے، آنوں ملے ہوئے اسہال (دست) آتے ہیں، جسمانی درجہ حرارت بہت معمولی طور پر بڑھا ہوتا ہے، بطلان/ضعف اشتہا کی شکایت ہوتی ہے۔ اس کے بعد زحیر کی خاص علامتیں رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ بار بار رفع حاجت کی ضرورت ہوتی ہے لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پاخانہ اچھی طرح نہیں خارج ہوسکا ہے۔ اس لیے کونھنا اور زور لگانا پڑتا ہے۔ اس کوشش کے باوجود پاخانہ بہت مقدار میں آنوں اور خون آمیز خارج ہوتا ہے۔ بعض اوقات کونھنے کی کوشش میں خروج المقعد (کانچ نکلنا) بھی ہوتا ہے، شکم میں درد اور مروڑ کی بدستور شکایت رہتی ہے، شکم دبا ہوا/بعض اوقات منفخ (پھولا ہوا) ہوتا ہے۔ شفا کے وقت عوارض اور علامتوں میں کمی آنے لگتی ہے، جسمانی درجہ حرارت اعتدال پر آجاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد اجابت میں براز طبعی خارج ہونے لگتا ہے اور کمزوری بھی رفتہ رفتہ ختم ہوجاتی ہے اور اس طرح مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔ زحیر عصیاوی تحت الحاد (خفیف جراثیمی پیچش) ہی کثیر الوقوع ہے۔

(II) زحیر عصیاوی حاد (Acute Bacillary Dysentery):

جرثومی سرایت کے 1-11 دن کے بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا سے ہی شدت ہوتی ہے۔ چنانچہ شکم میں درد اور مروڑ ہوتی ہے اور بار بار رفع حاجت کی ضرورت پڑتی ہے۔ 24 گھنٹے میں بعض اوقات 30-20 مرتبہ رفع حاجت کے لیے جانا پڑتا ہے، پاخانہ بہت قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ ابتدا میں تھوڑا سا پاخانہ/براز خارج ہوتا ہے لیکن اس کے بعد صرف آنوں، خون اور چھیچھڑے خارج ہوتے ہیں، درد اور مروڑ میں اور بھی شدت آجاتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آنتیں اندر سے کٹ کر آرہی ہیں، جب کھل کر رفع حاجت نہیں ہوتی تو مریض کونھ کر اور زور لگا کر فضلہ کو خارج کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

اس کوشش میں بعض اوقات کانچ بھی نکل آتی ہے۔ جسمانی درجہ حرارت 104-103 ف تک پہنچ جاتا ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، پیشاب کرتے وقت سوزش اور تکلیف محسوس ہوتی ہے، اس میں رطوبت بیضیہ بھی شامل ہوتی ہے، شکم پھول جاتا ہے اور شدید کرب اور بے خوابی ہوتی ہے، زبان میلی پڑ جاتی ہے، نبض سریع چلتی ہے، ضعف کا غلبہ ہوتا ہے۔

نہایت شدید صورتوں میں سبز/ زرد رنگ کے پیپ آمیز بدبودار اسہال آنے لگتے ہیں۔ بعض اوقات ان میں بہت زیادہ مقدار میں خون خارج ہوتا ہے، متاثر آنت کے مردہ (نکروسس) ہونے کی صورت میں اسہال میں خارج ہونے والا مادہ بہت قلیل مقدار میں سیاہی مائل لیسدار، شدید متعفن اور بدبودار ہوتا ہے، ان میں چھیچھڑے بھی شامل ہوتے ہیں، نفخ شکم ہوتا ہے، سرد پسینہ آتا ہے، بے خوابی اور ہذیان ہوتا ہے، اس مرحلے میں ضعف اور لاغری غیر معمولی طور پر ہوتی ہے۔ 5-3 دن میں ہی باریطون میں ورم پیدا ہو کر مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔ بصورت دیگر 10-8 دن میں علامتوں میں کمی واقع ہونے لگتی ہے اور براز بھی طبعی رنگ/ مواد کا خارج ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت بتدریج معمول پر آجاتا ہے اور مریض صحت یاب ہوجاتا ہے تاہم نقاہت کافی عرصہ میں جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ مزمن صورت اختیار کر لیتی ہے۔

(III) زحیر عصیاوی مزمن (Chronic Bacillar Dysentery):

یہ صورت کبھی تو زحیر عصیاوی حاد کے علاج سے شفایابی کے بعد غذائی بے اعتدالی سے پیش آتی ہے اور کبھی زحیر عصیاوی حاد از خود مزمن صورت اختیار کر لیتی ہے۔ چنانچہ آنتوں میں ہر وقت درد اور مروڑ ہوتا ہے اور 24 گھنٹے میں 6-5 مرتبہ رفع حاجت کی ضرورت پڑتی ہے، پاخانہ آنوں اور خون آمیز خارج ہوتا ہے، چہرہ بے آب تکلیف زدہ اور بھینچا ہوا دکھائی دیتا ہے، بے آبی (Dehydration) کی وجہ سے جلد خشک اور کھردری ہوجاتی ہے اور اس سے بھوسی جھڑتی ہے، جسم سے ایک خاص قسم کی ناگوار بو آتی ہے، زبان سرخ، چمک دار اور پھٹی ہوئی ہوتی ہے۔ بعض اوقات اسہال ایک دو دن کے لیے موقوف ہوجاتا ہے اور قبض کی شکایت ہوتی ہے لیکن پھر زحیر کی شکایت لوٹ آتی ہے، بطلان اشتہا ہوتا

ہے، جسمانی درجہ حرارت اعتدال سے بڑھا ہوا ہوتا ہے، رات کے وقت پسینہ آتا ہے، بعض اوقات خون آمیز متعفن مادہ اسہال میں خارج ہوتا ہے اور مریض بتدریج لاغر ہو جاتا ہے۔

(ب) زحیر امیبی:

(I) زحیر امیبی حاد (Actue Amoebic Dysentery):

عام طور سے ابتدا میں 3-2 دن زرد/ بھورے رنگ کے پتلے اسہال آتے ہیں اور کبھی مرض کی علامات یک بیک رونما ہو کر شدت اختیار کر لیتی ہیں۔ بہر حال فضلہ میں خون اور آنوں آنے لگتا ہے اور 3-2 دن میں ہی شدید صورت اختیار کر لیتا ہے اور اسہال کی تعداد 24 گھنٹے میں 30 تک پہنچ جاتی ہے۔ مقام شکم میں درد اور مروڑ ہوتا ہے، رفع حاجت کے وقت بہت کونتھنا اور زور لگانا پڑتا ہے۔ تاہم براز کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔ بعض اوقات خفیف طور پر جسمانی درجہ حرارت بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں نبض سریع چلتی ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، نفخ شکم، شدید کرب و اضطراب اور بے خوابی ہوتی ہے، زبان پر سفید فرجی ہوتی ہے، سانس سے ناگوار بو آتی ہے، ہاتھ لگانے سے قولون اور امعاء مستقیم سخت محسوس ہوتا ہے۔ شفایابی کی صورت میں ہفتہ عشرہ کے اندر اندر عوارض میں کمی آنے لگتی ہے اور مریض شفایاب ہو جاتا ہے، بصورت دیگر ہلاک ہو جاتا ہے یا مرض مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے۔

(II) زحیر امیبی خبیث (Malignant Amoebic Dysentery):

اس صورت میں سسٹولائیسن (Cystolysin) امی رطوبت کی سمیت کا غیر معمولی انجذاب ہونے کی وجہ سے درد شکم اور مروڑ میں شدت پیدا ہو جاتی ہے، جسمانی درجہ حرارت اعتدال سے بھی کم ہو جاتا ہے، ہاتھ پیر ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں، قے آنے لگتی ہے، سرد پسینہ آتا ہے، نبض ضعیف چلتی ہے، غیر معمولی ضعف ہوتا ہے اور مریض بتدریج ضعف دماغی کے باعث کوما میں چلا جاتا ہے۔

(III) زحیر امیبی غانغرائی (Gangrenus Amoebic Dysentery):

اس صورت میں آنتوں کی دیواریں مردہ ہونے لگتی ہیں (اور جب بالکل مردہ

ہوجاتی ہیں تو اس کو زحیر امیبی شقا قلوسی کہتے ہیں) شکم میں شدید درد محسوس ہوتا ہے، براز میں آنتوں کی مردہ غشا مخاطی کے بڑے بڑے ٹکڑے خارج ہوجاتے ہیں، ابتدا میں فضلہ کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے جو بعد میں سیاہی مائل ہوجاتا ہے، فضلہ سے مردار کی سی بو آتی ہے، جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے اور نبض سریع چلتی ہے، اسہال کی تعداد کم ہوجاتی ہے شدید ضعف ہوکر مریض ہلاک ہوسکتا ہے۔

(IV) زحیر امیبی مزمن (Chronic Amoebic Dysentery):

یہ صورت عام طور سے زحیر امیبی حاد کے بعد پیش آتی ہے اور بعض اوقات بتدریج از خود پیدا ہوجاتی ہے۔ بہر حال کبھی تو مریض کو قبض ہوتا ہے اور پھر 4-3 دن بعد اسہال آنے لگتے ہیں، جن میں مخاطی مادہ اور خون شامل ہوتا ہے، کبھی صرف اسہال آتے ہیں جن میں ساگو دانہ کے مانند چھوٹے چھوٹے دانے تیرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، شکم میں درد، بے چینی اور تکلیف سی ہوتی ہے، ریاح اور نفخ شکم کی شکایت ہوتی ہے، نظام ہضم بہت زیادہ متاثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے عام کمزوری پیدا ہوجاتی ہے۔ سال چھ ماہ یہی حالت رہے تو مریض دبلا ہوجاتا ہے، اعصاب بھی بری طرح متاثر ہوتے ہیں اور مریض کی قوت فیصلہ اور عام کارکردگی پر خراب اثر پڑتا ہے، شکم کو ہاتھ سے ٹٹولنے پر معا کبار (بڑی آنتیں) کے بعض حصے سخت محسوس ہوتے ہیں۔ براز کے کیاوی/ خوردبینی معائنے سے تشخیص میں چنداں دشواری نہیں ہوتی۔

زحیر عصیاوی اور زحیر امیبی کی تشخیص میں بعض اوقات دشواری پیش آسکتی ہے۔ اس لیے ذیل میں ان کی علامات فارقہ تحریر کی جارہی ہیں، بعض دوسرے امراض بھی تشخیص میں اشتباہ پیدا کرسکتے ہیں۔ اس لیے ان کا بھی جائزہ لیا جارہا ہے۔

تفریقی علامات

زحیر عصیاوی Bacillary Dysentery	زحیر امیبی Amoebic Dysentery
1- اس کی مدت حضانت 12 گھنٹے سے	1- مدت حضانت 7 دن سے زائد۔

چار دن ہے، بعض حالات میں 11 بھی ہوسکتی ہے۔	بعض حالات میں 20 دن سے بھی زیادہ ہوسکتی ہے۔
2- مرض کا حملہ بہت تیزی کے ساتھ ہوتا ہے۔	2- ابتدا آہستہ آہستہ ہوتی ہے۔
3- 24 گھنٹے میں اسہال کی تعداد عام طور سے 40-30 ہوتی ہے لیکن بعض حالات میں 100 تک پہنچ جاتی ہے۔ براز کی مقدار کم، بعد میں بالکل ہی ختم ہوجاتی ہے اور صرف آنوں اور خون خارج ہوتا ہے۔	3- اسہال کی تعداد 20-10 تک ہوسکتی ہے۔ نسبتاً براز کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔
4- فضلہ برازی/ اسہال میں بدبو نہیں ہوتی۔	4- فضلہ اسہالی میں بدبو ہوتی ہے۔
5- جسمانی درجہ حرارت 104 ف تک پہنچ جاتا ہے اور اگر مرض روبہ انحطاط ہو تو درجہ حرارت طبعی سے بھی کم ہوجاتا ہے۔	5- جسمانی درجہ حرارت شاذ و نادر 101 تک پہنچ جاتا ہے۔
6- مریض بہت جلد لاغر ہوجاتا ہے۔	6- مریض بتدریج لاغر ہوتا ہے۔
7- بطن کے عضلات کی مزاحمت زیادہ نہیں ہوتی۔	7- بطنی عضلات کی مزاحمت زیادہ ہوجاتی ہے اور امعا بھی دبازت آجاتی ہے۔
8- امعا کی غشا مخاطی میں التہاب ہوتا ہے۔	8- امعا کی دیوار کے تمام حصوں میں قروح ہوجاتے ہیں۔
9- عوارض میں التہاب جگر/ قروح جگر نہیں ہوتا بلکہ مفاصل میں درد کی شکایت ہوسکتی ہے۔	9- اکثر اوقات التہاب جگر/عظم جگر کی شکایت ہوتی ہے۔
10- براز کے خورد بینی امتحان میں خلیات	10- خلیات احمر (R.B.C.) کی تعداد

احمر (R.B.C.) کثیر تعداد میں نظر آتے ہیں اور عصیاوی جرثومے بھی دکھائی دیتے ہیں۔	میں کمی آجاتی ہے اور براز میں ایسا اور ان کے کیسے دکھائی دیتے ہیں۔
11- مرض کا اعادہ عام طور سے نہیں ہوتا۔	11- مناسب علاج نہ ہوسکنے کی صورت میں مرض کا اعادہ عام بات ہے۔

تفریقی علامات

زحیر Dysentery	التہاب مقعد حاد
1- مرض کی علامات شدت کے ساتھ رونما ہوتی ہیں۔	1- معاء مستقیم میں غیر معمولی ہونا احساس ہوتا ہے۔
2- جسمانی علامات بہت زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔	2- جسمانی علامات نہیں ہوتیں۔
3- شکم میں شدید درد ہوتا ہے۔	3- معاء مستقیم میں درد ہوتا ہے۔
4- نفخ شکم ہوتا ہے۔	4- نفخ شکم نہیں ہوتا۔
5- اسہال آتے ہیں۔	5- قبض ہوتا ہے۔
6- جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔	6- جسمانی درجہ حرارت اعتدال پر رہتا ہے۔

تفریقی علامات

زحیر مزمن Chronic Dysentery	سرطان معاء مستقیم
1- شدید حملہ کی سرگذشت ملتی ہے۔	1- سرطانی کیفیات کی سرگذشت ملتی ہے
2- معاء مستقیم میں مروڑ ہوتا ہے۔	2- معاء مستقیم میں الم قاطع ہوتا ہے۔

3- اسہال کی شکایت ہوتی ہے اور بعض اوقات صرف چند دنوں کے لیے قبض ہوتا ہے۔	3- قبض ہوتا ہے۔
4- اجابت گندھے ہوئے آٹے کی طرح اور اس میں خون اور بلغم کی آمیزش ہوتی ہے۔	4- اجابت فیتے کی طرح اور اس پر بلغم اور خون لگا ہوا ہوتا ہے۔
5- معاء مستقیم کے معائنہ سے غشا مخاطی میں ورم محسوس ہوتا ہے۔	5- معاء مستقیم کے معائنہ سے رسولی کا پتہ چلتا ہے۔
6- براز کے خورد بینی معائنہ پر زحیر کے عصیادی/ امیبی طفیلی/ جرثومے ملتے ہیں۔	6- سرطانی مادہ ملتا ہے۔
7- سوء الھضمیہ اور ضعف کی شکایت ہوتی ہے۔	7- نقص تغذیہ سرطانی ہوتا ہے۔

اصول علاج

واضح رہے کہ زحیر عصیادی اور زحیر امیبی کے اصول علاج اور علاج میں نمایاں فرق ہے۔ اس لیے دونوں کا اصول علاج تحریر کیا جا رہا ہے۔

زحیر عصیادی

0 — مریض کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دیں اور رفع حاجت کا انتظام بھی بستر پر ہی، بیڈ پین کے ذریعہ کریں۔

0 — ٹھوس اور سخت غذاؤں (روٹی، گوشت وغیرہ) کے استعمال پر قطعی پابندی لگا دیں، آش جو، ہیج وغیرہ دیں۔ زیادہ گرم اور زیادہ مقدار میں نہ دیں۔

0 — پیاس کی صورت میں ایک مرتبہ زیادہ مقدار میں پانی نہ دیں۔

0 — شکم میں شدید درد کی صورت میں گرم نکور کریں۔

0 — سردی سے احتیاط لازمی ہے۔
0 — ہاتھ پیر سرد ہو جائیں تو گرم پانی کی بوتلوں سے تکمید کریں۔
0 — اصل علاج سے قبل امعا سے فاسد فضلہ کے اخراج کے لیے روغن بید انجیر نوش کرائیں، درد شکم کے ازالہ کے لیے تھوڑی افیون بھی شامل کر سکتے ہیں۔
0 — اگر اسہال (رفع حاجت) کی بار بار ضرورت پڑتی ہو تو مریض کو دیر تک رفع حاجت کے لیے کونتھنا اور زور لگانا، خلاف اصول ہے۔
0 — حقنہ، نطول، آبزن، شیاف، ضماد وغیرہ کا اصول اختیار کریں۔
0 — حسب ضرورت ملینات اور مزلقات استعمال کرائیں۔
0 — حقنہ دیں اور کمر کے نیچے سینکیاں کھینچیں۔

زحیر امیبی

0 — ابتدا میں لعاب دار اور سرد دوائیں استعمال کرائیں۔
0 — سرد مقویات کے بعد قابضات استعمال کرائیں۔
0 — شکم میں درد ہو تو گرم بوتل سے تکمید کر سکتے ہیں شدید صورتوں میں (جو عام طور سے پیش نہیں آتی) افیون کا داخلی استعمال کر سکتے ہیں۔
0 — شفا کے بعد مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

(I) زحیر عصیاوی:

(I) زحیر عصیاوی تحت الحاد:

آنتوں سے فضلہ کو خارج کرنے کے لیے خفیف مزلق اور ملین کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

اسپغول مسلم 18 گرام، روغن بادام سے چرب کر کے شربت بنفشہ 5 ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائیں۔

ریشہ خطمی 5 گرام، بہدانہ 3 گرام۔ 50 ملی لیٹر پانی میں دونوں کا لعاب نکال کر اسی میں شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

روغن بید انجیر ولایتی 50 ملی لیٹر، گائے کا دودھ 250 ملی لیٹر میں ملا کر تھوڑا تھوڑا کر کے پلائیں۔

مغز فلوس خیارشنبر 50 گرام، گائے کا دودھ 250 ملی لیٹر میں بھگو کر مل چھان لیں اور نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

جب دو، تین اسہال (کھل کر) آجائیں تو یہ نسخے استعمال کرائیں:

خمیرہ گاؤزبان 9 گرام، ورق نقرہ (چھوٹا) 1 عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے لعاب ریشہ خطمی، لعاب بہدانہ، ہر ایک 3 گرام، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر اسپغول مسلم 7 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

حسب ضرورت دوسرے دن یہ نسخہ دیں:

سفوف مقلیا شا 9 گرام ہمراہ لعاب ریشہ خطمی، لعاب بہدانہ، ہر ایک 3 گرام (پانی میں نکالا ہوا)، شربت انجار/ شربت حب الآس 25 ملی لیٹر، نوش کرائیں۔ سفوف مقلیا شا کا نسخہ درج ذیل ہے:

تخم خرفہ، تخم خشخاش، ہر ایک 10.5 گرام، نشاستہ 14 گرام، تخم کنوچہ، تخم ریحان، تخم حماض، حب الآس، شاہ بلوط، طباشیر، گل ارمنی، ہر ایک 21 گرام، صمغ عربی 25 گرام، اسپغول 35 گرام۔ اسپغول کے علاوہ تمام دواؤں کو علاحدہ علاحدہ کوٹ لیں اور طباشیر، گل ارمنی تخم خشخاش کے علاوہ باقی دواؤں کو بریاں کر لیں اور باہم ملا کر رکھ لیں۔

(11) زحیر عصیاوی حاد:

امعاء سے فاسد فضلہ کو خارج کرنے اور تنقیہ کی غرض سے یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

روغن بید انجیر 50 ملی لیٹر، نیم گرم گائے کا دودھ/ عرق گلاب 250 ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

بہدانہ 3 گرام، ریشہ خطمی 5 گرام کو عرق مکو 145 ملی لیٹر میں بھگو کر لعاب حاصل کریں اور اس میں مغز فلوس خیارشنبر 50 گرام، گلقند 55 گرام ملا کر چھان لیں اور روغن بادام 6 ملی لیٹر شامل کر کے نوش کرائیں— صرف مغز فلوس خیارشنبر 50 گرام ہمراہ گائے کا دودھ نیم گرم 5 ملی لیٹر ملا کر چھان لیں اور نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرا سکتے ہیں۔

اس کے بعد مبرد کے طور پر یہ نسخہ دیں:

لعاب بہدانہ 3 گرام پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کریں اور اوپر سے اسپغول مسلم 6 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

امعاء کے تنقیہ کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گل ارمنی، کہربا، حب الآس، جفت بلوط، کتیرا، تخم خشخاش سفید، ہر ایک 4 گرام، صمغ عربی، کزمازج، اقاقیا، دم الاخوین، ہر ایک 3 گرام گلنار فارسی، بیخ انجبار، ہر ایک 6 گرام، افیون 75 ملی گرام، زعفران 1 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور کوٹ چھان کر 3 گرام کے اقراص بنائیں اور ایک قرص کھلا کر بادیان 5 گرام، ریشہ خطمی، بیخ انجبار ہر ایک 6 گرام پانی میں پیس کر شیرہ حاصل کر کے خمیرہ بنفشہ 25 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

اس نوع میں خارجی تدابیر بھی از حد ضروری ہیں۔ چنانچہ حسب موقع وضرورت یہ تدابیر اختیار کریں:

ورم کو تحلیل کرنے کے لیے یہ نسخہ حقنہ بروئے کار لائیں:

تخم کتاں، بنفشہ، تخم خبازی، تخم خطمی، مکو، ہر ایک 35 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور 25 ملی لیٹر روغن ملا کر آہستگی سے حقنہ کریں۔

یہ آبزن بھی تحلیل ورم میں معاون ہے:

گل سرخ، مکو، خطمی، برگ کرنب، ہر ایک 35 گرام— تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں جوش دیں، پھر نیم گرم حالت میں مریض کو کمر تک آبزن کرائیں۔

درد کی شدت کے لیے یہ شیاف مفید ہے:

خطمی، بزرکتاں ہر ایک 3 گرام— دونوں کو باریک پیس کر حضض 1 گرام، افیون، زعفران، ہر ایک 135 ملی گرام، عرق گلاب میں گھس کر شیاف بنائیں اور روغن گل سے چرب کر کے یہ شیاف حسب دستور استعمال کرائیں۔

کمر کے نیچے سینکیاں کھینچیں۔

(III) زجیر عصیادی مزمن:

ہالون بریاں، اسپغول بریاں، ابہل بریاں، زیرہ کرمانی تخم گندنا، ہر ایک 4 گرام، افیون 6 گرام— ہالون اور اسپغول ملا کر 250-500 ملی گرام استعمال کرائیں۔

رال، کات سفید، ببل گری، تخم کنوچ ہموزن— تمام دواؤں کو باریک پیس کر 5 گرام صبح، شام ہمراہ شربت حب الآس استعمال کرائیں۔

بادیان، پوست خشخاش، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک 12 گرام— تینوں دواؤں کو روغن گاؤ میں بریاں کر کے سفوف بنائیں اور 7 گرام یومیہ استعمال کرائیں۔

ہلیلہ سیاہ، زنجبیل بریاں ہموزن کو روغن گاؤ میں نیم بریاں کر کے کوٹ چھان لیں اور ہموزن شکر ملا کر 7 گرام کھلائیں۔

اگر نفخ اور درد شکم بھی ہو تو یہ نسخے استعمال کرائیں:

بادیان 5 گرام، زیرہ سفید، زنجبیل، آملہ خشک، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک 4 گرام، پوست خشخاش 4.5 گرام— تمام دواؤں کو علاحدہ علاحدہ بریاں کریں اور نبات سفید 25 گرام ملا کر سفوف تیار کریں— حسب ضرورت 4-5 گرام دن میں دو مرتبہ کھلائیں۔

فلفل سیاہ 25 گرام، زنجبیل 50 گرام، دارچینی 12 گرام— تمام دواؤں کو بریاں کر کے سفوف کر لیں اور افیون 3 گرام پانی میں حل کر کے اس سے گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2 گولیاں کھلائیں۔

(ب) زحیر امیبی:

خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

زحیر شدید نہ ہو تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

ریشہ خطمی 4 گرام، بہدانہ 3 گرام، عرق مکو، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں بھگو کر لعاب حاصل کریں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر چہار تخم 9 گرام چھڑک کر صبح، شام نوش کرائیں۔

شدید صورت میں یہ نسخہ مفید ہے:

لعاب بہدانہ 3 گرام، لعاب ریشہ خطمی 4 گرام، شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خیارین، شیرہ زرشک، ہر ایک 7 گرام، عرق نیلوفر، عرق گلاب، ہر ایک 85 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملائیں اور سبوس اسپغول 7 گرام چھڑک کر صبح، شام نوش کرائیں۔

جب شدت میں کچھ کمی آ جائے تو یہ سفوف استعمال کرائیں۔

تخم حماض بریاں، صمغ عربی بریاں، تخم خرفہ بریاں، ہر ایک 3 گرام، نشاستہ 3.5 گرام بریاں— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد تخم کنوچہ، بارتنگ، تخم ریحان، اسپغول مسلم، ہر ایک 3 گرام اس سفوف میں ملائیں اور حسب ضرورت 7-9 گرام روغن بادام/ روغن گاؤ میں چرب کر کے کھلائیں۔

اگر براز میں خون بھی آ رہا ہو تو یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

تخم ریحان 5 گرام، بارتنگ 4 گرام، دانہ بیل خورد 3 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر عرق گلاب 120 ملی لیٹر میں جوش دیں اور لعاب بہدانہ 3 گرام، لعاب اسپغول، لعاب ریشہ خطمی ہر ایک 6 گرام رس جوشاندہ میں نکال کر شربت 25 ملی لیٹر حل کر کے چہار تخم (روغن بادام میں چرب کردہ) 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

قابض کے طور پر یہ نسخے بھی سودمند ہیں:

مائیں خورد، کات سفید، افیون ہر ایک 3 گرام— تینوں دواؤں کو پیس کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں چاول کی پیچ کے ساتھ کھلائیں۔

تخم حماض، نشاستہ، برنگ، دانہ بیل، بیل گری (ہر ایک بریاں کی ہوئی) ہر ایک 7 گرام طباشیر، دم الاخوین، کہربا، ہر ایک 3 گرام، پوست خشخاش (روغن بادام میں بریاں کیا ہوا) 2 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر 7-3 گرام ہمراہ شیرہ تخم کاسنی استعمال کرائیں۔

یہ سفوف سہ تخم بھی مجرب ہے:

تخم کنوچہ، اسپغول، بارتنگ، صمغ عربی، ہر ایک 12 گرام۔ پہلے تینوں دواؤں کو بریاں کریں، اس کے بعد آخری دوا (صمغ عربی) کو باریک پیس کر باقی دواؤں کے ساتھ دوبارہ سفوف کریں اور روغن بادام سے چرب کر کے 12-9 گرام کھلائیں۔

دم الاخوین، کہربا شمعی، طباشیر، گل ارمنی، ہر ایک 1 گرام — تمام کا حسب دستور سفوف تیار کریں اور 5-3 گرام کھلا کر اوپر سے شیرہ ریشہ انجبار 6 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، لعاب ریشہ خطمی 4 گرام، شیرہ تخم خرفہ 9 گرام، پانی میں نکال کر چہار تخم 9 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

گل ارمنی، صندل سفید، زرورد، اقاقیا، ہر ایک 3 گرام — تمام دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر شکم پر لیپ کریں۔

یہ نسخہ بطور حقنہ استعمال کرائیں:

آش جو 120 ملی لیٹر، چاول (دھلا ہوا) تخم گردہ بز، ہر ایک 120 گرام کو پکائیں اور اس میں سفیدہ کاشغری، نشاستہ، اقاقیا، گلنار فارسی، ہر ایک 1.5 گرام، زعفران 1.5 گرام، روغن گل، 1.5 ملی لیٹر، زردی بیضۂ مرغ 1 عدد، شیاف ابیض 4 گرام — تمام دواؤں کو ملا کر حقنہ کریں۔

✦✦✦

ہیضہ

CHOLERA

اس حاد متعدی معدی معوی مرض (Acute Infective Gaxstrb Intestinal Disease) میں بکثرت اسہال اور قے آنے کی وجہ سے شدید بے آبی (Dehydration) پیدا ہوجاتی ہے اور اگر بروقت روک تھام (تدارک) نہ کی جائے تو شدید ضعف اور سقوط قوت ہوکر مریض ہلاک ہوجاتا ہے— یہ بیماری ہندوستان کے ساحلی علاقوں، بالخصوص گنگا اور برہم پتر میں غیر معمولی آلودگیوں کی وجہ سے موسم برسات میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

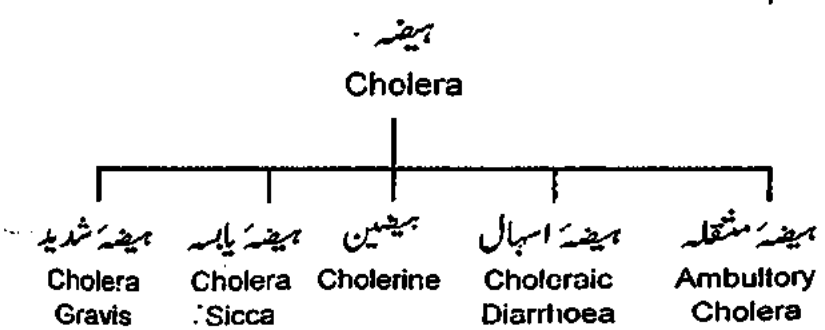

اسباب

(I) وائبریو کالرائی (Vibro Cholerae) نامی جرثومہ کا معدہ اور امعاء (Gsstero Intestine) میں سرایت کرجانا— واضح رہے کہ یہ جراثیم چھوٹے اور کسی قدر خم دار ہوتے ہیں، اسی مناسبت سے ان کو 'کاما بے سی لس' بھی کہتے ہیں۔ یہ جرثومے معدہ کی ترش، تیز آبدار رطوبت میں ہلاک ہوجاتے ہیں، خشکی میں بھی زیادہ عرصہ تک زندہ نہیں رہتے، خفیف جراثیم کش دواؤں سے فوراً ہلاک ہوجاتے ہیں، گرم موسم میں پانی میں 1-3 دن اور سرد موسم میں 5-8 دن زندہ رہ سکتے ہیں۔

(II) آب و ہوا کا تغیر و فساد، ضعف ہضم، نقص تغذیہ، سوء ہضم، غیر صحت بخش رہائش، مکھیوں کی زیادتی، آبی کثافت و آلودگی، نازک مزاجی، تکان، رنج و غم، قوت مدبرہ بدن کا ضعف، ہیضہ کی وباء کے دوران تیز مسہل کا استعمال وغیرہ اس کے اسباب معدہ میں شمار کیے جاسکتے ہیں۔

اس مرض کا تعدیہ غذا، پانی اور مریض کے براز سے دوسرے صحت مند انسان کو ہوتا ہے۔

امراضیاتی نقطۂ نظر سے وائبریو کالرائی (Vibrio Cholerae) کی وجہ سے ابتدائی اذیت چھوٹی آنت (Small Intestine) کے زیریں حصہ میں حاد التہاب (Acute Inflammation) کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بڑی آنت (Large Intesting) مرارہ (Gall Bladder) اور دوسرے حصوں میں بھی یہ جرثومہ نفوذ کرسکتا ہے۔ یہ جرثومہ ایک قوی درجہ کا سم خارجی (Exotoxin) جس کو سم معوی (Entero Toxin) کہتے ہیں، خارج کرتا ہے، جو غشا مخاطی کے Adeny Cyclase-Adenosine Monophosphate Pathway کو تحریک دیتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر چھوٹی آنت سے طبعی القلی (Normal Alkaline) باہر نکلنے لگتی ہے، آنت میں سیال کے عمل انجذاب کے جاری رہنے کے باوجود شدید بے آبی (Dehydration)

ہوتی ہے۔ تیزابیت میں اضافہ ہوجاتا ہے، لیبرکن غدود غدد اور سطحی بشرہ کے اوپر تقشر شروع ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے بشرہ کے چھوٹے چھوٹے چھلکے سیال رقیق کے اندر شامل ہوجاتے ہیں، جس کی وجہ سے براز (پاخانہ) چاول کی پیچ کی مانند ہوجاتا ہے، اس سیال کا ردعمل (جیسا کہ ذکر ہوا) کھاری ہوتا ہے، جسم میں سوڈیم اور پوٹاسیم نمکیات کی کمی واقع ہوجاتی ہے اور شدید مرضی علامات رونما ہوتی ہے۔

علامات

عام طور سے سرایت کے 72-20 گھنٹے کے بعد مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا میں ہیضہ کی تمام اقسام کا اجمالی جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔ اس کے بعد تفصیلی علامات ذکر کی جائیں گی۔

(I) ہیضہ منتقلہ:

اس نوع کا اطلاق ان افراد پر ہوتا ہے جو ہیضہ کے جراثیم کو اپنے ساتھ لیے پھرتے ہیں اور مرض کو پھیلانے کا باعث ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود ان میں ہیضہ کے مرض کی کوئی علامت نہیں ہوتی۔ یہ صورت مرض ہیضہ سے شفایاب اشخاص میں کثیر الوقوع ہے۔ غور کیا جائے تو یہ ہیضہ کی کوئی قسم نہیں ہے بلکہ یہ جرثومی تعدیہ کا ذریعہ ہے۔

(II) ہیضہ اسہالی:

اس میں براز، اسہال کی مانند آتا ہے۔ سیال کی رنگت، زرد/پھیکی ہوتی ہے اور ان میں ہیضہ کے جراثیم (V.Cholerae) موجود ہوتے ہیں۔ بعض اوقات قے بھی آتی ہے اور بے آبی (Dehydration) ہوکر تشنج بھی ہونے لگتا ہے۔ اس کو ہم ہیضہ کا ابتدائی، سخت کے امکانات والا مرحلہ قرار دے سکتے ہیں۔ کیونکہ معالجہ کی بے پرواہی سے یہی قسم شدید ہیضہ کا روپ اختیار کرلیتی ہے اور مناسب علاج ہوجانے پر شفا حاصل ہوجاتی ہے۔

(III) ہیضہ:

اس قسم میں اچانک شکم میں شدید درد محسوس ہوتا ہے اور اسہال آتے ہیں، جن میں براز شامل ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد چاول کی پیچ کی مانند اسہال آنے لگتے ہیں اور تھوڑی مدت بعد ہی راحت مل جاتی ہے۔

(IV) ہیضۂ یابسہ/ بند ہیضہ:

اس صورت میں اسہال اور قے آئے بغیر یک بیک شدید ضعف، طاری ہو کر جسم سرد پڑ جاتا ہے، گویا ان علامتوں کے ظاہر ہونے کا بھی موقع نہیں ملتا— تشریح بعد الموت سے مرض کی تشخیص ہو جاتی ہے۔

بعض اطبا نے مذکورہ بالا چاروں اقسام کو ہیضۂ غیر حقیقی قرار دیا ہے۔ لیکن ان کا یہ نظریہ صرف علامتوں کے ظاہر ہونے کے اختلاف کی نوعیت پر ہے، ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ ان (ہیضۂ مستقلہ، ہیضہ اسہالی، ہیضین اور ہیضۂ یابسہ) میں بھی ہیضہ کے مخصوص جراثیم پائے جاتے ہیں۔

ہیضۂ شدید:

اطبا اس کو ہیضۂ حقیقی/ اصلی بھی کہتے ہیں۔ اس میں علامتیں عام طور سے یک بیک اور شدت کے ساتھ رونما ہوتی ہیں — بعض اوقات علامات منذرہ (Premonitary Symptoma) کے طور پر جسم میں گرانی (بھاری پن) کسل مندی، درد سر، بدہضمی، پیاس کی شدت، کرب و اضطراب، کمزوری و پستی ضعف اور عدم اشتہا کی شکایت ہوتی ہے، وبا کے آخری ایام میں ان علامات منذرہ کو خاص طور سے دیکھا جاسکتا ہے، ورنہ شدید وبائی ایام میں یہ علامات قطعی رونما نہیں ہوتیں۔

بیان کی سہولت کے لیے ہم ان کو درج ذیل درجات میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) درجہ استفراغ / اسہال ابتدائی:

ابتدا میں شکم میں معمولی درد ہوتا ہے۔اس کے بعد اسہال آنے لگتے ہیں، اسہال کا آغاز عام طور سے صبح تڑکے سے ہوتا ہے، جس میں پہلے فضلہ خارج ہوتا ہے اس کے بعد چاول کی پیچ کی مانند اسہال آنے لگتے ہیں، ان میں امعاء کے مخاطی ٹکڑے بھی شامل ہوتے ہیں۔ اس کے کچھ دیر بعد بعض اوقات قے آنے لگتی ہے، اس میں بھی غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے۔ اس کے بعد صفراوی مادہ خارج ہوتا ہے اور بالکل آخر میں چاول کی پیچ کی مانند رطوبت خارج ہوتی ہے یہ مدت 4-2 گھنٹے پر مشتمل ہوتی ہے۔ اسی کے ساتھ دوسرا درجہ شروع ہوجاتا ہے۔

(II) درجہ تزاید/ اشتداد:

عوارض میں شدت پیدا ہوجاتی ہے، قے اور اسہال کی تعداد میں اضافہ ہوجاتا ہے جسم سے پانی 100 ملی لیٹر فی کیلوگرام، وزن جسمانی کے تناسب سے کم ہوجاتا ہے اور اس شدید بے آبی (Dehydration) کی وجہ سے ٹانگوں اور پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ یہ عام طور سے عضلات کے سروں سے شروع ہوتا ہے، شکم اور سر میں درد ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، کرب و اضطراب میں اضافہ ہوجاتا ہے، گھبراہٹ بھی بہت زیادہ ہوتی ہے، مریض پانی پینے کے فوراً بعد قے کر دیتا ہے— عام طور سے یہ مدت 10-3 گھنٹوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

(III) درجہ انتہا / نقاہت:

جسم میں غیر معمولی بے آبی کی وجہ سے خون میں گاڑھا پن ہوجاتا ہے اور اس کا دوران سست پڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے خارجی طور پر جسمانی حرارت میں کمی واقع ہوجاتی ہے اور وہ گھٹ کر 95 درجہ ف یا اس سے بھی کم ہوجاتی ہے۔ نتیجہ کے طور پر جسم سرد پڑجاتا ہے۔ لیکن اندرون جسم حرارت غیر طبعی طور پر بڑھی ہوتی ہے۔ چنانچہ مقعد/ اندام نہانی میں

مقیاس الحرارت (Thermometer) سے دیکھنے پر درجہ حرارت 104-102 تک ہوتا ہے، سرد پسینہ آکر جسم سرد پڑ جاتا ہے، سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے، آنکھیں پتھرا جاتی ہیں اور اس کے گرد نیلگوں حلقے پڑ جاتے ہیں، ہونٹ بھی نیلے پڑ جاتے ہیں، چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے اور وہ دب جاتا ہے، مریض بولنے سے قاصر ہوتا ہے اور بالفرض بولے بھی تو نہایت گہرائی سے آنے والی آواز، جیسی آواز سنائی دیتی ہے گویا وہ کسی کنویں سے بول رہا ہو، شدید ضعف ہوتا ہے، نبض نہایت ضعیف اور اٹک اٹک کر چلتی ہے، پیاس کی شدت ہوتی ہے، پیشاب بالکل نہیں آتا، کرب اور بے چینی اپنی انتہا کو ہوتی ہے۔ عام طور سے اسہال اور قے کی شکایت ختم ہوجاتی ہے، کیونکہ جسم سے سیال بالکل نچڑ کر باہر آچکا ہوتا ہے، شکم کی جلد کو اٹھا کر چھوڑا جائے تو وہ بہت دھیمی رفتار سے اپنی اصل ہیئت اس مقام پر آتی ہے بعض اوقات قے کی شکایت بدستور رہتی ہے لیکن اس سے خارج ہونے والے سیال کی مقدار کم ہوجاتی ہے— یہ درجہ عام طور سے 18-3 گھنٹے پر محیط ہوتا ہے، اسی مدت میں مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔ بصورت دیگر شفا کی امید پیدا ہوجاتی ہے اور چوتھا درجہ شروع ہوجاتا ہے۔

(IV) درجہ انحطاط/ ردعمل:

اس کو مبارک درجہ تصور کرنا چاہیے، کیونکہ درجہ انتہا کا بخیر و خوبی گزر کر اس درجہ کے شروع ہوجانے سے شفا کی امید بہت زیادہ بندھ جاتی ہے۔ چنانچہ اس میں علامتوں میں بتدریج کمی اور تخفیف ہونے لگتی ہے، پیاس کی شدت میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔ نبض میں باقاعدگی اور سرعت ہوتی ہے، پیشاب تھوڑا تھوڑا خارج ہونے لگتا ہے، جسمانی یبوست (خشکی) دور ہونے لگتی ہے اور چہرے پر شگفتگی اور بشاشت آنے لگتی ہے، جسم گرم ہوجاتا ہے بلکہ بعض اوقات درجۂ حرارت اعتدال سے کچھ زیادہ ہوتا ہے، آنکھوں میں زندگی کی شادابی اور تراوت آجاتی ہے اور رفتہ رفتہ قویٰ جسمانی اصل حالت پر آجاتے ہیں۔

بعض اوقات ان علامات محمودہ (اچھی علامات) کے بعد مرض کا دوبارہ حملہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اسہال آنے لگتا ہے جس کی وجہ سے نقاہت میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے، ہذیان،

قلت بول/ احتباس کی شکایت ہوجاتی ہے۔ نبض سریع اور دقیق چلنے لگتی ہے، جسمانی درجہ حرارت بھی بڑھ جاتا ہے، عضلات میں کپکپاہٹ اور تشنج ہوتا ہے، غرض سابق میں مذکور تمام ردی علامتوں کے ظاہر ہونے کے بعد مریض کوما میں چلا جاتا ہے اور پھر ہلاک ہوجاتا ہے۔

عوارض کے طور پر فواق (ہچکی) ذات الریہ، ذات الجنب، التہاب کلیہ التہاب امعاء زحیر، التہاب غدہ نکفیہ، التہاب مرارہ — وغیرہ کی شکایت ہوسکتی ہے۔

ہیضہ اور بعض امراض (تخمہ، تسمم غذائی اور تسمم سنکھیا وغیرہ) میں باہمی تفریق و تشخیص دشوار ہوجاتی ہے۔ اس لیے ذیل میں ان کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

ہیضہ Cholera	تخمہ Dyspepsia
1- ابتدا میں اسہال میں براز اور قے میں غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے۔ اس کے بعد چاول کی پیچ کی مانند رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔	1- اسہال اور قے میں صرف غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے۔
2- عوارض نہایت شدید ہوتے ہیں، اور مریض بہت جلد نڈھال اور کمزور ہوجاتا ہے۔	2- عوارض شدید نہیں ہوتے اور ضعف بھی بتدریج آتا ہے۔

تفریقی علامات

ہیضہ Cholera	تسمم غذائی Food Poisoning
1- ایک ہی فرد یا محلے/ قصبے کے متعدد لوگ مبتلائے مرض ہوتے ہیں۔	1- خاندان کے ایک سے زیادہ لوگ مبتلا ہوتے ہیں۔

2- اسہال عام طور سے صبح تڑکے سے شروع ہوتا ہے۔	2- غذا لینے کے چند گھنٹے بعد شروع ہوتا ہے۔
3- نبض ضعیف چلتی ہے اور احتباس بول ہوتا ہے۔	3- نبض میں بہت زیادہ ضعف نہیں ہوتا اور نہ ہی احتباس بول ہوتا ہے۔
4- اسہال کے ساتھ درد شکم نہیں ہوتا۔	4- اسہال کے ساتھ درد شکم بھی ہوتا ہے۔
5- براز کے خوردبینی امتحان میں ہیضہ کے مخصوص جرثومے پائے جاتے ہیں۔	5- سمی مواد پایا جاتا ہے جو فساد غذا سے وجود میں آتا ہے۔

تفریقی علامات

ہیضہ Cholera	تسمم سنکھیا
1- اسہال چاول کی پیچ کی مانند اور سفیدی مائل ہوتا ہے۔	1- اسہال میں خارج ہونے والی رطوبت رنگین، بدبودار، خون آمیز ہوتی ہے۔
2- شکم میں (اسہال کے وقت) درد نہیں ہوتا۔	2- اسہال کے ساتھ شدید مروڑ ہوتا ہے۔
3- حلق میں درد نہیں ہوتا۔	3- قے سے پہلے حلق میں درد ہوتا ہے۔
4- طبقہ ملتحمہ میں ورم نہیں ہوتا۔	4- طبقہ ملتحمہ میں ورم ہوتا ہے۔
5- موت کے بعد وریدوں میں خون کا اجتماع ہوتا ہے۔	5- وریدوں میں خون کا اجتماع نہیں ہوتا۔
6- برازی فضلہ/ قے کے کیمیاوی/ خورد بینی امتحان میں Vibrio Cholerae موجود ہوتے ہیں۔	6- قے کے کیمیاوی امتحان میں سنکھیا کا پتہ چلتا ہے۔

تفریقی علامات

ہیضہ Cholera	اسہال وبائی Epidemic Diarrhoea
1- اسہال میں عام طور سے ابتدا سے ہی چاول کی پیچ کی مانند رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔	1- اسہال میں غیر منہضم غذا، بلغم اور براز کے اجزا خارج ہوتے ہیں۔
2- اسہال میں براز کی مخصوص بو نہیں ہوتی۔	2- اسہال میں براز/ چوہے کی سی مخصوص بو ہوتی ہے۔
3- عام طور سے صفراوی اسہال صرف چند مرتبہ آتا ہے۔ اس کے بعد چاول کی پیچ کی مانند رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔	3- اسہال میں صفرا کی آمیزش ہوتی ہے۔
4- اسہال اور قے میں درد نہیں ہوتا۔	4- اسہال اور قے کے ساتھ درد ہوتا ہے۔
5- پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے۔	5- پیشاب میں رطوبت بیضیہ کا اخراج نہیں ہوتا۔
6- احتباس بول ہوتا ہے۔	6- احتباس بول نہیں ہوتا۔
7- نقاہت زیادہ طویل ہوتی ہے۔	7- نقاہت کم اور عارضی ہوتی ہے۔
8- اسہال میں ہیضہ کے مخصوص جراثیم پائے جاتے ہیں۔	8- ہیضہ کا جرثومہ نہیں ہوتا۔

تفریقی علامات

ہیضہ اطفالی Cholera Infantum	التہاب امعاء شدید اطفالی Infantile Acute Gastritis
1- اسہال میں مائیت کا اخراج زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔	1- اسہال میں غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے۔

2 اسہال میں شراب انگور کی طرح بو آتی ہے۔	2 اسہال میں براز کی مخصوص بدبو ہوتی ہے۔
3- قے اور اسہال کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔	3- قے اور اسہال کے دورے پڑتے ہیں۔
4- پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔	4- پیاس زیادہ نہیں لگتی۔
5- پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے۔	5- رطوبت بیضیہ شامل نہیں ہوتی۔
6- احتباس بول کی شکایت ہوتی ہے۔	6- احتباس بول نہیں ہوتا۔
7- جسمانی درجہ حرارت میں معمولی اضافہ ہوجاتا ہے۔	7- جسمانی درجہ حرارت میں بہت زیادہ اضافہ ہوجاتا ہے۔
8- لاغری اور نقاہت جلد ہوتی ہے۔	8- لاغری اور نقاہت بہت جلد نہیں ہوتی۔
9- بطن منقبض ہوتا ہے۔	9- بطن منتفخ ہوتا ہے۔
10- سبات (کوما) اور تشنج کی طرف میلان زیادہ ہوتا ہے۔	10- سبات اور تشنج شاذ و نادر ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — مرض کے ابتدائی مرحلے میں اسہال اور قے کو بند کرنے کی تدابیر سے قطعی احتراز کریں۔ چنانچہ جب تک قوت متحمل ہو، ان کو جاری رہنے دیں۔ جب خوب اچھی طرح استفراغ ہوجائے تو تسکین کی تدابیر کریں— اگر ہیضہ کی تشخیص ہونے کے بعد بھی ردی فضلات کا اخراج نہیں ہو رہا ہو تو خفیف ملینات استعمال کرائیں۔

0 — ضائع شدہ سیال اور برق پاشہ Electrolyte کا بدل جسم میں پہنچا کر دوران خون کو بحال اور سقوط کلیہ سے محفوظ رکھیں۔

0 — جسم سے جب تمام کی مادہ نکل جائے/ شدید ضعف طاری ہوجانے کا اندیشہ ہو تو تریاقی تاثیر کی حامل دواؤں سے علاج کریں۔

0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — مریض کے بول و براز پر چونا ڈال دیا کریں اور اس کو علاحدہ کمرے میں رکھیں۔

0 — حسب ضرورت سینکیا کھینچیں اور پاشویہ کریں۔

0 — جسمانی صفائی پر توجہ دیں۔

علاج

0 — داخلی طور پر درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں۔

فاد زہر/تریاق کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

نارجیل دریائی، پیپتہ ولایتی، کافور، زہر مہرہ خطائی، جدوار بنفشجی، فاد زہر حیوانی ہر ایک 125 ملی گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب/عرق کیوڑہ میں گھس کر سکنجبین لیموں 35 ملی لیٹر میں حل کر کے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دن میں تین مرتبہ کھلائیں۔

حسب ضرورت دواؤں کے وزن میں کمی بیشی کر سکتے ہیں— یہاں ایک بات کی وضاحت ضروری ہے کہ اس مرض میں عام طور سے دوا معدہ میں نہیں ٹھہرتی اس لیے اس کی مقدار خوراک کم کر کے ہر گھنٹے، نصف گھنٹے پر گھونٹ گھونٹ پلائیں اس طرح یہ معدہ پر بار نہیں بنتی اور خاطر خواہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

معدہ کا تنقیہ مقصود ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

شربت وردمکرر، سکنجبین سادہ، عرق پودینہ، عرق بادیان، عرق گلاب، ہر ایک 35 ملی لیٹر، گلقند 35 گرام— تمام دواؤں کو باہم ملا کر دن میں تین مرتبہ نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد یہ نسخے استعمال کرائیں:

زہر مہرہ خطائی 375 ملی گرام، عرق گلاب، عرق بید مشک میں گھس کر شربت انار (پودینہ کے عرق میں تیار کردہ)/سکنجبین لیموں 25 ملی لیٹر ملا کر ایک ایک گھنٹے پر نوش کرائیں۔

تریاق افاعی 1 گرام، عرق گلاب دو آتشہ میں گھس کر 2-2 گھنٹہ پر نوش کرائیں۔

زہر مہرہ خطائی، طباشیر، ہر ایک 135 ملی گرام، شیرہ زرشک، شربت لیموں، عرق

کیوڑہ، عرق گلاب، عرق پودینہ ہر ایک 25 ملی لیٹر — زہر مہرہ خطائی کو عرق گاؤ میں گھس کر اور طباشیر کو خوب باریک پیس کر تمام دوائیں ملا کر ہر گھنٹے نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد اسہال اور قے روکنے کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

پوست بیرون پستہ، دانہ ہیل خورد، ہر ایک 1.5 گرام — دونوں کو باریک پیس کر شربت انار، 35 ملی لیٹر میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

حلتیت، کافور، فلفل سیاہ، پوست بیرون پستہ، ہر ایک 1 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں استعمال کرائیں۔

ہیضہ میں یہ نسخے بھی از حد مفید ہیں۔

زنجبیل خراشیدہ 100 گرام، فلفل سیاہ، فلفل دراز، قرنفل، دانہ ہیل خورد، ہر ایک 10 گرام، نمک سیاہ 1:0 گرام، نمک سیندھا 96 گرام، شربت مصفی 9 گرام — تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے عرق لیموں میں 72 گھنٹے تک بھگوئیں بعد میں خشک کر کے باریک کر لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی ہر گھنٹے کھلائیں۔

زرد چوب (ہلدی) پوست بیخ آک، چونا خوردنی، فلفل سیاہ، ہر ایک 10 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر عرق پودینہ میں 72 گھنٹے کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ حسب ضرورت 1 گولی ہمراہ پودینہ دن میں 4-3 مرتبہ کھلائیں۔

تخم لیموں، تخم ترنج، نارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی، ہر ایک 12 گرام، جدوار خطائی 6 گرام، فلفل سیاہ 7 گرام، پوست بیخ مدار 3 گرام، زعفران 24 گرام — حسب دستور تمام دواؤں کو باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہر اسہال اور قے کے بعد استعمال کرائیں۔

سہاگہ بریاں، قرنفل، زنجبیل، دار فلفل، نمک سیاہ، گل ناشگفتہ آک، ہر ایک 5 گرام — تمام دواؤں کو آب ادرک 120 ملی لیٹر میں باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بائیں اور 3-1 گولیاں کھلائیں۔

مغز کرنجوہ، حب الملوک مدبر، فلفل سیاہ، زنجبیل، ہموزن — تمام دواؤں کو

باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں استعمال کرائیں۔ بند ہیضہ میں مفید ہے۔

نارجیل دریائی 500 ملی گرام، پپیتہ 250 ملی گرام، دونوں کو باریک کرلیں اور سکنجبین 25 ملی لیٹر، نمک طعام 2 گرام، پانی 125 ملی لیٹر-- تمام اشیا کو ملا کر نوش کرائیں۔ بند ہیضہ میں کارآمد ہے۔

پوست بیخ نیم، بادیان، گل سرخ، زرکچور، ہرایک 12 گرام، قرنفل، فلفل سیاہ ہر ایک 5 عدد، سہاگہ، زنجبیل، ہرایک 3 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور سکنجبین 50 ملی لیٹر، گلقند 50 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

بند ہیضہ (ہیضہ محتسبہ / ہیضہ یابسہ) میں مفید ہے۔

زرشک، برادۂ صندل سفید، انار دانہ ترش، ہر ایک 250 گرام، آلو بخارا، بادیان، ہرایک 500 گرام، پودینہ ایک کلوگرام، ہیل خورد، دارچینی، ہرایک 125 گرام، طباشیر، 85 گرام، کافور 50 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت 10 لیٹر پانی میں بھگودیں۔ صبح کو 6 گرام کافور نیچہ کے منہ پر باندھ کر حسب دستور 4 لیٹر عرق کشید کریں اور تھوڑے تھوڑے وقفہ سے نوش کرائیں۔

پوست بیخ انار، پوست بیخ نیم، برگ ارنڈ، فلفل سیاہ، ہرایک 25 ملی گرام، زہرمہرہ خطائی 3 گرام، نارجیل دریائی 6 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت 60-30 منٹ کے وقفہ سے ہمراہ عرق ذیل استعمال کرائیں۔

ست اجوائن، کافور، ست پودینہ، ہموزن کو ایک شیشی میں بند کر دیں جب سیال ہوجائے تو روغن بادیان 3.5 ملی لیٹر عرق گلاب 500 ملی لیٹر ملائیں اور 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

پپیتہ ولایتی، نارجیل دریائی، جدوار، ہر ایک ایک گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب میں گھس کر چٹائیں۔

پوست ترنج، انار دانہ، طباشیر، سنگ شاہ مقصود، ہرایک ایک گرام، زہرمہرہ خطائی 500 ملی گرام، نارجیل دریائی، پودینہ خشک، قاقلہ، پوست بیرون پستہ، ہر ایک 900

ملی گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر شربت انار ترش میں ملا کر چٹائیں۔

تخم لیموں کاغذی، صبر زرد، فلفل سیاہ، ست پودینہ، زعفران، ہر ایک 35 گرام، انگوزہ، پپیتہ اصلی، نارجیل دریائی ہر ایک 25 گرام، مرکی 12 گرام، کافور 6 گرام— تمام دواؤں کو عرق ادرک میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ہر اسہال/ قے کے بعد 1-4 گولیاں ہمراہ عرق گلاب استعمال کرائیں۔

پوست بیخ مدار، پوست بیخ نیم، فلفل سیاہ ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب میں باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی استعمال کرائیں۔

عوارض کی تخفیف کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

شیرہ آلو بخارا (پانی میں نکالا ہوا) 5 عدد، عرق بادیان، عرق عنب الثعلب، عرق گلاب، عرق بید مشک، ہر ایک 50 ملی لیٹر شربت غورۂ انگور، سکنجبین ہر ایک 25 ملی لیٹر باہم ملا کر نوش کرائیں۔ پیاس کی شدت میں مفید ہے۔ بعض اطبا اسی نسخہ میں زرد ورد، سماق، انار دانہ ہر ایک ایک گرام کا حسب دستور اضافہ کرتے ہیں۔

عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق گلاب میں برف ڈال کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ پیاس میں مفید ہے۔

آب لیموں/ آب انار دانہ/ زرشک/ سکنجبین لیموں تھوڑی مقدار میں نوش کرائیں/ چٹائیں۔ پیاس میں مفید ہے۔

ماء اللحم مرکب 60 ملی لیٹر، شربت ریحانی ہموزن میں ملا کر نوش کرائیں۔ ضعف ونقاہت میں مفید ہے۔

دواء المسک 9 گرام، ماء اللحم کے ساتھ استعمال کرائیں— ضعف ونقاہت میں کارآمد ہے۔

تریاق فاروق 500 ملی گرام ہمراہ گلاب استعمال کرائیں۔ یہ بھی مفید ہے۔

نواق (بچکی) کی صورت میں یہ نسخہ دیں:

عرق گلاب قرنفلی 25 ملی لیٹر ہموزن ماء اللحم کے ساتھ نوش کرائیں۔

کباب چینی، خارخسک، ہر ایک 5 گرام کو 125 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو شورہ قلمی 500 ملی گرام ملا کر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

دردمعدہ کی شدت میں یہ ضماد مفید ہے:

سماق، اقاقیا، کمونی، گل ارمنی، پوست انار، آرد عدس، گلنار ہموزن— تمام دواؤں کو پیس کر آب مورد میں گوندھ کر مقام معدہ پر ضماد کریں۔

ہچکی کی صورت میں— نمک طعام، سبوس گندم کی فم معدہ پر تکمید کریں۔

رفع تشنج اور برد اطراف کی صورت میں— جوز بوا، قرنفل کو روغن کنجد میں جلا کر چھان لیں اور نیم گرم حالت میں تمام جسم کی مالش کریں۔ گرم پانی کی بوتلیں کنج ران، بغل میں اور ہاتھ، پاؤں اور تلوؤں پر رکھیں۔

دفع شدت کے لیے — رانوں اور بازوؤں کو باندھ دیں/ بالائے ناف خالی سینگیاں کھینچیں۔

احتباس بول کی صورت میں— مقام کلیہ پر تکمید کریں، پلاس، برگ قنب پانی میں پکا کر گرم گرم، مقام کلیہ (گردہ) اور مثانہ پر باندھیں۔

غشی کی حالت میں— سینگیاں کھینچیں، پاشویہ کریں اور نلکھہ سنگھائیں۔

بعض اطبا احتباس بول کی صورت میں — بڑے تربوز پر آٹے کا خمیر لگا کر تندور میں رکھ کر، خمیر پک جانے پر تربوز کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے قابل برداشت گرمی کی حالت میں مقام گردہ پر باندھتے ہیں۔

زنجبیل (پسی ہوئی) 12 گرام، روغن زیتون 60 ملی لیٹر— پہلے روغن کو آگ پر گرم کریں اور اس کے بعد زنجبیل ملا کر نیم گرم حالت میں ہاتھ، پیروں میں ملیں، تشنج میں مفید ہے۔

✦✦✦

دق

TUBERCULOSIS

اس مرض میں ایک مخصوص جرثومے کی وجہ سے، اس کی جائے قیام (مقام مرض) پر چھوٹا چھوٹا دانہ دار مادہ پیدا ہوجاتا ہے، اس کو درن (Tubercle) کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد وہاں کی ساخت متورم ہونے لگتی ہے اور دھیرے دھیرے یہی متورم ساخت جسمانی پنیر کی نوع کے مادہ میں تبدیل ہو کر گلنے لگتی ہے اور متورم ساخت/عضو یا تو زخم میں تبدیل ہوجاتا ہے یا خود بخود چونے کی قسم کے مادہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ واضح رہے کہ درن (ٹیوبرکل) میں عام طور سے درج ذیل انواع کی قدرتی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔

(I) کیزی ایشن (پنیری/جبنی)۔

(II) کیلسی فی کیشن (چونے کی طرح کرنا)۔

(III) فائبرائڈ (لیفی)۔

(IV) سافٹننگ (ساخت کا گل کر مردار ہونا)۔

(V) کرانک ایبس (مزمن دماغی سلی کی طرح ہونا)۔

حاصل کلام یہ کہ اس میں مذکورہ بالا جرثومی مادہ کی وجہ سے جسم میں غیر طبعی

(غریبی) حرارت پیدا ہوجاتی ہے جو اعضاء اصلیہ کو بتدریج گھلاتی اور جسم کی رطوبتوں کو فنا کرنے لگتی ہے اور بعد میں نہایت خراب نتائج مرتب کرتی ہے— یہ بیماری جسم کے کسی بھی عضو میں ہوسکتی ہے اور اسی عضو کے اعتبار سے اس کا نام رکھا جاتا ہے۔

اسباب

اسباب سابقہ:

(I) حمیات محرقہ
(II) حمیات متطاولہ
قلب اور اعضاء اصلیہ کی رطوبتوں کو فنا کر دینے والے اسباب۔

(III) التہاب/ ورم حار۔

(IV) قویٰ کو کمزور کرنے والے اسباب مثلاً— شہقہ، معدہ اور امعاء کے بعض امراض، ورم حلق، قلب کے بعض امراض۔

(V) وراثت۔

اسباب بادیہ:

(I) رنج وغم/ غور وفکر/ غصہ۔

(II) بیداری۔

(III) نقص تغذیہ/ فاقہ کشی۔

(IV) کثرت جماع۔

(V) غیر صحت بخش رہائش۔

جدید تحقیقات، اس مرض کا حقیقی سبب مائیکوبیکٹریم ٹیوبرکلوسس Mycobacterium Tuberculosis نامی جرثومہ قرار دیتی ہیں— جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا، یہ جرثومے جسم انسانی کی مختلف ساختوں میں درن (ابھار) پیدا کرتے ہیں اور اس میں مختلف انواع کی

تبدیلیاں رونما کر کے مرض کی شدت اور سرایت میں اضافہ کا باعث ہوتے ہیں۔ یہاں اس بات کا تذکرہ دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا کہ یہ تدرنی مادہ (ٹیوبرکل) رنگ کے اعتبار سے دو قسم کا ہوتا ہے— خاکی رنگ کا (گرے/ سیلی ری) مادہ، زردی مائل رنگ کا مادہ (یلو ٹیوبرکل) اس جرثومے کی اوسط لمبائی خون کے سرخ دانے کا نصف ہوتی ہے، یہ بہت ہی نازک اور باریک بالکل سیدھا/ خمیدہ ہوتا ہے۔ اس کی ساخت میں شحمی مادہ کی موجودگی کی وجہ سے دیر میں اور بدشواری رنگ قبول کرتا ہے، لیکن جب رنگ چڑھ جاتا ہے تو پھر الکوہل اور تیزاب بھی اس کو زائل نہیں کر پاتا، اس طرح گویا جس انداز اور شدت کے ساتھ چربی/ روغن رنگ کو قبول کرنے میں دشواریاں پیدا کرتا ہے اس طرح رنگ قبول کر لینے کے بعد اس کا تحفظ بھی اسی شدت کے ساتھ کرتا ہے۔

یہ جراثیم مریض کے بلغم، پیشاب اور براز میں بہت زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ مزمن خنازیری غدد، مفاصل سلی (ٹیوبرکیلوز جوائنٹس) میں یہ جرثومے نسبتاً قلیل مقدار میں ریوی تعدیہ کی صورت میں بلغم میں بہت زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ مذکورہ بالا فاسد رطوبات کو بے احتیاطی سے ادھر اُدھر ڈال دینے کے بعد جب یہ خشک ہوجاتی ہیں تو گرد وغبار میں اڑ کر (جس میں یہ مادہ مرض/ جرثومہ موجود ہوتا ہے) تنفس کے ذریعہ صحت مند افراد کے تنفسی اعضا میں داخل ہوجاتی ہیں اور مرض کی سرایت کا ایک ذریعہ بن جاتی ہیں۔

علامات

ذیل میں دق کی چند مشہور صورتوں کا علاحدہ علاحدہ تذکرہ کیا جارہا ہے۔

(الف) دق عمومی (General Tuberculosis):

ابتدا میں اضمحلال، کسل مندی اور بطلان اشتہا کی شکایت ہوتی ہے، اس کے بعد رفتہ رفتہ جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہونے لگتا ہے، ضعف کا غلبہ ہوتا ہے— بعض اوقات مرض کا آغاز شدت سے ہوتا ہے۔ بہرحال نبض سریع اور ضعیف چلتی ہے، زبان خشک، رخسارے سرخ ہوتے ہیں، ہذیان بھی ہوتا ہے، ریوی علامات بہت کم ہوتی ہیں

چنانچہ کھانسی بہت کم ہوتی ہے، حرارت کی نسبت نبض میں واضح طور پر سرعت اور جسمانی درجۂ حرارت کی بے قاعدگی اسکی اہم علامات ہیں۔ چنانچہ شام کے وقت درجۂ حرارت 104-103 تک پہنچ جاتا ہے۔اس کے خلاف صبح کو 100 ڈگری ف تک رہتا ہے۔

(ب) دق ریوی(Pulmonary Tuberculosis):

اس صورت میں ریوی (پھیپھڑے سے متعلق) علامات زیادہ تر رونما ہوتی ہیں، ابتدا میں کھانسی کی شکایت ہوتی ہے، بلغم گاڑھا، معمولی زردی مائل رنگ کا خارج ہوتا ہے، جس میں دق کے مخصوص جرثومے بہت زیادہ تعداد میں موجود ہوتے ہیں۔بعض اوقات بلغم کے ساتھ خون بھی ملا ہوتا ہے، تنگی تنفس کی شکایت ہوتی ہے، چہرے پر سرخی ہوتی ہے، ہونٹ اور ہاتھ کی انگلیوں کے اختتامی سرے (پوروے) نیلگوں ہوتے ہیں، جسمانی درجۂ حرارت 103-102 تک پہنچ جاتا ہے، نبض سریع اور ضعیف چلتی ہے، شدید صورتوں میں طحال بھی بڑھ جاتی ہے، اس میں شدید ہزال اور کمزوری ہوتی ہے۔

(ج) دق دماغی نخاعی (Meningo-Spinal Tuberculosis):

یہ صورت بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔اس کو سرسام سلی (ٹیوبر کیولر مے نن جائٹس) بھی کہتے ہیں۔اس میں دماغ کے پردوں (اغشیۂ دماغ) میں آبی رطوبت پیدا ہوجاتی ہے، سہولت بیان کی خاطر اس کی علامتوں کو درج ذیل تین درجوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔

(I) درجہ اوّل:

ابتدا میں سستی، کاہلی اور کسل مندی کی شکایت ہوتی ہے، ضعف اشتہا بلکہ بعض اوقات بطلان اشتہا ہوتا ہے، کرب و اضطراب اور مزاج میں چڑچڑا پن ہوتا ہے۔اس کے بعد مرض کی اصل علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ شدید درد سر اور غشیان ہوتا ہے۔بعض اوقات تشنج ہونے لگتا ہے، جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ دردسر کی شدت کی وجہ سے بچہ بار بار اپنے ہاتھوں کو سر کی طرف لے جاتا ہے، قے کی شکایت ہوتی ہے، خلو معدہ کی صورت میں کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے، قبض ہوتا ہے۔ بخار ابتدا میں اگرچہ معمولی

ہوتا ہے لیکن بتدریج 103-102 تک پہنچ جاتا ہے، اس طرح ابتدا میں نبض ضعیف اور کبھی سریع چلتی ہے اس کے بعد بے قاعدہ اور ضعیف ہوجاتی ہے، مریض خواب میں بار بار چونک اٹھتا ہے، عضلات میں تشنجی کھنچاوٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ اس درجہ کو دماغی خراش کا درجہ بھی کہہ سکتے ہیں۔

(II) درجہ دوم:

ابتدائی درجہ کی اکثر علامات (خراش دماغی والی) معدوم ہوجاتی ہیں، قے کی شکایت بھی جاتی رہتی ہے، شکم کی عضلاتی دیوار میں کھنچاؤ سا ہوتا ہے، درد سر ختم ہوجاتا ہے تاہم قبض کی شکایت بدستور باقی رہتی ہے، سستی کے ساتھ نیم بے ہوشی ہوتی ہے، آنکھ کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں یا ان میں بے قاعدہ طور پر فرق پیدا ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات بھینگا پن آجاتا ہے، سارے جسم میں تشنج ہوتا ہے اور بعض اوقات صرف کسی ایک ہی عضو میں تشنج ہوتا ہے، جلد پر احمرار جلد کی نوعیت کے دانے نکل آتے ہیں، جسمانی درجۂ حرارت 105-101 ف کے درمیان ہوتا ہے۔

(III) درجہ سوم:

بے ہوشی اور بھی گہری ہو جاتی ہے اور نوبت اس حد تک آجاتی ہے کہ مریض کو بیدار کرنا دشوار ہوجاتا ہے، تشنج میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے، پشت اور گردن کے عضلات خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ بعض اوقات صرف اطراف کے اعضا متشنج ہوتے ہیں، دماغ کے عصبی جوڑے میں سوزش اور ورم پیدا ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے بصارت معدوم ہوجاتی ہے، خانۂ چشم کے عضلات بھی مفلوج ہو سکتے ہیں، پلکیں کسی قدر نیچے گری رہتی ہیں اور ڈھیلے اوپر کی طرف چلے آتے ہیں۔ اسہال کی شکایت ہوتی ہے، نبض سریع چلتی ہے، زبان خشک ہوتی ہے، معمولی ہذیان بھی ہوتا ہے، پیشاب اور پاخانہ بے ارادہ خارج ہوتا ہے، جسمانی درجۂ حرارت کبھی تو اعتدال سے بھی کم 95-93 ف اور کبھی 106 ف تک پہنچ جاتا ہے، شدید صورتوں میں صرف چند یوم میں ہی مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔ جوانوں میں واقع ہونے والی یہ صورت عام طور سے شدید اور مہلک ہوتی ہے۔

(د) دق الامعاء (Intestinal Tuberculosis):

اس صورت میں آنتوں (امعاء) کے مختلف حصوں میں دق پیدا ہوجاتی ہے اور اسہال ایک اہم علامت کے طور پر رونما ہوتا ہے جس کے ساتھ اعضا میں گھلاوٹ بھی ہوتی جاتی ہے، اس لیے اس کو اسہال ذوبانی (گھلاوٹ والا اسہال) بھی کہتے ہیں— یہ مرض اگرچہ امعاء کے کسی حصہ میں پیدا ہوسکتا ہے لیکن معاء دقاق، زائدہ اعور اور قولون میں کثیر الوقوع ہے اور اس کا سب سے اہم سبب سل میں مبتلا گائے وغیرہ کا دودھ پینا ہے۔ بہرحال آنتوں کے غدود کیسہ اور خشخاشیہ میں مادہ مرض کے سرایت کر جانے سے ابتدا میں چھوٹی چھوٹی گرہیں پیدا ہوجاتی ہیں جو بعض اوقات از خود خشک ہوجاتی ہیں اور عام طور سے امعاء میں ان لوگوں سے گول، بیضوی نوعیت کے زخم پیدا ہوجاتے ہیں، ان کے کنارے کسی قدر ابھرے ہوئے اور بعض اوقات اس قدر گہرے ہوتے ہیں کہ امعاء کے لحمی طبقے بھی متاثر ہوجاتے ہیں۔ نتیجہ کے طور پر ان میں سوراخ ہوجانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

اس نوعیت کے دق کی علامات ہمیشہ یکساں نہیں رہتیں۔ چنانچہ بعض مریضوں میں تو کوئی بھی مرضی علامت رونما نہیں ہوتی، لیکن موت کے بعد امعاء کا مطالعہ کرنے پر قروح پائے جاتے ہیں۔ ابتدائی مرحلہ میں ثقیل اور ناموافق غذا لینے سے شکم میں درد کی شکایت ہوتی ہے، سوء ہضم اور ضعف اشتہا ہوتا ہے، دودھ لینے سے نفخ شکم ہوجایا کرتا ہے، عمل انہضام میں فتور واقع ہونے کی وجہ سے لاغری اور ضعف میں اضافہ ہوتا جاتا ہے، کبھی کبھی رات میں یا تیسرے پہر بخار بھی ہوجاتا ہے۔ شدید صورتوں میں اسہال آنے لگتے ہیں، دائیں طرف عانہ کے قریب دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے، براز میں شدید بدبو اور تعفن ہوتا ہے، اور غیر منہضم غذا اور چربی کے اجزا زیادہ خارج ہوتے ہیں اس میں کسی قدر خون کی بھی آمیزش ہوتی ہے، معاء دقاق میں تدرن واقع ہونے کی صورت میں اسہال کی تعداد کم ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات قبض ہوتا ہے، لیکن اگرچہ رودۂ مستقیم میں تدرن ہو تو اسہال لازمی طور پر آتے ہیں۔ اس کے ساتھ نفخ وقراقر، تشنج تنفس، متلی، قے وغیرہ کی بھی شکایات ہوتی ہیں۔

(۵)

ذیل میں بعض ایسی اہم علامتوں کا تذکرہ کر رہے ہیں جو کم و بیش دق کی ہر انواع میں مشترک ہوتی ہیں۔ سہولت بیان کے لیے اس کو بھی تین درجوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔

درجہ اوّل:

جسمانی درجہ حرارت میں خفیف طور پر اضافہ ہو جاتا ہے، نبض کسی قدر سریع چلتی ہے۔ طبیعت سست رہتی ہے جو شام کے قریب اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے، صبح کے وقت طبیعت پھر چاق و چوبند ہو جاتی ہے— کچھ دنوں بعد بے ترتیب اور کسی قدر نمایاں طور پر جسمانی درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے، رات کے وقت اس میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے اور رات کے پچھلے پہر پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے۔ اس درجہ کی شناخت عام طور سے نہیں ہو پاتی، قدیم اطباء اس کو "درجۂ دق" کہتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ اس میں حرارت، عروق کی رطوبت کو فنا کر چکتی ہے اور اب وہ اعضاء کے رخنوں کی رطوبتوں کو فنا کرنے پر آمادہ ہو جاتی ہے۔ اس مثال کے ذریعہ مزید واضح کرنے کے لیے کہتے ہیں جس طرح چراغ کی حرارت سے اس میں موجود تیل جذب ہوتا رہتا ہے اسی طرح اس درجہ میں حرارت کی وجہ سے جسمانی اعضا کی رطوبات فنا ہو جاتی ہیں، اس مرحلے میں مناسب علاج سے شفایابی یقینی ہو جاتی ہے۔

درجہ دوم:

جسمانی درجۂ حرارت میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے اور کچھ دیر بعد پسینہ آ کر بخار بڑھے ہوئے (جسمانی درجۂ حرارت) میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات 24 گھنٹے میں ہی بخار کی دو باریاں آ جاتی ہیں۔ چنانچہ یہی باری دوپہر کے وقت ہوتی ہے اور 5-4 گھنٹے رہتی ہے اس کے بعد ایک مختصر مدت کے لیے حرارت میں تخفیف ہو کر دوسری باری شروع ہو جاتی ہے جو 2 بجے رات تک رہتی ہے۔ اس کے بعد زیادہ مقدار میں پسینہ آ کر بخار میں کمی واقع ہو جاتی ہے، پیشاب قلیل مقدار میں سرخ رنگ کا آتا ہے، رخساروں پر سرخ حلقے

پڑ جاتے ہیں، بطلان اشتہا، لاغری اور ضعف ہوتا ہے، تلوؤں میں جلن محسوس ہوتی ہے۔ آنکھیں دھنس جاتی ہیں، جسم کا گوشت گلنے لگتا ہے اور ہڈیوں کے سرے نکل آتے ہیں، پیشانی کی جلد میں کھنچاؤ پیدا ہوجاتا ہے، کنپٹیاں دب جاتی ہیں، چہرہ بے آب ہوجاتا ہے اور گرد آلود ہونے جیسا لگتا ہے، آنکھیں خواب آلود ہوتی ہیں، پلکوں اور پپوٹوں کا اٹھنا مشکل ہوتا ہے، سینے کی ہڈیاں ابھر آتی ہیں، آواز باریک ہوجاتی ہے، شانے کی ہڈیاں ابھر آتی ہیں، شکم، پشت سے لگ جاتا ہے، کان سکڑ جاتے ہیں اور ان کی رنگت زرد ہوجاتی ہے، عروق ابھر آتی ہیں اور ان میں خون بہت کم مقدار میں ہوتا ہے۔ اطبا اس کو 'درجہ ذبولی' کہتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ حرارت کی وجہ سے رطوبت طلیہ (وہ رطوبت جو اعضاء اصلیہ پر شبنم کی مانند بکھری ہوتی ہے اور جزو عضو ہوجانے کی قابلیت رکھتی ہے) فنا ہوجاتی ہے اور حرارت کا تعلق ان رطوبتوں کے ساتھ ہوجاتا ہے جو اعضا کے ساتھ چسپاں ہونے کے قریب ہوتی ہیں۔ اس کو مزید واضح کرنے کے لیے کہا جاسکتا ہے کہ جب چراغ کا تیل ختم ہوجاتا ہے تو حرارت اس تیل کو جلانے لگتی ہے جو بتی میں موجود ہوتا ہے۔

درجہ سوم:

بخار شدت کا ہوتا ہے اور تخفیف کی مدت کم ہوجاتی ہے، یبوست کے غلبہ کی وجہ سے جسم کا گوشت تحلیل ہوجاتا ہے، ناخن ٹیڑھے میڑھے ہوجاتے ہیں، جسم پر ہڈی چمڑے کے علاوہ کچھ باقی نہیں رہتا، بال گرنے لگتے ہیں، پیشاب میں کثیر مقدار میں روغنی اجزا خارج ہونے لگتے ہیں۔ اسی طرح اسہال کے ذریعہ ملائم ہڈیاں گل کر خارج ہوجاتی ہیں، پیر متورم ہوجاتے ہیں اور شدید ضعف و لاغری ہوکر مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔ اطبا اس درجہ کو 'مقتت' کہتے ہیں ان کا خیال ہے کہ اس مرحلے میں حرارت کا تعلق ان رطوبات اسطقسیہ (رطوبت منویہ/عنصریہ) سے ہوجاتا ہے، جن کے سبب مفرد اعضا کے اجزا باہم پیوستہ رہتے ہیں اور جن کے فنا ہوجانے سے یہ اجزا ریزے ریزے ہوجاتے ہیں۔ اس کو مزید واضح کرنے کے لیے کہا جاتا ہے کہ اس کی مثال بالکل اس چراغ کی ہے جس میں حرارت کی وجہ

سے بتی کا تیل بھی ختم ہوگیا ہو اور حرارت خود بتی کو جلا رہی ہو۔ یہ مرحلہ علاج پذیر نہیں ہوتا۔

تفریقی علامات

دق شدید Acute Tuberculosis	حمی تیفوئیہ Typhoid Fever
1- مرض موروثی/ ثانوی طور پر رونما ہوتا ہے۔	1- مرض مقامی ہوتا ہے۔
2- جسمانی درجۂ حرارت پہلے ہفتہ میں 106-107 ف تک پہنچ جاتا ہے۔	2- جسمانی درجۂ حرارت مرض کے دوسرے ہفتہ میں سب سے زیادہ ہوتا ہے۔
3- چہرہ نیلگوں ہوتا ہے۔	3- چہرے پر تمتماہٹ ہوتی ہے۔
4- طحال عام طور سے بڑھی ہوئی نہیں ہوتی۔	4- طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔
5- عسر تنفس شدید ہوتا ہے۔	5- عسر تنفس نہیں ہوتا۔
6- تصلب الریہ اور خرخرہ مخاطی ہوتا ہے۔	6- التہاب شعبی ہوتا ہے۔
7- جسم پر طفحات نہیں ہوتے۔	7- جسم پر مخصوص طفحات ہوتے ہیں۔
8- طبقہ مشیمیہ میں زخم دقی ہوسکتے ہیں۔	8- طبقہ مشیمیہ طبعی ہوتا ہے۔
9- جسمانی وزن میں غیر معمولی کمی ہوتی ہے۔	9- اس قدر کمی نہیں ہوتی۔
10- تھوک میں تدرنی جرثومے موجود ہوتے ہیں۔	10- تھوک میں تدرنی جرثومے نہیں ہوتے۔

اصول علاج

0 — مبردات اور مرطبات استعمال کرائیں۔ تاہم اس میں بھی رعایت ضروری ہے۔

0 — لاغری کو دور کرنے کی تدابیر کریں/ مقویات استعمال کرائیں۔

0 — حسب ضرورت تنقیہ مواد کریں تاہم کسی بھی طرح کے شدید استفراغ سے احتراز لازمی ہے۔

0 — عام جسمانی صفائی پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — مفرحات استعمال کرائیں۔

0 — مریض کو صاف ستھری اور کھلی آب و ہوا میں قیام کی ہدایت کریں۔

واضح رہے کہ دق، میں اگر قرحہ ہو گیا ہو تو مشترک علاج ناگزیر ہو جاتا ہے۔ چنانچہ قرحہ میں تخفیف پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ بلغم اور پیپ کے اخراج کی رعایت بھی ضروری ہے۔ اس طرح تبرید اور ترطیب کے ساتھ ساتھ تسخین لطیف کا لحاظ بھی ضروری ہے تاکہ قرحہ کا تنقیہ آسان ہو جائے، یہ بھی نکتہ ذہن میں رہے کہ برودت پیدا کرنے والی دواؤں کے کثرت استعمال سے حرارت عزیزی میں کمی واقع ہونے لگتی ہے اور روح میں ضعف کے امکانات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

علاج

0 — دق ریوی میں خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ قرحہ ریہ کے اندمال اور بلغم کے بہ آسانی خارج کرنے میں معاون ہے۔

بہدانہ 3 گرام، تخم خطمی، عنب الثعلب خشک، ہر ایک 7 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 11 عدد— تمام دواؤں کو عرق گاؤزبان، عرق مکو، ہر ایک 110 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شیرہ تخم کاہو مقشر، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، ہر ایک 5 گرام، عرق گاؤزبان 95 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر کا اضافہ کر کے تمام دواؤں کو باہم ملائیں اور نوش کرائیں۔ اگر مزید تسکین اور ترطیب کی ضرورت ہو تو شیرہ مغز کدوئے شیریں، شیرہ مغز تربوز، بریان 5 گرام، حسب دستور نکال کر شامل کریں۔

سرد موسم / غیر معمولی نقاہت کی وجہ سے اگر طبیعت اخراج بلغم سے قاصر ہو تو ترطیب اور اخراج بلغم کے لیے یہ ادویہ بروئے کار لائیں:

پرسیاوشاں، اصل السوس مقشر، بہدانہ، ہر ایک 5 گرام زوفائے خشک 3 گرام، حسب دستور مذکورہ بالا نسخہ میں شامل کریں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

رب السوس، شکر تیغال، کہربائے شمعی، گوند کتیرا، ہر ایک ایک گرام۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر خمیرہ خشخاش 12 گرام کے ہمراہ کھلائیں۔ اس کے بعد گل نیلوفر، عنب الثعلب خشک، ہر ایک 6 گرام، بہدانہ 3 گرام، سپستاں 11 عدد، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو عرق عنب الثعلب، عرق گاؤزبان، ہر ایک 90 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شیرہ انجبار، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ تخم کاہو، ہر ایک 5 گرام، عرق بارتنگ 110 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر اضافہ کریں اوپر سے خاکسی 6 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ تدرن ریوی کے پہلے مرحلے میں از حد مفید ہے:

رب السوس، گوند کتیرا، طباشیر، دانہ ہیل، ست گلو، کہربا شمعی، ہر ایک 500 ملی گرام، سرطان محرق ایک گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر شربت بنفشہ 12 ملی لیٹر ملا کر چٹائیں۔ اس کے بعد گلوسبز، نائے سبز، اصل السوس، ہر ایک 3 گرام، برگ اڈوسہ زرد (یعنی پختہ ہوگئے ہوں) 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں۔

درجہ اول میں یہ نسخہ بھی سودمند ہے۔

نمک، برگ اڈوسہ 3 گرام، سرطان محرق، گوند کتیرا، رب السوس، گل ارمنی، ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر محفوظ کر لیں اور حسب ضرورت تھوڑی مقدار میں لے کر شربت خشخاش میں ملا کر دن میں چند مرتبہ چٹائیں۔

یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

برگ اڈوسہ، برگ پیا بانسہ ہر ایک 7 عدد، فلفل سیاہ 5 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

تدرن ریوی کے دوسرے درجہ میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

قرص سرطان کافوری 4 گرام، باریک پیس کر خمیرہ خشخاش 12 گرام میں ملا کر

کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ مغز تخم کدو سے شیریں، ہر ایک 5 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5عدد، عرق سرطان خاص 96 ملی لیٹر، عرق گاؤ زبان 50 ملی لیٹر میں نکال کر شربت سرطان خاص 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

حسب ضرورت یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

مغز تخم خیارین، رب السوس، گوند کتیرا، ہر ایک 2 گرام، طباشیر، زہر مہرہ خطائی، تخم خطمی، ہر ایک 500 گرام، کافور، زعفران، ہر ایک 250 ملی گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر شربت خشخاش، 25 ملی لیٹر حل کر کے استعمال کرائیں۔ اس کے بعد شیرہ برگ گاؤ زبان، شیرہ اصل السوس مقشر، ہر ایک 5 گرام، شیرہ تخم کاہو مقشر، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، ہر ایک 3 گرام، عرق عنب الثعلب، عرق گاؤ زبان، ہر ایک 75 ملی لیٹر، میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 7 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔ اسہال، ورم اطراف، حرارت کی زیادتی اور عام جسمانی کمزوری میں اس کا استعمال از حد سود مند ہے۔

تقویت کی غرض سے شام کے وقت یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

حب جواہر کافوری 4 گرام باریک پیس کر یا قوزہ علوی خانی 12 گرام، میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے شیرہ اصل السوس، شیرہ تخم کاہو مقشر، شیرہ انجبار، ہر ایک 5 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، عرق کدو، عرق بارتنگ، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت سرطان خاص 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

تقویت معدہ، تقویت اعضاء رئیسہ، رفع یبوست وغیرہ کے ساتھ ساتھ تدرن کے درجہ سوم میں یہ نسخہ از حد مفید ہے۔

حب جواہر کافوری علوی خانی 3 گرام باریک پیس کر خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 9 گرام ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بارتنگ 5 گرام، شیرہ دانہ ہیل 2 گرام، عرق ہیل 120 ملی لیٹر میں نکال کر جوش دیں اور اس میں شیرہ اصل السوس، شیرہ مغز ہندو دانہ بریاں، شیرہ عنب الثعلب، ہر ایک 5 گرام، عرق مکو 110 ملی لیٹر میں نکالا ہوا ملائیں اور شربت شیریں 25 ملی لیٹر حل کر کے صمغ عربی نیم بریاں 1 گرام، زوفائے خشک 3 گرام باریک

پیس کر چھڑک کر نوش کرائیں۔

درج ذیل سفوف بھی سودمند ہیں:

گل ارمنی، گل مختوم، نشاستہ، گل سرخ، ہر ایک 6 گرام، طباشیر سفید، شادنج، عدس مغسول، کتیرا، ہر ایک 5 گرام، سرطان محرق 1.5 گرام، رب السوس 3 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 7 گرام، بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

طباشیر سفید، تخم گاؤ زبان، ست گلو، ہر ایک 2 گرام، صمغ عربی، سرطان نہری محرق، ہر ایک 1 گرام، دانہ ہیل 500 ملی گرام، کوکنار 250 ملی گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 3-9 گرام، گدھی/ بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

طباشیر، غربی السک، گل ارمنی، داغستانی، صمغ عربی، دانہ ہیل خورد، اقاقیا، ہر ایک 3 گرام، مصطگی رومی، ست گلو، ہر ایک 2 گرام، کافور قیصوری 1 گرام، سرطان محرق 4 گرام، تخم کاہو مقشر 7 گرام، زعفران، افیون، ہر ایک 1 گرام بنات سفید 3 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 2 گرام ہمراہ شربت خشخاش استعمال کرائیں۔

0— تدرن معوی (دق الامعاء) میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

طباشیر ایک گرام، کافور 500 ملی گرام دونوں کو باریک کر کے شیرہ بارتنگ 6 گرام، مناسب عرق میں نکال کر صبح، شام نوش کرائیں۔

بیلگری، جفت بلوط، اقاقیا، مصطگی رومی، زیرہ سفید، دانہ ہیل خورد، ہر ایک 6 گرام، طباشیر، ریش برگد، پوست سنگدانہ مرغ، حب الآس، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 2 گرام، ہمراہ عرق بارتنگ/ بکری کا دودھ، دن میں دو تین مرتبہ دیں۔

مائق بسنت 250 ملی گرام کو انوشدارو لولوی/ معجون سنگدانہ مرغ 6 گرام میں ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ تخم کاسنی، ہر ایک 3 گرام، پانی میں نکال کر نوش کرائیں۔

قرص طباشیر کافوری ایک عدد، شربت انجبار/ شربت حب الآس 25 ملی لیٹر کے

ہمراہ صبح، شام استعمال کرائیں۔ قرص کا نسخہ درج ذیل ہے:

مروارید ناشفتہ، طباشیر سفید، سرطان محرق، تخم خشخاش سفید، تخم کاہو، تخم خرفہ مقشر، کتیرا، ہر ایک 13.5 گرام، رب السوس، کرہبا شمعی، غنچۂ گل سرخ، ہر ایک 9 گرام، مغز تخم خیارین، صمغ عربی، بسد محرق، ہر ایک 4.5 گرام، کافور قیصوری 3.5 گرام، ابریشم مقرض، زعفران، ہر ایک 1 گرام— حسب دستور دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ سبز میں 3 گرام کی اقراص بنائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

غلبۂ یبوست اور حرارت کی صورت میں یہ آبزن مفید ہے:

گل بنفشہ، گل نیلوفر، برگ کدو، برگ کاہو، تخم خطمی، تراشۂ کدو، تراشۂ خیار جو خمیکونتہ، ہر ایک 80 گرام— تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں جوش دیں اور اسی میں آبزن کرائیں کہ مریض کی گردن تک پانی پہنچے۔ اس کے بعد مرطب روغن مثلاً روغن بادام، روغن کدو، روغن بنفشہ، روغن نیلوفر وغیرہ جسم پر ملیں۔

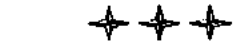

جدری *

SMALL POX

اس مرض میں ابتداءً لرزہ کے ساتھ شدید بخار ہوتا ہے اور اسی کے ساتھ دوسری خطرناک جسمانی علامات رونما ہوتی ہیں۔ بخار کے تیسرے دن پیشانی، چہرہ، ہاتھ کی پشت اور بعض اوقات جسم کے بعض دوسرے حصوں پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں، یہ پھنسیاں بہت گہری ہوتی ہیں، ان میں آبی رطوبت بھری ہوتی ہے جو کچھ عرصہ بعد پیپ میں تبدیل ہوجاتی ہے، کچھ عرصہ بعد دانے (پھنسیاں و آبلے) خشک ہوجاتے ہیں اور ان پر کھرنڈ جم جاتی ہے جن کے اکھڑنے کے بعد جسم پر بے قاعدہ یا گول ہلالی شکل کے چھوٹے چھوٹے نشیب (گڑھے) رہ جاتے ہیں۔ ملحوظ رہے کہ یہ ایک قسم کا شدید نوعی، نہایت متعدی مرض ہے اور جہاں بھی وبائی طور پر پھیلتا ہے تو عمر کی کسی تفریق کے بغیر کسی بھی جنس کے فرد کو ہوسکتا ہے۔ اس کے عوارض بھی شدید ہوتے ہیں اور کثیر الوقوع عارضہ کے طور پر بینائی/ سماعت سے محرومی ہے۔ اس مرض کو دریافت کرنے اور حصبہ میں تفریق کا اعزاز مشہور طبیب ابو بکر محمد بن زکریا رازی کو حاصل ہے۔

---

* سیتلا، چیچک اور Variola وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں۔

اقسام

(الف) رنگ اور شکل کے اعتبار سے

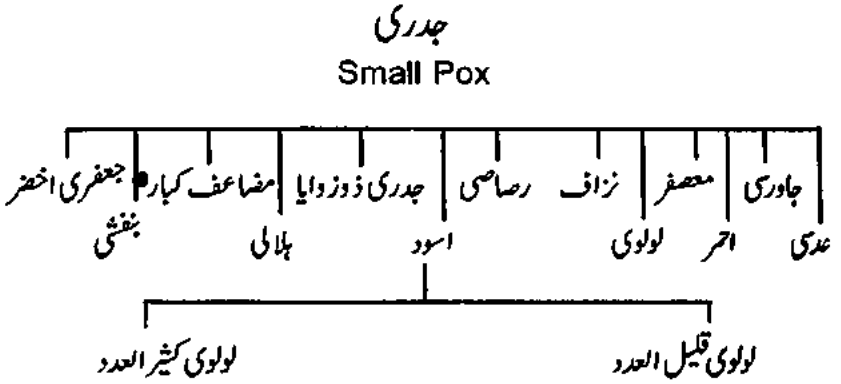

(ب) دانوں کے ملے ہونے اور علامتوں کی کمی و زیادتی کے اعتبار سے

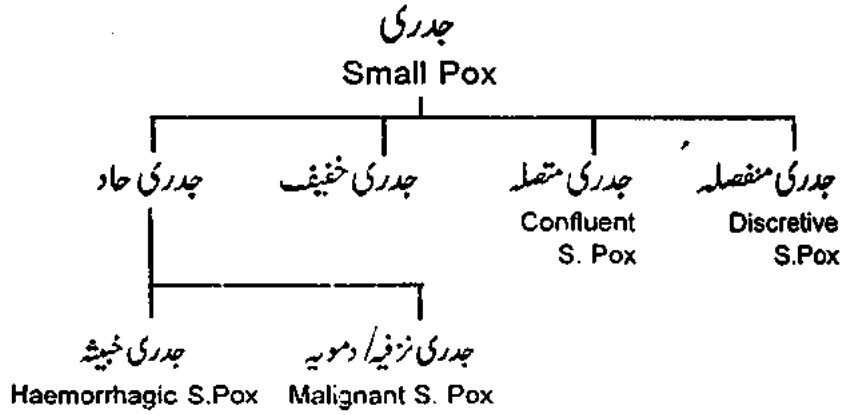

(ج) بعض اطبا کے نزدیک اس کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں:

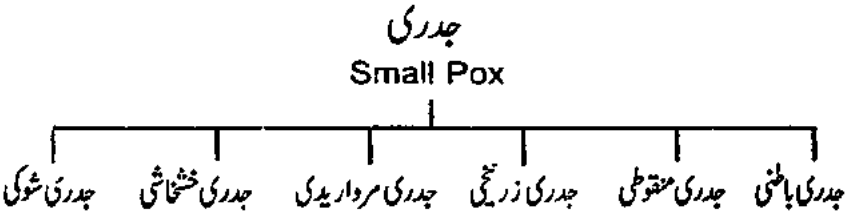

جدید تحقیقات کے مطابق اس کی درج ذیل اقسام ہیں:

جدری
Small Pox

جدری حاد/کبیر	جدری خفیف/صغیر
Acute S.Pox, Variola Major	Variola Minor or Variolud

اسباب

سائٹورکٹیز ویری اولی (Sytoryctes Variolae) نامی مخصوص وائرس۔۔۔ ملحوظ رہے کہ یہ مرض تمام دوسرے حادنوعی حمات (Acute Specific Fevers) میں سب سے زیادہ متعدی ہے، اور بالائی مجرای تنفس سے ڈراپلٹ انفکشن کے ذریعہ پھیلتا ہے اور جب تک کھرنڈ (Scab) رہتی ہیں، ان میں تعدیہ کی صلاحیت بھی رہتی ہے۔

اس مرض کی مدت حضانت 14-12 دن ہے۔ اس درمیان صرف کسل مندی ہوتی ہے۔

علامات

اس مرض کی علامتوں کو تفہیم کی آسانی کے لیے درج ذیل درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

درجۂ اوّل

پھریری یا لرزہ کے ساتھ یکا یک جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ بچوں میں عام طور سے تشنج کے بعد درجۂ حرارت بڑھتا ہے، سر، خاص طور سے کمر میں شدید درد ہوتا ہے، فم معدہ پر بھی درد کا احساس ہوتا ہے، متلی اور ابکائی کی شکایت ہوتی ہے، جسمانی درجۂ حرارت بہت جلد 104-102 ف تک پہنچ جاتا ہے۔ مذکورہ بالا علامتوں کے رونما ہونے کے دوسرے دن بخار اور بھی زیادہ ہوجاتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، کرب واضطراب

اور ہذیان ہوتا ہے۔ یہ علامتیں رات میں اور بھی شدت اختیار کر لیتی ہیں، چہرہ تمتمایا ہوا، اور کنپٹیوں کی شریانیں تڑپتی ہیں، بھوک کم ہوجاتی ہے اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض اوقات ابتدا مرض سے ہی کرب و اضطراب ہذیان، غنودگی اور بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے اور بعض اوقات زکام اور گلے میں درد کی شکایت ہوتی ہے، فزع فی النوم (کابوس) اور بحتہ الصوت (آواز بیٹھ جانا) وغیرہ عوارض بھی ہوسکتے ہیں۔ ان حالات میں مریض عام طور سے چت لیٹنے میں راحت محسوس کرتا ہے۔ یہ درجہ عام طور سے تیسرے دن ختم ہوجاتا ہے اس طرح جسمانی درجۂ حرارت میں معمولی اضافہ ہی رہتا ہے اور بعض اوقات اعتدال پر آجاتا ہے۔

اس کے بعد درجۂ دوم کی علامات رونما ہوتی ہیں۔

درجہ دوم:

جدری کے اصل دانوں کے نکلنے سے پہلے زیر جلد خون کے دھبے/ نہایت باریک خشخاش کی مانند دانے نکلتے ہیں، یہ دانے عام طور سے اصل دانوں کے ظاہر ہونے سے 48 گھنٹے پہلے نمودار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات یہ دانے نکل بھی نہیں پاتے کہ جدری کے اصل دانے نمودار ہونے لگتے ہیں۔

نازک، باریک خشخاشی دانے:

یہ شوخ سرخ یا خفیف سیاہی مائل سرخ ہوتے ہیں، اور سارے جسم پر نکلتے ہیں، ان کی شبہ سے مشابہت تشخیص میں ابتدائی ایام میں دشواریاں پیدا کرسکتی ہے۔

زیر جلد خون کے دھبے:

ان کو نزفی دھبے بھی کہتے ہیں۔ یہ دانے عام طور سے ران کی اندرونی سطح پر، شکم کے بیرونی عضلات اور بعض اوقات بغل اور گردن کی پشت کی جانب نمودار ہوتے ہیں۔ ان دانوں کا ظاہر ہونا مرض کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کے برخلاف خشخاشی نوعیت کے دانے مرض کی خفت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس کے بعد اصلی جدری دانے نمودار ہوتے ہیں، ان کے

نمودار ہوتے ہی عوارض میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ یہ دانے ابتدا میں پیشانی، کنپٹی اور سر کے بالوں کی جڑوں کے قریب پیشانی کے بالائی حصہ پر نمودار ہوتے ہیں، اس کے فوراً بعد گردن اور کلائیوں پر نکلتے ہیں اور رفتہ رفتہ تمام جسم پر پھیل جاتے ہیں، یہ عرصہ عام طور سے 48 گھنٹے پر محیط ہوتا ہے، ران اور شکم پر نسبتاً کم اور سینے پر زیادہ ہوتے ہیں، پشت پر بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ ملحوظ رہے کہ جس حصہ جسم پر خراش/ دباؤ زیادہ ہوتا ہے وہاں زیادہ نکلتے ہیں، اسی لیے شانوں پر بکثرت نکلتے ہیں۔

پہلے دن یہ دانے چھوٹے چھوٹے، سرخ رنگ کے چمک دار ہوتے ہیں اور سطح جلد سے کسی قدر ابھرے ہوئے، نقطوں کی طرح ہوتے ہیں۔ 48 گھنٹے بعد محدود چپٹے ابھار کی صورت اختیار کر لیتے ہیں اور ان میں سختی بھی ہوتی ہے۔ اس کے تیسرے دن ان میں سفید و شفاف مائی رطوبت بھر جاتی ہے۔ پانچویں دن ان دانوں کے گرد سرخ حلقہ پیدا ہوتا ہے اور دانے کی نوک اندر کی جانب دھنس جاتی ہے اور اس کی مائی، شفاف رطوبت گدلی ہونے لگتی ہے، آٹھویں، نویں دن اس میں پیپ پڑنے لگتی ہے اور ان کی نوک اوپر کو ابھر آتی ہیں اور ان پر سیاہ نقطہ سا معلوم ہوتا ہے۔ اس کے بعد جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور 105-104 ف تک پہنچ جاتا ہے، تنفس اور نگلنے میں دشواری ہوتی ہے، عام طور سے ہذیان ہوتا ہے، چہرہ اور آنکھیں متورم ہوجاتی ہیں۔

درجہ سوم:

اس مرحلے میں دانے مرجھانے لگتے ہیں۔ یہ صورت یقینی طور پر دسویں، گیارھویں دن سے شروع ہوجاتی ہے اور چودھویں دن تک ان پر سیاہی مائل بھورے/ بھورے رنگ کے کھرنڈ بن جاتے ہیں، انیسویں دن سے کھرنڈ اترنے کا دور شروع ہوجاتا ہے جو کم و بیش 55-35 تک برقرار رہتا ہے۔ ان کھرنڈوں کے اتر جانے کے بعد سطح جلد پر سرخ بھورے رنگ کے داغ رہ جاتے ہیں اور غائر ائی صورت میں داغ کی بجائے جلد میں گڑھے پڑ جاتے ہیں۔ دانوں کے مرحلے میں جلد پر خارش محسوس ہوتی ہے جو بعض

اوقات اس قدر شدید ہوتی ہے کہ مریض جلد کو نوچ کر زخمی کر دیتا ہے اور نوبت تعفن اور کیڑے پڑنے تک آجاتی ہے۔

ذیل میں اس مرض کی اچھی (محمود) اور بری (ردی) علامات تحریر کی جا رہی ہیں جس سے معالج کو معالجہ میں کوئی واضح لائحہ عمل مرتب کرنے میں دشواری نہ ہو۔

علامات محمودہ:

یہ علامات مرض سے شفایابی اور عوارض میں کمی کی نشاندہی کرتی ہیں۔ ان حالات میں جدری کے دانے پختہ ہونے پر مروارید کے دانوں کی مانند سفید، ابھرے ہوئے، چمکدار ہوتے ہیں، سینہ اور شکم پر قلیل تعداد میں نکلتے ہیں، تنفس میں کوئی دشواری نہیں ہوتی، عقل و شعور پر خراب اثر نہیں پڑتا، اسی طرح پانی اور غذا وغیرہ کی طبعی خواہش وغیرہ۔ علامات محمودہ کی غماز ہیں۔

علامات ردیہ:

اس ذیل میں ان علامتوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے، جن کی موجودگی مہلک/خراب انجام کی نشاندہی کرتی ہے۔ چنانچہ شدید پیاس، کرب و اضطراب، جسم کا سرد ہوجانا خراب علامات ہیں، تنفس میں سرعت، دانوں کا سبز ہونا، دیر سے نکلنا وغیرہ۔ ردی علامات ہیں، بول الدم اور اس کے بعد بول اسود کا اخراج مہلک تصور کرنا چاہیے، اس کے ساتھ سقوط قوت، سبز، غسالی (گوشت کی دھون کی مانند) اسہال آ رہے ہوں تو ہلاکت یقینی ہوجاتی ہے، دانوں کا ملا ہونا اور کرب و اضطراب کی زیادتی کے ساتھ نفخ شکم ہونا ہلاکت کی علامت ہے۔ دانوں کا چھوٹا، سیال کا قلیل مقدار میں ہونا یا بالکل پیدا نہ ہونا اور اسی کے ساتھ بے ہوشی طاری ہونا بھی ہلاکت خیز ہے، اسی طرح دانوں کا تاخیر سے پکنا اور عوارض میں عرصہ تک کمی واقع نہ ہونا وغیرہ بھی تشویش ناک امر ہیں۔

خصوصی علامات:

(ا) لولوی قلیل العدد:

یہ دانے موتیوں کی مانند ہوتے ہیں لیکن ان کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ ابتدا میں دانے سفیدی مائل سرخ ہوتے ہیں۔ بعض دانے آبدار، چمکدار، مروارید کے دانوں کی مانند ہوتے ہیں، جسمانی درجۂ حرارت میں بہت زیادہ اضافہ نہیں ہوتا اور کرب و اضطراب کے بغیر عام طور سے 3 دن بعد بہت آسانی کے ساتھ نکل آتے ہیں۔ اس کے بعد عوارض میں مزید کمی واقع ہوجاتی ہے۔ دس دن میں دانے پک کر خشک ہوجاتے ہیں اسی کے ساتھ تمام عوارض ختم ہوجاتے ہیں۔

لولوی کثیر العدد:

اس میں بھی دانے موتیوں کی مانند ہوتے ہیں۔ فرق اس قدر ہے کہ دانے بہت زیادہ اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ بخار وغیرہ نسبتاً تیز ہوتا ہے، نویں دن تک دانوں میں آبی رطوبت پیدا ہوجاتی ہے اور یہ پک جاتے ہیں، ان کے نکلنے کے بعد عوارض میں تخفیف ہوجاتی ہے، بارھویں دن تک دانے خشک ہوجاتے ہیں— ملحوظ رہے کہ لولوی نوع کی جدری سے کسی عوارض کے پیش آئے بغیر شفا حاصل ہوجاتی ہے۔ اسی لیے اس کو سلیم اور بے خطر قرار دیا جاتا ہے۔

ذیل کی اقسام ردی تصور کی جاتی ہیں۔

ری احمر:

اس میں ابتدا میں سرخ دانے نکلتے ہیں یا صرف بعض مقامات سے جلد میں حمرت (سرخی) آجاتی ہے۔ یہ صورت مادۂ مرض کے قلیل مقدار میں ہونے پر دلالت کرتی ہے ورنہ اگر مادہ زیادہ مقدار میں ہو تو اکثر اعضاء جسم سرخ ہوجاتے ہیں۔ اسی کے ذیل میں

شدید الحمرۃ (نہایت سرخ) نوع بھی آتی ہے، اس میں جسم اس قدر سرخ ہو جاتا ہے کہ گویا خون کا چھڑکاؤ ہوا ہو، اسی کے ساتھ سطح جلد ہموار ہوتی ہے۔ یہ نوع ہلاکت خیز ہے اور عام طور سے نویں دن موت واقع ہو جاتی ہے اور اگر یہ مدت گزر جائے تو دانے پھٹ جاتے ہیں اور ان سے متعفن خون جاری ہوتا ہے، اس صورت میں پندرھویں دن تک موت ہو جاتی ہے۔

جدری معصفر:

اس کے دانے چھوٹے، زرد رنگ کے سرخی و سفیدی مائل ہوتے ہیں، اگر دانے ملے ہوئے ہوں سوزش اور حدت بھی زیادہ ہو تو نتائج عام طور سے خراب مرتب ہوتے ہیں۔ اس کو 'جدری اصفر'، 'جدری کسنبیہ' بھی کہتے ہیں۔

جدری اسود:

اس کے دانے کالے (سیاہ) اور سطح جلد پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ کبھی تو یہ جسم پر بکھرے ہوئے چھپٹے، اردگرد سے سفید ہوتے ہیں اور درمیانی حصہ سیاہ ہوتا ہے اور کبھی ایک دوسرے سے ملے ہوئے، کسی قدر ابھار لیے اور باریک نوکیلے ہوتے ہیں۔ یہ قسم سب سے زیادہ خطرناک تصور کی جاتی ہے۔

جدری رصاصی:

دانوں کی رنگت موم اور سیسہ (رصاص) کی مانند ہوتی ہے، یہ چہرے، سینہ اور شکم پر بہت زیادہ تعداد میں نکلتے ہیں اور اطراف میں نسبتاً کم ہوتے ہیں۔ جدری اسود کے بعد یہ سب سے زیادہ خطرناک تصور کی جاتی ہے۔

جدری ہلالی:

یہ ہلال (چاند) کی مانند ہوتی ہے اور ردی و خراب سمجھی جاتی ہے۔

جدری مضاعف:

اس نوع میں نقاطات (آبلے) میں ایک اور آبلہ پیدا ہو جاتا ہے (اسی لیے

مضاعف کہتے ہیں) دانے بڑے ہوتے ہیں۔

جدری بنفشی:

دانوں کی رنگت بنفشہ کی مانند نیلگوں ہوتی ہے۔ یہ دانے سطح جسم پر پھیلے اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔

جدری اخضر:

دانوں کی رنگت سبز ہوتی ہے یہ چھوٹے چھوٹے باہم ملے ہوئے جسم پر پھیلے ہوتے ہیں، ان کے اوپر سفید لکیریں ہوتی ہیں۔ ان کے بالائی سرے پر سرخ لکیریں ہوں تو یہ مزید خطرناک نتائج کی حامل ہوتی ہیں۔

جدری ذوزوایا:

اس میں دانے گول ہونے کی بجائے چوکور یا تکونے ہوتے ہیں۔

جدری عدسی:

دانے چھوٹے، سفید سخت اور دانۂ مسور کی مانند ہوتے ہیں۔ اس میں کرب و اضطراب اور خارش وغیرہ میں شدت ہوتی ہے، دانے دشواری کے ساتھ نکلتے ہیں اور پکنے کے مرحلے میں شدید خارش اور کرب و اضطراب ہوتا ہے، پکنے کا مرحلہ سب سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے اور عام طور سے ان میں موت واقع ہوجاتی ہے اور اگر ہلاکت نہ ہو، دانے پک جائیں تو کوئی نہ کوئی دوسرا مرض عارض ہوجاتا ہے۔

جدری جاورسی:

اس میں دانے چھوٹے، سخت، باجرہ کے دانوں کی مانند اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ 4 دن گزر جانے کے بعد دانوں میں پانی پیدا ہوجائے اور اس سے سفیدی ظاہر نہ ہو تو یہ خطرناک صورت اختیار کر لیتے ہیں۔

جدری باطنی:

اس میں دانے نکلتے بھی ہیں اور کبھی اندر لوٹ جاتے ہیں۔ اس صورت میں مادۂ مرض اندر اندر شدید فساد پیدا کرتا ہے اس کے ساتھ اگر دانوں کی رنگت بنفشی ہو تو نتائج عام طور سے خوفناک ہوتے ہیں۔

جدری منقوطی:

اس میں دانے نکلتے وقت میلے اور درمیان میں سیاہی مائل نقطہ والے ہوتے ہیں۔ بڑے ہونے پر آبدار ہو جاتے ہیں، اس کے ساتھ چپٹے اور باہم ملے ہوتے ہیں۔ اس مرحلے میں ان کی رنگت خاکستری/ بیگنی/ سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ پیپ بھی اسی رنگ کی ہوتی ہے۔

درج ذیل انواع عام طور سے مہلک نہیں ہوتیں۔

جدری شوکیہ:

اس میں دانوں میں کانٹوں کی مانند تیز نوک نکلتی ہے اور دانوں پر ہاتھ پھیرنے سے چبھن محسوس ہوتی ہے، کسی قدر خارش کا احساس بھی ہوتا ہے، ان میں مائی رطوبت نہیں پیدا ہوتی۔ اس وجہ سے کھرنڈ بھی نہیں بنتا، دانے عام طور سے جلد ہرنگ ہوتے ہیں اور کچھ دنوں بعد از خود تحلیل ہو جاتے ہیں۔

جدری خشخاشی:

دانے تخم خشخاش کی مانند چھوٹے اور سفید ہوتے ہیں، ان میں بھی رطوبت پیدا نہیں ہوتی اور کھرنڈ آئے بغیر از خود تحلیل ہو جاتے ہیں— دانے عام طور سے بخار کے 12 دن بعد نکلتے ہیں۔

جدری مرواریدی:

یہ مروارید کی شکل کے، علاحدہ علاحدہ نکلتے ہیں۔ یعنی باہم ملے ہوئے نہیں

ہوتے۔ یہ جلد اور تاخیر، دونوں ہی طرح نکلتے ہیں، ان میں کھرنڈ نہیں بنتا۔

ذیل میں عوارض کے اعتبار سے جدری کی ممکنہ اقسام کی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔ ان میں علامات محمودہ اور علامات ردیہ دونوں زیر بحث آ رہی ہیں۔

جدری متفرق منفصل:

جیسا کہ نام سے ہی ظاہر ہے۔ اس میں دانے علاحدہ اور دور دور ہوتے ہیں۔ جس سے لازمی طور پر ان کی تعداد بھی کم ہوجاتی ہے۔ علامات میں بھی کوئی زیادہ شدت نہیں ہوتی۔

جدری متصل:

اس میں دانے بہت زیادہ تعداد میں گنجان ہوتے ہیں۔ تمام جسم خاص طور سے چہرہ متورم ہوجاتا ہے، آنکھیں بھی سوج جاتی ہیں جس کی وجہ سے مریض کی شکل بہت ڈراؤنی ہوجاتی ہے، منہ سے رال بہتی ہے، شدید خارش ہوتی ہے، ہذیان ہوتا ہے اور گیارھویں دن تک موت واقع ہوجاتی ہے، بصورت دیگر عوارض میں کمی واقع ہو کر چودھویں دن مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔

جدری دموی/نزفی:

دانوں میں پیپ کے ساتھ خون ہوتا ہے اور بعض اوقات پیپ کی بجائے صرف خون ہوتا ہے، فاسد خون کی وجہ سے رنگت سیاہ ہوجاتی ہے۔ ابتدا میں ہی شدید ضعف طاری ہوجاتی ہے، بے قراری، ہذیان اور غشی ہوتی ہے، دانے غیر منتظم طور پر دور دور نکلتے ہیں اور کبھی کبھی تو نکل کر پھر اندر چلے جاتے ہیں، زیر جلد نزف الدم ہوتا ہے، کبھی کبھی پیشاب/ قے کے ساتھ مثانہ، گردہ اور معدے سے اخراج خون ہوتا ہے—— یہ نوع نہایت مہلک تصور کی جاتی ہے۔

جدری خفیف:

اس میں دانے تیسرے دن نکل کر دو، ایک دن بعد ہی خشک ہو کر ختم ہو جاتے ہیں، عوارض میں بالکل ہی شدت نہیں ہوتی۔ اطبا کا خیال ہے کہ یہ صورت چیچک (جدری) کا صحیح طور پر ٹیکہ نہ لگنے پر ایک مرتبہ جدری میں مبتلا ہو جانے کے بعد رونما ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

جدری Small Pox	حصبہ Measles
1- ابتدا میں کمر میں درد اور قے کی شکایت ہوتی ہے۔	1- مرض کا آغاز عام طور سے زکام سے ہوتا ہے، قے کی نسبت ابکائی زیادہ آتی ہے اور درد کمر عام طور سے نہیں ہوتا۔ بالفرض ہو بھی تو اس قدر شدت نہیں ہوتی۔
2- طفحات، بخار کے تیسرے دن سر کے بالوں کے قریب سے نکلنا شروع ہوتے ہیں۔	2- طفحات بخار کے چوتھے دن، چہرے پر سے نکلنا شروع ہوتے ہیں۔
3- طفحات پہلے بقعی Macular حلیمی (Papular) حویصلی (Vesicular) بعد میں بثری (Pustular) ہو جاتے ہیں۔	3- طفحات حلیمی ہوتے ہیں۔
4- دانے نکلنے سے قبل جسم پر ہاتھ پھیرنے سے بارود کے چھروں کی مانند سختی محسوس ہوتی ہے۔	4- دانے نکلنے سے پہلے جسم پر ہاتھ پھیرنے سے کسی طرح کا دانے/ ابھار کا احساس نہیں ہو۔

5- طفحات نکلنے کے بعد جسمانی درجۂ حرارت اور دوسری علامتوں میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔	5- دانے نکلنے کے بعد جسمانی درجۂ حرارت میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے اور دوسری علامتوں میں بھی کمی واقع نہیں ہوتی۔
6- پیپ پڑنے کے بعد مرحلے میں حمی ثانوی لاحق ہوتا ہے۔	6- حمی ثانوی نہیں ہوتا۔
7- بعد میں نقری (Pitting) اور جربی (Scabbing) صورت پیش آتی ہے۔	7- تقشر (Desquamation) ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

جدری Small Pox	حمی قرمزیہ Scarlet Fever
1- مرض کا آغاز شدید درد کمر، دردسر اور قشعریرہ سے ہوتا ہے۔	1- مرض کا آغاز دردسر، قے، دردگلو اور خلق سے ہوتا ہے۔
2- بالوں کے کناروں کے قریب تیسرے دن طفحات رونما ہوتے ہیں۔	2- سینہ اور گردن کے قریب دوسرے دن طفحات رونما ہوتے ہیں۔
3- طفحات بتدریج متغیر، بقعی (Macular) حلیمی، حویصلی اور آخر میں بثری ہوجاتے ہیں۔	3- طفحات وردی، خفیف ابھرے ہوئے اور سرخ ہوتے ہیں۔
4- طفحات دھیرے دھیرے پھیلتے ہیں۔	4- طفحات سرعت کے ساتھ پھیلتے ہیں۔
5- طفحات نکلنے پر جسمانی درجہ حرارت اعتدال پر آجاتا ہے یا معمولی طور پر ہی بڑھا ہوتا ہے۔	5- علامات میں تخفیف نہیں ہوتی۔

6- طفحات کے خشک ہونے پر وجربی صورت پیش آتی ہے۔	6- نمایاں تقشر ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

جدری Small Pox	حمی تیفوسیہ Typhus Fever
1- دانے تیسرے دن نکلتے ہیں اور بڑے ہوسکتے ہیں اور ان کی شکل مخصوص ہوتی ہے۔	1- دانے پانچویں دن نکلتے ہیں اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان کی شکل خاص ہیئت کی ہوتی ہے۔
2- بالوں کے پاس سے نکلنا شروع ہوتے ہیں۔	2- اطراف کے علاوہ حصہ جسم سے نکلنا شروع ہوتے ہیں۔
3- عضلاتی نقاہت زیادہ نہیں ہوتی۔	3- عضلاتی نقاہت بہت شدید ہوتی ہے
4- دردگلو ہوتا ہے۔	4- دردگلو نہیں ہوتا۔

اصول علاج

0 — اس امر کی تدابیر کریں کہ دانے قلیل تعداد میں نکلیں اور جو بھی نکلیں بخوبی پختہ ہوسکیں اور ان میں زیادہ پیپ وغیرہ نہ پڑے/ مبردات و مسکنات استعمال کرائیں۔

0 — عوارض پر بھرپور نگاہ رکھیں نیز ان کے تدارک/ ازالہ کی تدابیر کریں۔

0 — قوائے جسمانی کا تحفظ ضروری ہے۔ اس لیے اس کا بھی اہتمام کریں۔

0 — رفع قبض کی تدابیر کریں/ مصفیات استعمال کرائیں۔

0 — حسب ضرورت نیم گرم پانی سے جسم پر اسفنج کریں۔

واضح رہے کہ جدری کے دانوں کے نکل آنے کے بعد علاماتی علاج زیادہ موزوں تصور کیا جاتا ہے۔ اس لیے لگے بندھے اصولوں پر ہی کاربند نہ رہیں مریض کو ہوادار کمر۔

وغیرہ میں قیام کرائیں اور ماحول کی صفائی پر خصوصی توجہ دیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

جدری کے دانوں کے نکلنے سے پہلے درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔ ان کے استعمال کرانے سے دانے قلیل تعداد میں نکلتے ہیں اور عوارض میں شدت نہیں ہوتی۔

اصل السوس مقشر 2 گرام، گل لالہ ایک گرام، عدس مسلم 9 گرام، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو 375 ملی لیٹر عرق شاہترہ میں جوش دیں، جب 125 ملی لیٹر رہ جائے تو صاف کر کے شربت نیلوفر 12 ملی لیٹر حل کریں نیز خاکسی 3 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

گل لالہ صحرائی، گل سرخ، لک مغسول، خاکسی ہر ایک 4 گرام، عناب 9 عدد، انجیر زرد 3 عدد— تمام دواؤں کو عرق گلاب، عرق شاہترہ، عرق کیوڑہ، عرق مکو، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر شربت کدو/ شربت عناب 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

گل لالہ بستانی، لک مغسول، کتیرا، ہر ایک 1 گرام— تینوں کو پیس کر شربت کیوڑہ 12 ملی لیٹر ملا کر چٹائیں— اس کے بعد گل لالہ، خاکسی، عدس سیاہ، چوب کیوڑہ، گل سرخ، ہر ایک 6 گرام، انجیر زرد 4 عدد کو عرق شاہترہ، عرق مکو، عرق کیوڑہ، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت عناب 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ بعض اطبا عرق شاہترہ، عرق مکو کی مقدار 125 ملی لیٹر کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

گل لالہ 1 گرام، عدس مسلم 12 گرام، عناب 5 عدد، اصل السوس مقشر 3 گرام کو 175 ملی لیٹر عرق شاہترہ میں جوش دیں اس کے بعد مروارید 7 عدد اس میں حل کر کے شربت نیلوفر 12 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 3 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

مویز منقی 7 عدد، لک مغسول 3 گرام— دونوں کو عرق بادیان 150 ملی لیٹر میں جوش دیں، جب 60 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر سرد کر کے نوش کرائیں۔

دانے جب نکل آئیں تو یہ نسخے استعمال کرائیں— واضح رہے کہ اس مرحلے میں سرد تدابیر اور داخلی طور پر سرد دواؤں کے استعمال سے احتراز کریں اسی طرح کسی شدید ضرورت کے بغیر مسہلات کا استعمال بھی درست نہیں ہے۔

مویز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد کو عرق گاؤزبان، عرق عنب الثعلب، ہر ایک 70 ملی لیٹر میں جوش دے کر نبات سفید 12 گرام، ملا کر چھان لیں اور خاکسی 7 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

شدید حرارت ہو تو یہ نسخہ دیں:

گل نیلوفر، مکو خشک، شاہترہ، ہر ایک 5 گرام، بہدانہ 3 گرام، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت صاف کر کے شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 7 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

شدید حرارت کے ساتھ اگر مریض حار المزاج ہو، موسم بھی گرم ہو نیز سرسامی کیفیت طاری ہو جائے تو یہ نسخہ مفید ہے۔

مغز تخم کاہو 5 گرام، مغز تخم کدو 6 گرام، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو عرق شاہترہ میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 7 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

اگر خفقان یا غشی جیسی کیفیت طاری ہو جائے تو مذکورہ بالا دونوں نسخوں میں سے کسی کے ساتھ خمیرہ مروارید 5 گرام استعمال کرائیں— خمیرہ مروارید کا نسخہ درج ذیل ہے:

بہمن سفید، بہمن سرخ، تودری سرخ، تودری سفید، تخم بادرنجبویہ، مروارید، زعفران عنبر، مشک، ہر ایک 12 گرام، بادرنجبویہ، زہر مہرہ، ہر ایک 25 گرام، تخم خرفہ، گل گاؤزبان، ہر ایک 120 گرام، زہر مہرہ، مروارید، زعفران، مشک، عنبر کو روح کیوڑہ میں کھرل کریں اور باقی تمام دواؤں کو عرق بید شک، عرق گلاب، ہر ایک 1 لیٹر میں نیم کوب کر کے بھگو کر ڈھانک دیں اور صبح کو جوش دے کر صاف کر کے شکر 2 کلوگرام ملا کر قوام تیار کریں اور باقی کھرل کردہ دوائیں ملا کر حسب دستور خمیرہ تیار کریں۔

اگر مریض حار المزاج نہ ہو، نہ ہی موسم گرم ہو تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

مکو خشک، کوبہ ابریشم، خاکسی، ہر ایک 5 گرام، گل گاؤ زبان، 3 گرام، مویز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد، نبات سفید 12 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں۔ اگر ضعف قلب وغیرہ ہو تو اس کے ساتھ خمیرہ مروارید حسب سابق استعمال کریں۔

انجیر زرد ایک عدد، بادیان، عنب الثعلب، ہر ایک 1 گرام، برگ لالہ 50 ملی گرام، نخود، گل نیلوفر، ہر ایک 5 گرام— تمام دواؤں کو عرق مکو، عرق کیوڑہ، عرق گاؤ زبان، ہر ایک 25 ملی لیٹر میں رات کے وقت بھگو دیں، صبح کو چھان کر خاکسی 3 گرام، لک مغسول ایک گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

انجیر زرد 2 عدد (ٹکڑے ٹکڑے کی ہوئی) کو عرق گاؤ زبان 60 ملی لیٹر میں جوش دیں۔ جب 30 ملی لیٹر رہ جائے تو چھان کر زعفران 125 ملی گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

عوارض کے تدارک/ ازالہ کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

ہذیان کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے:

شیرہ تخم کاہو 2 گرام، شیرہ اصل السوس 1.5 گرام، لعاب بہدانہ ایک گرام، شربت نیلوفر 12 گرام، عرق مکو 35 ملی لیٹر میں نکال کر نوش کرائیں۔

کرب و اضطراب، سوزش اور خفقان کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

زہر مہرہ خطائی، مروارید ناسفتہ، ہر ایک 500 ملی گرام، شربت یاقوت، شربت گاؤ زبان، ہر ایک 6 ملی لیٹر، ورق نقرہ، ایک عدد، حسب دستور ملا کر کھلائیں اس کے بعد شربت کیوڑہ، شربت عناب، ہر ایک 6 ملی لیٹر میں عرق مکو، عرق بید مشک (حسب ضرورت) ملا کر خاکسی 3 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

گل لالہ صحرائی، طباشیر، مروارید ناسفتہ، ہر ایک 1 گرام، خاکسی 4 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر چھان لیں اور کبوتر کے انڈے کی زردی حسب ضرورت میں ملا کر چٹائیں— اس کے بعد شربت کیوڑہ 12 ملی لیٹر، عرق مکو، عرق بید مشک، ہر ایک 25 ملی لیٹر، ملا کر نوش کرائیں۔

کرب، تنگی تنفس، غشی اور جدری اسود میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

طباشیر، زہر مہرہ خطائی، یاقوت رمانی، مروارید ناسفتہ، رب السوس، ہر ایک 1 گرام، دانہ ہیل، کہربا ہر ایک 500 ملی گرام، برگ گل لالہ 2.5 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر شربت عناب، شربت سیب، ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر ورق طلا 1 عدد، ورق نقرہ 3 عدد کا حسب دستور اضافہ کر کے تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

دانے اچھی طرح نہ نکل رہے ہوں تو یہ نسخے استعمال کرائیں۔

کرفس، بادیان، مکو خشک، کتیرا، لک مغسول، ہر ایک 1 گرام، انجیر ایک عدد، عناب 2 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور خاکسی 2 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

انجیر زرد ٹکڑے کی ہوئی 2 عدد، عدس مقشر 7 گرام، لک مغسول، کتیرا، بادیان، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور زعفران 125 ملی گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

نخود خام، عدس مقشر نیمکوب، ہر ایک 8 گرام، انجیر زرد 2 عدد پانی میں جوش دے کر حلتیت خالص 65 ملی گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

دانے ظاہر ہونے کے بعد فوراً پوشیدہ ہوگئے ہوں، کرب و اضطراب، اور غشی وغیرہ کا غلبہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

کتانی 5 گرام، انجیر زرد 2 عدد— دونوں کو عرق کرفس، عرق بادیان، ہر ایک 35 ملی لیٹر میں جوش دے کر نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

زردی بیضۂ بوتر میں شہد ملا کر چٹائیں۔

یبوست اور حرارت دماغ کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گل نیلوفر، شاہترہ، مکو خشک، ہر ایک 3 گرام، بہدانہ ایک گرام، عناب 2 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 12 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 3 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

رفع قبض کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

مروارید 500 ملی گرام، زہر مہرہ، کہربا، بسد، بشب، مرجان، ہر ایک 1 گرام، طباشیر، گل ارمنی، بزرالورد، ہر ایک 2 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر 1 گرام، ہمراہ شربت حب الآس 12 ملی لیٹر چٹائیں۔ اس کے بعد عرق بارتنگ 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

طباشیر، گل سرخ، تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خرفہ، ساق، ہر ایک 6 گرام، گلنار، صندل سفید، تخم حماض، ہر ایک 3 گرام، انیسون 1.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں اور 3 گرام ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔

دانوں کو پکانے کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

بادیان، مکو، لک مغسول ہر ایک 2 گرام، برگ گل لالہ، 1 گرام، انجیر ایک عدد، مویز منقی 3 عدد، گذر ڈیرھ عدد، نخود، ماش، لوبیا، ہر ایک 9 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور دن میں تین مرتبہ نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ادویہ بروئے کار لائیں:

بے ہوشی اور نبض کی سرعت کی صورت میں پاشویہ کریں— شیرزن ناک میں ٹپکائیں۔

دانوں میں خارش ہو تو برگ چھاؤ کی دھونی دیں— روغنِ زیتون میں چونے کا پانی ہم وزن ملا کر لگائیں۔ مرہم رال/مرہم کافوری لگائیں۔ دونوں کے نسخے درج ذیل ہیں:

مرہم رال:

موم سفید، کافور قیصوری، رال، کات سفید، ہر ایک 18 گرام— موم کے علاوہ تمام دواؤں کا علاحدہ علاحدہ سفوف کریں، موم کو روغن گاؤ 75 ملی لیٹر میں پگھلائیں اس کے بعد رال کا سفوف پھر کات سفید کا، اس کے بعد کافور کا سفوف ڈال کر خوب چلائیں۔

مرہم کافوری:

سفیدہ کاشغری، روغن سرشف (دودھ میں پکایا ہوا) موم سفید، سفیدی بیضۂ مرغ، ہر ایک 48 گرام، کافور 12 گرام— موم کو روغن میں ملا کر آگ پر رکھیں اور کافور، سفیدہ

کاشغری الگ الگ باریک پیس کر ملائیں اور آگ سے اتار کر سرد کریں، پھر سفیدی بیضۂ مرغ ملا کر یک ذات کریں۔

زخم پڑ جانے کی صورت میں— برگ نیم کے جوشاندہ سے زخموں کو دھو کر مرہم کافوری لگائیں— یا کافور 6 گرام کو روغن تارپین 35 ملی لیٹر میں حل کر کے لگائیں۔

زخموں میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

برگ نیم کے جوشاندہ سے زخموں کو صاف کر کے صبر کو آب برگ شفتالو میں ملا کر لگائیں— برگ نیم سبز، سبوس گندم، اسپند سوختی، ملا کر زخموں پر دھونی دیں۔

دانوں کو پکانے اور خشک کرنے کے لیے یہ تدابیر اختیار کریں۔

بابونہ، بنفشہ، تخم خطمی، سبوس گندم، اکلیل الملک، ہر ایک 60 گرام— تمام دواؤں کو 5 لیٹر پانی میں جوش دیں، پھر اس کو کھلے منہ کے برتن میں مریض کی چارپائی کے نیچے رکھ دیں، اس بھپارہ سے دانے پک اور خشک ہو جائیں گے۔

شدید حرارت اور موسم گرما کی صورت میں، تلوؤں، ہتھیلی اور پنڈلیوں پر خالی سینگیاں کھینچیں— سرکہ 12 ملی لیٹر، روغن گل 25 ملی لیٹر میں ملا کر عرق گلاب 60 ملی لیٹر کا مزید اضافہ کر کے کپڑا بھگو کر سر کے تالو پر بار بار رکھیں۔ یہ نخلہ سونگھانا بھی سودمند ہے۔

صندل سفید، خس، ہر ایک 6 گرام، کافور ایک گرام— تمام دواؤں کو آب برگ کاسنی سبز 25 ملی لیٹر، روغن گل 12 ملی لیٹر، سرکہ 13 ملی لیٹر میں ملا کر ایک شیشی میں محفوظ کر لیں اور مریض کو سونگھائیں۔

دانوں کو خشک کرنے کے لیے— عرق گلاب میں کافور گھس کر لگائیں۔

خاکستر چوب گز، سفیدۂ کاشغری، دونوں کو خوب باریک کر کے چھان لیں اور دانوں پر چھڑکیں۔

زرد چوب تازہ 120 گرام، گیاہ دوب، برگ نیم تازہ، ہر ایک 12 گرام، برنج سفید، 25 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر پیسٹ بنائیں اور کسی ملائم چیز سے دانوں پر لگائیں۔

کھرنڈ اتارنے اور داغ وغیرہ کو دور کرنے کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

کھرنڈ تیار ہوں اور ان کے نیچے رطوبت نہ ہو تو روغن کنجد نیم گرم لگائیں۔ تھوڑا سا نمک پیس کر روغن کنجد میں ملائیں اور نیم گرم مالش کریں۔ کھرنڈ اتارنے میں مفید ہیں۔

آنبہ ہلدی، کوڑی سوختہ، سرکنڈہ کی جڑ، ہموزن — تمام دواؤں کو بھیڑ کے دودھ میں پیس کر رات کے وقت لگائیں اور صبح کے وقت سبوس گندم کے جوشاندہ سے دھودیں۔

سبوس جو، تخم خبازی، تخم خطمی ہموزن — تمام دواؤں کو بکری کے دودھ میں پکا کر پیسٹ تیار کریں اور ضماد کریں۔

ریوند چینی 12 گرام، آرد جو 25 گرام — دونوں کو باہم پیس کر پانی میں گوندھ کر ضماد کریں — دانوں کے خشک ہوجانے کے بعد جو ابھار رہ جاتا ہے اس کو زائل کرنے میں مجرب ہے۔

برنج سفید، مغز بادام تلخ، ہر ایک 96 گرام، بانس کی جڑ 120 گرام، آرد نخود، مغز پنبہ دانہ، مغز خربزہ، ہر ایک 85 گرام، آرد مٹر 60 گرام، مقل، مردار سنگ، ہر ایک 50 گرام، قسط، ایرسا، شاخ گوزن، ہر ایک 35 گرام، پوست بیضۂ مرغ، ظرون، برادۂ عاج، زراوند طویل، ہر ایک 25 گرام — تمام دواؤں کو علاحدہ علاحدہ باریک کریں، اور گرم پانی میں اپٹنہ کی طرح تیار کر کے رات کے وقت جسم پر ملیں اور صبح کو گرم پانی سے دھونے کی ہدایت کریں۔ صرف چند دن میں ہی دھبے اور داغ زائل ہوجائیں گے۔

0 — اس مرض میں اعضا کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ ورنہ بعض اعضا کے ضائع ہوجانے / ان کی طبعی کارکردگی کے غیر معمولی طور پر متاثر ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ ذیل میں اس طرح کے چند نسخے تحریر کیے جارہے ہیں۔

آب کشنیز میں کافور اور سماق حل کر کے چھان لیں اور قطور کریں۔

آنکھوں میں — آب تخم انار قطور کریں۔

اگر بیاض چشم کا اندیشہ ہو تو — زرد چوب کو آب لیموں میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں اور لگائیں — ہلیلہ، آملہ دونوں کو پانی میں بھگو کر چھان لیں اور خیساندہ آنکھ میں ٹپکائیں۔

کان کے تحفظ کے لیے درج ذیل نسخے بروئے کار لائیں:

روغن گل میں تھوڑا سا کافور حل کر کے کان میں حسب دستور ٹپکائیں:

پوست کیکر، پوست انار، مازو— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور کسی قدر گرم حالت میں کانوں میں ٹپکائیں۔

ناک کے تحفظ کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

صندل سفید کو آب کشنیز سبز میں گھس کر ناک کے آس پاس لگائیں اور ناک میں ٹپکائیں۔

مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، ہندوانہ— تمام دواؤں کو پیس کر شیرزن میں حل کر کے قطور کریں۔

آب انار مع پوست نچوڑ کر ڈالیں۔

ناک میں زخم بھی ہو تو یہ نسخہ دیں:

مردار سنگ 3 گرام، سیندور 3.5 گرام، زنجبیل مع گرہ، موم سفید، ہر ایک 14 گرام، فوفل ایک عدد، شاخ نیم جو دو پتوں کے درمیان ہوتی ہے 7 عدد— تمام دواؤں کو روغن گاؤ 85 ملی لیٹر میں جلائیں۔ ترکیب یہ ہے کہ پہلے شاخ نیم کو سوختہ کریں اس کے بعد زنجبیل کی گرہیں جلائیں پھر فوفل جلائیں اس کے بعد موم پگھلا کر اول الذکر دونوں دوائیں جلائیں اور مرہم تیار کر کے لگائیں۔

مفاصل کے تحفظ کے لیے یہ نسخہ بروئے کار لائیں۔

صندل، شیاف مایشا، گل ارمنی، گل سرخ، کافور (کسی قدر)— تمام دواؤں کو عرق گلاب میں گھس کر سرکہ ملا کر مفاصل پر لگائیں۔

✦✦✦

خصبہ *

MEASLES

اس مرض میں نزلہ و زکام کے ساتھ جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور منہ میں رخساروں کے اندرونی جانب چھوٹے چھوٹے نقطے، جن کے گرد سرخ دائرہ ہوتا ہے، نکل آتے ہیں اور چوتھے دن جسم پر سرخ، چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں۔ ملحوظ رہے کہ یہ حاد نوعی متعدی مرض (Acute Specific Infections Disease) ہے، جو میکسو وائرس گروپ (Myxoviruses Group) کے نتیجہ میں ڈراپلیٹ تعدیہ (Droplet Infection) کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ یہ 6 ماہ سے 6 سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے۔ 6 ماہ سے قبل اور 40 سال کے بعد شاذ و نادر ہی پیش آتا ہے، عمر میں ایک مرتبہ عام طور سے لاحق ہوتا ہے، دوسری مرتبہ بھی ہوسکتا ہے لیکن تین سے زائد مرتبہ شاذ طور پر ہوتا ہے۔

---

* خسرہ، کھسرہ، سرخچہ وغیرہ اس کے ہندستانی نام ہیں۔ انگریزی میں Morbilla بھی کہتے ہیں۔

اقسام

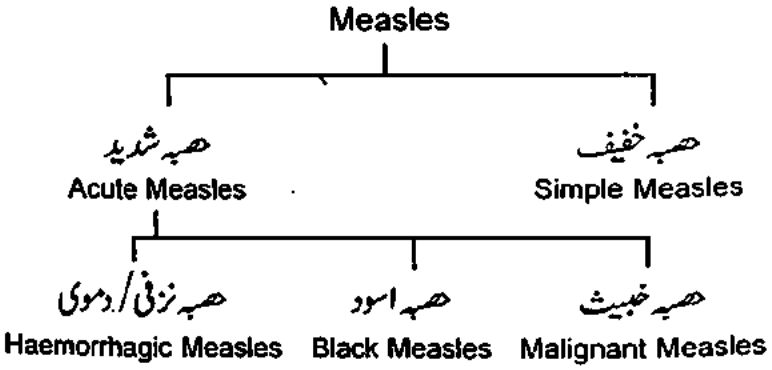

اسباب

(ا) میکسو وائرسز گروپ کا ایک مخصوص قسم وائرس— وبائی طور پر عام طور سے موسم سرما اور بہار میں یہ مرض پھیلتا ہے، صفراوی مزاج لوگ، صفراوی خلط کی تولید میں معاون اشیا کا استعمال ، اس مرض کی قبولیت کی استعداد میں اضافہ کر دیتا ہے، مرض کی سرایت، مریض کی رطوبت، اسکے استعمال کے کپڑے، اور تنفس کے ذریعہ لگتی ہے۔ یہاں تک یہ نکتہ ملحوظ رہے کہ اس مرض کا تعدیہ نزلہ کے دوران، اس مرض کے مخصوص دانے کے ظاہر ہونے سے قبل بھی ممکن ہے اور یہ خطرہ علامات کے رونما ہونے کے 14 دن بعد تک برقرار رہتا ہے۔

اس کی مدت حضانت 21-7 دن ہے لیکن عام طور سے 10 دن ہے۔ تاہم مناعت منفعلہ (Passive Immunity) اس کی مدت کو طویل کر سکتی ہے۔

علامات

(الف) حصبۂ خفیف:

مرض کا آغاز شدید علامتوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ چنانچہ پہلے لرزہ (Riger) یا

اس کے بغیر اور بعض اوقات تشنج (Convulsion) ہو کر بخار چڑھتا ہے۔ لیکن اس میں زیادہ شدت نہیں ہوتی چنانچہ 102-101 ف تک رہتا ہے۔ دوسرے دن کچھ ہلکا ہو جاتا ہے اور 48 گھنٹے اسی حالت میں رہتا ہے۔ چوتھے دن پھر بڑھ کر 104-102 ف تک پہنچ جاتا ہے، پیشانی میں درد محسوس ہوتا ہے، شدید نزلہ و زکام کی شکایت ہوتی ہے، آنکھوں میں سرخی، خارش اور دکھن سی ہوتی ہے اور آنسو/ پانی بھی بہتا ہے، بار بار چھینکیں آتی ہیں، روشنی سے شدید نفرت ہوتی ہے۔ بعض اوقات سبز رنگ کے اسہال بھی آتے ہیں— مذکورہ علامات دانوں کے نکلنے سے کم و بیش 72 گھنٹے پہلے نمودار ہوتی ہیں، ان ہی ایام میں اس مرض کی بعض مخصوص علامات بھی رونما ہوتی ہیں۔

(I) کاپلکس اسپاٹس (Koplik's Spots):

اس میں منہ میں رخسار کی اندرونی جانب اور بعض اوقات ہونٹوں کی اندرونی جانب، نیلگوں، سفید چھوٹے چھوٹے مرکز (نقطے) ہوتے ہیں، ان کے گرد شوخ سرخ رنگ کا حلقہ ہوتا ہے اور درمیانی مقام (جیسا کہ ذکر ہوا) نیلگو سفید ہوتا ہے، یہ نقطے بعض اوقات مسوڑھوں میں بھی نمودار ہوتے ہیں۔ اصل دانوں (حصبہ کے) نکلنے سے 72 گھنٹے قبل نکلنے کی وجہ سے، یہ تقدمۃ المعرفۃ کا کام کرتے ہیں۔ جسم پر حصبہ کے دانوں کے نکلنے کے مرحلے میں ان نقطوں کی تعداد بہت بڑھ جاتی ہے اور یہ 4-3 دن تک موجود رہتے ہیں۔

مے یر:

آنکھ کی اندرونی طرف، ناک کی جانب ورم آمیز ایک مخصوص ہلالی شکن پیدا ہو جاتی ہے، جو 48-24 گھنٹے قبل نمودار ہوتی ہے اور حصبہ کے اصل دانوں کے نکلنے کے بعد غائب ہو جاتی ہے۔

دانے نکلنے سے پہلے عام طور سے خشک کھانسی آتی ہے، گلے میں خراش اور التہاب ہوتا ہے، آواز بیٹھ جاتی ہے، تنفس میں سرعت ہوتی ہے، فم معدہ میں درد محسوس ہوتا ہے اور قے کی شکایت ہوتی ہے، سینہ پر تناؤ ہوتا ہے۔ بعض اوقات منہ اور ناک کے پاس معمولی

ورم ہوتا ہے— ان علامتوں کے بعد (چوتھے، پانچویں دن) خشخاش کے دانوں کی مانند چھوٹے چھوٹے سرخ دانے نکل آتے ہیں، بعض اوقات دانوں کے نکلنے سے کچھ پہلے علامتوں میں کسی قدر تخفیف پیدا ہوجاتی ہے۔ اور کبھی علامتوں میں اور بھی شدت آجاتی ہے۔ چنانچہ گردن، کنج ران وغیرہ کے غدو میں خفیف ورم پیدا ہوجاتا ہے اور کبھی خجرہ سے متعلق اس قدر شدید علامات رونما ہوتی ہیں کہ خناق وبائی کا شبہ ہوتا ہے۔

عام طور سے دانوں کے نکلنے کا وقت جب بالکل قریب آجاتا ہے تو جسمانی درجۂ حرارت 105-104 ف تک پہنچ جاتا ہے، تنفس مزید سریع ہوجاتا ہے، چہرہ کی رنگت نیلگوں ہوجاتی ہے اور ذات الریہ شعبی کا دھوکا ہوتا ہے، اعضاء بول میں خراش ہوکر کثرت بول کی شکایت ہوسکتی ہے، اسہال بھی آسکتے ہیں، ناک کی رطوبت گاڑھی ہوجاتی ہے، اس کے بعد دانے ظاہر ہوتے ہیں، جو آپس میں مل کر ہلالی شکل کے دھبے بنا دیتے ہیں، یہ دانے سب سے پہلے کنپٹی، پیشانی، کان کے پیچھے اور رخساروں پر نمودار ہوتے ہیں۔ ان کی وجہ سے جلد بھی کسی قدر متورم ہوجاتی ہے اور مریض کا چہرہ بھرا بھرایا ہوا/ متورم دکھائی دیتا ہے، آنکھوں میں سرخی ہنوز برقرار رہتی ہے، دانوں کے نکلنے کا عرصہ کم وبیش 48 گھنٹے پر محیط ہوتا ہے۔ اس عرصہ میں یہ تمام جسم پر پھیل جاتے ہیں، تین چار دن میں دانوں کا نکلنا بالکل بند ہوجاتا ہے، ان دانوں کی رنگت بڑی حد تک مریض کے جلد کی رنگت پر موقوف ہوتی ہے۔ چنانچہ گورے، بھورے، گلابی مائل یا سانولے مریضوں میں یہ سیاہ/ تانبے کے رنگت کے ہوتے ہیں۔ ان دانوں کی جلد کے نیچے عام طور سے جریان خون ہوتا ہے، جلد بھیگی ہوئی ہوتی ہے اور اس سے ایک خاص نوع کی بو آتی ہے اور اگر حرارت بہت زیادہ ہو تو جلد خشک اور گرم محسوس ہوتی ہے، دانوں کی وجہ سے جسم میں خارش اور سوزش محسوس ہوتی ہے۔

بعض شدید حالتوں میں دانے قلیل تعداد میں نکلتے ہیں اور ان کی رنگت اور شباہت بھی مخصوص ہوتی ہے، تنگی تنفس کی صورت میں عام طور سے جسم کی رنگت نیلگوں ہوتی ہے اور دانے کم تعداد میں نکلتے ہیں۔ عام طور سے دانوں کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ حرارت جسمانی میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے اور جب دانے کم ہونے لگتے ہیں تو اسی تناسب سے

تفریقی علامات

حصبہ Measles	حمی قرمزیہ Scarlet Fever
1- مرض کا آغاز شدید نزلہ سے ہوتا ہے۔	1- قشعریرہ، دردسر، وردگلو اور قے سے مرض کا آغاز ہوتا ہے۔
2- طفحات/ دانے چوتھے دن ظاہر ہوتے ہیں۔	2- طفحات دوسرے دن رونما ہوتے ہیں۔
3- طفحات حلیمی اور ہلالی مجموعہ کی شکل میں ہوتے ہیں اور پہلے چہرے پر نکلتے ہیں۔	3 - طفحات وردی، ابھرے ہوئے، گہرے سرخ ہوتے ہیں اور پہلے گردن اور سینے پر نکلتے ہیں۔
4- زبان پر سفید تہہ جمی ہوتی ہے۔	4- زبان توتی ہوتی ہے۔
5- سعال کی شکایت ہوتی ہے۔	5- شدید وردگلو ہوتا ہے۔
6- پیشاب طبعی رنگ کا ہوتا ہے۔	6- پیشاب زلالی خارج ہوتا ہے۔
7- طفحات بتدریج پھیلتے ہیں۔	7- طفحات تیزی سے پھیلتے ہیں۔
8- عوارض میں ذات الریہ شعبی ہوتا ہے۔	8- التہاب کلیہ ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — سردی سے محفوظ رکھنے کا اہتمام کریں۔ ضعیف العمل مبردات استعمال کرائیں۔

0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ کی تدابیر کریں۔

0 — قوائے جسمانی کے تحفظ پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — مفرحات اور مقویات قلب استعمال کرائیں۔

0 — تلیین شکم لازمی ہے۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے[1] بروئے کار لائیں:

مویز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد، انجیر زرد 2 عدد، خاکسی 5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام/ شربت عناب 25 ملی لیٹر حل کر کے صبح و شام نوش کرائیں۔ بعض اوقات اس میں گل بنفشہ 7 گرام، زعفران ایک گرام کا اضافہ کیا جاتا ہے اور کبھی خاکسی کو اوپر سے چھڑک کر استعمال کرایا جاتا ہے۔

عام طور سے مرض کا آغاز نزلہ وزکام سے ہوتا ہے۔ اس کے ازالہ کے لیے یہ نسخہ دیں:

مویز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد، انجیر زرد 2 عدد، خاکسی، تخم خبازی، تخم خطمی، ہر ایک 5 گرام— خاکسی کے علاوہ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر حل چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام/ شربت عناب 25 ملی لیٹر سے شیریں کر کے خاکسی چھڑک کر نوش کرائیں۔

اگر دانوں کے نکلنے میں تاخیر ہو رہی ہو تو انجیر 3 عدد کو پانی میں جوش دے کر 125 ملی گرام، زعفران حل کر کے نوش کرائیں۔

جب دانے نکلنے لگیں تو شفایابی تک یہ نسخہ استعمال کرائیں:

خمیرہ مروارید 3 گرام کھلا کر شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ مویز منقی 7 عدد، عرق مکو 75 ملی لیٹر میں نکال کر نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

اگر شدید قبض ہو تو صبح کے وقت شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر نیم گرم نوش کرائیں:

آش جو میں، بنفشہ، نیلوفر ہر ایک 5 گرام، سپستاں 9 عدد، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو جوش دے کر حل چھان کر نوش کرائیں۔ بعض اوقات صرف مویز منقی کھلانے سے بھی مقاصد حاصل ہو جاتے ہیں۔

اسہال کی صورت میں شیرہ حب الآس 12 گرام/ حب الآس 7 گرام آش جو

---

* اوزان، بالغ اشخاص کو مدنظر رکھ کر تحریر کیے گئے ہیں۔ بچوں میں حسب عمر کم کریں۔

جسمانی حرارت بھی کم ہونے لگتی ہے۔ نبض بھی حرارت کے تابع ہوتی ہے، اس کے برخلاف تنفس میں عام طور سے سرعت ہوتی ہے، دانوں کی شدت کے مرحلے میں زکام اور کھانسی کی شکایت بھی عروج پر ہوتی ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، درد سر، اضطراب، خفیف ہذیان، بے خوابی وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں، جیسا کہ ذکر ہوا۔ حلق میں درد محسوس ہوتا ہے اور زیریں جبڑے کے نیچے والے غدود چھونے پر دکھتے ہیں۔ ابتدا مرض میں زبان پر سفید، دبیز فرجی ہوتی ہے اور دانوں کے نکل جانے کے بعد زبان سرخ ہوجاتی ہے اور پے پاپا کے سرخ ابھار نمایاں ہوتے ہیں۔ جب انحطاط کا مرحلہ شروع ہوتا ہے (یہ عام طور سے ساتویں دن شروع ہوتا ہے) تو دانے مرجھانے لگتے ہیں اور کم و بیش اس کے 24 گھنٹے کے اندر بخار اتر جاتا ہے، آٹھویں دن دانوں پر سے گیہوں کی بھوسی کی مانند چھلکے جھڑتے ہیں۔ اس وقت جسم میں خارش محسوس ہوتی ہے۔ تاہم چند دنوں تک معمولی کھانسی اور آواز میں بھاری پن رہتا ہے۔

اس مرض میں انجام عام طور سے بخیر ہوتا ہے لیکن اگر عوارض شدید ہوں، ذات الریہ، ذات الجنب، شہیقہ، خناق، فحۂ ریہ، سل بطی/ ریوی وغیرہ ہوجائے تو انجام تشویش ناک ہوسکتا ہے۔

(ب) حصبۂ شدید:

(I) حصبۂ خبیث:

اس میں عام طور سے دانے/طفحات (Eruptions) اچھی طرح نہیں نکلتے، بخار نہایت شدید ہوتا ہے، کرب و اضطراب بھی بہت زیادہ ہوتا ہے، عضلات کانپتے ہیں، تنگیِ تنفس کے ساتھ ساتھ شدید ضعف قلب ہوتا ہے اور اگر دانے بہت زیادہ نکلے ہوں تو اس کی زیادتی ہی مریض کی حالت کو ابتر بنا دیتی ہے— حصبہ کی یہ قسم عام طور سے مہلک ثابت ہوتی ہے۔

(II) حصبۂ اسود:

سیاہ رنگ کے بے قاعدہ دانے نکل کر بہت جلد دب جاتے ہیں، آغاز، سے ہی علامتوں میں شدت ہوتی ہے۔ چونکہ اس نوع کے ساتھ ذات الریہ بھی ہوتا ہے جس کے

سبب تنفس جلد جلد اور رک رک کر ہوتا ہے، مسماع الصدر سے پوا نکائی اور کریپچائی شن بھی سنائی دیتے ہیں۔ بعض اوقات شدید تشنج بھی واقع ہوتا ہے، اور بے ہوشی کی حالت میں مریض ہلاک ہوسکتا ہے۔

(III) حصبۂ نزفی / دموی:

اس میں جسم کے بہت سے بلغمی پردوں (Mucous Membranes) مثلاً ناک، منہ، مقعد وغیرہ سے جریان خون (نزف الدم) ہوتا ہے۔ بعض اوقات پیشاب میں بھی خون آنے لگتا ہے— ملحوظ رہے کہ دانوں کے نیچے جریان خون واقع ہونا اس قدر مہلک نہیں ہوتا، جس قدر دوسرے مقامات سے— عام طور سے ضعف اور کمزوری لاحق ہو کر بیہوشی طاری ہوجاتی ہے اور مریض فوت ہوجاتا ہے۔

تفریقی علامات

حصبہ Measles	وردیہ Roseola
1- نزلہ اور کھانسی بہت نمایاں ہوتی ہے۔	1- نزلہ اور کھانسی خفیف ہوتی ہے۔
2- حرارت بہت زیادہ ہوتی ہے۔	2- حرارت خفیف ہوتی ہے۔
3- طفحات پہلے چہرے پر نکلتے ہیں۔	3- طفحات پہلے جسم کے درمیانی حصہ پر نکلتے ہیں۔
4- طفحات ملے ہوتے ہیں۔	4- طفحات جدا ہوتے ہیں۔
5- طفحات سیاہ، ابھرے ہوئے اور ہلالی ہوتے ہیں۔	5- طفحات چکنے، چمکدار اور غیر ہلالی ہوتے ہیں۔
6- گلے میں درد (عام طور سے) نہیں ہوتا۔	6- کسی قدر درد گلو ہوتا ہے۔
7- تقشر (چھلکے اترنا) ہوتا ہے۔	7- تقشر نہیں ہوتا۔

تفریقی علامات

حصبہ Measles	حمی قرمزیہ Scarlet Fever
1- مرض کا آغاز شدید نزلہ سے ہوتا ہے۔	1- قشعریرہ، دردسر، وردگلو اور قے سے مرض کا آغاز ہوتا ہے۔
2- طفحات/ دانے چوتھے دن ظاہر ہوتے ہیں۔	2- طفحات دوسرے دن رونما ہوتے ہیں۔
3- طفحات حلیمی اور ہلالی مجموعہ کی شکل میں ہوتے ہیں اور پہلے چہرے پر نکلتے ہیں۔	3 - طفحات وردی، ابھرے ہوئے، گہرے سرخ ہوتے ہیں اور پہلے گردن اور سینے پر نکلتے ہیں۔
4- زبان پر سفید تہہ جمی ہوتی ہے۔	4- زبان توتی ہوتی ہے۔
5- سعال کی شکایت ہوتی ہے۔	5- شدید وردگلو ہوتا ہے۔
6- پیشاب طبعی رنگ کا ہوتا ہے۔	6- پیشاب زلالی خارج ہوتا ہے۔
7- طفحات بتدریج پھیلتے ہیں۔	7- طفحات تیزی سے پھیلتے ہیں۔
8- عوارض میں ذات الریہ شعبی ہوتا ہے۔	8- التہاب کلیہ ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — سردی سے محفوظ رکھنے کا اہتمام کریں۔ضعیف العمل مبردات استعمال کرائیں۔
0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ کی تدابیر کریں۔
0 — قوائے جسمانی کے تحفظ پر خصوصی توجہ دیں۔
0 — مفرحات اور مقویات قلب استعمال کرائیں۔
0 — تلیین شکم لازمی ہے۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے[1] بروئے کار لائیں:

مویز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد، انجیر زرد 2 عدد، خاکسی 5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام/ شربت عناب 25 ملی لیٹر حل کر کے صبح و شام نوش کرائیں۔ بعض اوقات اس میں گل بنفشہ 7 گرام، زعفران ایک گرام کا اضافہ کیا جاتا ہے اور کبھی خاکسی کو اوپر سے چھڑک کر استعمال کرایا جاتا ہے۔

عام طور سے مرض کا آغاز نزلہ و زکام سے ہوتا ہے۔ اس کے ازالہ کے لیے یہ نسخہ دیں:

مویز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد، انجیر زرد 2 عدد، خاکسی، تخم خبازی، تخم خطمی، ہر ایک 5 گرام— خاکسی کے علاوہ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام/ شربت عناب 25 ملی لیٹر سے شیریں کر کے خاکسی چھڑک کر نوش کرائیں۔

اگر دانوں کے نکلنے میں تاخیر ہو رہی ہو تو انجیر 3 عدد کو پانی میں جوش دے کر 125 ملی گرام، زعفران حل کر کے نوش کرائیں۔

جب دانے نکلنے لگیں تو شفایابی تک یہ نسخہ استعمال کرائیں:

خمیرہ مروارید 3 گرام کھلا کر شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ مویز منقی 7 عدد، عرق مکو 75 ملی لیٹر میں نکال کر نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

اگر شدید قبض ہو تو صبح کے وقت شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر نیم گرم نوش کرائیں:

آش جو میں، بنفشہ، نیلوفر ہر ایک 5 گرام، سپستاں 9 عدد، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں۔ بعض اوقات صرف مویز منقی کھلانے سے بھی مقاصد حاصل ہو جاتے ہیں۔

اسہال کی صورت میں شیرہ حب الآس 12 گرام/ حب الآس 7 گرام آش جو

---

* اوزان، بالغ اشخاص کو مدنظر رکھ کر تحریر کیے گئے ہیں۔ بچوں میں حسب عمر کم کریں۔

میں پکا کر استعمال کرائیں۔

قرص طباشیر قابض 3 گرام، شربت انار میں ملا کر چٹائیں— قرص کا نسخہ درج ذیل ہے۔

طباشیر، گل سرخ، تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خرفہ، ساق، ہر ایک 6 گرام، صندل سفید، تخم حماض، گلنار، ہر ایک 3 گرام، انیسون 1.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

اگر مذکورہ بالا دواؤں سے فائدہ نہ ہو تو یہ نسخہ دیں۔

سفوف ملین 7-5 گرام رب بہی میں ملا کر کھلائیں۔ سفوف کا نسخہ یہ ہے:

اسپغول مسلم، تخم ریحان، تخم مرد، نشاستہ، گل ارمنی، طباشیر، تخم حماض بریاں، صمغ عربی ہموزن— اوّل الذکر تین دواؤں کے علاوہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور باقی کو مسلم شامل کریں۔

کھانسی کی صورت میں لعوق سپستاں 12 گرام کو عرق گاؤزبان 75 ملی لیٹر/عرق برنجاسف 60 ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

موسم گرما میں تسکین حرارت کے لیے— تازہ پانی میں تھوڑا سا عرق کیوڑہ/ شربت کیوڑہ ملا کر نوش کرائیں۔ موسم سرما میں عرق گاؤزبان، عرق مکو پلائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ نسخے بروئے کار لائیں:

خاکسی باریک کر کے جسم اور بستر پر چھڑکیں۔

دانوں کے تاخیر سے نکلنے کی صورت میں سابق میں مذکور نسخہ استعمال کرانے کے بعد جسم پر گرم پانی کا بھپارہ دیں۔

گل سرخ، کند، صبر، انزوت، دم الاخوین، ہموزن کو باریک پیس کر چھڑکیں۔

کمرے کو گرم رکھنے کے لیے موسم گرما میں صندل، مورہ کی لکڑی کی دھونی دیں اور موسم سرما میں جھاؤ انار اور انجیر کی لکڑی کی دھونی دیں۔

حمیقا*

CHICKEN POX

اس مرض میں پہلے خفیف طور پر جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور اس کے 24 گھنٹے بعد پشت اور سینے پر سرخ رنگت کے دانے نکل آتے ہیں، یہ سلسلہ مزید 48 گھنٹے تک برقرار رہتا ہے۔ ابتدا میں یہ دانے سخت ہوتے ہیں۔ بعد میں ان میں آبی رطوبت پیدا ہو جاتی ہے جو کسی قدر پیپ میں تبدیل ہوجاتی ہے، ہفتہ عشرہ بعد دانے خشک ہوجاتے ہیں اور اس پر کھرنڈ جم کر گر جاتی ہے۔ یہ مرض 10 سال سے کم عمر کے بچوں میں خزاں اور سرما کے موسم میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) خلطی اعتبار سے صفراوی/ دموی خلط کا غلبہ

(II) جدید تحقیقات کی روشنی میں یہ پرپس گروپ کا ویری سے لازوسٹر (Vericella Zoster) نامی وائرس ہے، جو فلٹر سے بھی بآسانی گزر جاتا ہے۔ ملحوظ رہے کہ یہ بیماری عدوی سرایت (Droplet Infection) کی صورت میں عارض ہوتی ہے۔

---

* کنکر پتھر، بادآبلہ، جدری کاذب، موتی جھرہ، موتیا شیلا Varicella وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں۔

بعض مخصوص حاد امراض مثلاً خسرہ، خناق وبائی اور سرخ بخار میں مبتلا اشخاص میں اس مرض کی قبولیت کی استعداد زیادہ ہوتی ہے۔

اس مرض کی مدت حضانت 21-11 دن ہے۔

علامات

عام طور سے سرایت کے 14 دن بعد کرب و اضطراب ہوتا ہے اور خفیف بخار ہوجاتا ہے۔ 24 گھنٹے بعد پشت، سینہ اور گردن پر معمولی داغ نمودار ہوتے ہیں اس کے بعد یہ گہرے گلابی رنگ کے، بکثرت نمودار ہوتے ہیں اور ثبور (دانے) میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور صرف چند گھنٹے میں ہی آبی رطوبات کے حامل ہوجاتے ہیں اور 48-24 گھنٹے بعد ان میں پیپ پڑ جاتی ہے، تیسرے چوتھے دن یہ دانے کپڑوں کی معمولی رگڑ سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ پانچویں، چھٹے دن ان پر کھرنڈ جم جاتی ہے اور نویں دسویں دن یہ کھرنڈ گر جاتی ہے اور وہاں گلابی رنگ کے نشان رہ جاتے ہیں، جو رفتہ رفتہ سفید ہوجاتے ہیں۔ دانوں کے خشک ہونے کے مرحلے میں جلد پر خارش اور سوزش محسوس ہوتی ہے، شدید صورتوں میں چھالے/ دانے بڑے حجم کے/ گنگری نس (جلد کو مردار کرنے والے) اور نزفی ہوتے ہیں۔ لیکن عام طور سے کوئی خاص پیچیدگی رونما نہیں ہوتی۔

تفریقی علامات

حمیقا Chicken Pox	جدری Small Pox
1- بخار کے 24 گھنٹے بعد دانے پہلے پشت پر نمودار ہوتے ہیں۔	1- بخار کے 48 گھنٹے بعد دانے پہلے چہرے پر نمودار ہوتے ہیں۔
2- عام طور سے 48 گھنٹے بعد آبی رطوبت پیدا ہوجاتی ہے۔	2- پانچویں دن رطوبت پیدا ہوتی ہے۔

3- پانچویں چھٹے دن دانے مرجھانے لگتے ہیں اور کھرنڈ جمنے لگتی ہے۔	3- دس، گیارہ دن بعد دانے مرجھانے لگتے ہیں۔
4- مریض کے ہوش و حواس قائم رہتے ہیں۔	4- بعض اوقات مریض کے ہوش و حواس قائم نہیں رہتے۔
5- عوارض شدید نہیں ہوتے۔	5- عوارض نسبتاً شدید ہوتے ہیں۔

اصول علاج

0 — مریض کو علاحدہ قیام کی ہدایت کریں۔
0 — حسب ضرورت مسکنات و مبردات استعمال کرائیں۔
0 — دانے اگر نہ نکل رہے ہوں تو ان کو نکالنے کی تدابیر کرائیں۔
0 — خارش کے ازالہ کی تدابیر کریں۔
0 — قبض کی صورت میں خفیف ملینات استعمال کرائیں۔
0 — مقویات قلب استعمال کرائیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

تبرید و تسکین کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

عرق گاؤزبان میں شربت کیوڑہ/ شربت عناب/ شربت نیلوفر حسب ضرورت ملا کر نوش کرائیں۔

یہ نسخے بھی اس مرض میں مفید ہیں:

عناب 5 عدد، مویز منقی 9 عدد— دونوں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ شیریں کرنے کے لیے نبات سفید حسب ضرورت کا اضافہ کر سکتے ہیں، عرق گاؤزبان 125 ملی لیٹر کا اضافہ بھی سودمند ہے۔

پیاس کی شدت میں یہ نسخہ دیں:

عناب 5 عدد، مغز تخم کدوئے شیریں 7 گرام کو عرق گاؤزبان 150 ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

دانوں کے نکلنے میں تاخیر ہو اور قلب میں سوزش، حرارت اور ضعف محسوس ہو تو یہ نسخے دیں:

عناب 7 عدد، مویز منقی 9 عدد— کو پانی میں جوش دے کر صاف کرنے کے بعد خاکسی 3 گرام چھڑک کر نوش کرائیں اور خمیرہ مروارید 3 گرام کھلائیں۔

شربت عناب 25 ملی لیٹر ہمراہ عرق شاہترہ 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے / تدابیر بروئے کار لائیں:

دانوں میں خارش اور سوزش کی صورت میں— صندل سرخ پیس کر جسم پر ملیں اور کچھ دیر بعد معمولی پانی سے خشک کرائیں۔

آبلے ٹوٹ گئے ہوں تو مرہم کافوری لگائیں۔

تمام جسم اور دانوں پر یہ سفوف چھڑکیں۔

گل قیمولیا 25 گرام، کافور ایک گرام، زود چوب 3 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر چھڑکیں۔

حمیراء*

اس مرض میں سطح جلد پر سرخ، بیضوی یا گول شکل کے چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں، اور بعض اوقات جسمانی درجۂ حرارت میں معمولی اضافہ بھی ہو جاتا ہے— ملحوظ رہے کہ اس بیماری کی علامات حمراء (سرخبادہ) اور حصبہ (خسرہ) سے ملتی جلتی ہیں، وبائی مرض ہوتے ہوئے بھی پھیلنے میں شدت نہیں ہوتی۔

اسباب

حمرہ/ حصبہ کے اسباب

علامات

ابتدا میں خفیف نزلہ محسوس ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس طرح کی کسی علامت کے رونما ہوئے بغیر سارے جسم پر عام طور سے اور چہرہ، کلائی اور پیروں پر خاص طور سے سرخ، بیضوی یا گول شکل کے دانے نکل آتے ہیں، جو سطح جلد سے کسی قدر بلند ہوتے ہیں۔ ان میں

---

* حمراء کی تصغیر ہے۔

عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

کھانسی آ رہی ہو تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

مغز بادام، کتیرا، ہر ایک 2 گرام، مغز تخم کدو 4 گرام، لعاب بہدانہ 5 گرام— حسب دستور شیرہ حاصل کر کے نبات سفید سے شیریں کریں اور لعوق بنا کر استعمال کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ تدابیر بروئے کار لائیں:

مناسب دوائیں پانی میں جوش دے کر بھپارہ کریں۔

صندل سفید، برگ مورود کی دھونی دیں— موسم گرما میں از حد مفید ہے اور موسم سرما میں انار/ انجیر/ جھاؤ کی لکڑی جلائیں۔

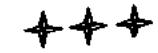

کالا آزار *

KALA AZAR

اس مرض میں ایک مخصوص طفیلی کے جسم میں اثر انداز ہوجانے کی وجہ سے بے قاعدہ طور پر خفیف بخار ہوتا ہے، خون میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ نیز جگر اور طحال بہت بڑھ جاتی ہیں۔ ان کے علاوہ دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں— اطبا قدیم کا خیال ہے کہ اس میں خلط سوداوی میں جوش اور غلیان پیدا ہوجاتا ہے۔ عین ممکن ہے کہ اس جوش و غلیان کی وجہ سے اس مخصوص طفیلی کی سرایت ہو— یہ مرض گرم ممالک اور ساحلی علاقوں میں کثیر الوقوع ہے۔ موسم سرما اور 20-2 سال کی عمر میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔

اسباب

(I) لیس مینیا ڈونوانی[1] (Leishmania Donovani) نامی طفیلی— یہ طفیلی سینڈ فلائی (Sandfly) کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ اس کی شکل جو، کی سی، لمبائی 4 مائیکرو

---

* حمی اسود، اس کا طبی نام تجویز کیا جاسکتا ہے۔

1. ڈاکٹر لیش مین نے 1903 میں اس طفیلی کو دریافت کیا تھا اسی مناسبت سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

میٹر اور چوڑائی / عرض 2-1 مائیکرو میٹر ہوتا ہے۔ سینڈ فلائی جب کسی صحت مند شخص کو کاٹتی ہے تو یہ طفیلی اس کے جسم میں سرایت کر جاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد تمام احشا، خاص طور سے طحال (تلی) کے کیسوں، ہڈی کے گودے (نخ العظام) پھیپھڑوں کے کیسوں، غدود لمفاویہ اور جگر میں بہت زیادہ تعداد میں حملہ آور ہوتا ہے اور مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

(II) قدیم اطبا کا خیال ہے کہ مرض کی وجہ سے سوداوی خلط میں غلیان اور جوش واقع ہوتا ہے۔

علامات

امراضیاتی نقطہ نظر سے جب طفیلی احشا اور غدود لمفاویہ میں سرایت کر جاتا ہے تو اس کی مسلسل خراش سے طحال اور جگر دونوں بڑھنے لگتے ہیں اور اس میں صلابت/ رخوت پیدا ہوجاتی ہے۔ ہڈی کا زردی مائل گودا سرخ رنگ میں تبدیل ہوجاتا ہے اور اس میں غیر طبعی نرمی بھی پیدا ہوجاتی ہے، غدود لمفاویہ میں بھی غیر طبعی عظم (بڑھاؤ) ہوتا ہے۔ بعض اوقات جسم پر مخصوص طرح کے دانے بھی نکل آتے ہیں، کبھی زخم بھی پیدا ہوسکتے ہیں۔ بہر حال ان مقامات سے رطوبات حاصل کر کے خوردبینی معائنہ کیا جائے تو یہ مخصوص طفیلی وہاں موجود ہوتا ہے۔

طفیلی کی سرایت کے 14 دن سے 18 مہینے کے بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ ابتدا میں سردی کے ساتھ بخار ہوتا ہے، جس کی نوعیت عام طور سے لازمی نوبتی ہوتی ہے۔ یہ بخار 4-2 ہفتہ تک رہتا ہے۔ اس درمیان طحال اور جگر، دونوں بڑھ جاتے ہیں اس کے بعد وقفہ کا زمانہ شروع ہوتا ہے اور جسمانی درجۂ حرارت ایک حال پر رہتا ہے، کچھ عرصہ بعد دوبارہ بخار چڑھتا ہے۔ بعد میں شدت میں کمی واقع ہونے لگتی ہے اور خفیف سا بخار ہمیشہ رہتا ہے، جسم سے بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، قلت الدم کی شکایت ہوتی ہے، جلد کا رنگ مٹیالا ہوجاتا ہے، لاغری اور ضعف کا غلبہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات طحال بڑھ کر ناف تک آجاتی ہے، لاغری کی وجہ سے بعض اوقات چہرے کا گوشت پچک جاتا ہے اور بازو کے عضلات میں ذبول پیدا ہونے لگتا ہے پسلیاں بھی ننگی ہو جاتی ہیں، جگر اور طحال کے بڑھ

جانے کی وجہ سے شکم آگے کو نکل آتا ہے۔ مزمن صورت میں پاؤں اور ٹخنے پر ورم آجاتا ہے اور شکم کی بیرونی عضلاتی دیوار پر بالائی وریدیں ابھری ہوئی، پھولی پھولی دکھائی دیتی ہیں۔ شدید صورتوں میں زیر جلد نزف ہوتا ہے اور اس کے دھبے بظاہر جلد پر دکھائی دیتے ہیں۔ بعض اوقات ناک اور مسوڑھوں سے بھی خون بہتا ہے، لمبی ہڈیوں کے سرے پر درد ہوتا ہے۔ عام طور سے چہرے پر ورم نہیں ہوتا، کبھی استسقاء ہوجانے پر چہرے پر ورم ہوسکتا ہے۔

پیچیدگی کے طور پر استسقاء اسہال، زحیر، قروح معوی، ذات الریہ اور سل وغیرہ رونما ہوسکتی ہے۔ بعض اوقات آکلۂ فم (گوشت خورہ دہن Gangrenous-concrum oris/Stamotitis بھی ہوتا ہے۔

خفیف صورتوں میں عام طور سے شفا حاصل ہوجاتی ہے لیکن جب عوارض شدید ہوں تو مرض مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔

مخصوص رطوبات جسمانی کے معائنہ سے مرض کی تشخیص میں کوئی دشواری نہیں ہوتی۔

اصول علاج

0 — سوداوی خلط کا نضج وتنقیہ کریں۔

0 — جگر اور طحال کے طبعی افعال کی نگہداشت کریں۔

0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔

ملحوظ رہے کہ اس مرض میں کونین اور سم الفار کے مرکبات از حد مفید ثابت ہوتے ہیں اور تیز مسہلات سے اجتناب لازمی ہے۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

ابتدا مرض میں اطبا یہ نسخہ استعمال کراتے ہیں:

گل بنفشہ، برگ جھاؤ، برگ شاہترہ، تخم کاسنی، تخم خطمی، مکو خشک، ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر

معمولی خارش بھی محسوس ہوتی ہے۔ جب یہ چھوٹے اور گھنے ہوتے ہیں تو حمرا کے دانوں سے اور جب بڑے ہوتے ہیں تو حصبہ سے مشابہت رکھتے ہیں۔ تالو اور حلق کے درمیانی سوراخ (Fauces) پر دموی احتلا یا سرخ دھبے/ دھاریاں نمودار ہوتی ہیں۔ بعض اوقات لوزتین بھی متورم ہوجاتے ہیں، آنکھیں سرخ، خفیف کھانسی وغیرہ آتی ہے، گردن کے پچھلے حصہ کی گلٹیاں سوجی ہوئی ہوتی ہیں۔ 3-2 دن میں علامات زائل ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ بعض اوقات یہ بالکل رونما نہیں ہوتیں بلکہ معمولی حرارت اور اعضاء شکنی ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

حمیرا	حصبہ
1- مرض کی مخصوص علامات رونما ہونے سے قبل کا عرصہ (تمہیدی عرصہ) مختصر ہوتا ہے۔	1- مرض کی مخصوص علامات رونما ہونے سے قبل کا عرصہ (تمہیدی عرصہ) طویل ہوتا ہے۔
2- نزلہ اور بخار خفیف ہوتا ہے۔	2- بخار اور نزلہ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔
3- دانوں کا رنگ ہلکا ہوتا ہے۔	3- دانوں کا رنگ گہرا ہوتا ہے۔
4- اجتماعی رقبے نہیں بناتے۔	4- اجتماعی رقبہ بناتے ہیں۔
5- تیزی کے ساتھ سارے بدن میں پھیلتے ہیں اور ابتدا چہرے سے ہوتی ہے۔	5- فرق کے ساتھ رونما ہوتے ہیں۔
6- دانوں/ دھبوں سے بھوسی نہیں جھڑتی۔	6- دانوں سے بھوسی جھڑتی ہے۔

اصول علاج

0 — قویٰ طبعی میں ضعف و اضمحلال نہ آنے دیں/ مفرحات و مقویات قلب استعمال کرائیں۔

0 — رفع قبض کریں۔
0 — حسب ضرورت تسکین حرارت کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

عناب 4 عدد، مویز منقی 6 عدد۔ دونوں کو تھوڑے پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور خاکسی 4 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ ابتدا مرض میں مفید ہے۔

یہ نسخہ بھی دے سکتے ہیں:

عناب 5 عدد، مویز منقی 9 عدد، انجیر زرد 2 عدد، خاکسی 5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام/شربت عناب 25 ملی لیٹر سے شیریں کر کے صبح، شام نوش کرائیں۔

دانے نکلنے لگیں تو دو، تین دن یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

خمیرہ مروارید 5 گرام کھلا کر شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ مویز منقی 9 عدد، عرق مکو 75 ملی لیٹر میں نکال کر نبات سفید 12 گرام ملا کر خاکشی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

قبض ہو تو یہ نسخے استعمال کرائیں:

شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر نیم گرم کر کے نوش کرائیں۔

بنفشہ، نیلوفر، ہر ایک 6 گرام سپستاں 9 عدد، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو آش جو میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

اگر اسہال آ رہے ہوں تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

قرص طباشیر قابض 3 گرام ہمراہ شربت انار استعمال کرائیں— قرص کا نسخہ درج ذیل ہے۔

طباشیر، گل سرخ، تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم کاسنی، سماق، ہر ایک 6 گرام، گلنار، صندل سفید، تخم حماض، ہر ایک 3 گرام، انیسون 1.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر

عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

کھانسی آ رہی ہو تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

مغز بادام، کتیرا، ہر ایک 2 گرام، مغز تخم کدو 4 گرام، لعاب بہدانہ 5 گرام— حسب دستور شیرہ حاصل کر کے نبات سفید سے شیریں کریں اور لعوق بنا کر استعمال کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ تدابیر بروئے کار لائیں:

مناسب دوائیں پانی میں جوش دے کر بھپارہ کریں۔

صندل سفید، برگ مورود کی دھونی دیں— موسم گرما میں از حد مفید ہے اور موسم سرما میں انار/ انجیر/ جھاؤ کی لکڑی جلائیں۔

✦✦✦

کالا آزار *

KALA AZAR

اس مرض میں ایک مخصوص طفیلی کے جسم میں اثر انداز ہوجانے کی وجہ سے بے قاعدہ طور پر خفیف بخار ہوتا ہے، خون میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ نیز جگر اور طحال بہت بڑھ جاتی ہیں۔ ان کے علاوہ دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں— اطبا قدیم کا خیال ہے کہ اس میں خلط سوداوی میں جوش اور غلیان پیدا ہوجاتا ہے۔ عین ممکن ہے کہ اس جوش و غلیان کی وجہ سے اس مخصوص طفیلی کی سرایت ہو— یہ مرض گرم ممالک اور ساحلی علاقوں میں کثیر الوقوع ہے۔ موسم سرما اور 20-2 سال کی عمر میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔

اسباب

(I) لیس میڈیا ڈونووانی[1] (Leishmania Donovani) نامی طفیلی— یہ طفیلی سینڈ فلائی (Sandfly) کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ اس کی شکل جو، کی سی، لمبائی 4 مائیکرو

---

* حمی اسود، اس کا طبی نام تجویز کیا جاسکتا ہے۔

1. ڈاکٹر لیش مین نے 1903 میں اس طفیلی کو دریافت کیا تھا اسی مناسبت سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

میٹر اور چوڑائی / عرض 2-1 مائیکرو میٹر ہوتا ہے۔ سینڈ فلائی جب کسی صحت مند شخص کو کاٹتی ہے تو یہ طفیلی اس کے جسم میں سرایت کر جاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد تمام احشا، خاص طور سے طحال (تلی) کے کیسوں، ہڈی کے گودے (نخ العظام) پھیپھڑوں کے کیسوں، غدود لمفاویہ اور جگر میں بہت زیادہ تعداد میں حملہ آور ہوتا ہے اور مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

(II) قدیم اطبا کا خیال ہے کہ مرض کی وجہ سے سوداوی خلط میں غلیان اور جوش واقع ہوتا ہے۔

علامات

امراضیاتی نقطہ نظر سے جب طفیلی احشا اور غدود لمفاویہ میں سرایت کر جاتا ہے تو اس کی مسلسل خراش سے طحال اور جگر دونوں بڑھنے لگتے ہیں اور اس میں صلابت/ رخوت پیدا ہوجاتی ہے۔ ہڈی کا زردی مائل گودا سرخ رنگ میں تبدیل ہوجاتا ہے اور اس میں غیر طبعی نرمی بھی پیدا ہوجاتی ہے، غدود لمفاویہ میں بھی غیر طبعی عظم (بڑھاؤ) ہوتا ہے۔ بعض اوقات جسم پر مخصوص طرح کے دانے بھی نکل آتے ہیں، کبھی زخم بھی پیدا ہوسکتے ہیں۔ بہر حال ان مقامات سے رطوبات حاصل کر کے خوردبینی معائنہ کیا جائے تو یہ مخصوص طفیلی وہاں موجود ہوتا ہے۔

طفیلی کی سرایت کے 14 دن سے 18 مہینے کے بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ ابتدا میں سردی کے ساتھ بخار ہوتا ہے، جس کی نوعیت عام طور سے لازمی نوبتی ہوتی ہے۔ یہ بخار 4-2 ہفتہ تک رہتا ہے۔ اس درمیان طحال اور جگر، دونوں بڑھ جاتے ہیں اس کے بعد وقفہ کا زمانہ شروع ہوتا ہے اور جسمانی درجۂ حرارت ایک حال پر رہتا ہے، کچھ عرصہ بعد دوبارہ بخار چڑھتا ہے۔ بعد میں شدت میں کمی واقعی ہونے لگتی ہے اور خفیف سا بخار ہمیشہ رہتا ہے، جسم سے بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، قلت الدم کی شکایت ہوتی ہے، جلد کا رنگ مٹیالا ہوجاتا ہے، لاغری اور ضعف کا غلبہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات طحال بڑھ کر ناف تک آجاتی ہے، لاغری کی وجہ سے بعض اوقات چہرے کا گوشت پچک جاتا ہے اور بازو کے عضلات میں ذبول پیدا ہونے لگتا ہے پسلیاں بھی ننگی ہو جاتی ہیں، جگر اور طحال کے بڑھ

جانے کی وجہ سے شکم آگے کو نکل آتا ہے۔ مزمن صورت میں پاؤں اور ٹخنے پر ورم آجاتا ہے اور شکم کی بیرونی عضلاتی دیوار پر بالائی وریدیں ابھری ہوئی، پھولی پھولی دکھائی دیتی ہیں۔ شدید صورتوں میں زیر جلد نزف ہوتا ہے اور اس کے دھبے بظاہر جلد پر دکھائی دیتے ہیں۔ بعض اوقات ناک اور مسوڑھوں سے بھی خون بہتا ہے، لمبی ہڈیوں کے سرے پر درد ہوتا ہے، عام طور سے چہرے پر ورم نہیں ہوتا، کبھی استسقاء ہوجانے پر چہرے پر ورم ہوسکتا ہے۔

پیچیدگی کے طور پر استسقاء اسہال، زحیر، قروح معوی، ذات الریہ اور سل وغیرہ رونما ہوسکتی ہے۔ بعض اوقات آکلۂ فم (گوشت خورہ دہن Gangrenous-concrum oris/Stamotitis بھی ہوتا ہے۔

خفیف صورتوں میں عام طور سے شفا حاصل ہوجاتی ہے لیکن جب عوارض شدید ہوں تو مرض مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔

مخصوص رطوبات جسمانی کے معائنہ سے مرض کی تشخیص میں کوئی دشواری نہیں ہوتی۔

اصول علاج

0 — سوداوی خلط کا نضج وتنقیہ کریں۔

0 — جگر اور طحال کے طبعی افعال کی نگہداشت کریں۔

0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔

ملحوظ رہے کہ اس مرض میں کونین اور سم الفار کے مرکبات از حد مفید ثابت ہوتے ہیں اور تیز مسہلات سے اجتناب لازمی ہے۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

ابتدا مرض میں اطبا یہ نسخہ استعمال کراتے ہیں:

گل بنفشہ، برگ جھاؤ، برگ شاہترہ، تخم کاسنی، تخم خطمی، مکو خشک، ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر

شربت بزوری 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ اگر معمولی حرارت بھی رہتی ہو تو تخم خطمی اور گل بنفشہ کی بجائے تخم سنجالو، افسنتین روی، ہر ایک 3 گرام، انجیر زرد 3 عدد ملائیں۔

اگر بخار کے ساتھ اسہال کی شکایت ہو نیز استسقائی علامات بھی پائی جا رہی ہوں تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

بادآور 3 گرام، شکای 3.5 گرام، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، تخم خربزہ، خارخشک خورد، ہر ایک 5 گرام، تخم کشوث (پوٹلی میں باندھ کر) گل غافث، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو آب آہن تاب میں بجھو کر صاف کر کے بارتنگ 6 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

عام طور سے اول الذکر نسخہ استعمال کرانے کے بعد تنقیہ خلط موثر پر توجہ دیں۔

سوداوی خلط کے نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

شاہترہ بادرنجبویہ، بادیان، ہر ایک 7 گرام، گاؤزبان، اصل السوس، مقشر، ہر ایک 5 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 9 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔

ایارج فیقرا 3 گرام، لاجورد مغسول، غاریقون، ماش سفید، گوگل، تربد سفید مدبر، کتیرا پوست ہلیلہ زرد— ہر ایک 4 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں 75 ملی لیٹر میں چرب کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 9-7 گرام، ورق نقرہ 3 عدد میں لپیٹ کر رات کے درمیانی حصہ میں گرم پانی سے نگلنے کی ہدایت کریں۔ صبح کو شیر خشت، گلقند آفتابی، ہر ایک 40 گرام، مغز فلوس خیارشنبر 60 گرام، کو آب برگ کاسنی سبز مروق، آب بادیان بسز مروق، ہر ایک 200 ملی لیٹر میں ملا کر چھان لیں اور روغن بادام شیریں 4 ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔ اور اس کے بعد مبرد دوائیں استعمال کرائیں۔

تنقیہ سودا کے لیے یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

افتیمون ولایتی (پوٹلی میں باندھ کر) بسفائج فستقی، گل سرخ، تخم خیارین، تخم کاسنی، ہر ایک 30 گرام، برگ گاؤزبان 9 گرام، گل نیلوفر 6 گرام، آلو بخارا 50 عدد— تمام

دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر صاف کریں اور سرکہ 120 ملی لیٹر، نبات سفید 500 گرام ملا کر شربت بنائیں اور 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

اس مرض میں درج ذیل نسخہ بے حد مفید ہے:

سم الفار سفید 125 گرام، کونین، نوشادر، مغز تخم کرنجوہ، فلفل سیاہ، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیش کر آب لیموں میں کھرل کر کے 125 ملی گرام کی گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں درج ذیل عرق کے ساتھ استعمال کرائیں۔

بادیان، بیخ بادیان، پودینہ، پوست بیخ کبر، انیسون، تخم کاسی، پوست بیخ، کاسنی، گل غافث، افسنتین رومی، تخم کرفس، بیخ کرفس، ہر ایک 75 گرام، تخم کشوث (پوٹلی میں باندھ کر) پرسیاوشاں، سنبل الطیب، اسارون، ریوند چینی، مائیں خورد، ہر ایک 60 گرام، مویز منقی 120 گرام، برگ جھاؤ ایک کلو گرام، سرکہ انگوری 500 ملی لیٹر— تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں بھگو دیں 24 گھنٹے بعد 6 لیٹر عرق کشید کریں اور 85 ملی لٹر، نوش کرائیں۔

یہ نسخے بھی مفید ہیں:

عرق کاسنی، عرق مکو، عرق شاہترہ، ہر ایک 50 ملی لیٹر، شربت بزروی 25 ملی لیٹر— تمام عرقیات کو باہم ملا کر شربت حل کر کے نوش کرائیں۔

آب برگ کرنجوہ سبز مروق، آب مکو سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق، ہر ایک 50 ملی لیٹر— تمام دواؤں کو ملا کر صبح، شام نوش کرائیں۔

تخم کاسنی، شاہترہ، مکو خشک، برگ جھاؤ، کشنیز خشک، گل نیلوفر، ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صبح، شام نوش کرائیں۔

جگر بڑھ جائے تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

بادیان 6.5 گرام، افسنتین 3 گرام، بسفائج فستقی، تخم کشوث (پوٹلی میں باندھ کر) گل غافث، ہر ایک 5 گرام، مکو خشک، تخم کاسنی، ہر ایک 6 گرام، برگ گاؤ زبان 4 گرام، مویز منقی 9 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور شربت دینار، 25 ملی لیٹر حل کر نوش کرائیں۔ غذا کے بعد یہ نسخہ

استعمال کرائیں۔

نوشادر، نمک سمندری صاف کردہ، نمک سیاہ، نمک لاہوری، سہاگہ بریان، نرکچور، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، باؤبڑنگ، فلفل سیاہ، زنجبیل، ہر ایک 50 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں کھرل کریں اس کے بعد چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-4 گولیاں کھلائیں۔

گل سرخ 25 گرام، زرشک 12 گرام، تخم خیارین، تخم خرفہ، ہر ایک 7 گرام، کافور قیصوری، عصارہ افسنتین، زعفران، ایرسا، سنبل الطیب، ریوند چینی، لک مغسول، طباشیر، ثمرۃ الطرفاء، ہر ایک 3 گرام، عصارہ غافث 2 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ سے گوندھ کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور 5 گرام کھلا کر اوپر سے آب کاسنی سبز مروق، آب شاہترہ سبز، ہر ایک 60 ملی لیٹر سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

چونہ سفید، سنکھیا سفید، کات سفید، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے عرق لیموں میں گوندھ کر دانہ باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

اگر طحال بھی بڑھ گئی ہو تو یہ نسخہ سودمند ہے:

برگ جھاؤ، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم خرفہ، تخم کاسنی، تخم خربزہ، تخم قرطم، بادیان، تخم سنجالو، ہر ایک 12 گرام، سنبل الطیب، گل بنفشہ، اصل السوس مقشر، تخم خطمی، افسنتین رومی، گل غافث پوست بیخ کاسنی، کرمازج، ہر ایک 7 گرام، مویز منقی 25 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر مل چھان کر رکھیں اور قند سیاہ 50 گرام، سرکہ جامن 175 ملی لیٹر، آب مکو سبز 180 ملی لیٹر آب کاسنی سبز مروق 60 ملی لیٹر ملا کر حسب دستور شربت بنائیں اور 25 ملی لیٹر، صبح شام نوش کرائیں۔

سوء القنیہ کے ساتھ چہرے اور اطراف پر تشنج ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

دواء الکرکم 5 گرام کھلائیں اس کے بعد شیرہ بادیان، شیرہ تخم کاسنی، ہر ایک

6 گرام، شیرہ تخم کشوث 3 گرام، عرق مکو، عرق بادیان، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت کو دینار 25 ملی لٹر حل کر کے نوش کرائیں— دواء الکرکم کا نسخہ درج ذیل ہے۔

اسارون، انیسون، تخم کرفس، ریوند چینی، دودقو، مرمکی، ہر ایک 15 گرام، رب السوس تج قلمی، مصطگی رومی، گل غافث، ہر ایک 10.5 گرام، قوہ 7 گرام، قسط شیریں، گل اذخر، حب بلساں، ہر ایک 3.5 گرام، زعفران 40 گرام، سنبل الطیب، 19 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر روغن بلساں 18 ملی لیٹر میں جذب کر کے تمام دواؤں کو کی تین گنا شکر کے قوام میں ملائیں اور 7-5 گرام استعمال کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

ناسک 12 گرام سرکہ میں حل کر کے پودینہ خشک، برگ سداب، ہر ایک 6 گرام، آب مکو سبز میں پیس کر روغن گل 6 ملی لیٹر ملا کر مقام جگر وطحال پر لیپ کریں۔

برگ جھاؤ سبز پیس کر مقام جگر وطحال پر ضماد کریں۔

✦✦✦

طاعون

PLAGUE

اس مرض میں جسمانی درجۂ حرارت میں غیر معمولی طور پر اضافہ ہوجاتا ہے۔ جسم کے بعض غدود میں غیر معمولی ورم اور شدید سوزش و حساسیت پیدا ہوجاتی ہے— ملحوظ رہے کہ یہ شدید متعدی وبائی مرض ہے، اور نہایت تیزی کے ساتھ ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔ چوہے و پسو کی پیدائش اور افزائش کے ایام میں وبائی طور پر پھیل سکتا ہے۔

اقسام

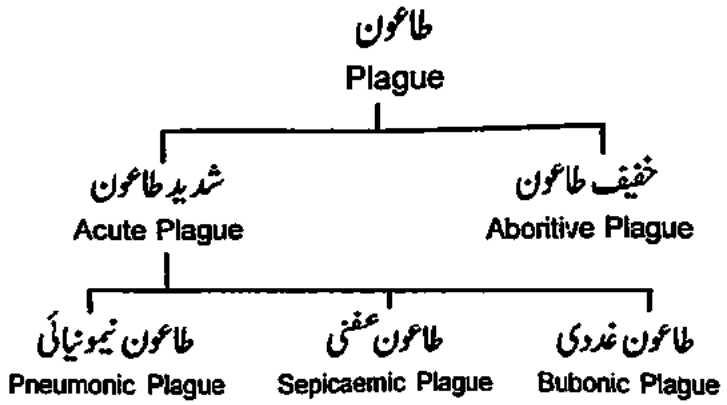

اسباب

بے سیلی پیسٹریلا پٹس (Bacilli Pasteurella Pestis) نامی گرامی منفی جرثومہ — یہ جرثومہ چوہوں کا خون چوسنے اور ان کے بالوں میں چمٹے رہنے والے زی نوپ سلاچیوپس (Enopsylla Cheopis) نامی پسوؤں/ یا پسوؤں کی اور دوسری اقسام کے ذریعہ پھیلتا ہے، جس کی نوعیت یہ ہوتی ہے کہ سرایت زدہ چوہے کا خون چوسنے کے بعد جب یہ پسو کسی صحت مند انسان کو کاٹتے ہیں تو اس کا مخصوص جرثومہ عروق لمفاویہ کے ذریعہ دوران خون میں شامل ہوجاتا ہے اور انتشار جراثیمی پیدا کرتا ہے نیز کنج ران (Femoral) بغل (Axillary) اور گردن کے غدود میں التہاب ہوجاتا ہے۔ ملحوظ رہے کہ یہ جرثومہ 2-1.5 مائیکرو ملی لیٹر لمبا 0.6-0.5 مائیکرو ملی لیٹر چوڑا ہوتا ہے۔ اس کے کنارے گول اور رنگنے پر دونوں کنارے رنگ قبول کر لیتے ہیں۔ تاہم درمیان کا حصہ رنگ قبول نہیں کرتا — یہ کم و بیش 85 درجہ سینٹی گریڈ حرارت میں 60 منٹ کے اندر مرجاتا ہے، تیز دھوپ میں 4-3 گھنٹے میں اور خشک ہونے پر 8-6 دن میں مرجاتا ہے، سردی کا ماحول اس کو بہت راس آتا ہے اور اس میں دیر تک زندہ رہتا ہے۔

ان جراثیم کے پھیلنے کی نوعیت یہ ہے کہ سرایت زدہ چوہے جب جرثومی سمیت سے ہلاک ہوجاتے ہیں تو سرایت زدہ پسوان کا خون چوسنے میں ناکام رہتے ہیں اور غذا کی تلاش میں ان کے بالوں سے نکل کر قریبی جگہوں مثلاً کپڑے، بستر، صندوق، کتاب اور دوسرے استعمال کے سامان میں چلے جاتے ہیں اور جب ایک صحت مند انسان ان چیزوں کو چھوتا/ استعمال کرتا ہے تو اس کے جسم پر چڑھ جاتے ہیں اور خراش پیدا کر کے ان جرثوموں کو انسان کے خون میں منتقل کر دینے کا باعث ہوتے ہیں۔ بعض اوقات طاعون کے وہ مریض جن کے پھیپھڑے اس مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ان کے تنفس میں بھی یہ جراثیم پائے جاسکتے ہیں، بلغم اور تھوک میں یہ جرثومے زیادہ تعداد میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

علامات

3-5 دن میں مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں، بعض اوقات 10 دن بھی لگ سکتا ہے۔ ذیل میں ہر نوع کی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

(الف) طاعون خفیف:

اس میں مرض کی علامات بہت خفیف ہوتی ہیں اور اکثر اوقات دو ایک علامتوں کے علاوہ کوئی اور علامت نہیں ملتی— یہ نوع عام طور سے طاعون پھیلنے کی بالکل ابتدا یا بالکل آخر میں پیش آتی ہیں— بہر حال مرض کی واضح علامات رونما نہ ہونے کی وجہ سے مریض خود بھی کسل مندی اور اضمحلال کے علاوہ کوئی دوسری شکایت نہیں کرتا اور عام طور سے اپنے روز مرہ کے کام کاج میں مشغول رہتا ہے، تاہم بغل، کنج ران وغیرہ کے غدود میں سوجن ضرور ہوتی ہے، جس کو مریض معمولی خیال کرتا ہے اور یہ سوجن ہفتہ عشرہ (10-7 دن) میں از خود تحلیل ہوجاتی ہے لیکن بعض اوقات سوجن میں پیپ پڑ جاتی ہے اور ساتھ ہی معمولی بخار بھی ہوتا ہے۔ تاہم ہلاکت نہیں ہوتی۔ یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ ایسے مریض مرض کے تعدیہ میں بہت اہم اور موثر کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے ان کو علاحدہ رکھنا از بس ضروری ہے۔

(ب) طاعون شدید/ حاد:

(ا) طاعون غددی:

سرایت کے 5-3 دن میں ہی مرض کی مخصوص علامات رونما ہونے لگتی ہیں، ابتدا میں عام جسمانی کمزوری، تکان، درد سر، درد کمر اور اضطراب محسوس ہوتا ہے۔ تھوڑی سردی بھی محسوس ہوتی ہے۔ اس کے بعد شدید جاڑے کے ساتھ اصل علامات رونما ہوتی ہیں اور جسمانی درجۂ حرارت 104-103 تک پہنچ جاتا ہے۔ بعض اوقات درجۂ حرارت 107-6-10 ف تک بھی ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں ہذیان اور بے ہوشی طاری ہوسکتی ہے— بہر حال بھوک زائل ہوجاتی ہے۔ شدید پیاس لگتی ہے، متلی اور قے کی شکایت

ہوتی ہے۔ نبض سریع 140-120 فی منٹ چلتی ہے تنفس میں بھی سرعت ہوتی ہے، آنکھیں مخمور، زردی مائل ہوتی ہیں۔ ان کے گرد حلقے پڑ جاتے ہیں اور ٹکٹکی بندھ کر دیکھنے جیسی ہوتی ہیں، چال میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے، پیرہ متفکر اور دماغی قوتوں میں خلل نمایاں ہوتا ہے۔ بعض اوقات مریض کو ہاتھ پیر مارنے اور بے فائدہ اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے کی بے اختیار خواہش ہوتی ہے، کبھی کبھی درجۂ حرارت دوسرے دن کم ہو جاتا ہے— 2-3 دن کے اندر ہی غدود میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے، ان میں شدید درد اور سوزش ہوتی ہے۔ 2-1 دن میں ہی ان میں پیپ پڑ جاتی ہے، بدیں نکل آنے کے بعد درجۂ حرارت کم ہو جاتا ہے— غدود میں گھلاوٹ پیدا ہو کر خلیات میں مقامی موت رونما ہوتی ہے، ضعف کا غلبہ ہوتا ہے۔

بعض اوقات احتباس بول کی شکایت ہوتی ہے اور کبھی مقعد، ناک اور منہ سے خون جاری ہو جاتا ہے اور کبھی جلد کے نیچے خون کے دھبے رونما ہونے لگتے ہیں جن سے جسم کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے، پیشاب میں رطوبت بیضیہ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، کیسہ خاطیہ کے تھلکے بھی پائے جاتے ہیں، بخار تیز ہونے کی حالت میں اگر خون کا خورد بینی معائنہ کیا جائے تو مخصوص طاعونی جرثومے دکھائی دیتے ہیں، خون کے سفید دانوں (W.B.C.) کی تعداد زیادہ ہوتی ہے، تنفس بھی خاص نوعیت کا آواز کے ساتھ ہوتا ہے— انجام خراب ہونے پر آئے تو دماغی و اعصابی علامات شدید ہوتی ہیں، ہذیان و کوما کے بعد موت واقع ہو جاتی ہے— لیکن اگر طبیعت، مرض پر غالب آجائے تو زبان کی خشکی ختم ہونے لگتی ہے، جسمانی درجۂ حرارت اعتدال پر آنے لگتا ہے اعصابی/ دماغی علامات ختم ہو جاتی ہیں، گلٹیوں میں پیپ پڑ کر خود بخود پھٹ جاتی ہیں اور ان سے سخت ناگوار بو پیدا ہوتی ہے اور مریض رفتہ رفتہ صحت یاب ہو جاتا ہے۔

60-70 فیصد غدود کنج ران میں بدیں نکلتی ہیں، 20-15 فیصد بغل میں اور 15-5 فیصد گردن میں، شاذ و نادر طور پر شکم کی غدود جاذبہ (غدود ماساریقی) میں بدیں نکلتی ہیں، گلٹیوں کا متورم ہو کر پیپ پڑ کے پھوٹ جانا اچھی علامت تصور کیا جاتا ہے۔

(II) طاعونی عفنی:

اس کی علامات شدید ہوتی ہیں اور مادہ مرض کسی غدود (Gland) یا کسی خاص حصۂ جسم تک محدود نہیں ہوتا اور آناً فاناً موت ہوجاتی ہے۔ اس میں عام طور سے غدود میں بدیں پیدا نہیں ہوتیں اور بالفرض ہوتی بھی ہیں تو بہت چھوٹی اور ردی قسم کی، دوسری علامتیں بھی شدید ہوتی ہیں۔ چنانچہ دردسر، دوران سر، بے خوابی، ہذیان اور بے ہوشی وغیرہ ہوتی ہے، قے اور خون آمیز اسہال بھی آسکتے ہیں، تمام خون میں طاعون کے جرثومے دوڑتے پھرتے ہیں، جلد/غشا مخاطی کے نیچے عام طور سے جریان خون ہوتا ہے اور 36-24 گھنٹے میں مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔

(III) طاعون نیمونیائی/ ریوی:

اس صورت میں تعدیہ کا مرکز ریہ (پھیپھڑہ) ہوتا ہے اور مرض تنفس کے ذریعہ پھیلتا ہے، مریض کے تھوک اور بلغم میں طاعونی جرثومے موجود ہوتے ہیں، حملۂ مرض سے پہلے ریہ کے مزمن امراض کی سرگذشت ملتی ہے جو اس مرض کی قبولیت کی استعداد میں اضافہ کر دیتی ہے، اس میں عوارض/ علامات نہایت خطرناک اور شدید ہوتی ہیں، پھیپھڑہ متعدد جگہوں پر ٹھوس ہوجاتا ہے، اس کا درمیانی حصہ زیادہ تر مبتلائے مرض ہوتا ہے اور مسماع الصدر کے ذریعہ سننے پر بالوں کی رگڑ جیسی آواز سنائی دیتی ہے، تنفس میں سرعت ہوتی ہے، جسمانی درجہ حرارت بہت بڑھا ہوا ہوتا ہے، ہذیان ہوتا ہے، پہلے خشک کھانسی آتی ہے اس کے بعد خون آمیز بلغم خارج ہوتا ہے، سینہ میں درد محسوس ہوتا ہے تنفس میں دشواری ہوتی ہے، شدید ضعف اور نقاہت ہوتی ہے، غدود کنج ران، بغل وغیرہ کو ٹٹولنے پر محسوس ہوتا ہے تاہم سوجن بالکل نہیں ہوتی۔ عام طور سے 3-2 دن میں موت واقع ہوجاتی ہے، شفایابی کا تناسب 2 فیصد سے بھی کم ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

طاعون Plague	التہاب غدہ نکفیہ Parotitis/Mumps
1- غدہ نکفیہ کا التہاب ثانوی طور پر رونما ہوتا ہے۔	1- التہاب غدہ ابتدائی اور اصل مرض ہوتا ہے۔
2- غدہ نکفیہ میں تقیح ہوجاتا ہے۔	2- تقیح عام طور سے نہیں ہوتا۔
3- خصیوں میں التہاب نہیں ہوتا۔	3- خصیوں میں بھی التہاب پیدا ہوجاتا ہے۔
4- ہذیان شدید ہوتا ہے۔	4- ہذیان کم ہوتا ہے۔
5- مخصوص جرثومہ طاعون پایا جاتا ہے۔	5- یہ جرثومہ نہیں پایا جاتا۔

اصول علاج

0 — اصل سبب مرض کا ازالہ کریں/ چوہوں اور پسوؤں کے ختم کرنے کا انتظام کریں۔

0 — مرض کے ابتدائی مرحلے سے ہی مقویات قلب استعمال کریں۔

0 — ہیجانات سے پرہیز کرائیں۔

0 — آرام کی تاکید کریں اور مریض کو علاحدہ، بلند مقام پر قیام کرنے کی تاکید کریں۔

0 — عوارض کے ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

دردونج عقربی، گل ارمنی، جدوار خطائی، زہرمہرہ خطائی، ہرایک 6 گرام، فاذزہر حیوانی، جوہر لیموتی، تمر ہندی، کافور، ہرایک 12 گرام، زعفران 3 گرام، آب نیم 12

ملی لیٹر— تمام دواؤں کو آب نیم میں پیس کر عرق گلاب میں گوندھ لیں اور ماش کے بقدر گولیاں بنا کر ایک گولی ہمراہ عرق صندل صبح، شام استعمال کرائیں۔

جدوار، گیرو، برادہ صندل سفید، زہرمہرہ خطائی، زرد چوب، کپور کچری، کھریا مٹی، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب میں گھس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی کھلائیں (بعض اطبا گولی کو گھس کر لیپ کراتے ہیں)

جدوار خطائی، کافور، درونج عقربی، گل ارمنی، ہر ایک 12 گرام، زعفران 7 گرام— تمام دواؤں کو آب برگ نیم میں پیس کر مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-3 گولیاں ہمراہ عرق صندل استعمال کرائیں۔

زعفران، مرکی، کافور، صبر زرد، ہر ایک 25 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہر تین گھنٹے پر کھلائیں۔

ابریشم خام، عصارہ ریوند چینی، زہرمہرہ، کافور، کہربا شمعی، گل سرخ یشب سبز، بہمن سفید، درونج عقربی، ہر ایک 12 گرام، زعفران 6 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہر چوتھے گھنٹے پر استعمال کرائیں۔

جدوار خطائی، گل ارمنی، ہر ایک 6 گرام، کافور 10.5 گرام، تخم لیموں کاغذی، زہرمہرہ خطائی، ہر ایک 6.5 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے عرق نیلوفر، میں کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہمراہ عرق نیلوفر، عرق گاؤزبان ہر ایک 60 ملی لیٹر، شربت انار میخوش 35 ملی لیٹر، صبح، دوپہر، شام استعمال کرائیں۔

خربل سفید، فاذزہر حیوانی، نارجیل دریائی، پوست بیخ مدار، ہر ایک 10 گرام— تمام دواؤں کو عرق پیاز میں پیس کر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی 2 گھنٹے کے وقفے سے کھلائیں (بعض اطباء گولیوں کو آب پیاز سفید میں گھس کر غدہ (گلٹی) پر ضماد بھی کراتے ہیں۔

گل گاؤزبان، برگ گاؤزبان، کوبہ آبریشم مقرض، ہر ایک 4 گرام، تمر ہندی 35 گرام، آلو بخارا 5 عدد— تمام دواؤں کو عرق نیلوفر، عرق بید سادہ، ہر ایک 60 ملی لیٹر،

عرق کیوڑہ 25 ملی لیٹر میں بھگو کر 12 گھنٹے بعد مل چھان لیں اور شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر طباشیر کبود، زہر مہرہ خطائی (باریک کردہ) ہر ایک 1 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

گل نیم، چرائتہ، شاہترہ، ہر ایک 10 گرام— تمام دواؤں کو الگ الگ بھگو دیں۔ صبح کو چرائتہ، شاہترہ کا زلال لے کر گل نیم تر شدہ میں پیس کر ملائیں اور جوش دیں۔ جب خشک ہونے لگے تو زعفران ایک گرام، جدوار 3 گرام پیس کر ملائیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں صبح و شام کھلائیں۔

جدوار خطائی، دورونج عقربی، زرکچور، بہمن سفید، ہر ایک 6 گرام، صندل سرخ، گل ارمنی، گل مختوم، زراوند مدحرج، طباشیر، حب بلساں، دارچینی، جنبطیانا، ہر ایک 4 گرام، یشب سبز، یاقوت سبز، مروارید ناسفتہ، زہر مہرہ، زعفران، ہر ایک 3 گرام، عنبر اشہب 1 گرام، ورق طلا 1.5 گرام، ورق نقرہ 3.5 گرام— تمام دواؤں کو عرق بید مشک، عرق گلاب میں خوب پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2 گولیاں ہمراہ عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، ہر ایک 75 ملی لیٹر، صبح، و شام استعمال کرائیں۔

عقیق سرخ، مرجان، زہر مہرہ، ہر ایک 12 گرام، دورونج عقربی، جدوار خطائی، یاقوت، کافور، ہر ایک 6 گرام، مروارید ناسفتہ، ورق نقرہ، ورق طلا، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں ہر چھٹے گھنٹے استعمال کرائیں۔

تخم خرفہ سیاہ، گل نیلوفر، زرشک منقی، ہر ایک 6 گرام، مغز کنول گٹہ 7 عدد، آلو بخارا 5 عدد، تمر ہندی 35 گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب، عرق نیلوفر، عرق بید مشک، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں بھگو دیں اور شربت لیموں 25 ملی لیٹر ملا کر زہر مہرہ، طباشیر، ہر ایک 2 گرام پیس کر شامل کریں پھر مل چھان کر برف سے سرد کر کے تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں— حسب ضرورت آب انگور، آب انار شیریں، آب سیب شیریں ہر ایک 25 ملی لیٹر کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

کافور 12 گرام کو باریک کر کے 6 گرام عرق مفرح کے ساتھ نوش کرائیں—

کرب واضطراب میں بھی مفید ہے۔

کہربائے شمعی، یشب سبز، صندل سفید، مروارید ناسفتہ، دانہ ہیل، یاقوت احمر، گل گاؤ زبان، ہر ایک 6 گرام، برگ گاؤ زبان، طباشیر کبود، شیرہ آملہ، زہر مہرہ خطائی، ابریشم مقرض، گل سبوتی، ہر ایک 9 گرام، زرشک منقی 12 گرام، مربہ آملہ 9 عدد، آب سیب 35 ملی لیٹر، شربت آلو بخارا 250 ملی لیٹر، ورق طلا 3 گرام، ورق نقرہ 12 گرام، کافور قیصوری 1.5 گرام، نبات سفید چار گنا جملہ ادویہ — حسب دستور معجون تیار کریں اور 3-1 گرام استعمال کرائیں۔ مقوی قلب اور مفرح بھی ہے۔

کبربت مصفی، مرکی، جدوار خطائی، پپیتہ کلاں، کافور، زعفران، ہر ایک 12 گرام، مغز تخم نیم، صبر زرد، ہر ایک 25 گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر دانہ مٹر کے برابر گولیاں بنائیں اور ہر تیسرے گھنٹے 2 گولیاں ہمراہ عرق نیم استعمال کرائیں۔

مشک 3 گرام، دانہ ہیل خورد، عنبر اشہب، کافور، مروارید ناسفتہ، ہر ایک 6 گرام، طباشیر، ابریشم مقرض بہمن سفید، ہر ایک 12 گرام، گل سرخ، گل گاؤ زبان، کشنیز خشک مقشر، ہر ایک 25 گرام، مغز تخم کاہو 40 گرام، تخم خیارین 60 گرام، صندل سفید 120 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر تین گنا نبات سفید کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں اور آخر میں ورق نقرہ 35 گرام ملائیں اور 5 گرام کھلائیں۔ مفرح بھی ہے۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ نسخے بروئے کار لائیں:

فلفل سیاہ، جدوار بنفسی ہموزن کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

زرنباد، خردل، گل ارمنی، گل ختوم، جدوار، ہر ایک 12 گرام، صندل سرخ، صندل سفید، ہر ایک 25 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ میں پیس کر گولیاں بنائیں اور خشک کر لیں، ضرورت پڑنے پر ایک گولی سرکہ میں گھس کر ضماد کریں۔

خردل 12 گرام، گل ارمنی، گل ختوم، جدوار خطائی، زرنباد، ہر ایک 6 گرام، زرد چوب بغیر بجھا چونا، جدوار خطائی ہر ایک، 3 گرام، صندل سفید، صندل سرخ، ہر ایک 4.5 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر سرکہ میں ملائیں اور گلٹیوں میں ضماد کریں۔

گھیکوار کا گودا باندھیں اور تکمید کریں۔۔۔ یہ ضماد ہر 40 منٹ پر بدلتے رہیں۔

کچلہ 1 عدد، برگ نیم سبز، جدوار خطائی، درونج عقربی، ہر ایک 3 گرام، فلفل سیاہ، سم الفار، ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو آب برگ نیم میں پیس کر مقام ورم پر ضماد کریں۔

مازو، مرکی، جاؤ شیر، نرسنگار، ہر ایک 7 گرام، سلیخ 3.5 گرام، گندر، زراوند طویل، ہر ایک 10.5 گرام مقل ازرق، مردار سنگ، ہر ایک 6 گرام، رانج، موم جام، ہر ایک 50 گرام، اشق 25 گرام— اشق، موم، جاوشیر، کندر، مرکی کو روغن زیتون میں پگھلائیں اور باقی تمام دواؤں کو باریک کر کے ملا کر خوب جوش دیں۔ جب مرہم کا قوام تیار ہو جائے تو اتار کر محفوظ کر لیں، یہ محلل ورم ہونے کے ساتھ ساتھ تنقیہ مواد کے لیے بھی مفید ہے۔

ہالون مقل ازرق، مین پھل، ریوند چینی، زرد چوب، تخم کتاں، صبر زرد، جدوار خطائی، صابن دیسی، نمک طعام ہر ایک 3 گرام، برگ نیم سبز 6 گرام— تمام دواؤں کو گھیکوار کے گودے میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں اور اوپر سے تکمید کریں۔

عوارض مثلاً بے خوابی، بے ہوشی، غفلت، شدت پیاس، دردسر اور قے وغیرہ کے ازالہ کے لیے یہ تدابیر سود مند ہیں۔

بے خوابی کے لیے یہ تدابیر بروئے کار لائیں:

روغن بنفشہ، روغن کدو ناک میں ٹپکائیں اور اطراف پر ملیں۔

شربت خشخاش 35 ملی لیٹر، عرق گلاب 75 ملی لیٹر میں ملا کر برف سے سرد کر کے نوش کرائیں۔

روغن خشخاش، روغن تخم کدو ہموزن ملا کر سر پر مالش کریں۔

خشخاش، بنفشہ، نیلوفر ہموزن کو پانی میں جوش دے کر سر پر نطول کریں۔

بے ہوشی اور غفلت کے لیے یہ تدابیر اختیار کریں:

کافور، صندل سفید، ہر ایک 12 گرام کو عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، ہر ایک 18 ملی لیٹر میں ڈال کر ایک شیشی میں محفوظ کر لیں اور لخلخہ کے طور پر سونگھائیں۔

دردسر اور ہذیان کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

سرکہ، عرق گلاب، روغن گل میں کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں۔
عطر خس/عطر صندل/لخلخہ کافوری سونگھائیں۔

قے کی صورت میں— گل ارمنی، زرشک، کافور، سماق، صندل سفید، ہر ایک 3 گرام، عرق گلاب میں پیس کر فم معدہ پر لیپ کریں۔

ضعف قلب کی صورت میں مقوی قلب دوائیں کھلانے کے بعد صندل، کافور کو عرق گلاب میں گھس کر کپڑا بھگو کر مقام قلب پر رکھیں۔

0 — ذیل میں تحفظی تدابیر کے طور پر چند نسخے درج کیے جا رہے ہیں، وبائی ایام میں ان کا استعمال، صحت مند لوگوں کو ضرور کرانا چاہیے۔

جدوار خطائی 250 ملی گرام، کافور 125 ملی گرام عرق لیموں/ سرکہ میں پیس کر نوش کرائیں۔

صبر زرد، 12 گرام، مرکی 25 گرام، زعفران 11 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے 2 گرام دن میں ایک مرتبہ کھلائیں۔

جدوار شیریں، فاد زہر حیوانی، نارجیل دریائی، فلفل سیاہ، ہر ایک 3 گرام، دردونج عقربی 4 گرام، مروارید ناسفتہ 2 گرام— تمام دواؤں کو سرکہ/عرق گلاب میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں صبح کے وقت کھلائیں۔

گل مختوم، ایرسا، حب الفار، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ میں چرب کر کے تین گنا شہد کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں اور 1.5 گرام کھلائیں۔

✦✦✦

خنازیر*

SCROFULA

اس مرض میں گردن کے غدود لمفادیہ (Lymphatic Glands) سوج جاتے ہیں اور مریض اپنی گردن پھرانے سے قاصر رہتا ہے اور دوسری علامات رونما ہوتی ہیں جس سے عام جسمانی کارکردگی پر بھی خراب اثر پڑتا ہے— یہ بیماری بچوں میں کثیرالوقوع ہے۔

اسباب

(I) بلغم غلیظ/سوداوی، غلیظ خون کا غلبہ۔

(II) نازک اندام ہونا/ضعف ولاغری۔

(III) نزلہ وزکام۔

(IV) کھانسی۔

(V) التہاب لوزتین کا بار بار حملہ۔

---

* اطبا اس کی وہ تسمیہ یہ بیان کرتے ہیں کہ اس مرض میں مریض کی گردن سور (خنزیر) کی گردن کی طرح موٹی ہوجاتی ہے۔ بعض اطبا کا خیال ہے کہ یہ مرض سور کو بکثرت ہوتا ہے، یا اس میں گلٹیاں، سور کے بچوں کی غیر معمولی تعداد کی طرح بہت زیادہ ہوتی ہیں اور سوج جاتی ہیں۔

(VI) امراض جلد مثلاً اکزیما وغیرہ۔
(VII) سیلان اذن (کان بہنا)۔
(VIII) نقص تغذیہ/سوء ہضم۔
(IX) غیر صحت بخش رہائش۔
(X) دماغی/جسمانی محنت کی زیادتی۔
(XI) فکر و تردد۔
(XII) کثرت مباشرت/جلق۔
(XIII) نشہ آور اشیا کا بکثرت استعمال۔
(XI) آتشکی/سلی مادہ/وراثت۔

جدید تحقیقات کے مطابق مادہ سل، اس کا اصل سبب ہے، باقی اسباب، اسباب معدہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

علامات

ابتدا میں غدود (Glands) بڑھنے لگتے ہیں، ان کو چھو کر دونوں یا ایک جانب ہاتھ لگا کر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد ان میں ورم پیدا ہوجاتا ہے۔ اس درمیان مریض کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے اور عام کمزوری کی شکایت ہوتی ہے، شروع میں ان غدود کے اوپر کی جلد ادھر اُدھر سرکتی رہتی ہے، متورم گلٹیاں (غدود) علاحدہ علاحدہ ہوتی ہیں، لیکن کچھ عرصہ بعد یہ آپس میں جڑ جاتی ہیں، ان میں درد بھی ہوتا ہے اور بالائی جلد سے بھی پیوست ہوجاتی ہیں۔ ان میں پنیر کی مانند ایک خراب مادہ پیدا ہوتا ہے جو جلد اور قریبی ساختوں کو نقصان پہنچاتا ہے اور پھٹ کر زخم/ناسور کی شکل اختیار کر لیتا ہے، اور رفتہ رفتہ قریب کے تمام غدود گلنے لگتے ہیں اس وقت مریض کے پاس بیٹھنا دشوار ہوجاتا ہے کیونکہ اس کے جسم سے غیر معمولی بدبو آتی ہے، جسمانی درجۂ حرارت بھی کسی قدر بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ معالجہ سے شفا حاصل ہوجاتی ہے اور کبھی از خود یہ رطوبات چونہ کی شکل اختیار کر کے

خشک ہوجاتی ہیں، ورنہ شدید عوارض لاحق ہوکر مہلک واقع ہوجاتی ہے۔

اصول علاج

0 — خلط موثر کا نضج وتنقیہ کریں۔

0 — حسب ضرورت محللات استعمال کرائیں/ زخم کو پھوڑنے والی دوائیں (مُنجرات) دیں۔

0 — تقویت جسم پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — جسمانی صفائی اور صبح، وشام ہوا خوری کی تاکید کریں۔

0 — ازالہ درد کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

خلط غالب کے نضج وتنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

بادیان، پوست بیخ بادیان، شاہترہ، عنب الثعلب، بسفائج، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، ہرایک 7 گرام، انیسون 3 گرام، انجیر زرد 4 عدد، مویز منقی 25 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور گلقند عسلی 50 گرام ملا کر مل چھان لیں اور استعمال کرائیں۔

مسہل کے طور پر آٹھویں دن اسی نسخہ میں حسب ذیل دواؤں کا اضافہ کریں۔

تربد سفید، ریوند خطائی، ہرایک 5 گرام، زنجبیل 2 گرام، ہلیلہ سیاہ، برگ سنا مکی، ہرایک 12 گرام، مغز فلوس خیارشنبر 60 گرام، ترنجبین 50 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت دینار، شربت اسطوخودوس، ہرایک 25 ملی لیٹر، شیرہ مغز بادام 5 عدد حل کر کے نوش کرائیں۔

تنقیہ واسہال کے دوسرے دن درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں:

عودصلیب ایک گرام، دانہ ہیل خورد 2 گرام— دونوں کو باریک پیس کر جوارش جالینوس 7 گرام میں ملا کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد تخم کشوث،

انیسون، ہرایک 3 گرام، بادرنجبویہ، بادیان، ہرایک 6 گرام، گاؤزبان 5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کرمل چھان کرشربت بزوری حار 35 ملی لیٹر، تخم کنوچہ 5 گرام ملا کرنوش کرائیں— منضج، مسہل اور تبرید کا یہ نسخہ 4-3 مرتبہ استعمال کرائیں۔

بھیڑ کی گردن کے غدود، خشک شدہ 20 عدد، قرنفل 12 گرام، جوز بوا 4 عدد، بسباسہ 5 گرام، زنجبیل ایک کلوگرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کرسفوف تیار کریں اور مریض کے مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے 25-12 گرام کھلائیں، تین دن کھلانے کے بعد تین دن کا وقفہ ضرور دیں۔

زنجبیل، فلفل سیاہ، پیپل، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، ہرایک 4.5 گرام، بیل خورد 5 عدد— تمام دواؤں کا باریک سفوف تیار کریں اور پوست ہلیلہ، آملہ، پوست بلیلہ، تربد سفید، خراشیدہ، مغز فلوس خیارشنبر، ہرایک 250 گرام، تمام دواؤں کو 5 لیٹر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں، صبح کو اس قدر جوش دیں کہ 1/3 حصہ رہ جائے اب مل چھان کر گوگل 500 گرام حل کر کے پکائیں، جب گاڑھا ہوجائے تو سفوف کردہ دوائیں شامل کر کے گولیاں بنائیں اور 10-7 گرام کھلائیں۔

بھیڑ کی گردن کی غدود خشک شدہ 18 گرام، غاریقون، زرنباد، شیطرج، نوشادر، ہرایک 10 گرام، قرفہ، سنبل الطیب، انیسون جوزبوا مصطگی رومی، قرنفل، ہرایک 7 گرام، پوست ہلیلہ، آملہ، تربد سفید، خراشیدہ، ہرایک 25 گرام، بسفائج، اسطوخودوس، ہرایک 17.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد کے قوام میں اطریفل تیار کریں اور 12 گرام بوقت خواب استعمال کرائیں۔

پوست درخت سرس 60 گرام، فلفل سیاہ 6 گرام— دونوں کو پیس کر چھان لیں اور شہد 175 ملی لیٹر میں حسب دستور معجون بنا کر 12 گرام صبح، شام کھلائیں— صرف پوست درخت سرس 60 گرام کو پانی میں جوش دے کر شہد/شکر سے شیریں کر کے نوش کرانا بھی مفید ہے۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل نسخے بروئے کار لائیں:

برگ حنا خشک، موئے بیش سرخ سوختہ، آہک آب نادیدہ (بغیر بجھا ہوا) ہر ایک 35 گرام، نیلا تو تیا بریاں 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر بیش سیاہ کے مکھن میں ملا کر ضماد کریں— محلل اور منجر ہے۔

سرطان تازہ (تازہ کیکڑا) کوٹ کر دن میں 2 مرتبہ ضماد کریں— تین دن بعد برگ دھتورہ سیاہ، نمک شور ہموزن پیس کر صبح، شام تین دن تک رکھیں، جب زخم پک جائے تو نشتر سے شگاف دیں۔

سرگین گاؤ خشک، اشق، خطمی، بابونہ ہموزن— تمام دواؤں کو پانی میں باریک پیس کر ضماد کریں۔ محلل ہے۔

گذش، زراوند، ہر ایک 5 گرام، اشق 10 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے شہد ملا کر ضماد کریں۔ محلل ہے۔

بیخ سوسن کبود، تخم کنوچہ، تخم کتاں، تخم حلبہ ہموزن— تمام دواؤں کو شراب میں پکا کر ضماد کریں— منضج اور منجر ہے۔

تخم کتاں، ایرسا، صبر، مرکی، نانخواہ، ہر ایک 2 گرام، فلفلمویہ، چرائتہ، مقل، اشق، راتینج، حلتیت، قسط، فریون، بہروزہ، زراوند مدحرج، فلفل سیاہ، ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ لیں اور قرص بنائیں۔ حسب ضرورت ایک قرص تھوڑے پانی میں حل کر کے ضماد کے طور پر لگائیں۔

بیخ سوسن کو مرہم داخلیون کے ساتھ ملا کر ضماد کریں۔

ایرسا، زراوند مدحرج، زفت، ہر ایک 3 گرام کو پیس کر مرہم داخلیون 9 گرام ملا کر ضماد کریں۔

✦✦✦

توشہ

YAWS

اس مرض میں ٹریپونیما پرٹی نیو (Treponema Pertenue) نامی جرثومہ کے، جسم میں سرایت کر جانے کی وجہ سے توت (توث) کی مانند ابھار پیدا ہوجاتے ہیں، اس ابھار کی ترکیب میں ریشہ دار ساخت (Fibres Tissue) کا غلاف، ذراتی کریات (Granular Cells) اور کریات ماء الدم (Plasma Cells) حصہ لیتے ہیں۔ ابتدا میں اس مرض کو آتشک تصور کیا جاتا تھا۔ لیکن موجودہ تحقیقات نے اس کو آتشک سے علاحدہ تاہم اسی زمرے کا مرض قرار دیا ہے۔

سبب

ٹریپونیما پرٹی نیو (treponema Pertenue) نامی جرثومہ کی سرایت۔

علامات

جرثومی سرایت کے 4-3 ہفتہ بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ تاہم ان ایام میں رات کو مریض، جوڑوں میں درد محسوس کرتا ہے لیکن وہ کوئی سبب تلاش نہیں کر پاتا، کچھ دنوں

بعد سر میں درد ہونے لگتا ہے اور جسمانی درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے، اس کے بعد جسم پر دانے نمودار ہوتے ہیں، ان میں کسی قدر صلابت ہوتی ہے، یہ پھنسیاں/ دانے ہوتے ہیں لیکن کچھ عرصہ بعد مٹر کے دانوں کے برابر ہوجاتے ہیں۔ بعض اوقات چند دانے مل کر ایک بڑا ابھار بھی بنا دیتے ہیں، اس کے بعد ان سے چھلکا اترنے لگتا ہے اور نیچے سے سرخی مائل مسے کی مانند سطح نمودار ہوتی ہے، یہ بہت حد تک توت سے مشابہ ہوتی ہے ان سے سفیدی مائل زرد رنگ کی رطوبت رستی ہے، توشہ کے خشک ہونے پر زرد رنگ کی کھرنڈ جم جاتی ہے، کھرنڈ کی یہ شکل آتشکی زخم روپیا (Syphilitic Rupia) سے بہت مشابہ ہوتی ہے، کھرنڈ کو اتار دینے پر وہاں رطوبت رس کر دوبارہ کھرنڈ بن جاتی ہے۔ دانوں کے بار بار نکلتے رہنے سے متاثر عضو میں درد ہوتا ہے اور جسمانی درجۂ حرارت میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات دانے بڑھ کر جسم کے بیشتر حصے کو گھیر لیتے ہیں۔ جب یہ دانے خشک ہوجاتے ہیں تو کھرنڈ اتر کر ہلکے رنگ کے داغ رہ جاتے ہیں، جو کچھ عرصہ بعد از خود زائل ہوجاتے ہیں۔ شفا عام طور سے 6 ہفتہ میں حاصل ہوجاتی ہے، لیکن بعض اوقات ایک سال یا اس سے زیادہ کی مدت درکار ہوتی ہے۔

مزمن صورتوں میں اس کے عوارض آتشک سے ملتے جلتے ہیں۔ چنانچہ ہڈیوں کو استر کرنے والی غشا میں التہاب پیدا ہو جاتا ہے، جوڑوں میں بھی التہاب ہوتا ہے۔ بعض اوقات ان میں زخم پیدا ہوجاتے ہیں، کبھی ہڈیوں میں بوسیدگی پیدا ہوجاتی ہے اور تالو اور منہ میں زخم رونما ہوتے ہیں — اس مرحلے میں اس کی تشخیص صرف لیبورٹری ٹسٹ کے ذریعے ہی ممکن ہے، ورنہ معالج آتشک کے شبہ میں مبتلا رہتا ہے۔

اصول علاج

0 — مصفیات خون استعمال کرائیں۔
0 — جسمانی صفائی پر خصوصی توجہ دیں۔
0 — رسکپور، مردار سنگ اور سیماب کے مرکبات استعمال کرائیں

علاج

0 — مصفی خون کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

برگ شاہترہ، سرپھوکہ، گل سرخ، پوست ہلیلہ زرد، تخم کشنیز، دھماسہ، صندل سفید، برہم ڈنڈی، نیل کنٹھی، ہرایک 3 گرام، برگ حنا 2 گرام، زیرہ سفید، فلفل سیاہ، گل کچنال، ہرایک ایک گرام، برگ بکائن، برگ نیم، ہرایک 12 گرام۔ برگ حنا اور کشنیز کو پانی میں بھگو کر مل چھان لیں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 4-2 گولیاں صبح کو ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

شاہترہ، سرپھوکہ، نیل کنٹھی، صندل، ہرایک 12 گرام، نرکچور، چوب چینی، ہر ایک 9 گرام، عشبہ، برگ حنا، کمیلہ، ہرایک 15 گرام، چرائتہ شیریں، منڈی، عناب ہلیلہ سیاہ، ہرایک 27 گرام، برادہ شیشم 12 گرام— تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے آٹھ گنا پانی میں بھگو دیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی 1/3 حصہ رہ جائے تو مل چھان کر ہموزن شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور 25 ملی لیٹر ہمراہ عرق مصفی خون نوش کرائیں۔

عشبہ مغربی، بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی، گاؤزبان، دارچینی، ہرایک 25 گرام، چوب چینی، صندل سفید، صندل سرخ، گل سرخ، ہرایک 12 گرام، ہلیلہ سیاہ، 7 گرام، ہلیلہ زرد 6 گرام— تمام دواؤں کا سفوف تیار کریں اور 750 گرام شکر 500 ملی لیٹر شہد کے قوام میں ڈال کر حسب دستور معجون تیار کریں اور 35 گرام ہمراہ عرق عشبہ استعمال کرائیں۔

0 — سیماب کے درج ذیل مرکبات میں سے کوئی ایک استعمال کرائیں۔

سیماب 3 گرام، اجوائن 7 گرام، قند سیاہ 20 گرام— پہلے اجوائن اور قند سیاہ کو باہم ملائیں۔ اس کے بعد سیماب ملا کر خوب کھرل کریں، جب حل ہو جائے تو تھوڑا سا گندم کا آٹا ملا کر 17 عدد گولیاں بنائیں اور ایک گولی سرد پانی سے کھلائیں— اس کے بعد جوشش دہن کے امکانات کو ختم کرنے کے لیے شوربا نوش کرائیں نیز پوست درخت کچنال، بیخ جنگلی بیر جوش دے کر اسی سے غرارہ کرائیں۔

سیماب مصفی، اجوائن دیسی، اجوائن خراسانی، بلاور، نارجیل کہنہ، بڑنگ کابلی، قند سیاہ، ہر ایک 12 گرام— پہلے قند سیاہ اور سیماب کو باہم ملا کر خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد باقی دواؤں کو ملا کر کوٹیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح کے وقت دہی کے ساتھ کھلائیں۔

رسکپور، فلفل سیاہ، ہر ایک 3.5 گرام، بیخ حنظل 7 گرام، قرنفل 21 عدد— تمام دواؤں کو آب برگ پانی میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کرائیں۔

رسکپور، دار چکنہ، قرنفل، ہر ایک 12 گرام کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر 3 لیٹر گائے کے دودھ میں کھرل کریں، جب گولیاں بننے لائق ہوجائے تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح، شام ہمراہ حلوہ کھلائیں۔

مردار سنگ، کافور، ہر ایک 9 گرام، قرنفل 3.5 گرام— تمام دواؤں کو آب برگ تنبول 250 ملی لیٹر میں خوب کھرل کریں، جب پانی خشک ہوجائے تو 18 گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح، شام کھلائیں۔

اجوائن خراسانی، اجوائن دیسی، اجمود، ہر ایک 12 گرام، مردار سنگ 3 گرام، قند سیاہ کہنہ 35 گرام— تمام دواؤں کو آب درخت بسکھپرہ میں پیس کر 8 عدد گولیاں بنائیں صبح کو ایک گولی ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

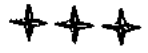

جمرۃ

ANTHRAX

اس مرض میں جلد میں ورم حار پیدا ہوجاتا ہے جو بتدریج آس پاس کی لحمی ساختوں کو بھی گلا دیتا ہے اور بثرہ کو اتار کر اس میں چھلنی کی مانند بہت سے سوراخ کر دیتا ہے، بعد میں یہ گلی ہوئی ساختیں چیچڑے کی مانند خارج ہوتی ہیں— یہ مرض عام طور سے گردن، پشت اور سرین پر 50-45 سال سے زائد عمر کے کمزور اور لاغر لوگوں میں ہوتا ہے۔

اسباب

(I) حاد، اکال صفراوی مادہ۔

(II) خون حاد۔

(III) بے سی لس این تھریکس (Bacillus Anthracis) نامی خورد بینی جرثومہ جو اون، چمڑے اور متاثر جانوروں کے ذریعہ دوسروں تک پہنچتا ہے۔

(IV) نقرس۔

(V) ذیابیطس۔

(VI) عام جسمانی ضعف کے دیگر اسباب۔

علامات

اس کی مدت حضانت 5-2 یوم ہے۔ ابتدا میں مقام مرض پر سخت، سرخ اور غیر المناک ابھار ہوتا ہے، جو کچھ ہی عرصہ بعد دردناک اور خارش والا ہو جاتا ہے۔ اس وقت اس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے اس کے بعد اس سے آبلہ نمودار ہوتا ہے اور ایک معمولی پھوڑا سا معلوم ہوتا ہے، لیکن بہت جلد پھیل کر بہت بڑا ہو جاتا ہے، جب یہ پھوٹتا ہے تو اس میں بہت سے سوراخ دکھائی دیتے ہیں، جن سے پیپ رستی رہتی ہے اور دبانے پر غلیظ، خون آمیز پیپ خارج ہوتی ہے، جب ان سوراخوں کی درمیانی جلد پھٹ جاتی ہے تو وہاں بہت بڑا، غار جیسا زخم دکھائی دیتا ہے جس میں تاکل ہوتا ہے۔ اس مرحلے میں شدید درد، سوزش اور ٹیس محسوس ہوتی ہے، بخار ہوتا ہے، لاغری اور ضعف کا غلبہ ہوتا ہے— مردہ جلد کے خارج ہو جانے سے صحت یابی شروع ہو جاتی ہے۔

ملحوظ رہے کہ نحیف و لاغر لوگوں اور ذیابیطس کے مریضوں میں جمرۃ نہایت خطرناک تصور کیا جاتا ہے۔

اصول علاج

0 — مسکنات درد ادویہ استعمال کرائیں۔
0 — ہفت اندام کی فصد کھولیں۔
0 — حسب موقع پنڈلیوں پر پچھنہ لگائیں، سینگیاں کھینچیں۔
0 — مصفیات خون استعمال کرائیں۔

علاج

0 — تسکین درد کے لیے پوست خشخاش کو پانی میں جوش دے کر تکمید کریں۔
0 — ہفت اندام کی فصد کھولیں اور اس کے فوراً بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں— آب انناس 125 ملی لیٹر عرق کیوڑہ، 35 ملی لیٹر شربت توت 30 ملی لیٹر میں تخم فرنجمشک

7 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

0 — مصفی خون کے طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

شاہترہ، آکاش بیل، کاسنی، خبازی، نیلوفر، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، گل منڈی، صندل سرخ، صندل سفید، برادہ شیشم، گل بنفشہ، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے آٹھ گنا پانی میں جوش دیں اور جب پانی 1/3 حصہ رہ جائے تو مل چھان کر تین گنا شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور 25 ملی لیٹر ہمراہ عرق مصفی خون استعمال کرائیں— عرق مصفی خون کا نسخہ درج ذیل ہے:

برگ بکائن، پوست بکائن، برگ نیم، پوست نیم، پوست کچنال، پوست مولسری، دودھنی خورد، برگ بھنگرہ سیاہ، شاخ برگ جوانسہ، برگ حنا، پوست گولر، شاہترہ، سرپھوکہ، گل نیلوفر، برادہ صندل، برادہ شیشم، برگ بید سادہ، فوہ، گل سرخ، کشنیز خشک، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، ہر ایک 120 گرام— تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے 24 لیٹر پانی میں 24 گھنٹے تک بھگوئے رکھیں۔ اس کے بعد 12 لیٹر عرق کشید کریں اور 145 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

خوردنی طور پر یہ نسخہ بھی مفید ہے— صفراوی خلط کے غلبہ میں مجرب ہے۔

گل نیلوفر، تخم کاسنی، ہر ایک 7 گرام، تمر ہندی 12 گرام، آلو بخارا 5 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت انار 25 ملی لیٹر ملا کر صبح، شام نوش کرائیں۔

غلبۂ صفرا کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

تمر ہندی 75 گرام، گل سرخ، برگ سناء مکی، ہر ایک 25 گرام کو عرق گلاب 325 ملی لیٹر میں بھگو دیں اور مل چھان کر شیر خشت 50 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

زخم پھوٹ جانے کے بعد برگ نیم کو پانی میں جوش دے کر اسی سے تنقیہ مقامی کریں۔ اس کے بعد سہاگہ چوکیہ کو پانی میں ڈال کر گرم کر کے ایک کپڑا بھگو کر تکمید کریں۔

آب برگ شریفہ سبز، زخم کے دھونے کے بعد لگائیں/ بعض اطبا برگ شریفہ سبز کو

آگ پر سینک کر زخم پر باندھتے ہیں۔

مردار سنگ (عرق گلاب میں باریک کیا ہوا) 12 گرام، گل ارمنی 25 گرام، کافور 3 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر مسکہ گاؤ (21 مرتبہ دھلا ہوا) ملا کر مرہم بنائیں اور زخم پر لگائیں۔

کندر، زنگار، سفیدہ قلعی، صبر، انزروت ہموزن، گل ارمنی— تمام دواؤں کو برابر باریک پیس کر پانی کی مدد سے گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت سرکہ اور پانی میں حل کر کے زخم پر لگائیں۔

شدید صورت میں، خراب گوشت کو صاف کرنے کے بعد یہ مرہم استعمال کرائیں۔

مردار سنگ، زراوند، کمیلہ، زرد چوب، ہر ایک 25 گرام، مازو 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر موم اور روغن زرد حسب ضرورت ملا کر مرہم بنائیں اور زخم پر لگائیں۔

حمرہ *

ERYSIPELAS

اس حادنوعی متعدی مرض میں جلد میں ایک مخصوص جرثومہ سرایت کر جاتا ہے اور حسب موقع صفراوی/ دموی خلط میں جوش وغلیان کا باعث ہوتا ہے اور بذات خود خون میں مخصوص سمیت پیدا کرتا ہے، جس کی وجہ سے جلد میں سوزش، ورم اور سرخی پیدا ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات یہ کیفیات تحت الجلد ساخت بلکہ متصلہ عروق جاذبہ اوردہ میں بھی پیدا ہوجاتی ہیں، ساتھ میں شدید بخار ہوتا ہے اور دوسری مرضی علامات بھی رونما ہوتی ہیں-- یہ مرض 40 سال سے زیادہ عمر والوں میں کثیر الوقوع ہے، ویسے کسی بھی صنف میں، کسی بھی عمر میں ہوسکتا ہے۔ تاہم وضع حمل کے فوراً بعد عورتیں زیادہ تر اس میں مبتلا ہوتی ہیں۔

---

* اس کو سرخباد بھی کہتے ہیں۔

اقسام

(الف) بنیادی قسم[1]

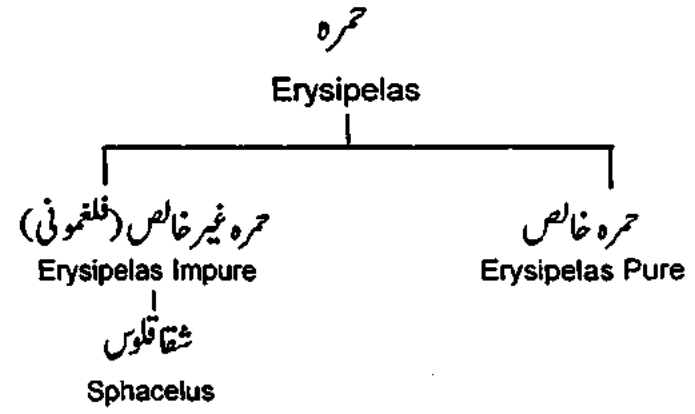

(ب) ظاہری اعتبار سے

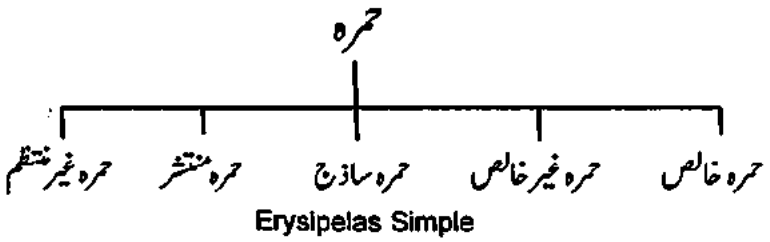

اسباب

(ا) اسٹرپٹوکوکس پائی جے نس (Strepto Coccus Pygenus) کی سرایت— جو کسی معمولی سطحی خراش/ ناف کے اطراف سے بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ ختنہ کے زخم/ مریض اشخاص کے جسمانی تقرب/ کھوپڑی/ چہرے کے کسی سطحی خراج میں نشتر وغیرہ لگانے کے نتیجہ میں بھی سرایت ہوسکتی ہے۔

---

* بعض اطبا غلبہ خلط کے اعتبار سے حمرہ، حمرہ فلغمونی، فلغمونی حمرہ اور فلغمونی وغیرہ اقسام بیان کرتے ہیں۔

(II) عام جسمانی ضعف، نقص تغذیہ، دھوپ/ آگ کے پاس زیادہ دیر تک رکنا، گرد و غبار، گندگی، ضعف جگر، ضعف گردہ، وجع المفاصل، نقرس، حفظان صحت کی عدم پابندی کثرت مے نوشی، ذیابیطس، ماہواری کی بے اعتدالی، موسم خزاں اور سرما وغیرہ اس کے اسباب معدہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

واضح رہے کہ بعض اوقات یہ مرض وبائی شکل اختیار کر لیتا ہے اور ہوا کے ذریعہ دوسروں کو سرایت زدہ کرتا ہے۔

علامات

عام طور سے سرایت کے 5-2 دن بعد اور بعض اوقات 14 دن بعد مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔

ابتدا میں یک بیک دردسر، تکان، پژمردگی کی شکایت ہوتی ہے اور 24 گھنٹے بعد لرزہ کے ساتھ جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو کر 103-102 ف تک پہنچ جاتا ہے، درد سر بعض اوقات اس شدت کے ساتھ ہوتا ہے کہ قرانیطس (سرسام صفرادی) کا دھوکا ہوتا ہے۔ متاثرہ حصہ جسم پر حرارت، تناؤ اور درد محسوس ہوتا ہے، بار بار لرزہ کے ساتھ جسمانی درجۂ حرارت بڑھتا ہے (بخار چڑھتا ہے) جوان مریضوں میں اس مرحلے میں عام طور سے نکسیر پھوٹتی ہے اور بچوں میں ہاتھ پیروں میں تشنج ہونے لگتا ہے— اس کے چند گھنٹے/ ایک دن بعد جلد میں سرخی آجاتی ہے اور چھونے سے خوب گرم محسوس ہوتی ہے۔ اس میں کسی قدر ابھار بھی ہوتا ہے۔ چنانچہ متورم/ ماؤف جلد کا کنارہ صحت مند جلد سے علاحدہ ابھرا ہوا دکھائی دیتا ہے، سرخی اور ورم عام طور سے آگے بڑھتا جاتا ہے اور اس کے پیچھے والی جلد صحت مند جلد کی سطح پر آتی جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ ورم/ سرخی چاروں طرف پھیلتی ہے۔ اگر یہ سرخی چہرے پر ہو رہی ہو تو اس کی کیفیت وقوع اس طرح ہوتی ہے کہ ابتدا میں چہرہ پر کہیں ایک سرخ سا ورم/ دھبہ نمودار ہوتا ہے۔ لیکن عام طور سے ناک/ کان/ گوشہ دہن/ رخسارہ/ زیریں پپوٹے کی جانب سے سرخی/ دھبہ نمودار ہوتا ہے، جو بتدریج پھیل کر تمام چہرے، گردن، سر

اور شانہ تک پہنچ جاتا ہے، چہرہ متورم ہو کر بد ہیئت ہوجاتا ہے، ناک بھی متورم ہوجاتی ہے۔ نرم جلد پر ورم اور بھی نمایاں ہوتا ہے اور دبانے سے گڑھا پیدا ہوجاتا ہے اس کے برعکس جہاں کی جلد تنی ہوئی ہوتی ہے، وہاں ورم بہت زیادہ نمایاں نہیں ہوتا۔ تاہم درد میں بہت زیادہ شدت ہوتی ہے۔

شدید صورتوں میں ورم میں زردی مائل رطوبت بھر کر آبلہ کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ جسمانی درجۂ حرارت ابتدا ہی سے 105-104 ف تک پہنچ جاتا ہے، زبان خشک ہوجاتی ہے، اس پر بھورے رنگ کی تہہ جمی ہوتی ہے، رات کے وقت کرب و اضطراب میں غیر معمولی طور پر اضافہ ہوجاتا ہے، شدید ہذیان ہوتا ہے، نبض معتلی چلتی ہے۔ ورم کے پانچویں، چھٹے دن جسمانی درجۂ حرارت اعتدال پر آجاتا ہے، سرخی اور ورم میں کمی واقع ہوجاتی ہے، نبض بتدریج معتلی اور ضعیف چلنے لگتی ہے اور چھلکے اتر کر مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔ کبھی کبھی ورم میں پیپ پڑ جانے سے صورتِ حال مزید خراب ہوجاتی ہے۔ چنانچہ آبلے ٹوٹ کر زخم بن جاتے ہیں، قریب کی غدود جاذبہ (جاذب گلٹیاں) بھی متاثر ہوجاتی ہیں اور مقامی ساخت مردار ہوجاتی ہے۔ پیشاب میں رطوبت بیضیہ (البیومن) زیادہ مقدار میں خارج ہونے لگتی ہے۔ بعض اوقات اندر سے حلق اور حنجرہ میں بھی ورم پیدا ہوجاتا ہے جس سے نگلنے اور سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ غدود جاذبہ میں ورم پیدا ہوجانے پر سرخ رنگ کی دھاریاں بغل/ کنج ران کے غدود جاذبہ کی طرف نیچے سے اوپر کی طرف نمایاں ہوتی ہیں، گورے رنگ کے مریضوں میں یہ دھاریاں اور بھی نمایاں ہوتی ہیں۔ اس وقت غدود (گلٹیوں) میں شدید درد ہوتا ہے، ضعیف، شرابی اشخاص میں یہ صورت نہایت تکلیف دہ طور پر نمایاں ہوتی ہے— مذکورہ بالا علامتیں حمرہ خالص سے تعلق رکھتی ہیں۔

(II) حمرہ غیر خالص (فلغمونی):

اس کا تذکرہ علاحدہ سے کیا جارہا ہے۔

(III) حمرہ ساذج/ سادہ:

اس میں ورم صرف جلد تک ہی محدود رہتا ہے۔

(IV) حمرہ منتشر:

ورم نسیج خلوی (خانہ دار بافت Cellular Tissue) میں پھیلتا رہتا ہے اور مقامی تاکل بھی ہوتا ہے۔

(V) غیر منتظم:

اس صورت میں ورم، سرخی اور سوزش کم ہوتی ہے، جو جسم کے مختلف حصوں میں بے قاعدہ طور پر پھیلتی ہے، جسمانی درجۂ حرارت میں بہت زیادہ اضافہ نہیں ہوتا لیکن حرارت میں بہت جلد اتار چڑھاؤ آتا ہے، مرض عرصہ تک پریشان کرتا ہے— یہ صورت وجع المفاصل، نقرس، امراض کلیہ، میں مبتلا افراد، معمر اشخاص میں بعض اوقات معمولی سی خراش سے پیدا ہوجاتی ہے۔

بہر حال جملہ انواع میں، اگر شفا کی طرف رجحان ہوتا ہے تو 15-10 دن کے اندر ہی مرض میں افاقہ کی علامات اور آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ بصورت دیگر احتباس تنفس اور بعض دوسری پیچیدگیاں رونما ہوتی ہیں اور مریض ہلاک ہوسکتا ہے۔

تفریقی علامات

حمرہ خالص Erysipelas Pure	حمرہ غیر خالص Erysipelas Phlegmonous
1- حمرہ (سرخی) اور ورم عام طور پر چہرے پر رونما ہوتا ہے۔ چنانچہ ناک/ کان/ رخسار کے کنارے سے شروع ہوکر تمام چہرے پر پھیل جاتا ہے۔	1- فلغمونی کا ورم جسم کے کسی بھی حصہ میں (یکساں طور پر) ہوسکتا ہے۔
2- نہایت سرخ ہوتا ہے جس میں زردی (برنگ زعفران) شامل ہوتی ہے۔	2- سبزی مائل ہوتا ہے، زردی کی آمیزش بالکل نہیں ہوتی۔

3- بخار لازمی طور پر ہوتا ہے۔	3- بغیر بخار کے بھی ہوسکتا ہے۔
4- حمرہ کے مقام پر دباؤ ڈالنے سے سرخی زائل ہوجاتی ہے اور سفیدی آجاتی ہے لیکن دباؤ ختم ہونے پر دوبارہ سرخی آجاتی ہے۔	4- سبزی مائل رنگت، دباؤ سے زائل نہیں ہوتی۔
5- سوزش زیادہ ہوتی ہے اور درد کم ہوتا ہے۔	5- تناؤ اور درد زیادہ ہوتا ہے۔

یہاں اس امر کی وضاحت بھی ضروری تصور کی جاتی ہے کہ یونان کے اطبا صفراوی خلط کے حمرہ کو ''حمرہ خالص'' کہتے ہیں اور اگر صفراوی خلط میں کسی قدر خون کی بھی آمیزش ہوجائے تو پھر یہ ''حمرہ غیر خالص'' کہلائے گا— شیخ الرئیس ابن سینا کا کہنا ہے کہ اطبا عام طور سے خالص صفراوی ورم کو حمرہ (اور اگر یہ چہرے پر ہو تو ماشرا) اور خالص دموی ورم کو فلغمونی کہتے ہیں— یہاں ایک مرکب صورت بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس وقت خلط غالب کی رعایت سے نام تجویز کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اگر صفراوی خلط میں معمولی مقدار میں خون کی آمیزش ہو تو ''حمرہ فلغمونی'' اور اگر دموی خلط غالب ہو تو فلغمونی حمرہ کا نام دیا جاتا ہے۔

اصول علاج

0 — مریض کو علاحدہ مقام پر قیام کرائیں۔

0 — حسب دستور صفراوی/ دموی خلط کو اعتدال پر لانے کی تدابیر کریں اور مصفیات استعمال کرائیں۔

0 — خلط غالب کا تنقیہ کریں۔

0 — ابتداءِ مرض میں روادع کا طلا کریں۔

0 — تسکین درد کی تدابیر کریں۔

0 — احتیاط کے ساتھ سرد، قابض دواؤں کا طلا کریں۔

0 — حمرہ غیر خالص (فلغمونی حمرہ) میں اگر قویٰ مضبوط ہوں، نبض ممتلی اور

بطی چل رہی تو فصد کھولیں، بچوں اور نحیف و لاغر اشخاص کی فصد کھولنا موزوں نہیں ہے، ماشرا میں فصد کھولیں اور پنڈلیوں پر بینگیاں کھینچیں۔

0 — رفع قبض کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

ابتدا میں یہ نسخہ دیں:

گل سرخ، گل نیلوفر، شاہترہ، چرائتہ، منڈی، بیخ کاسنی، ہر ایک 5 گرام، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں اور پھر مل چھان کر شربت عناب 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی ابتدا میں استعمال کرا سکتے ہیں۔

لعاب بہدانہ، شیرہ تخم کاہو، ہر ایک 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد— عرق شاہترہ، عرق مرکب مصفی خون، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

منضج اور مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل نیلوفر، تخم کاسنی، ہر ایک 7 گرام، آلو بخارا 5 عدد، عناب 7 عدد، ہلیلہ زرد 25 گرام، تمر ہندی 12 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند 50 گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں۔ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں (یعنی 4-3 دن بعد) اسی نسخہ میں درج ذیل دواؤں کا اضافہ کریں۔

شیر خشت، ترنجبین، مغز بلوس خیار شنبر، ہر ایک 50 گرام— حسب دستور استعمال کرائیں۔

ابتدا میں تحریر کردہ دونوں نسخے مصفی خون کے طور پر مستعمل ہیں۔ تصفیہ خون کی

غرض سے یہ نسخے بھی سود مند ہیں اور حمرہ میں خاص طور سے استعمال کیے جاتے ہیں۔

ہلیلہ زرد، سرپھوکہ، گل سرخ، برگ شاہترہ، تخم کشنیز نیمکوفتہ، دھمایہ، صندل سرخ، برہمڈنڈی، نیل کنٹھی، ہر ایک 3 گرام، برگ حنا 2 گرام، گل کچنال، فلفل سیاہ، زیرہ سفید، ہر ایک، 1 گرام، برگ نیم، برگ بکائن، ہر ایک 5 عدد— برگ حنا اور کشنیز کو پانی میں بھگو کر زلال حاصل کریں اور باقی تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر اسی سے گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب دستور استعمال کرائیں۔

برگ نیم 6 گرام، سرپھوکہ 5 گرام، شاہترہ 4 گرام، گیرو 2 گرام، گل منڈی، برہمڈنڈی، چرائتہ، چاکسو، صندل سرخ، زرنجور، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ، آنولہ، رسوت، ہر ایک ایک گرام— تمام دواؤں کو کوٹ کر رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو چھان کر نوش کرائیں۔

صندل سرخ، رسوت، ہر ایک 2 گرام افیون، مردار سنگ، چاکسو، زرنجور، ہر ایک 1 گرام، زرد چوب، برگ حنا، برگ نیم، برگ بکائن، ہر ایک 15 عدد— تمام دواؤں کو کوٹ کر گوندھ لیں اور باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں اور 2 گولیاں صبح کے وقت ہمراہ عرق مرکب مصفی خون 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

رسوت، گیرو، برگ شاہترہ، مغز تخم بکائن، مغز تخم نیم، تخم شاہترہ، منڈی، برہمڈنڈی پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، تخم کاسنی، برادہ صندل سرخ، برادہ صندل سفید، افیون ولایتی، ہر ایک 2 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب برگ کاسنی، سبز مروق سے گوندھ کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں صبح کے وقت کھلائیں۔

اس مرض میں یہ نسخے بھی مفید ہیں:

شب یمانی، رسوت، سہاگہ بریاں، ہر ایک 4 گرام، زیرہ سیاہ 6 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہمراہ، عرق عشبہ (حسب ضرورت) استعمال کرائیں۔

چاکسو، فلفل سیاہ، فلفل دراز، بادیان، برگ حنا، برگ نیم، برگ شاہترہ، برگ بانسہ،

گلو، کشنیز خشک، ہلیلہ کلاں، ہموزن— تمام دواؤں کو باریک کر کے محفوظ کر لیں اور 12 گرام، سفوف رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور نوش کرائیں۔

صندل سرخ، حنا، کشنیز، ہر ایک 14 گرام، گل معصفر 7 گرام— تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے دو حصہ کر لیں اور ایک حصہ رات کے وقت 50 ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں اور دوسرا حصہ صبح کے وقت اسی قدر پانی میں بھگو دیں اور شام کو چھان کر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ ادویہ استعمال کرائیں:

آخر میں ذکر کیے ہوئے نسخہ کا پھل مقام مرض پر ضماد کریں۔

اقاقیا، صندل سرخ، صندل سفید، گلنار، گل سرخ ہموزن— تمام دواؤں کو آب کاسنی سبز، آب کشنیز سبز میں پیس کر ضماد کریں۔

صندل سرخ، گل ارمنی، شیاف ماہیثا، حضض مکی، سفیدہ قلعی، سپاری دکھنی بزر البنج سفید، مردار سنگ، ریوند چینی ہر ایک 2 گرام، بیخ لفاح، افیون، ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر آب کشنیز سبز، عرق گلاب، سرکہ میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور حسب ضرورت پانی میں گھس کر طلا کریں۔

صندل سرخ، صندل سفید، گل سرخ، گل ارمنی، مکو خشک، فوفل ہموزن— تمام دواؤں کو پیس کر آب مکو سبز، آب کشنیز سبز میں حل کر کے ضماد کریں۔

کشنیز، سبز، صندل، برگ خرف، برگ بار تنگ، اسپغول ہموزن کو حسب دستور ملا کر مقام مرض پر ضماد کریں— حمرہ کے ابتدائی مرحلے میں مفید ہے۔

برگ سداب کو سرکہ اور روغن گل میں پیس کر طلا کریں۔

رسوت کو عرق گلاب میں حل کر کے طلا کریں— مسکن درد ہے۔

صندل سرخ، سفیدہ، گیرو، سنگجراحت، ہر ایک 3 گرام کو عرق گلاب میں پیس کر مقام مرض پر طلاء کریں۔ مسکن ہے۔

آب کشنیز سبز، روغن گل— دونوں کو ملا کر طلاء کریں۔

سفیداب، گل تیمولیا، مکو خشک، مردار سنگ ہموزن— تمام دواؤں کو روغن گل میں پیس کر طلاء کریں۔

بابونہ نحلمی، اکلیل الملک، شبت، بزرکتاں ہموزن— تمام دواؤں کا حسب دستور ضماد کریں— محلل اورام ہے۔

یہ روغن بھی مفید ہے:

صندل سرخ، چاکسو، کمیلہ، ہر ایک 3 گرام، سنگ جراحت، فوفل، کات سفید، لوہ چوں برگ حنا، شب یمانی، ہلیلہ سیاہ، وج خراسانی، ہر ایک 1.5 گرام، برگ نیم، دھمایہ، ہر ایک 14 گرام، فلفل سیاہ 7 گرام، برگ بکائن 28 گرام، نیلوتوتیا، ایک گرام، روغن تلخ 3.5 ملی لیٹر— پہلے پتوں (برگ) کو باریک پیس کر نصف لوہ چوں کے ساتھ دوبارہ پیس کر اقراص بنائیں، اس کے بعد روغن تلخ کو آگ پر رکھ کر اس میں یہ اقراص ڈال کر جلائیں۔ باقی تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی روغن میں ملا کر لوہے کی کڑاہی میں درخت نیم کی شاخ کا دستہ بنا کر خوب چلائیں اس کے بعد محفوظ کر لیں اور حسب ضرورت مقام مرض پر لگائیں۔

برگ نیم، گل معصفر، صندل سرخ، زرد چوب ہموزن— تمام دواؤں کو پانی میں گھس کر ضماد کریں۔

رسوت، کات سفید، صندل سرخ، صندل سفید ہموزن کو آب کشنیز سبز مروق میں پیس کر ضماد کرانا، زخم ہو جانے کی صورت میں سودمند ہے۔

آتشک

SYPHILIS

اس مرض میں تمام بدن، خاص طور سے اعضاءِ تناسل پر پھنسیاں نمودار ہو کر خاص قسم کے زخم بن جاتے ہیں اور ایک طویل عرصہ تک پریشانی کا باعث ہوتے ہیں۔ بعض اوقات مادۂ مرض موروثی طور پر بچوں میں بھی منتقل ہوجاتا ہے۔ یہ مرض ٹریپونیما پالیڈم (Treponema Pallidum) نامی جرثومے سے پیدا ہوتا ہے اور نہایت خبیث تصور کیا جاتا ہے۔

اقسام

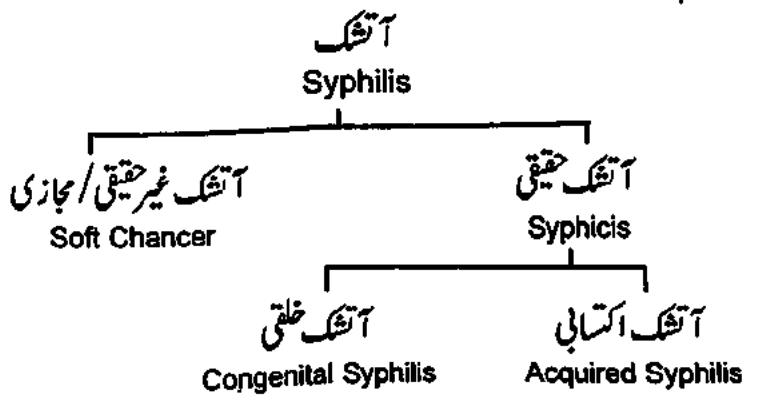

---

1. اس کو آتشک مقامی (Soft Chancer) بھی کہتے ہیں، آتشک کے ذیل میں اطبا کی روش اختیار کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے، ورنہ یہ آتشک نہیں ہے۔

اسباب

ٹریپونیما پالیڈم (Treponema Pallidum) نامی جرثومہ کی سرایت:

اس سرایت کے درج ذیل چار ذرائع ہیں:

(I) براہ راست (Direct)۔

(II) بالواسطہ (Indirect)۔

(III) اتفاقی/ حادثاتی (Accidental)۔

(IV) خلقی (Congenital)۔

ملحوظ رہے کہ 95-90 فیصد مریض اس مرض میں براہ راست طور پر مبتلا ہوتے ہیں اور وہ سرایت زدہ شخص سے جنسی روابط (Sexual Intercourse) کا نتیجہ ہے— دوسرے درجہ پر بالواسطہ سرایت ہے، مریض کا جھوٹا کھانے اور استنجا خانے کے مشترک سامان استعمال کرنے سے یہ تعدیہ ہوتا ہے۔

تیسری صورت اتفاقی/ حادثاتی ہے، اس میں معالجاتی مرحلے میں ڈاکٹر، نرس اور دائی وغیرہ مبتلا ہوتے ہیں اور بعض اوقات سرایت زدہ شخص کا خون لینے سے بھی مرض منتقل ہوجاتا ہے۔ چوتھے درجہ پر خلقی/ موروثی سرایت ہے، جو سرایت زدہ ماں باپ سے جنین تک پہنچتی ہے۔

یہ جرثومہ بہت چھوٹا 8/10، 15/20 مائی کرومیٹر حجم کا ہوتا ہے، اس کی ہیئت بٹے ہوئے دھاگے کی طرح لہر دار (12-14 لہر لیے ہوئے) ہوتی ہے، رنگت سفید، کسی قدر سیاہی مائل نیلگوں ہوتی ہے، فلٹر سے گزر نہیں پاتا اور حرکت میں بھی بہت سست ہوتا ہے، جسم کے باہر صرف چند گھنٹوں میں ہلاک ہوجاتا ہے، نمی میں بھی زندہ نہیں رہ پاتا، اسی طرح 51 درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت میں مرجاتا ہے۔

عام طور سے سرایت کے 6-3 ہفتہ بعد مرض کی علامات رونما ہونے لگتی ہیں۔ سرایت زدہ مقام پر اثر انداز ہونے کے بعد یہ غدود لمفاویہ کو اپنا مرکز بنالیتے ہیں اور اس کے بعد عروق دمویہ جاذبہ کے ذریعہ سارے جسم میں پھیل جاتے ہیں۔ اس طرح مرض کے

اثرات مقامی نہ ہو کر عمومی ہو جاتے ہیں۔

علامات

حقیقی:

(الف) اُتشک اکتسابی:

مرض کے زمانۂ راحت اور سرگرمیوں اور دائرہ اثر کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کو تین درجوں/مرحلوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) پہلا درجہ (Primary Stage):

اس مرض میں پہلے سرایت زدہ مقام پر زرد، تانبے کی مانند ایک سخت ابھار پیدا ہوتا ہے، یہ کبھی سرخ بھی ہوسکتا ہے۔ یہ ابھار درمیان سے دبا ہوا ہوتا ہے، جو بہت جلد بیضوی یا گول ہو جاتا ہے۔ ابتدا میں یہ بہت چھوٹا ہوتا ہے لیکن بہت جلد بڑھ جاتا ہے۔ اس کی درمیانی سطح جھکی/کٹی ہوتی ہے یا اس میں زخم پیدا ہو جاتا ہے، اس کے گرد سرخ رنگ کا حلقہ ہوتا ہے، جو عام سطح جلد سے کسی قدر متورم ہوتا ہے، چھونے پر دانہ اور گرد و نواح کی جلد نسبتاً زیادہ سخت محسوس ہوتی ہے اور کسی ٹھوس چیز کا احساس دلاتی ہے، رفتہ رفتہ اس کی سختی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ قریبی لمفاوی غدود بھی متورم ہو جاتے ہیں، جو ہلانے سے زیر جلد متحرک ہو جاتے ہیں، ان میں درد وغیرہ نہیں ہوتا۔ غلفہ پر دانہ ہو تو سختی بٹن کی مانند محسوس ہوتی ہے لیکن حشفہ پر یہ صلابت نسبتاً کم ہوتی ہے— سرایت زدہ مقام اگر خصیہ کی جلد ہو تو وہاں کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہو جاتا ہے اور سختی کے ساتھ سیاہی مائل چھلکا اترتا ہے۔ عام طور سے دانے میں درد کا احساس نہیں ہوتا۔ تاہم انگوٹھے/انگلیوں کے پوروے پر ہو تو دردناک ہوتا ہے۔ عورتوں میں یہ دانہ شفرتین کبیرین اور شفرتین صغیرین پر نمودار ہوتا ہے۔ یہاں اس صلابت کے ساتھ کسی قدر ورم رخو کی بھی کیفیات پائی جاتی ہیں، تاہم اس مرحلے میں دانوں میں پیپ وغیرہ نہیں پڑتی۔ نیز مرض کی شناخت بھی کسی قدر دشوار ہوتی ہے۔ اس کے بعد دوسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔

(II) دوسرا درجہ (Secondry Stage):

یہ درجہ ابتدائی درجے کے ختم ہونے کے 7-6 ہفتہ بعد شروع ہوتا ہے۔ ابتدا میں مریض کو کرب و انضراب ہوتا ہے، طبیعت سست اور بجھی بجھی ہوتی ہے، کبھی کبھی خفیف بخار بھی ہوتا ہے، جو بعض اوقات شدید ہوجاتا ہے، جس پر ملیریائی بخار کا دھوکہ ہوتا ہے، آتشکی سمی مواد کے دوران خون میں شامل ہوجانے کی وجہ سے ظاہر بدن پر گلابی رنگ کے 3-1 ملی میٹر حجم کے دانے نکل آتے ہیں، یہ سینہ، پشت، چہرہ، بازو، ہتھیلی، تلوے اور اعضاءِ تناسل پر بکثرت دیکھے جا سکتے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد ان کا رنگ سیاہی مائل تانبئی ہو جاتا ہے، ان میں جلن اور درد اور خارش وغیرہ نہیں ہوتی۔ تمام جسم کے لمفاوی غدود متورم ہوجاتے ہیں، دردِ سر کی شکایت ہوتی ہے، عضلات اور مفاصل میں بھی درد ہوتا ہے، رات کے وقت درد میں اضافہ ہوجاتا ہے، مقام نمو کے اعتبار سے دانوں کا رنگ مختلف ہوتا ہے۔ چنانچہ کہیں تو کچے گوشت کی مانند اور کہیں سیاہی مائل ہوتا ہے، کچھ عرصہ بعد یہ دانے غائب ہوجاتے ہیں اور وقتی طور پر داغ رہ جاتا ہے، پھر وہ بھی غائب ہوجاتا ہے— بال پھیکے، بے رونق ہوجاتے ہیں، داڑھی، سر اور بھوں کے بال باریک ہوکر گرنے لگتے ہیں۔ تاہم ان کی جڑیں موجود ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے یہ دوبارہ اُگ آتے ہیں۔ بعض اوقات طبقۂ عنبیہ میں ورم پیدا ہوجاتا ہے، آنکھوں میں درد، بصارت میں نقصان کی شکایت ہوجاتی ہے، پانی بھی بہتا رہتا ہے، کبھی کبھی ثقل سماعت کی شکایت بھی ہوتی ہے، ناخن دبیز، بے رونق اور خشک دکھائی دیتے ہیں اور ان میں اکھڑنے کا رجحان بھی بہت زیادہ ہوتا ہے۔

ظاہر جسم پر دانوں کے نکلنے کے ساتھ منہ کے پردہ مخاطی پر زخم اور قریبی مقامات پر سفید خاکستری بلندیاں، بڑے بڑے ابھار پیدا ہوجاتے ہیں جو مسوں سے بہت حد تک مشابہت رکھتے ہیں، ان سے سبزی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے، مقعد، مہبل اور کنج ران کے پاس یہ ابھار بہت زیادہ ہوتے ہیں، حلق میں ورم/ زخم کی وجہ سے آواز میں بھراہٹ پیدا ہوجاتی ہے، چہرے پر بھی مسّے نما دانے پیدا ہوجاتے ہیں، جو ناک، ہونٹ، تھوڑی پر زیادہ ہوتے ہیں— شدید صورتوں میں تالو کے پاس زخم ہوکر ناک کے سوراخ تک پہنچ جاتا ہے،

اس سے رطوبت رستی ہے— 6-7 ماہ بعد عصبی مراکز بھی مبتلائے مرض ہوجاتے ہیں اور دماغی نخاعی رطوبت میں یہ جرثومے سکونت اختیار کر لیتے ہیں اور شریان میں سدہ وغیرہ پیدا کرتے ہیں بچوں کے پاس مخصوص نوعیت کی دھاریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ قلب الدم کی شکایت ہوتی ہے۔

(III) تیسرا درجہ (Tertiary Stage):

ابتدائی درجہ کے کم وبیش 7 ماہ تا 15-20 سال بعد یہ مرحلہ پیش آتا ہے، بلکہ عام طور سے درجہ دوم کے معالجہ کے بعد یہ درجہ شروع نہیں ہوتا، لیکن معالجہ میں بے پرواہی کی وجہ سے درج ذیل علامات رونما ہوتی ہیں۔

درجہ دوم کی علامتوں میں شدت پیدا ہوجاتی ہے۔ دماغ میں شریانی انسداد کی وجہ سے فالج ہو جاتا ہے، ہتھیلی اور تلوؤں پر چنبل کی شکایت ہوجاتی ہے، زیر جلد نسیجوں میں ورم کے بعد بغیر کسی تکلیف کے قرحہ بن جاتا ہے، پنڈلیوں پر یہ قرحہ کثیر الوقوع ہے— مرضی علامات زیادہ تر ہڈیوں میں رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ ان میں ورم پیدا ہوجاتا ہے، احشا میں بھی گمڑی نما ابھار پیدا ہوجاتے ہیں اسی صورت میں تکالیف میں غیر معمولی اضافہ ہوجاتا ہے۔ اگر یہ دماغ میں پیدا ہوجائیں تو صرع (مرگی) کا دورہ پڑنے لگتا ہے۔ رفتہ رفتہ قوتِ مناعت کمزور ہوجاتی ہے اور مریض انواع واقسام کے امراض میں گرفتار ہوجاتا ہے۔

(ب) آتشک خلقی:

اس صورت میں نوزائیدہ کو مادۂ مرض سرایت زدہ ماں/ باپ سے حاصل ہوتا ہے، اس صورت میں آتشک کا ابتدائی/ پہلا درجہ رونما نہیں ہوتا بلکہ دوسرے درجہ کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ سرایت زدہ بچے پیدائش کے وقت بہت کمزور ہوتے ہیں۔ بعض اوقات پیدائش کے وقت عام صحت مند بچوں کی طرح ہوتے ہیں، لیکن 3-2 ہفتے بعد مرضی علامات رونما ہونے لگتی ہیں اور آئے دن کمزور اور دبلے ہوتے جاتے ہیں، مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے، جسم کی رنگت خاکستری، چہرہ بجھا ہوا اور بوڑھوں کے چہرے کی مانند جھرّی دار ہوتا ہے،

باچھوں کے پاس مخصوص نوعیت کی شکنیں پڑ جاتی ہیں۔ بعض اوقات تمام پر جھریاں پیدا ہوجاتی ہیں، مقعد کے گرد خاکستری، سفید مائل ابھار پیدا ہوجاتے ہیں۔ سرین اور ان کی اندرونی سطح پر تانبے کے ہم رنگ چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں، پاؤں کے تلوؤں اور ہتھیلیوں کی رنگت بھی تانبئی ہوجاتی ہے، زکام کی علامات پائی جاتی ہیں، اس کے بعد ناک پر ورم اور زخم پیدا ہوجاتے ہیں، تنفس میں خرخراہٹ ہوتی ہے، خشک کھانسی آتی ہے، آواز موٹی اور بھدی ہوجاتی ہے، بعد میں ناک کے زخم میں تاکل کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، ناخنوں پر دراڑیں پڑ جاتی ہیں، بال پتلے اور بے آب ہوجاتے ہیں، دودھ کے دانت تاخیر سے نکلتے ہیں اور ان کے گرنے کے بعد جو مستقل دانت نکلتے ہیں وہ بدصورت، دندانہ دار/ میخ کی طرح ہوتے ہیں، بہرا پن عارض ہوتا ہے۔ عام طور سے آنکھوں میں درد ہوتا ہے اور پپوٹوں کے پاس چھوٹے چھوٹے زخم پیدا ہوجاتے ہیں، ہڈیوں میں ابھار پیدا ہوجاتا ہے، ٹانگوں کی ہڈیاں ٹیڑھی ہوجاتی ہیں، گھٹنوں کے جوڑ متورم ہوجاتے ہیں اور کچھ دن بعد بچہ ہڈیوں کی مالا ہوجاتا ہے۔ بطلان اشتہا، اسہال اور اعضا میں گھلاوٹ (ذبول) کے بعد بچہ فوت ہوجاتا ہے، اگر مرض کا اثر دماغی نخاعی رطوبات پر بھی ہو تو فالج بھی پیش آسکتا ہے اور مرگی (صرع) کے دورے بھی پڑ سکتے ہیں، دق وسل بھی ہوسکتا ہے۔

(2) آتشک غیر حقیقی/ مجازی

یہ بھی متعدی مرض ہے لیکن اس کا تعدیہ خالص مقامی نوعیت کا ہوتا ہے۔ چنانچہ متاثر مرد/عورت سے غیر متاثر فرد کے عضو مخصوص میں قرحہ کی شکل میں نمودار ہوتا ہے، اس کا جرثومہ، آتشک کے جرثومے سے مختلف ہوتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس کی سمیت دورانِ خون میں شامل ہوکر آتشک حقیقی کی مانند عوارض نہیں پیدا کرتی۔

کسی مواد لگنے کے 24 گھنٹے بعد عضو مخصوص پر کسی قدر خارش محسوس ہوتی ہے۔ اس کے بعد ایک یا چند پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں، تیسرے دن ان میں رطوبت پیدا ہوجاتی ہے، چوتھے، پانچویں دن آبلہ بن جاتا ہے، پھر رطوبت گدلی ہوکر پیپ بن جاتی ہے۔ بعد

باچھوں کے پاس مخصوص نوعیت کی شکنیں پڑ جاتی ہیں۔ بعض اوقات تمام پر جھریاں پیدا ہوجاتی ہیں، مقعد کے گرد خاکستری، سفید مائل ابھار پیدا ہوجاتے ہیں۔ سرین اور ان کی اندرونی سطح پر تانبے کے ہم رنگ چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں، پاؤں کے تلوؤں اور ہتھیلیوں کی رنگت بھی تانبئی ہوجاتی ہے، زکام کی علامات پائی جاتی ہیں، اس کے بعد ناک پر ورم اور زخم پیدا ہوجاتے ہیں، تنفس میں خرخراہٹ ہوتی ہے، خشک کھانسی آتی ہے، آواز موٹی اور بھدی ہوجاتی ہے، بعد میں ناک کے زخم میں تاکل کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، ناخنوں پر دراڑیں پڑ جاتی ہیں، بال پتلے اور بے آب ہوجاتے ہیں، دودھ کے دانت تاخیر سے نکلتے ہیں اور ان کے گرنے کے بعد جو مستقل دانت نکلتے ہیں وہ بدصورت، دندانہ دار/ میخ کی طرح ہوتے ہیں، بہرا پن عارض ہوتا ہے۔ عام طور سے آنکھوں میں درد ہوتا ہے اور پپوٹوں کے پاس چھوٹے چھوٹے زخم پیدا ہوجاتے ہیں، ہڈیوں میں ابھار پیدا ہوجاتا ہے، ٹانگوں کی ہڈیاں ٹیڑھی ہوجاتی ہیں، گھٹنوں کے جوڑ متورم ہوجاتے ہیں اور کچھ دن بعد بچہ ہڈیوں کی مالا ہوجاتا ہے۔ بطلان اشتہا، اسہال اور اعضا میں گلاوٹ (ذبول) کے بعد بچہ فوت ہوجاتا ہے، اگر مرض کا اثر دماغی نخاعی رطوبات پر بھی ہو تو فالج بھی پیش آسکتا ہے اور مرگی (صرع) کے دورے بھی پڑ سکتے ہیں، دق وسل بھی ہوسکتا ہے۔

(2) آتشک غیر حقیقی/ مجازی

یہ بھی متعدی مرض ہے لیکن اس کا تعدیہ خالص مقامی نوعیت کا ہوتا ہے۔ چنانچہ متاثر مرد/عورت سے غیر متاثر فرد کے عضو مخصوص میں قرحہ کی شکل میں نمودار ہوتا ہے، اس کا جرثومہ، آتشک کے جرثومے سے مختلف ہوتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس کی سمیت دورانِ خون میں شامل ہوکر آتشک حقیقی کی مانند عوارض نہیں پیدا کرتی۔

کسی مواد لگنے کے 24 گھنٹے بعد عضو مخصوص پر کسی قدر خارش محسوس ہوتی ہے۔ اس کے بعد ایک یا چند پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں، تیسرے دن ان میں رطوبت پیدا ہوجاتی ہے، چوتھے، پانچویں دن آبلہ بن جاتا ہے، پھر رطوبت گدلی ہوکر پیپ بن جاتی ہے۔ بعد

اس سے رطوبت رستی ہے— 6-7 ماہ بعد عصبی مراکز بھی مبتلائے مرض ہوجاتے ہیں اور دماغی نخاعی رطوبت میں یہ جرثومے سکونت اختیار کر لیتے ہیں اور شریان میں سدہ وغیرہ پیدا کرتے ہیں بالچھوں کے پاس مخصوص نوعیت کی دھاریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ قلب الدم کی شکایت ہوتی ہے۔

(III) تیسرا درجہ (Tertiary Stage):

ابتدائی درجہ کے کم وبیش 7 ماہ تا 15-20 سال بعد یہ مرحلہ پیش آتا ہے، بلکہ عام طور سے درجہ دوم کے معالجہ کے بعد یہ درجہ شروع نہیں ہوتا، لیکن معالجہ میں بے پرواہی کی وجہ سے درج ذیل علامات رونما ہوتی ہیں۔

درجہ دوم کی علامتوں میں شدت پیدا ہوجاتی ہے۔ دماغ میں شریانی انسداد کی وجہ سے فالج ہو جاتا ہے، ہتھیلی اور تلوؤں پر چنبل کی شکایت ہوجاتی ہے، زیر جلد نسیجوں میں ورم کے بعد بغیر کسی تکلیف کے قرحہ بن جاتا ہے، پنڈلیوں پر یہ قرحہ کثیر الوقوع ہے— مرضی علامات زیادہ تر ہڈیوں میں رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ ان میں ورم پیدا ہوجاتا ہے، احشا میں بھی گمڑی نما ابھار پیدا ہوجاتے ہیں اسی صورت میں تکالیف میں غیر معمولی اضافہ ہوجاتا ہے۔ اگر یہ دماغ میں پیدا ہوجائیں تو صرع (مرگی) کا دورہ پڑنے لگتا ہے۔ رفتہ رفتہ قوتِ مناعت کمزور ہوجاتی ہے اور مریض انواع واقسام کے امراض میں گرفتار ہوجاتا ہے۔

(ب) آتشک خلقی:

اس صورت میں نوزائیدہ کو مادۂ مرض سرایت زدہ ماں/ باپ سے حاصل ہوتا ہے، اس صورت میں آتشک کا ابتدائی/ پہلا درجہ رونما نہیں ہوتا بلکہ دوسرے درجہ کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ سرایت زدہ بچے پیدائش کے وقت بہت کمزور ہوتے ہیں۔ بعض اوقات پیدائش کے وقت عام صحت مند بچوں کی طرح ہوتے ہیں، لیکن 2-3 ہفتے بعد مرضی علامات رونما ہونے لگتی ہیں اور آئے دن کمزور اور دبلے ہوتے جاتے ہیں، مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے، جسم کی رنگت خاکستری، چہرہ بجھا ہوا اور بوڑھوں کے چہرے کی مانند جھرّی دار ہوتا ہے،

باچھوں کے پاس مخصوص نوعیت کی شکنیں پڑ جاتی ہیں۔ بعض اوقات تمام پر جھریاں پیدا ہوجاتی ہیں، مقعد کے گرد خاکستری، سفید مائل ابھار پیدا ہوجاتے ہیں۔ سرین اور ان کی اندرونی سطح پر تانبے کے ہم رنگ چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں، پاؤں کے تلوؤں اور ہتھیلیوں کی رنگت بھی تانبئی ہوجاتی ہے، زکام کی علامات پائی جاتی ہیں، اس کے بعد ناک پر ورم اور زخم پیدا ہوجاتے ہیں، تنفس میں خرخراہٹ ہوتی ہے، خشک کھانسی آتی ہے، آواز موٹی اور بھدی ہوجاتی ہے، بعد میں ناک کے زخم میں تاکل کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، ناخنوں پر دراڑیں پڑ جاتی ہیں، بال پتلے اور بے آب ہوجاتے ہیں، دودھ کے دانت تاخیر سے نکلتے ہیں اور ان کے گرنے کے بعد جو مستقل دانت نکلتے ہیں وہ بدصورت، دندانہ دار/ میخ کی طرح ہوتے ہیں، بہرا پن عارض ہوتا ہے۔ عام طور سے آنکھوں میں درد ہوتا ہے اور پپوٹوں کے پاس چھوٹے چھوٹے زخم پیدا ہوجاتے ہیں، ہڈیوں میں ابھار پیدا ہوجاتا ہے، ٹانگوں کی ہڈیاں ٹیڑھی ہوجاتی ہیں، گھٹنوں کے جوڑ متورم ہوجاتے ہیں اور کچھ دن بعد بچہ ہڈیوں کی مالا ہوجاتا ہے۔ بطلان اشتہا، اسہال اور اعضا میں گھلاوٹ (ذبول) کے بعد بچہ فوت ہوجاتا ہے، اگر مرض کا اثر دماغی نخاعی رطوبات پر بھی ہو تو فالج بھی پیش آسکتا ہے اور مرگی (صرع) کے دورے بھی پڑ سکتے ہیں، دق وسل بھی ہوسکتا ہے۔

(2) آتشک غیر حقیقی/ مجازی

یہ بھی متعدی مرض ہے لیکن اس کا تعدیہ خالص مقامی نوعیت کا ہوتا ہے۔ چنانچہ متاثر مرد/عورت سے غیر متاثر فرد کے عضو مخصوص میں قرحہ کی شکل میں نمودار ہوتا ہے، اس کا جرثومہ، آتشک کے جرثومے سے مختلف ہوتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس کی سمیت دورانِ خون میں شامل ہوکر آتشک حقیقی کی مانند عوارض نہیں پیدا کرتی۔

کسی مواد لگنے کے 24 گھنٹے بعد عضو مخصوص پر کسی قدر خارش محسوس ہوتی ہے۔ اس کے بعد ایک یا چند پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں، تیسرے دن ان میں رطوبت پیدا ہوجاتی ہے، چوتھے، پانچویں دن آبلہ بن جاتا ہے، پھر رطوبت گدلی ہوکر پیپ بن جاتی ہے۔ بعد

میں قرحہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے جس میں شدید درد اور سوزش ہوتی ہے۔ مردوں میں یہ زخم حشفہ/ مجری بول کے منہ پر/ اس کے اندر یا عضو تناسل کی جلد پر ہوتا ہے اور عورتوں میں مہبل کے کنارے پر اور بعض اوقات فم رحم پر نمودار ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے کنج ران کے غدود متورم ہو جاتے ہیں اور ان میں پیپ پڑ گر ہیں بن جاتی ہیں اور کچھ عرصہ بعد پھوٹ جاتی ہیں۔ احلیل کے متاثر ہونے کی صورت میں پیشاب کے وقت شدید تکلیف ہوتی ہے اور ساتھ ہی غلیظ مواد خارج ہوتا ہے۔ بعض اوقات عضو تناسل کی جلد یا عضو تناسل گلنے لگتا ہے جس سے مریض نہایت کرب اور شدید تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے، جسمانی صفائی اور خاطر خواہ علاج کی صورت میں یہ مرض 25-20 دن میں بالکل ختم ہو جاتا ہے اور بعض اوقات عرصہ تک پریشانی کا باعث بنتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ عام طور سے آتشک کا زخم زیادہ گہرا نہیں ہوتا، اس کے اطراف میں ورم، کنارے صاف، کسی قدر نمایاں اور زخم کی سطح خوردہ سی، خاکستری رنگ کی ہوتی ہے، اس سے مواد کا اخراج بھی آتشک حقیقی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔

آتشکی حقیقی اکتسابی اور آتشکی غیر حقیقی/ مجازی/ مقامی کی تشخیص میں ابتدائی دنوں میں دشواریاں پیش آسکتی ہیں۔ اس لیے ذیل میں ان کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

آتشک حقیقی Syphilis	آتشک غیر حقیقی/ مجازی Soft Chancer
1- سرایت کے 4-3 ہفتے بعد متاثر عضو پر سخت ابھار/ پھنسی پیدا ہوتی ہے، جس کی صلابت بٹن کی مانند ہوتی ہے۔ اس میں عام طور سے پیپ وغیرہ نہیں پڑتی۔	1- سرایت کے 24 گھنٹے بعد عضو مخصوص پر ایک پھنسی پیدا ہوتی ہے جو تیسرے دن آبلہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے، چوتھے، پانچوں دن اس کی رطوبت مکدر ہو کر پھوٹ جاتی ہے اور اس میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے۔

2- ابھار کے رونما ہونے کے کم و بیش 8-10 دن بعد کنج ران کی غدود متورم اور سخت ہوجاتی ہیں۔ تاہم وہ پکتی اور صدیدی نہیں ہوتیں۔	2- آبلہ پیدا ہونے کے ساتھ ہی کنج ران کی غدود متورم ہوکر پیپ دار ہوجاتی ہیں اس کے بعد پھوٹ جاتی ہیں۔
3- سمی مادہ دوران خون میں شامل ہوکر تمام جسم میں پھیل جاتا ہے اور شدید مرضی عوارض کا باعث ہوتا ہے اور علاج سے بھی شفا دیر میں حاصل ہوتی ہے۔	3- سمی مادہ مقامی طور پر اثر انداز ہوتا ہے۔ عوارض میں شدت نہیں ہوتی اور علاج سے جلد ہی مرض رفع ہوجاتا ہے۔
4- ابھار/ دانوں میں درد نہیں ہوتا۔	4- آبلے دردناک اور سوزش زدہ ہوتے ہیں۔

اصول علاج

0 — مریض کی علاحدہ رہائش کا نظم کرنے کی ہدایت کریں۔

0 — مقامی صفائی اور پاکیزگی پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — آتشک کی تمام قسموں میں سیماب، توتیا، مردار سنگ اور زنگار کے مرکبات داخلی اور خارجی طور پر استعمال کرائیں۔ ان کے ساتھ مصفیات خون بھی استعمال کرائیں۔

0 — ضعف اور لاغری کی صورت میں مقویات استعمال کرائیں۔

0 — حسب ضرورت مسکنات درد استعمال کرائیں۔

علاج

0 — داخلی طور پر درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج:

شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، گل منڈی، ہلیلہ سیاہ نیم کوفتہ، برادۂ صندل سرخ، ہر

ایک 7 گرام، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت عناب 50 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں— موسم سرما میں صندل کی بجائے عشبہ مغربی 7 گرام کا اضافہ کریں— یہ نسخہ مادہ میں نضج پیدا کرتا ہے— 15 دن بعد درج ذیل مسہل دوائیں استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل:

حب الغیل، ریشہ خطمی، بیخ خطل، سناء مکی، ہر ایک 7 گرام کو ادویہ منضج کے ساتھ رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح کو مغز فلوس خیارشنبر 60 گرام، ترنجبین 50 گرام، شیر خشت 25 گرام حل کر کے مل چھان لیں اور روغن بادام 6 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ تبرید کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید:

خمیرہ گاؤزبان 12 گرام/معجون عشبہ 7 گرام، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے شیرہ عناب 5 عدد، لعاب بہدانہ 3 گرام، عرق مرکب مصفی 150 ملی لیٹر عرق بادیان، عرق شاہترہ، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت عناب، شربت بزوری، ہر ایک 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں— یہ نسخہ تبرید ایک دن کے وقفہ سے چند بار استعمال کرائیں۔

سیماب، رسکپور، مردار سنگ وغیرہ کے یہ مرکبات بطور خاص فائدہ مند ہیں:

سیماب، مصطگی، عاقر قرحا ہر ایک 2 گرام، سم الفار ایک گرام، 20 عدد آب لیموں میں خوب تحق کریں اس کے بعد مونگ کے دانہ کے بقدر گولیاں بنائیں اور ایک گولی شام کو بکری کے گوشت کے شوربے کے ساتھ استعمال کرائیں۔

سیماب 3 ملی لٹر، اجوائن 7 گرام، قند سیاہ 20 گرام— پہلے اجوائن اور قند سیاہ کو خوب ملائیں، اس کے بعد سیماب ڈال کر کھرل کریں، جب تینوں یک ذات ہو جائیں تو تھوڑا سا گندم کا آٹا ڈال کر 17 گولیاں بنائیں اور سرد پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اس کے

استعمال سے بعض اوقات منہ آجاتا ہے ایسی صورت میں پوست کچنال، بیخ بیر جنگلی، پانی میں جوش دے کر غرارہ کرائیں۔

سیماب، کنجد سیاہ، مازو سبز، اجمود، اجوائن خراسنی، اجوائن دیسی، بھلاواں، عاقر قرحا، ہر ایک 9 گرام، قند سیاہ— تمام دواؤں کو اس قدر کھرل کریں کہ یکذات ہوجائیں اس کے بعد 2 گرام کی گولیاں بنائیں اور دہی کے ساتھ کھلائیں۔

سیماب، رسکپور، بھلاواں (گھنڈی کے بغیر) عاقرقرحا، اجوائن خراسانی، اجمود، ہر ایک 12 گرام، نیلا توتیا 6 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر کھرل کریں، جب دوائیں خوب مل جائیں تو قند سیاہ ملا کر خوب کھوٹیں اس کے بعد جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور پیاز کے چھلکے میں لگنے کی ہدایت کریں۔

سیماب مصفی، اجوائن دیسی، اجوائن خراسانی، بھلاواں، نارجیل کہنہ، بڑنگ کابلی، قند سیاہ کہنہ، ہر ایک 12 گرام— پہلے سیماب کو قند سیاہ میں ملا کر کوٹیں اس کے بعد تمام دواؤں کو شامل کر کے خوب کوٹیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح کو ہمراہ دہی استعمال کرائیں۔

سیماب 12 ملی لیٹر، سم الفار 3 گرام، دونوں کو آب لیموں 120 ملی لیٹر میں خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد عاقر قرحا، مصطگی، ہر ایک 12 گرام ملا کر دوبارہ کھرل کریں جب باریک ہوجائے تو کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی کھلائیں اور یخنی نوش کرائیں۔

رسکپور کے درج ذیل مرکبات مفید اور مجرب ہیں۔

رسکپور، فلفل سیاہ، ہر ایک 3.5 گرام، بیخ حنظل 7 گرام، قرنفل 21 عدد— تمام دواؤں کو آب پانی میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح، شام ایک ایک گولی استعمال کرائیں۔

رسکپور، فلفل سیاہ، ہیل خورد، گیرو، ہر ایک 3 گرام، قند سیاہ 9 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی قند سیاہ/ روٹی کے گودے میں لپیٹ کر کھلائیں۔

رسکپور، 9 گرام، قرنفل 26 عدد— دونوں کو پانی میں پیس کر 125 ملی گرام کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی بالائی کے ساتھ کھلائیں۔

رسکپور، نمک سنگ، ہر ایک 12 گرام، دار چکنہ، سیندور، ہر ایک 35 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ کر کے 65 ملی گرام کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔

رسکپور مصفی 12 گرام کو کھٹی بوٹی کے پانی میں 10 مرتبہ کھرل کریں اور ہر مرتبہ اس قدر پانی ڈالیں کہ دوا ڈوب جائے اس کے بعد چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی حلوے میں رکھ کر کھلائیں۔

مردار سنگ کے درج ذیل مرکبات خوردنی طور پر استعمال کرائیں۔

مردار سنگ 3 گرام، اجوائن خراسانی، اجوائن دیسی، اجمود، ہر ایک 12 گرام قند سیاہ، کہنہ 35 گرام— تمام دواؤں کو آب درخت بسکھپرہ میں پیس کر 8 عدد گولیاں بنائیں اور آب برنج کے ساتھ کھلائیں۔

مردار سنگ 6 گرام، ہلیلہ زنگی، سہاگہ، کات سفید، ہر ایک 12 گرام نیلا توتیا 3.5 گرام— تمام دواؤں کو آب لیموں کاغذی میں 3 دن کھرل کریں اس کے بعد جنگلی بیر کے بقدر گولیاں بنائیں اور صبح کے وقت ایک گولی کھلائیں۔

مردار سنگ، کافور، ہر ایک 9 گرام، قرنفل 4.5 گرام— تمام دواؤں کو آب برگ تنبول 200 ملی لیٹر میں چار پہر کھرل کر کے 18 گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کرائیں۔

مردار سنگ کے مرکبات سے اگر بد اثرات رونما ہو رہے ہوں تو ان کا استعمال روک کر مسہلات بروئے کار لائیں۔

توتیا اور زنگار کے مرکبات بھی اس مرض میں مفید ہیں۔ ذیل میں چند مرکبات تحریر کیے جا رہے ہیں۔ تاہم اگر ان کے استعمال سے بد اثرات رونما ہوں تو استعمال روک کر گھی اور دودھ زیادہ استعمال کرائیں۔

توتیا سبز 12 گرام، شب یمانی بریاں 25 گرام، سہاگہ سفید 35 گرام، ہلیلہ

زنگی 50 گرام، طباشیر 6 گرام— تمام دواؤں کو 100 عدد لیموں کے عرق میں کھرل کر کے چنے کی برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح، شام کھلائیں۔

توتیا سبز بریاں، شنگرف بریاں، زنگار، مردار سنگ بریاں، رال، ہر ایک 2 گرام، خرمہرہ زرد سوختہ 4 عدد، سپاری سوختہ ایک عدد— پہلے شنگرف، مردار سنگ اور توتیا کو کھرل کریں اس کے بعد خرمہرہ، سپاری ڈالیں پھر زنگار اور رال ملائیں اور 250-150 ملی گرام گندم کی مرغن روٹی میں رکھ کر کھلائیں اس کے بعد بھی مرغن روٹی کھلائیں۔

سم الفار کے یہ مرکبات بھی مفید ہیں:

سم الفار 5 گرام، نیلا توتیا 10 گرام، کات سفید 20 گرام، مغز تخم نیم 50 گرام، سرپھوکہ 80 گرام— تمام دواؤں کو آب کھٹائی خورد میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح کے وقت ایک گولی کھویا یا مکھن کے ساتھ کھلائیں۔

سم الفار 12 گرام، کات سفید 25 گرام، عرق لیموں کاغذی، آب کھٹائی خورد، آب سیتا ناسی، ہر ایک 500 ملی لیٹر میں خوب کھرل کریں، خشک ہونے پر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی کھوئے کے ساتھ کھلائیں۔

ذیل میں عشبہ، چوب چینی اور شاہترہ وغیرہ ادویہ نباتیہ پر مشتمل چند مفید نسخہ جات تحریر کیے جا رہے ہیں۔

عشبہ مغربی 50 گرام، پوست ہلیلہ زرد، صندل سرخ، سناء مکی، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر 9-7 گرام، ہمراہ آب نیم گرم استعمال کرائیں۔

عشبہ مغربی 35 گرام، چوب چینی 10.5 گرام، برادۂ صندل سفید، برادۂ صندل سرخ، جوانسہ، چرائتہ، ہر ایک 7 گرام، برادہ چوب آبنوس، برادہ چوب نے سار، ہر ایک 8 گرام، عناب 15 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 500 گرام میں شربت کا قوام بنا کر 70-35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

عشبہ مغربی 60 گرام، شاہترہ، بسفائج فستقی، تربد سفید مجوف خراشیدہ، افتیمون،

پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ، ہر ایک 8 گرام، آملہ 105 گرام، برگ سناء مکی 35 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ کر تین گنا شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور 12-7 گرام کھلائیں۔

چوب چینی 25 گرام، عشبہ مغربی 35 گرام باد رنجبویہ، برگ شاہترہ، برادہ چوب شیشم، تخم شاہترہ، افتیمون (پوٹلی میں باندھ کر) تخم کاسنی، برادہ صندل سرخ، گاؤ زبان گل منڈی، ہر ایک 9 گرام— تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں تر کریں اور صبح کو جوش دیں جب 750 ملی لٹر پانی بچ رہے تو مل چھان کر نبات سفید 750 گرام حل کر کے شربت بنائیں اور 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

چوب چینی، گل سرخ، بسفائج فستقی، سنا مکی، صندل سفید، صندل سرخ، بادیان، ہر ایک 14 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت 2 لیٹر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دیں جب پانی 1/3 حصہ رہ جائے تو نبات سفید 250 گرام ملا کر شربت تیار کریں اور 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

شاہترہ، پوست بیخ نیم، امربیل، درخت تلو، سرپھوکہ، پوست ہلیلہ زرد، ہر ایک 1 کلوگرام، چرائتہ 500 گرام، بیخ یاسمین، گاؤ زبان، گل سرخ، صندل سفید، صندل سرخ، ہر ایک 250 گرام— تمام دواؤں کو 26 لیٹر پانی میں اور 24 گھنٹے بعد 6 لیٹر عرق کشید کریں۔ 75 ملی لیٹر عرق میں 35 ملی لیٹر شہد حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل نسخے/ تدابیر بروئے کار لائیں۔

رسکپور 6 گرام، دم الاخوین 3 گرام۔ دونوں کو پیس کر گھی (ایک سو ایک بار دھلا ہوا) میں ملا کر مرہم تیار کریں اور زخموں پر لگائیں— اس کے بعد یہ دوا چھڑکیں۔

کات سفید، سپاری سوختہ، سنگ جراحت، ہلدی سوختہ، دم الاخوین، سیندور، اصل السوس مقشر ہموزن— تمام دواؤں کو باریک کر کے ذرور کریں۔

نیلا توتیا بریاں ایک گرام، مردار سنگ، کات سفید، سنگ جراحت، ہر ایک 2 گرام، جدوار سوختہ، خرمہرہ زرد سوختہ، ہر ایک 5 گرام، فوفل سوختہ ایک عدد— تمام دواؤں

کو باریک کر کے ذرور کے طور پر استعمال کرائیں۔

روغن زرد (گھی) سو بار دھلا ہوا لگا کر آملہ سوختہ لودھ پٹھانی، شب یمانی، نیلا توتیا بریاں— تمام دواؤں کو باریک کر کے چھڑکیں۔

دم الاخوین، شادنہ، اقاقیا، گلنار، انزروت ہموزن— تمام دواؤں کو باریک پیس کر ذرور کریں۔

برگ نیم 60 گرام کو کوٹ کر ٹکیہ بنائیں اور روغن کنجد سفید 250 ملی لیٹر میں جلائیں اس کے بعد صاف کر کے موم سفید 60 گرام پگھلائیں اور سنگ جراحت، خرمہرہ زرد سوختہ، کات سفید، سپاری سوختہ، ہر ایک 12 گرام ملا کر مرہم بنائیں اور زخموں پر لگائیں۔

مردار سنگ 3 گرام، رال 5 گرام، رتن جوت 6 گرام کافور 4 گرام، رسکپور 6.5 گرام— کافور کے علاوہ تمام دواؤں کو باریک کر لیں، موم 25 گرام، روغن گل 60 ملی لیٹر، موم کو روغن گل میں پگھلائیں اس کے بعد تمام دواؤں کا سفوف ڈال کر دستے سے چلائیں، پھر کافور شامل کر کے خوب چلائیں بعد میں سفیدی بیضیۂ مرغ ایک عدد ڈال کر یکذات کر کے استعمال کرائیں۔

کندر، رال کہنہ، سیماب، ہر ایک 12 گرام/ ملی لیٹر، توتیا سبز 3 گرام— تمام دواؤں کو گھی 110 ملی لیٹر میں ڈال کر آہنی دستہ سے خوب چلائیں، جب سیماب اچھی طرح حل ہو جائے تو مرہم کے طور پر استعمال کرائیں۔

چونہ سفید، کمیلہ، نیلا توتیا، پوست ہلیلہ زرد، کات پاپڑیہ، مردار سنگ، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں کوٹ کر ایک طشت میں پھیلا دیں، جب خشک ہو جائے تو سفوف کر کے محفوظ کر لیں اور حسب ضرورت 12 گرام سفوف کو 35 ملی لیٹر گائے کے گھی میں ملا کر مرہم کے طور پر استعمال کرائیں۔

سوزاک

GONORRHOEA

اس مرض میں ایک مخصوص جرثومہ کی سرایت کی وجہ سے مجری بول (Urethra) میں التہاب پیدا ہوجاتا ہے اور پیپ خارج ہونے لگتی ہے نیز دوسری مخصوص مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ یہ شدید متعدی بیماری ہے۔

اقسام

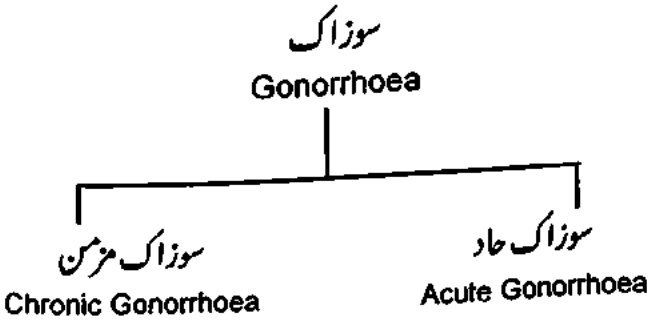

اسباب

(ا) غیر طبعی مباشرت/مکمل طور پر انزال نہ ہونا۔

(II) مساحقت۔

(III) گونوکوکس (Gono Coccus) نامی جرثومہ کی سرایت—

ملحوظ رہے کہ یہ جرثومہ جوڑے (جفت) کی صورت میں چار، آٹھ بارہ کی تعداد میں پائے جاتے ہیں، اسی مناسبت سے ان کو کریات زوجیہ کہتے ہیں۔ یہ غشا مخاطی پر بہت تیزی کے ساتھ حملہ آور ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہاں التہابی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، مرض کا اثر آنکھ اور اعضاءِ تولید کی غشا مخاطی پر بہت سرعت کے ساتھ ہوتا ہے— بہرحال یہ مرض مباشرتی امراض میں شمار کیا جاتا ہے اور تعدیہ کے ذرائع میں متاثرہ/ سرایت زدہ مرد/ عورت کے علاوہ سوزاکی مواد سے آلودہ اشیا بھی شامل کی جاسکتی ہیں۔

علامات

سرایت کے 5-3 دن کے بعد مرض کی علامات رونما ہونے لگتی ہیں، ابتدا میں مجری بول میں درد اور سوزش محسوس ہوتی ہے۔ بعد میں التہاب بھی پیدا ہوجاتا ہے، پیشاب میں دشواری ہوتی ہے کبھی کبھی اس میں پیپ بھی شامل ہوتی ہے۔

(الف) حاد:

تائزہ (Penis) میں حرارت اور سوزش محسوس ہوتی ہے اس کے بعد التہاب پیدا ہوجاتا ہے۔ دہانہ مجری بول پر سرخی اور ورم نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ پیشاب کے وقت شدید سوزش اور درد محسوس ہوتا ہے، اس کے بعد نیلگوں رنگ کی رقیق پیپ خارج ہونے لگتی ہے اور کنج ران کے غدود میں بھی ورم پیدا ہوجاتا ہے، پیپ کا رنگ متغیر ہوکر سبزی مائل زرد ہوجاتا ہے اور غلظیت غالب آجاتی ہے، کمر اور کولہے میں درد محسوس ہوتا ہے، نہایت شدید صورتوں میں مجری بول کے متورم ہونے کے سبب احتباس بول کی شکایت ہوجاتی ہے، پیشاب میں خون بھی آسکتا ہے، عضو مخصوص کی دردناکی اس درجہ کو پہنچ جاتی ہے کہ ذرا سا کپڑا چھو جانے سے مریض مضطرب ہوجاتا ہے، عام طور سے جسم کا درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے، قبض اور بطلان اشتہا کی شکایت ہوتی ہے، خارج شدہ پیپ کے خوردبینی معائنہ میں

جرثومے پائے جاتے ہیں۔

(ب) مزمن:

یہ صورت عام طور سے حاد صورت کے نامناسب علاج/نگہداشت کے گزر جانے کے بعد پیش آتی ہے، عوارض میں تخفیف ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات بالکل معدوم ہوجاتے ہیں، تاہم مادۂ مرض موجود ہوتا ہے، رطوبت صدیدی بھی رقیق ہوتی ہے جو عام طور سے ذکر کے سوراخ پر چپکی رہتی ہے، صبح کو بیدار ہونے کے فوراً بعد مریض اپنے ذکر کو دبائے تو تھوڑی سی پیپ خارج ہوتی ہے۔ اس مرحلے میں بھی اگر معالجہ میں بے پرواہی برتی گئی تو عوارض خطرناک صورت اختیار کر لیتے ہیں، چنانچہ مجری اصلیل میں زخم پیدا ہوجاتا ہے، لحم زائد پیدا ہوکر احتباس بول کی بھی شکایت ہوسکتی ہے، التہاب مثانہ، التہاب خصیہ، التہاب حوض کلیہ، تعفن دم، تسمم دم، التہاب غدہ مذی آشوب چشم اور سوزاکی وجع المفاصل وغیرہ کی بھی شکایت ہوسکتی ہے۔

اصول علاج

0 — مدرات بول استعمال کرائیں/حسب ضرورت پچکاری کریں۔
0 — مصفیات استعمال کرائیں/ پیپ وغیرہ کا تنقیہ کریں۔
0 — خفیف ملین شکم دوائیں استعمال کرائیں۔
0 — پیشاب میں سوزش، درد ہو تو اس کے ازالہ پر توجہ دیں اور مبردات استعمال کرائیں۔

اس مرض کا علاج بہت توجہ سے کرنا چاہیے اور بظاہر شفایابی کے بعد بھی دوا کو جاری رکھنا ضروری ہے۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے بروئے کار لائیں:

ابتداءِ مرض میں یہ نسخے مفید ہیں:

شیرہ خرفہ، شیرہ خارخسک، شیرہ تخم خربوزہ، شیرہ تخم خیارین، ہرایک 6 گرام، پانی میں نکال کر نبات سفید 18 گرام حل کر کے نوش کرائیں— سوزش زیادہ ہو تو اس نسخہ میں لعاب ریشہ خطمی 6 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام کا اضافہ کریں۔

پوست فالسہ 12 گرام ٹکڑے ٹکڑے کر کے رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت بزوری 50 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

شیرہ تخم کاسنی 5 گرام، عرق گاؤزبان 150 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بزوری 50 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

تخم کاہو، تخم خیارین، تخم کاسنی، نارخسک، تخم خربزہ، برادہ صندل سفید، ہرایک 5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں بھگو کر شیرہ حاصل کریں اور شربت بزوری بارد 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

تسکین درد اور ادرار بول کے لیے یہ نسخے بھی استعمال کرا سکتے ہیں، ان کو شدید سوزش اور درد میں ہی بروئے کار لائیں:

خارخسک، تخم خرفہ، تخم کاہو، تخم کاسنی، کشنیز، صندل سفید، آملہ ہرایک 5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان لیں اور شربت صندل 25 ملی لیٹر ملا کر صبح، شام نوش کرائیں۔

پیشاب کے وقت نہایت درد ہو تو یہ نسخہ دیں۔

لعاب گل خطمی 3 گرام، شیرہ تخم خشخاش 4 گرام، شیرہ تخم خیارین، پانی میں نکال کر شربت بزوری بارد 25 ملی لیٹر حل کر کے اسپغول 6 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

پیپ کی زیادتی کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

شورہ قلمی، دانہ ہیل کلاں، ہرایک 21 گرام— دونوں کو باریک پیس کر 6 خوراک بنائیں اور 3 خوراک ہمراہ آب تازہ 3 دن اور باقی 3 خوراک ساٹھی کے چاولوں کی پیچ کے ساتھ 3 دن استعمال کرائیں۔

سوزاک میں یہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

ست گلو 6 گرام، ست سلاجیت، دانہ ہیل خورد، طباشیر، ہر ایک 2 گرام، نبات سفید 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر 6 گرام کھلائیں۔ اس کے بعد خار خسک 6 گرام، کاسنج، گلو تازہ، ہر ایک 4 گرام کا پانی میں شیرہ نکال کر شربت خشخاش، شربت بزوری ہر ایک 18 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

چوب کنار دشتی سوختہ، گل ٹیسو، ہر ایک 12 گرام، ست گلو، ست سلاجیت، ریوند چینی، طباشیر، ہر ایک 6 گرام، جوا کھار، شورہ قلمی، دانہ ہیل کلاں، ہر ایک 4 گرام، نبات سفید 50 گرام— دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر 9 گرام ہمراہ آب سرد استعمال کرائیں۔

کشتۂ قلعی 6 گرام، کباب چینی، دانہ ہیل خورد، طباشیر، ہر ایک 2 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر پہلے دن ایک گرام، دوسرے دن 1.5 گرام، اسی طرح 7 دن تک 500 ملی گرام بڑھا کر کھلائیں۔

عوارض میں تخفیف کے بعد یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

کباب چینی 25 گرام، ہیل خورد، انڈر جو شیریں، ریوند چینی، زیرہ سفید، شورہ قلمی، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر 7 گرام ہمراہ شیر گاؤ صبح و شام استعمال کرائیں۔

طباشیر، تخم خرفہ سیاہ، تخم خشخاش، تخم خربزہ، تخم خیارین، صمغ عربی، دانہ ہیل کلاں، کباب چینی، کشتۂ قلعی، ریوند چینی، خس، کات سفید، ست گلو، سلاجیت، تال مکھانا، تخم کاسنی، زیرہ سفید، گیرو، زرد چوب، آملہ خشک، شورہ قلمی، برگ حنا، سپستاں، نشاستہ کشنیز خشک، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن نبات سفید ملا کر 6-5 گرام ہمراہ آب تازہ صبح، شام کھلائیں۔

ست گلو، ست سلاجیت، کشتۂ قلعی، کباب چینی، کات سفید، خس سپستاں، تال مکھانا، کنجد سیاہ، برگ حنا، گلنار فارسی، گوند کتیرا، ہر ایک 6 گرام، مامیراں، ریوند چینی، ہر ایک 4 گرام، زیرہ سفید 3 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر ہموزن نبات سفید

ملائیں اور 2 گرام ہمراہ شربت بزوری 50 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

کتیرا، دم الاخوین، حب کاکنج، تخم خشخاش، گل مختوم، گل ارمنی رب السوس طباشیر ہر ایک 2 گرام، تخم خرفہ مقشر، نشاستہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، ہر ایک 3 گرام، صدف سوختہ، ریوند چینی، ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 5 گرام ہمراہ عرق شاہترہ 85 ملی لیٹر، شربت صندل 35 ملی لیٹر صبح، شام نوش کرائیں۔

گندہ بہروزہ، نشاستہ، ہموزن کو باریک کر کے لعاب اسپغول میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور پہلے دن 7 گولیاں ہمراہ لعاب اسپغول استعمال کرائیں اس کے بعد 14 دن تک ایک ایک گولی کا اضافہ کرتے رہیں۔

نبات سفید، ورق نقرہ، ہر ایک 6 گرام، کشتۂ قلعی، ست گلو، ست سلاجیت، دانہ ہیل خورد، صف، مروارید ہر ایک 6.5 گرام، ست بہروزہ 11 گرام، چوب چینی 4 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب اسپغول میں ایک گرام کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح، شام ایک گولی ہمراہ شربت انجبار (حسب ضرورت) استعمال کرائیں۔

درج ذیل مفرد ادویہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

برگ سپستاں کو پانی میں خوب پیس کر نوش کرائیں۔

خار خسک کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں۔

کیکر کی کونپل 3.5 گرام کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر صبح کو شیرہ حاصل کریں اور شربت بزوری بارد (حسب ضرورت) شامل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

نائزہ میں پچکاری کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

شیاف مایثا، شیاف ابیض خوب باریک پیس کر لعاب اسپغول میں حل کر کے چھان لیں اور پچکاری کریں۔

پوست انار، مازو، ہر ایک 6 گرام، شب یمانی نیم بریاں، برگ مورد، ہر ایک 3 گرام، گل سرخ 35 گرام— تمام دواؤں کو 120 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 75

ملی لیٹر رہ جائے تو چھان کر دم الاخوین 6 گرام خوب باریک پیس کر چھان کر پچکاری کریں۔

آملہ، ہلیلہ، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو 75 ملی لیٹر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر اس میں گل ارمنی، دم الاخوین، انزروت، کتیرا، رسوت، سفیدہ کاشغری، نشاستہ، مردار سنگ، کاغذ سوختہ، نیل ولایتی، کافور، ہر ایک ایک گرام کا خوب باریک سفوف ملائیں اور ایک بوتل میں محفوظ کر کے ضرورت کے وقت بوتل ہلا کر سیال نکال لیں اور پچکاری کریں۔

رسوت، کات سفید، ہر ایک 12 گرام، افیون، کافور ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر نیم گرم کر کے پچکاری کریں۔

گل ارمنی، سفیدہ کاشغری، ہر ایک 12 گرام، افیون 9 گرام، نیلہ توتیا سوختہ 3 گرام۔ تمام دواؤں کو خوب باریک پیس کر ایک لیٹر گدھی کے دودھ میں حل کر کے پچکاری کریں۔

شب یمانی، مصطگی، نیلہ توتیا بریاں، مردار سنگ ہر ایک 6 گرام، سرمہ اصفہانی، مازو سبز، کات سفید، رسوت ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو 500 ملی لیٹر میں بھگو دیں اور چھان کر افیون، روغن بہروزہ، ہر ایک ایک ملی لیٹر/گرام ملا کر چھان کر پچکاری کریں۔

✦✦✦

عارضہ نقصان مناعت

AIDS

یہ ایک نہایت خطرناک متعدی مرض ہے ، اس میں انسان کی قوت مناعت ضعیف/ زائل ہوجاتی ہے اور طبیعت کا مدافعانہ عمل کمزور پڑ جانے کی وجہ سے جسم میں تعدیہ قبول کرنے کی استعداد میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر کم وبیش ایک سو امراض عارض ہوسکتے ہیں۔ ضعف، بطلان عمل اور تعطل کے بعد مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔

اسباب

(I) ایچ آئی وی (Human Immuno Deficiency Virurs) نامی ثب کا تعدیہ۔

(II) ہم جنسی۔

(III) نزفی مزاج۔

علامات

امراضیاتی نقطہ نظر سے یہ ثب (Virus) خون کے کریات بیضا کے کریات لمفاویہ (Lyphocytes-T4) کے خلیات پر حملہ کرتے ہیں اور اس کے طبعی افعال کو متاثر

کرتے ہیں۔ چنانچہ کسب کے دوران خون کے ذریعہ جسم میں سرایت کر کے Genes کو منتشر کر دیتے ہیں اور خلیہ کے ڈی این اے کو متاثر کر دیتے ہیں، یہاں ایک طویل عرصہ تک کسی طرح کا ردعمل پیدا کیے بغیر، خاموش، ساکن پڑے رہتے ہیں اور جب کبھی یہ فعال ہوتے ہیں تو نئے وائرس کے ذرات کریات لمفاویہ — ٹی 4 کو شدت کے ساتھ برباد کرنے لگتے ہیں جس سے ان کی تعدیہ کے خلاف مزاحمت کمزور پڑنے لگتی ہے اور قوت مناعت بالکل معدوم اور زائل ہوجاتی ہے۔ اس کے بعد تو جسم پر انواع و اقسام کے وائرس اور جراثیم کے حملہ کرنے کا ایک سلسلہ شروع ہوجاتا ہے اور انسان مناعتی طور پر بالکل کھوکھلا ہوجاتا ہے۔

درجہ اول:

اس مرض میں مریض صحت مند دکھائی دیتا ہے، جو دراصل اس وائرس (کسب) کی مدت حضانت ہے۔ تاہم مریض کو کسی قدر اضمحلال اور کسل مندی کا احساس ہوتا ہے، طبیعت بجھی بجھی ہوتی ہے، قوت فیصلہ متاثر ہوجاتی ہے۔

درجہ دوم:

اس مرحلے میں ایڈز کی مخصوص علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں چنانچہ 60 دن کے اندر غیر متوقع طور پر 5-4 کلوگرام تک وزن کم ہوجاتا ہے، رات کو پسینہ آتا ہے۔ کسی ظاہری سبب کے بغیر جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، کرب و اضطراب ہوتا ہے اور یہ صورت ہفتوں رہتی ہے۔ اسی طرح کسی سبب ظاہری کے بغیر خشک/ تر کھانسی آتی رہتی ہے۔ کنج ران، بغل اور گردن کی غدود لمفاویہ میں ورم اور التہاب پیدا ہوجاتا ہے، منہ کے اندرونی حصہ میں سفید رنگ کے دھبے پیدا ہوجاتے ہیں، جلد کا طبعی رنگ بھی بگڑ جاتا ہے، نیز منہ، ناک، مقعد اور جلد پر بھی ورم پیدا ہوجاتا ہے، کسی ذہنی یا جسمانی کارکردگی کے بغیر کمزوری اور لاغری محسوس ہوتی ہے۔

درجہ سوم:

اس مرحلے میں قوت مناعت بالکل معدوم ہوجاتی ہے اور مریض میں دوسرے

امراض سے تحفظ/ دفاع کی صلاحیت بالکل ختم ہوجاتی ہے اور سیکڑوں طرح کے عوارض میں مبتلا ہوکر فوت ہوجاتا ہے۔

عارضہ نقصان قوت مناعت (Acquired Immuno Defficiency Syndrome) کی تشخیص کے سلسلے میں ابھی تک کوئی یقینی اور واضح تشخیصی اصول کا پتہ نہیں چلتا۔ چنانچہ کسی مخصوص ٹسٹ کے ذریعہ جسم کی قوت مناعت معلوم کرنا ہنوز دشوار ہے۔ تاہم مریض کی روئیداد خصوصاً معاشرتی اور جنسی روئیداد سے ایڈز کی تخمینی تشخیص ہوسکتی ہے— اور درج ذیل ٹسٹ سے اس مرض کی تشخیص میں بہرحال مدد ملتی ہے۔

(I) آئی بی/ ڈبلو بی ٹسٹ (Immuno Blotting/ Western Blotting Test)۔

(II) آر آئی پی اے (Radio Immuno Precipitation Analysis)۔

اصول علاج

0 — مقوی اعصاب اور محرک دوائیں استعمال کرائیں۔

0 — حسب ضرورت محللات استعمال کرائیں۔

0 — مانع و دافع تب (Anti Viral) دوائیں استعمال کرائیں۔

0 — مبرد و خشک تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کریں۔

0 — جسم میں فربہی لانے کی تدابیر کریں اور مفرحات استعمال کرائیں۔

علاج

0 — تقویت اعصاب کے لیے درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

گاؤزبان 35 گرام، کشنیز خشک مقشر، ابریشم خام مقرض، بہمن سرخ، بہمن سفید، گل گاؤزبان، صندل سفید، تخم بالنگو، تخم فرنج مشک، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، تودری سفید، تودری سرخ، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں

اور صبح کو جوش دے کر نصف پانی اڑا دیں۔ اس کے بعد مل چھان کر نبات سفید/شکر 1200 گرام ملا کر قوام تیار کریں اور عنبر 2 گرام باریک سحق کر کے ملائیں اس کے بعد ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک 6 گرام اضافہ کر کے خوب ملائیں اور 6-3 گرام، ہمراہ عرق بادیان، صبح کو استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی سودمند ہے:

ابریشم مقرض خام 500 گرام، اگر 4 گرام، سنبل الطیب، پوست ترنج، مصطگی رومی، قرنفل، دانہ ہیل خورد، ساذج ہندی، ہر ایک 5 گرام، صندل سفید 6 گرام، عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، آب سیب، آب انار، آب بہی، ہر ایک 165 ملی لیٹر، بارش کا پانی 2 لیٹر — تمام دواؤں کو مذکورہ عرقیات اور پانی میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر چینی 120 گرام، شہد 250 ملی لیٹر ملا کر خمیرہ کا قوام تیار کریں اور زعفران 5 گرام کو عرق بید مشک، میں حل کر کے قوام کو خوب گھوٹیں، ورق نقرہ 6 گرام ملا کر خوب حل کریں اور 9-7 گرام ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔

یاقوت رمانی 3 گرام، مروارید ناسفتہ 60 گرام، کہربا شمعی 18 گرام، مشک خالص لاجوردمغسول، ہر ایک 3.5 گرام، کندر، تمام ہر ایک 7 گرام، زعفران، عود ہر ایک 9 گرام، دروبج عقربی، اسطوخودوس ہر ایک 6 گرام، عنبر اشہب 8 گرام، دار چینی 12 گرام — تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کر کے شہد/شکر تین گنا کے قوام میں ملائیں اور 5-3 گرام، ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

0 — قدیم اطبا نے شبق وغلمہ میں یہ نسخہ استعمال کرایا ہے — چوں کہ اس مرض کے عوارض شبق وغلمہ سے نہ صرف ملتے جلتے ہیں بلکہ اس مرض کی قبولیت کی استعداد شبق وغلمہ کے عادی لوگوں میں زیادہ ہوتی ہے، اس لیے یہ دوائیں مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔

تخم سنبھالو، تخم سداب، ہموزن کو باریک پیس کر 5 گرام ہمراہ شربتِ گاؤزبان 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

تخم بہدانہ، تخم کاہو، ہر ایک 4 گرام کو باریک پیس کر شربت فواکہ 35 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

جذام
LEPROSY

اس مرض میں جلد پر مخصوص قسم کے ابھار (گومٹر) پیدا ہوجاتے ہیں۔ اعصاب میں ورم پیدا ہوکر متاثر عصبی شاخ سے متعلق اعضا میں بے حسی پیدا ہوجاتی ہے۔ ہاتھ پیروں کی انگلیوں، ناک اور کان وغیرہ پر بے حسی/ خدر کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ اعضا متورم اور بے حس ہوکر جھڑنے لگتے ہیں، مریض کی شکل خوفناک ہوجاتی ہے۔

اقسام

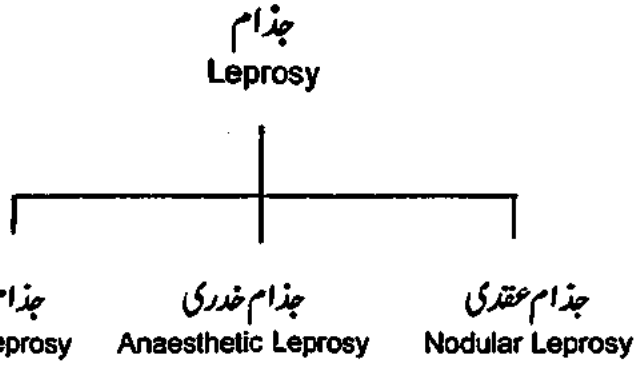

اسباب

(I) خون کی سوداویت/ فساد/ احتراق۔
(II) سیماب/ خام کشتہ جات کا استعمال۔
(III) بدبودار خشک مچھلیوں کا بکثرت استعمال۔
(IV) ناقص، غلیظ غذائیں۔
(V) حیض/نفاس کی حالت میں مباشرت۔
(VI) غلیظ و کثیف رہنا۔
(VII) میکو بیکٹیریم لپرائی (Mycobacterium Laprae) t ای خورد بینی جرثومہ)

علامات

عمومی:

مرضی علامات بیکٹریائی سرایت کے 6 ماہ۔ 20 سال کے بعد رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا میں جسم کا رنگ سرخ، سیاہی مائل ہوجاتا ہے، تنفس میں دشواری ہوتی ہے، بکثرت چھینکیں آتی ہیں، نتھنے اندر سے خشک ہوتے ہیں، کسی بھی طرح کی بو کا احساس نہیں ہوتا گویا قوت شامہ باطل ہوجاتی ہے، چہرے اور سینہ سے بکثرت پسینہ آتا ہے، جس سے بدبو آتی ہے، مریض کی آواز بھاری، کھکھیائی ہوئی ہوتی ہے، بال پتلے ہوجاتے ہیں، زبان کی عروق دبیز ہوجاتی ہیں، جسم پر بھاری بوجھ کا احساس ہوتا ہے، مفاصل میں انجماد اور تعفن ہونے لگتا ہے۔ اس کے بعد مخصوص علامات رونما ہوتی ہیں۔

خصوصی:

(I) جذام عقدی:

اس میں مرض کا دائرہ اثر جلد اور غشا مخاطی تک ہوتا ہے، ابتدا میں اضمحلال اور

عدم انشراح (پژمردگی اور طبیعت میں بوجھل پن) کی شکایت ہوتی ہے، سوءہضم، اسہال اور غنودگی وغیرہ رونما ہوتی ہے، اس کے بعد حمی مفترہ (Remittant Fever) کی طرح کا بخار ہوتا ہے، کچھ عرصہ بعد ظاہر جلد پر سرخ، چمکدار اور ابھرے ہوئے دھبے نمودار ہوتے ہیں، یہ جسم کے کھلے حصوں پر عام طور سے ہوتے ہیں، چند یوم بعد دھبے زائل ہوجاتے ہیں، لیکن دوبارہ بخار آنے پر ابھر آتے ہیں اور پھر ان پر چھوٹے چھوٹے سخت دانے پیدا ہوجاتے ہیں، رفتہ رفتہ یہ خوشے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور رنگ زردی مائل، بھورا ہوجاتا ہے— یہ عقد/ ابھار/ گانٹھیں جسم کے کھلے حصوں، پیشانی، ناک، کان کی لو وغیرہ پر بکثرت ہوتی ہیں۔ یہ اعضا متورم ہوجاتے ہیں، سر کے بال بھورے اور سفید ہو کر گرنے لگتے ہیں، ناک بہتی ہے جس میں یہ جرثومے کثیر تعداد میں ہوتے ہیں، آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں اور پانی جاری رہتا ہے، پپوٹے متورم اور مسترخی ہوجاتے ہیں، اور ان میں چھوٹی چھوٹی سخت گرہیں پیدا ہوجاتی ہیں، چہرہ مخصوص شکل کا ہوجاتا ہے، اطراف (ہاتھ پیر) بے ڈول اور بے حس ہوجاتے ہیں، تالو اور ناک کی ہڈی میں تاکل پیدا ہوتا ہے اور اعضا گلنے لگتے ہیں۔

(II) جذام خدری:

اس صورت میں مرض کا اثر اعصاب اور مرکز اعصاب پر ہوتا ہے، محیطی اعصاب اس مرض سے خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ ابدا میں طبیعت مکدر رہتی ہے اور جسم میں خفیف سی حرارت رہتی ہے۔ اس کے بعد اعضا میں تیز سنسناہٹ/ جھنجھناہٹ محسوس ہوتی ہے، درد اور چبھن بھی ہوتی ہے— جرثومے اعصاب جلد میں اپنی تعداد بڑھانے لگتے ہیں جن کی وجہ سے التہابی اور انحطاطی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ عصبی عوارض کی وجہ سے عصبی درد کا آغاز ہوجاتا ہے، جلد، عظام اور دوسری ساختوں میں کمزوری اور لاغری پیدا ہوجاتی ہے، متاثر مقام کی حس زائل ہوجاتی ہے، جس کی وجہ سے اس مقام پر کسی بھی طرح کا احساس مفقود ہوجاتا ہے، بے حسی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ آگ وغیرہ کی حرارت بھی محسوس نہیں ہوتی۔ ہاتھ پیروں کی انگلیوں کے پورے سخت، چمکدار اور متورم ہوجاتے ہیں اور لونی مادہ میں کمی واقع

ہونے کی وجہ سے مقامی جلد کا رنگ بھورا/ سفید ہو جاتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد پورے مردار ہو کر گلنے، سڑنے لگتے ہیں، ناک بیٹھ جاتی ہے، ہاتھ، پیر، بلکہ اعضا کے بڑے بڑے حصے بھی خلیات کی موت کی وجہ سے مردار ہو کر لٹک جاتے ہیں۔ بعض اوقات مفاصل کھل جاتے ہیں اور مریض لولا لنگڑا ہو جاتا ہے، ذبول اور اسہال کی وجہ سے مریض نہایت کمزور ہو کر فوت ہو جاتا ہے۔

(III) جذام مرکب:

اس میں جذام عقدی اور جذام خدری، دونوں کی مخصوص علامات پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ کبھی مرض کی ابتدا جذام عقدی سے ہوتی ہے اس کے بعد محیطی اعصاب متاثر ہو کر جذام خدری رونما ہوتا ہے، دور کبھی مرض کا آغاز محیطی اعصاب کے متاثر ہونے اور جذام خدری سے ہوتا ہے اور انجام جذام عقدی پر— بہر حال چند سال کے بعد، انجام کار موت واقع ہو جاتی ہے۔

اصول علاج

0 — خلط غالب/ فاسد کا تنقیہ کریں۔
0 — مصفیات استعمال کرائیں۔
0 — ترطیب مزاج کریں۔
0 — مریض کو علاحدہ مقام پر رکھیں اور اس کے استعمال کی تمام اشیا بھی علاحدہ رکھیں۔

علاج

0 — حسب ضرورت صافن/ اسلیم/ باسلیق کی فصد کھولیں۔
0 — خلط فاسد کے نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج سوداء:

شاہترہ، بادیان، اسطوخودوس، ہر ایک 7 گرام، گاؤزبان، بادرنجبویہ، اصل السوس مفشر، ہر ایک 4 گرام، پیرسیاوشاں 5 گرام، سپستاں 11 عدد، عناب ولایتی 5 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند آفتابی 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں— جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل:

ہلیلہ سیاہ 30 گرام، افتیمون ولایتی 27 گرام، برگ سناء مکی، اسطوخودوس، ہر ایک 21 گرام، بسفائج نمکوفتہ 15 گرام، گل سرخ 12 گرام، برگ گاؤزبان، برگ بادرنجبویہ، ہر ایک 9 گرام، بادیان، انیسون، ہر ایک 6 گرام، تربد موصوف 3 گرام، زنجبیل 1.5 گرام، خربق سیاہ 1 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور حجر ارمنی، لاجورد مغسول، نمک سیاہ، غاریقون، فحم، حنظل، صبر سقوطری ہر ایک 1 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

0 — غلبۂ خون کی صورت میں فصد کے ذریعہ حسب قوت زیادہ مقدار میں خون نکالیں اس کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

گل سرخ، گل بنفشہ، عنب الثعلب، تخم کاسنی، شاہترہ، جرائتہ، افتیمون، بسفائج، صندل سفید، صندل سرخ، ہر ایک 7 گرام، عناب 9 عدد— تمام دواؤں کو عرق گلاب، عرق شاہترہ، ہر ایک 500 ملی لیٹر، بھگو دیں اور صبح کو خفیف جوش دے کر مل چھان کر گلقند 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔ شام کو بھی یہی نسخہ استعمال کرائیں— 16-15 دن تک یہی نسخہ استعمال کرائیں، اس کے بعد اسی نسخہ میں درج ذیل دواؤں کا اضافہ کریں۔

برگ سناء، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک 5 گرام، مغز فلوس خیار شنبر تر نجبین، ہر ایک 60 گرام، شیرخشت 35 گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب میں تر کر کے گلقند 35 گرام، روغن بادام 6 ملی لیٹر اضافہ کر کے مل چھان کر نوش کرائیں۔ دوسرے دن تبرید کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

خمیرہ گاؤزبان 12 گرام، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد شیرہ عناب 5 گرام، عرق شاہترہ/ عرق مرکب مصفی خون 150 ملی لیٹر میں نکال کر شربت عناب 50 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — ترطیب مزاج کے لیے درج ذیل نسخہ/ تدابیر بروئے کار لائیں۔

بکری کا دودھ نوش کرائیں۔

روغن کدو، عورت کا دودھ ناک میں ٹپکائیں۔

ماءالجبن نوش کرائیں۔

حمام کے بعد روغن کدو/ روغن بنفشہ کی جسم پر مالش کریں۔

0 — جذام میں اطبا نے درج ذیل نسخوں کو مفید پایا ہے۔

برہم ڈنڈی تازہ 25 گرام، فلفل سیاہ 7 عدد— دونوں کو پانی میں پیس کر نوش کرائیں۔

برگ حنا 12 گرام، کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو اس کا زلال حاصل کر کے نبات سفید 12 گرام سے شیریں کر کے 40 دن تک نوش کرائیں۔

شاہترہ، برہم ڈنڈی، نگند بابری، پوست ہلیلہ زرد، ہموزن— تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے 12 گرام دوا کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں۔

سعد کوفی، چرائتہ، بانچی، پوست بکائن، صندل سفید، ہر ایک 3 گرام، گلو، پوست ہلیلہ، آملہ، ہر ایک 4 گرام، باؤ برنگ، زرد چوب، تج، زنجبیل، اندرجو، کنکی، بھنگرہ، کھٹائی کلاں، بجے سار، ہر ایک 2.5 گرام— تمام دواؤں کو 500 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں، جب 85 ملی لیٹر پانی بچ رہے تو چھان کر شہد 12 ملی لیٹر نبات سفید 13.5 گرام، حل کر کے نوش کرائیں۔

پوست شاخ نیم، پوست بیخ نیم، برگ نیم، پوست شاخ انجیر دشتی، ہر ایک 85 گرام، کشنیز، شاہترہ، چرائتہ، منڈی، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، آملہ، ٹیطرج، گل سرخ بادیان، سناء مکی، درونج عقربی، بسفائج، ہر ایک 35 گرام— تمام دواؤں

کوکوٹ چھان کر تین گنا شہد کے قوام میں معجون بنائیں اور 12 گرام ہمراہ عرق شاہترہ صبح، شام استعمال کرائیں۔

0 — مصفی کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

سرپھوکہ، چرائتہ، چوب بکسیسار، گل منڈی، تخم نیم، تخم بکائن، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، آملہ، دھاسہ، زرد چوب، ہر ایک 125 گرام، پوست درخت نیم، پوست درخت بکائن، نیل کنٹھی، تخم پنواڑ، کشنیز خشک، گل نیم، گل نیلوفر، گل بکائن، گل سرخ، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، ہر ایک 250 گرام، گل بنفشہ، برگ گاؤزبان، شیطرج ہندی، ہر ایک 60 گرام، بابچی 50 گرام— تمام دواؤں کو یکجا کوب کر کے 20 لیٹر پانی میں بھگودیں، 30 گھنٹے بعد 8 لیٹر عرق کشید کریں اور 125 ملی لیٹر درج ذیل معجون کے ساتھ روزانہ نوش کرائیں۔

نسخہ معجون:

گل سرخ، گل گاؤزبان، گل نیلوفر، گل بنفشہ، تخم بادرنجبویہ، بادرنجبویہ، تخم شاہترہ، برگ گاؤزبان، ہر ایک 12 گرام، بسفائج فستقی، تخم کاسنی، مویز منقی، افتیمون ولایتی، ہر ایک 25 گرام، عناب ولایتی، بادیان، سنبل الطیب، عودعرقی، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر محفوظ کر لیں، مربی آملہ، مربی ہلیلہ 7 ہر ایک 6عدد، عرق گلاب، عرق کیوڑہ میں بھگو کر گٹھلیاں نکال لیں اور مل چھان کر دوگنا شہد اور ہموزن نبات سفید کے ساتھ قوام تیار کریں اور مذکورہ سفوف ڈال کر حسب دستور معجون تیار کریں۔12-6 گرام، مذکورہ عرق کے ساتھ دیں۔

0 — ملحوظ رہے کہ اس مرض سے ابتدائی مرحلے میں شفا حاصل ہوسکتی ہے۔ بعد میں شفا مشکل ہوجاتی ہے۔

مصادر

0 —— اختیارات قاسمی

ڈاکٹر اقبال احمد قاسمی

پاٹلی پترا لیتھو پریس، سبزی باغ، پٹنہ — 1987

0 —— اکسیر اعظم (جلد سوم)

حکیم محمد اعظم خاں

مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ — 1906

0 —— اصول طب

حکیم محمد کمال الدین حسین ہمدانی

لیتھو کلر پرنٹرس، علی گڑھ — 1980

0 —— امراض الاطفال

حکیم خورشید احمد شفقت اعظمی

سپریم آفسیٹ، مالویہ نگر، نئی دہلی — 1989

0 —— بیاض کبیر (حصہ دوم)

حکیم محمد کبیر الدین

شوکت بک ڈپو، شوکت بازار، اندروں شاہ درسہ گیٹ گجرات—78-1977

0 —— تجربات طبیب

حکیم محمد سعید

نوید پرنٹنگ پریس، ناظم آباد— کراچی، 1983

0 —— ترجمہ کبیر (جلد سوم)

حکیم محمد کبیر الدین

اسلامی پریس، بازار نور الامرا— حیدر آباد، 1950

0 —— ترجمہ کبیر (جلد چہارم)

اسلامی پریس، بازار نور الامرا— حیدر آباد، 1960

0 —— حمیات القانون (اردو ترجمہ)

عبد اللہ بن حسن بن علی بن سینا/حکیم محمد کبیر الدین

کوہ نور پرنٹنگ پریس— دہلی، 1959

0 —— جامع العلاج

حکیم انیس احمد صدیقی

لاہور آرٹ پریس— لاہور— 1985

0 —— حمیات اجامیہ

حکیم محمد کبیر الدین

محبوب المطابع پریس— دہلی— 1933

0 —— الحاوی الکبیر فی الطب (جلد 13-12)

ابو بکر محمد بن زکریا الرازی

مطبع مجلس دائرہ المعارف العثمانیہ حیدر آباد، دکن— 1962

0 —— الحاوی الکبیر فی الطب (جلد 15-14)
ابو بکر محمد بن زکریا الرازی
مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد، دکن—1963
0 —— الحاوی الکبیر فی الطب (جلد 17-16)
ابو بکر محمد بن زکریا الرازی
مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد، دکن—1964
0 —— الحاوی الکبیر فی الطب (جلد 18)
ابو بکر محمد بن زکریا الرازی
مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد، دکن—1965
0 —— الحاوی الکبیر فی الطب (جلد 19)
ابو بکر محمد بن زکریا الرازی
مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد، دکن—1966
0 —— خزائن الطب
ڈاکٹر محمد نصیر الدین.....لاہور
0 —— خزینۂ العلاج
حکیم محمد عبد الحکیم
مطبع مجتبائی— لکھنؤ، 1909
0 —— دہلی کے منتخب مرکبات
حکیم رام لبھایا
اعلیٰ پریس— دہلی، 1979
0 —— ذخیرہ خوارزم شاہی (اردو ترجمہ) جلد 9-5
سید اسماعیل جرجانی/حکیم ہادی حسین خان
مطبع منشی نول کشور— لکھنؤ، 1299ھ

0 —— رہنمائے تشخیص

حکیم احتشام الحق قریشی

نظامی پریس لکھنؤ، 1984

0 —— سریریات

حکیم سید محمد حسان نگرامی

نیو پبلک پریس، دہلی، 1988

0 —— طفلی اجسام

حکیم مرزا عبدالنور بیگ

سرفراز پریس— لکھنؤ، 1973

0 —— طب اکبر

حکیم محمد اکبر ارزانی

ہندو پریس— 1281ھ

0 —— عمل طب (ٹیلرز پریکٹس آف میڈیسن)

ای پی پولٹن/ ڈاکٹر محمد عثمان، ڈاکٹر غلام دستگیر

دارالمطبع، جامعہ عثمانیہ سرکار عالیہ، حیدرآباد، دکن، 1945

0 —— فروق الامراض

حکیم نذیر الدین احمد

محبوب المطابع برقی پریس، دہلی— 1938

0 —— کتاب الحمیات

حکیم سید علی حیدر جعفری

لیتھو کلر پرنٹرس، علی گڑھ— 1978

0 —— کامل التشخیص

ڈاکٹر صادق حسین

حمایت الاسلام پریس، ریلوے روڈ، لاہور— 1981

0 —— کامل الصناعہ (اردو ترجمہ) جلد اول و دوم
ابوالحسن علی بن العباس المجوسی/ غلام حسین کنتوری
مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ—1889

0 —— کتاب الکلیات (اردو ترجمہ)
ابوالولید محمد بن رشد/ سی، سی، آر یو ایم
نیو پبلک پریس— دہلی، 1987

0 —— فردوس الحکمت
ابوالحسن علی بن سہل ربن الطبری/ حکیم رشید اشرف ندوی
ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، کراچی—1981

0 —— القانون فی الطب (جلد 4)
شیخ الرئیس ابن سینا
مطبع نامی پریس، لکھنؤ—1905

0 —— مخزن حکمت (جلد اول)
حکیم غلام جیلانی
مفید عام پریس، چنڑ جی روڈ، لاہور—1931

0 —— مخزن حکمت (جلد 2)
حکیم غلام جیلانی
کھنہ لیتھو پریس، دہلی—1957

0 —— ماہیت الامراض
حکیم محمد شریف جامعی

0 —— مصباح الحکمت موسوم بہ دستور العلاج
حکیم محمد فیروز الدین
دار الکتب، رفیق الاطبا، اندروں موچی دروازہ، لاہور—1939

0 —— رسالہ الحکیم نومبر، دسمبر 1932
لاہور.....

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی چند مطبوعات

علم الادویہ یونانی دواسازی

مصنف: محمد مستان علی

صفحات: 236

قیمت :-/49 روپے

ماہیت الامراض (ترمیم واضافے کے ساتھ)

مصنف: سید اسدرضا زیدی

صفحات: 286

قیمت :-/60 روپے

بچے کی صحت

مصنف: ستیہ گپتا

صفحات: 97

قیمت :-/39 روپے

ہمارے جسم کا معجزاتی نظام

مصنف: قیصر سرمست

صفحات: 216

قیمت :-/41 روپے

فطری علاج

مصنفین: حسن الدین احمد

غلام احمد

صفحات: 114

قیمت :-/46 روپے

ہندوستان کے مشہور اَطِبّاء

مصنف: حکیم حافظ سیّد حبیب الرحمٰن

صفحات: 292

قیمت :-/109 روپے

₹ 613/- (set)

ISBN: 978-81-7587-754-2

9 788175 877542

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Farogh-e-Urdu Bhawan, FC- 33/9, Institutional Area,
Jasola, New Delhi-110 025